www.KitaboSunnat.com

انبارِ نگینہ

المعروف

مواعظِ چیمہ

مُصنّف
ابو حنظلہ محمد نواز چیمہ

ناشر
حنظلہ اکیڈمی
مرکز توحید
موڑ ایمن آباد گوجرانوالہ
0333-8111365,03006433008

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام
محدث لائبریری
کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

ابوالحسن محمد معاذ راشدی
بلانوالے سیالکوٹ

انبارِ نگینہ

المعروف

مواعظِ چیمہ

مصنف

ابوحنظلہ محمد نواز چیمہ

ناشر

حنظلہ اکیڈمی مرکز توحید
موڑ ایمن آباد گوجرانوالہ

0333-8111365,03006433008

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کل الحقوق محفوظ
بحق ناشر

نام کتاب	---------	مواعظ چیمہ
مصنف	---------	ابوحنظلہ محمد نواز چیمہ
ناشر	---------	محمد حنظلہ چیمہ
اسٹاکسٹ	---------	اسلامی اکادمی لاہور
سال اشاعت	---------	ستمبر 2007
اشاعت	---------	سوم
تعداد اشاعت	---------	1100
ڈیزائننگ	---------	خطاط سعید احمد ناز
کمپوزنگ	---------	عبدالروف
قیمت	---------	/-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین

اعوذ باللہ

نوح علیہ السلام ---------- 16
تذکرہ مریم صدیقہ ---------- 17
اللہ کی پناہ ---------- 18
والدہ نے مریم کو اللہ کی پناہ میں دیا ---------- 18
اللہ کی پناہ کا فائدہ ---------- 19
اولاد کو اللہ کی پناہ میں دینے کا طریقہ ---------- 19
زمانہ موسیٰ میں ایک قتل ---------- 20
مذاق سے اللہ کی پناہ ---------- 20
یوسف علیہ السلام اللہ کی پناہ میں ---------- 20
پناہ اختیار کرنے کا فائدہ ---------- 21
برہان کیا تھی ---------- 22
ظلم سے اللہ کی پناہ ---------- 22
دوسرا سفر ---------- 24
شاہی پیالہ چوری ---------- 24
سامان قافلہ کی تلاشی ---------- 24
بھائیوں کی درخواست ---------- 25
ظالم سے اللہ کی پناہ ---------- 25

شیطانی چالیں

حسد کی وجہ سے دشمن بنا ---------- 27
ردِّ درگاہ ---------- 28
شیطانی چیلنج ---------- 28
حملے کی کامیابی اور ناکامی کن پر ---------- 28
ابلیس اپنے لشکر سے حملے کرواتا ہے ---------- 29
وسوسہ ---------- 30
ہر آدمی کے ساتھ شیطان ---------- 30
وضاحت ---------- 31
خون کی طرح گردش ---------- 31
شیطانی حملوں کے مختلف طریقے ---------- 32
حضرت آدم علیہ السلام پر حملہ ---------- 32
خبردار کیا ---------- 32
شیطانی حملہ ---------- 32
آدم علیہ السلام بھول گئے ---------- 34
شیطان کی چال چل گئی ---------- 34
بنو آدم خبردار ---------- 34
غیر مرد عورت خلوت اختیار نہ کریں ---------- 35
ایک عابد پر سخت ترین حملہ ---------- 36
قرآنی گواہی ---------- 36
شراب کے ذریعہ حملہ ---------- 37
عورت کی بے پردگی شیطانی جال ---------- 38
سرسری نظر جائز ---------- 38
ایک مؤذن کی گمراہی ---------- 38

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیطانی حملے

انسان کا دشمن ---------- 41
فیصلہ غیر کی طرف لے جانا شیطانی حملہ ہے 41
شراب اور جوا کے ذریعہ شیطانی حملہ ---- 41
ام الخبائث ---------- 42
شراب کے ذریعہ ایک عابد پر حملہ ------ 42
رات کی نیند میں حملہ کی شیطانی کوشش ---- 42
حملہ کس پر کامیاب ہوا؟ ---------- 43
غیر سترہ نمازی کی نماز پر حملہ ---------- 44
شیطانی حملہ سے بچاؤ کا طریقہ ---------- 44
سترے کا حکم ---------- 44
لڑائی کیسے ---------- 45
صحابہ کا عمل ---------- 45
الحاصل ---------- 46
صفوں کے شگافوں میں شیطان ---------- 46
حملہ کا طریقہ ---------- 46
آگ کے شعلہ سے حملہ ---------- 47
نمازی کو بھلانے پر شیطانی حملہ ---------- 48
شام ہوتے ہی شیطان پھیل جاتے ہیں -- 48

پناہ کیسے اور کن چیزوں سے

بلا دلیل جھگڑالو سے پناہ ---------- 50
قبر آگ دجال سے پناہ ---------- 50
حصول پناہ کے ذرائع ---------- 50
پناہ کے فائدے ---------- 52
جنت اور جہنم کی دعا ---------- 52
دجال سے اللہ کی پناہ کا طریقہ ---------- 52
انسانی غصہ سے اللہ کی پناہ ---------- 53
فتنہ ظلم سے پناہ ---------- 53
دس چیزوں سے اللہ کی پناہ ---------- 53
زوال نعمت اللہ کے غضب اور عذاب سے پناہ 54
بدبختی سے اللہ کی پناہ ---------- 54
نکمی عمر سے اللہ کی پناہ ---------- 55
گمراہی سے اللہ کی پناہ ---------- 55
برے ہمسائیہ سے اللہ کی پناہ ---------- 56
ڈوبنے جلنے گری بری موت سے پناہ ----- 56
پناہ مانگنے کے اوقات ---------- 57
قبل از تلاوت قرآن ---------- 57
گدھے کی آواز پر اللہ کی پناہ ---------- 57
برے خواب سے اللہ کی پناہ ---------- 57
بیت الخلاء جاتے وقت اللہ کی پناہ ------ 58
وقت جماع اللہ کی پناہ ---------- 58
صبح وشام اللہ کی پناہ ---------- 59
بستر نیند پر اللہ کی پناہ ---------- 59
ہر نماز کے بعد اللہ کی پناہ ---------- 59
بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینا ---------- 59
سفر میں اللہ کی پناہ ---------- 60
درد کے دم میں اللہ کی پناہ ---------- 60
نماز میں شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ --- 61

فضائل بسم اللہ

حضرت نوح علیہ السلام اور بسم اللہ ---------- 65
سلیمان علیہ السلام اور بسم اللہ ---------- 65
ھد ھد کی آمد ---------- 66
تحقیقی خط ---------- 67
قرآنی سورتوں کا تاج ---------- 68

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر کام کا شروع بسم اللہ سے ---------- 68
سواری پر سوار ہو کر ---------- 68
کھانے سے پہلے ---------- 69
اگر بسم اللہ بھول گیا ---------- 70
وضوء سے قبل بسم اللہ ---------- 71
بسم اللہ میں شفا ---------- 71
میت کو قبر میں اتارتے وقت ---------- 72
بسم اللہ سے برکات کا ظہور ---------- 72
ہڈیوں پر گوشت ---------- 73
بسم اللہ سے دروازہ اور برتن بند شیطان نہ کھولے - 74
شیطان کا کھانا اور داخلہ بند ---------- 74
گھر سے نکلتے وقت بسم اللہ ---------- 76
ہر آفت سے محفوظ ---------- 76
جنسی جذبات کی ادائیگی ---------- 77
بسم اللہ سے شیطان کی ذلت ---------- 77
اس عنوان میں ضعیف اور من گھڑت روایات 78

اقسام ذکر الٰہی

اللہ کی وحدانیت اور صفات کا ذکر ---------- 86
توحید الٰہی بھی ذکر ہے ---------- 87
اللہ کی قدرت وطاقت اور اس کے عذابوں
کا بیان بھی ذکر الٰہی ہے ---------- 87
نصیحت ذکر ---------- 87
قرآن ذکر ---------- 88
وحی بھی ذکر ---------- 89
دلیل بھی ذکر ہے ---------- 89
علم بھی ذکر ہے ---------- 90
سارا دین ذکر ہے ---------- 90
خطبہ جمعہ بھی ذکر ہے ---------- 91
نماز بھی ذکر ہے ---------- 91
تسبیحات وتکبیرات بھی ذکر ہے ---------- 92
نعمتوں کی یاد کرنا بھی ذکر ہے ---------- 92
دعا کرنا بھی ذکر ہے ---------- 94
توبہ بھی ذکر الٰہی ہے ---------- 94

فوائد ذکر الٰہی

شیطانی گرہوں کا کھلنا ---------- 96
ذکر الٰہی سے تھکاوٹ دور ---------- 97
شیطان سے حفاظت ---------- 98
ہر شر سے محفوظ ---------- 99
دعا مقبول ---------- 99
گناہ معاف ---------- 99
لاحول ولاقوۃ ---------- 100
ایک ہزار نیکی ایک ہزار گناہ معاف ---------- 100
تسبیح وتحمید میزان بھر دیں گے ---------- 101
مجلس ذکر ---------- 101
گناہ نیکیوں میں تبدیل ---------- 102
بیماری سے محفوظ ---------- 103
عرش الٰہی کا سایہ ---------- 103
جنت میں درخت ---------- 104
پیغام ابراہیم علیہ السلام ---------- 104
جناب یونس علیہ السلام کو نجات ---------- 104
ذکر الٰہی کے سبب نجات ---------- 105
اللہ کی معیت ---------- 106
مجالس ذکر جنتی باغ ---------- 107

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر الٰہی سے غفلت کے نقصان

سوسائٹی ذاکرین ---------- 111
آپ کو ذکر حکم ---------- 111
آپ کا عمل ---------- 111
روح کی حیات ذکر الٰہی ---------- 112
علامت مومن ---------- 112
کاروبار میں بھی ذکر سے غفلت نہ کرنا ---------- 113
ذاکرین پر فخر الٰہی ---------- 114
ذکر کرنے والی زبان ---------- 114
مساجد میں ذکر الٰہی ---------- 115
گھروں میں ذکر ---------- 116
زندوں کا گھر یا مردوں کا ---------- 116
گھر میں قرآن پڑھ کر ذکر ---------- 117
گھر میں نماز کے ذریعہ ذکر ---------- 117
سفر میں ذکر الٰہی ---------- 117
سفر سے واپسی پر ذکر الٰہی ---------- 118
سفر میں تکبیر ---------- 118
سوتے وقت ذکر ---------- 118
بیداری پر ذکر الٰہی ---------- 119
کھانے کے وقت ذکر الٰہی ---------- 119
کھانے سے فراغت پر ذکر الٰہی ---------- 120
ذکر کے لیے پسندیدہ الٰہی کلمات ---------- 120
پسندیدہ اور وزنی کلمات ---------- 120
جنتی خزانہ ---------- 121
ندامت اور پچھتاوے والی مجلس ---------- 121
ذکر الٰہی سے غافلوں پر شیطانی تسلط ---------- 122
ذکر الٰہی سے اعراض کرنے والے شیطانی لشکر 123
ذکر الٰہی سے غافل کرنے والے اعمال ---------- 123
ذکر الٰہی سے بے پرواہی ظلم ---------- 123
غافلین ذکر الٰہی کی بات نہ مانو ---------- 124
غافلین ذکر الٰہی کو سزائیں ---------- 124
ضعیف اور موضوع روایات ---------- 125

توبہ

توبہ کی دعوت ---------- 128
اللہ ہی توبہ قبول کرتا ہے ---------- 129
قبولیت کی یقین دہانی ---------- 129
بندے کی توبہ اللہ کی خوشی ---------- 131
قرآنی مقام ---------- 131
مومنوں کی نشانیاں ---------- 131
اگر تم توبہ نہ کرو تو...... ---------- 132
تمثیل کے ذریعہ وضاحت ---------- 132
جہینہ قبیلے کی عورت ---------- 133
سو آدمیوں کا قاتل ---------- 134
کعب بن مالک کی توبہ ---------- 135
اس عنوان میں ضعیف اور موضوع روایات 141

بخشش کے بہانے

اللہ کی پسند ---------- 144
اللہ کی پسند پر رسول اکرم کا عمل ---------- 145
گھر سے وضو کر کے مسجد آنا ---------- 145
مسنون وضو سے دو رکعت ---------- 146
شیطان کا داؤ ---------- 146
نماز میں آمین ---------- 146
آمین اونچی یا آہستہ ---------- 147
درود پاک ---------- 148

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استغفار کا درود ---------- 149
اتباع رسول ---------- 149
مسنون مصافحہ ---------- 150
مصافحہ ایک ہاتھ سے یا دو سے ---------- 150
ایک ہاتھ سے مصافحہ ---------- 151
دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کی غلط فہمی ---------- 152
اصول ---------- 152
موذی چیز کو دور کرنا ---------- 152
لوگوں پر نرمی کرنا ---------- 153
کھانے کے بعد دعا ---------- 153
سبحان اللہ وبحمدہ ---------- 153
قیام رمضان ---------- 154
مجلس سے اٹھنے کی دعا ---------- 154

قراءت قرآن

اللہ کی سنت ---------- 156
جبریل کی سنت ---------- 156
رسول اللہ ﷺ کی سنت ---------- 157
تلاوت کا اجر بھی فضل بھی ---------- 159
مزدوری ---------- 159
مزید فضل ---------- 160
ملائکہ کی رفاقت ---------- 162
ملائکہ کا نزول ---------- 162
تسکین کا نزول ---------- 162
جو اٹک اٹک کر قرآن پڑھے دوہرا اجر ---------- 163
آداب تلاوت ---------- 164
(۱) باوضو ---------- 164
احتیاط صحابہ ---------- 165
(۲) تعوذ سے آغاز ---------- 166
(۳) ترنم سے تلاوت ---------- 166
اچھی آواز کا حکم ---------- 166
ابوموسیٰ کا ترنم ---------- 166
سالم کا ترنم ---------- 167
نبی ﷺ کی خوش الحانی ---------- 167
(۴) ترتیل ---------- 168
ترتیل قرآن سے درجات ---------- 169
(۵) سمجھ کر پڑھنا ---------- 170
سات دن میں قرآن ختم ---------- 170
تین دن سے کم سمجھا ہی نہیں ---------- 171
اس عنوان میں ضعیف اور من گھڑت روایات 171

سماعتِ قرآن تاثیر قرآن

حضرت نجاشی اور سماعت قرآن ---------- 173
ہجرتِ حبشہ ---------- 173
جنات اور سماعت قرآن ---------- 177
قرآن سے تائید ---------- 177
اسی واقعہ کا حصہ ---------- 178
تاثیر قرآن۔ کلام رحمٰن ---------- 178
عثمان بن مظعون اور سماعت قرآن ---------- 180
ابوبکر رضی اللہ عنہ کا قرآن پڑھنا ---------- 182
عتبہ بن ربیعہ پر قرآن کا اثر ---------- 184
اس عنوان میں ضعیف اور من گھڑت روایات 188

قرآن اور صاحب قرآن

صاحب قرآن کی پہچان ---------- 192
بعد از عدت نکاح ---------- 192
صاحب قرآن حضرت ابوبکر ---------- 193

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحب قرآن حضرت عمر رضی اللہ عنہ ---------- 194
صاحب قرآن کو دنیا میں عزت ---------- 195
بچے کی امامت ---------- 195
ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ---------- 196
صاحب قرآن قبر میں ---------- 199
صاحب قرآن قبر سے باہر ---------- 199
صاحب قرآن کو سائیہ ---------- 202
صاحب قرآن کی تاج پوشی ---------- 202
صاحب قرآن کے والدین کو قیمتی جبہ ---------- 203
صاحب قرآن کے لیے سفارش ---------- 204
قرآن اپنے صاحب کو جنت لے جائے گا 204

فوائد قرآن

ہدایت کا ذریعہ ---------- 207
دکھوں کی دوا ---------- 209
روحانی شفاء ---------- 210
جسمانی شفاء ---------- 210
ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا واقعہ ---------- 210
دوسرا واقعہ ---------- 211
اپنے جسم مبارک پر دم ---------- 213
جادو ٹونے کا علاج ---------- 213
جادوگر اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے ---------- 213
آیۃ الکرسی سے محافظ فرشتہ کی تقرری ---------- 214
ساری رات ہر آفت سے محفوظ ---------- 215
صبح و شام معوذتین ---------- 215

تعلیم قرآن کی اجرت

تعلیم قرآنی کی اجرت پر اعتراضات اور جوابات 218
حکم جہاد کے بعد ---------- 220
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ---------- 220
سچا دیانتدار تاجر ---------- 223
اجرت ناجائز کس طرح ---------- 225
قرآنی مقام ---------- 226
یہود کے فعل سے بچو ---------- 226

فضائل قرآن

قرآن پڑھنے والے کی مثال ---------- 229
قرآن کی وجہ سے فضیلت ---------- 230
سورۃ بقرۃ ---------- 231
آیۃ الکرسی ---------- 231
سورۃ بقرۃ کی آخری آیت ---------- 231
سورۃ بنی اسرائیل اور زمر ---------- 232
سورۃ کہف کی پہلی اور آخری دس دس آیات 232
ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک نور ---------- 233
پورے ہفتہ کا نور ملنا ---------- 233
سورۃ الزلزال نجات کا ٹکٹ ---------- 233
سورۃ الکافرون ---------- 234
سورۃ اخلاص ---------- 234
اللہ کی محبت کا ذریعہ ---------- 234
سورۃ اخلاص کی محبت جنت کا ٹکٹ ---------- 235
پڑھنے والے کے لئے جنت واجب ---------- 235
تہائی قرآن ---------- 236
قرآن کے تین حصے ---------- 237
معوذتین ---------- 237
ہر چیز سے کفایت ---------- 237
دعا قبول ---------- 238

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضائل ماہ رمضان

نزول قرآن ---------- 252
نزول قرآن کی ترتیب ---------- 252
الیٰ اصل ---------- 253
دوسری کتب سماوی کا نزول بھی ---------- 253
لیلۃ القدر اس میں ---------- 253
جہنم کے دروازے بند ---------- 254
شیطانوں کو جکڑنا ---------- 254
جنت کے دروازوں کا کھلنا ---------- 255
جہنم سے آزادی ---------- 256
افطاری کے وقت جہنم سے آزادی ---------- 256
رمضان میں عمرہ حج کے برابر ---------- 257
بخشش کی فراوانی ---------- 257

فضائل روزہ

پچھلے گناہ معاف ---------- 267
منہ کی خوشبو ---------- 267
خیر کا دروازہ ---------- 268
جسمانی بیماریوں کی شفاء ---------- 268
فتنوں کا کفارہ ---------- 269
پاکدامنی کا ضامن ---------- 269
دعا قبول ---------- 269
روزے کا ثواب ---------- 270
جنت کا وعدہ ---------- 271
دو خوشیاں ---------- 272
باب الریان سے جنت میں داخلہ ---------- 274
صدیقین شہداء کی رفاقت ---------- 275
اللہ کی راہ میں نکلے ہوئے روزہ ---------- 275
روزہ افطار کرانے کا ثواب ---------- 275
روزہ توڑنے کی سزا ---------- 276
اس عنوان میں ضعیف اور موضوع روایات 277

احکامِ روزہ

روزہ میں جو کام جائز نہیں ---------- 280
یہ عیسائیوں کا طریقہ ہے ---------- 281
شور اور فحش گوئی ---------- 281
جاہلانہ گفتگو ---------- 281
ناک میں مبالغہ سے پانی چڑھانا ---------- 281
روزہ توڑنے والے افعال ---------- 282
ابتدائے فرضیت رمضان ---------- 282
لیلۃ الصیام کی حلت کا سبب ---------- 282
بحالت روزہ ہمبستری ---------- 284
کیا عورت پر بھی کفارہ ہے؟ ---------- 285
اگر بھول کر جماع کیا تو؟ ---------- 285
حیض اور نفاس ---------- 285
بے ہوش کا روزہ ---------- 286
افطاری کے مسائل ---------- 287
افطاری میں جلدی ---------- 287
افطاری کی دعا ---------- 293
اس عنوان میں ضعیف اور موضوع روایات 293

آدابِ روزہ

روزہ کب فرض ہوا؟ ---------- 295
چاند دیکھ کر روزہ ---------- 296
چاند دیکھنے کی دعا ---------- 296
چاند کے بارے گواہی ---------- 296
رمضان کے چاند بارے ایک گواہی بھی کافی 297

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہینہ انتیس اور تیس کا بھی ہوتا ہے ------ 298
نیت روزہ کے بناوٹی الفاظ ---------- 298
فجر سے قبل نیت ضروری ہے ---------- 298
سحری کا مبارک کھانا ---------- 299
سحری کا حکم ---------- 300
ہمارا اور اہل کتاب کا فرق ---------- 300
سحری کا وقت ---------- 301
فجر کیا ہے؟ ---------- 301
سحری دیر سے ---------- 302
صحابہ کا عمل ---------- 302
نماز اور سحری میں وقفہ ---------- 303
اگر سحری کھاتے اذان ہو جائے ---------- 304
کھجور سے سحری ---------- 304
روزہ میں جائز کام ---------- 304
حالت جنابت میں سحری ---------- 305
پیاس یا گرمی سے سر میں پانی ---------- 305
تیل لگانا اور کنگھی کرنا ---------- 306
روزے دار عورت کا میک اپ کرنا ------ 306
سرمہ ڈالنا ---------- 306
پچھنے لگوانا یا کسی کو خون دینا ---------- 307
بیوی سے بوس و کنار ---------- 307
جوان احتیاط کرے ---------- 308
انجکشن لگوانا ---------- 309
بھول کر کھانا ---------- 309
بے ساختہ قے آنا ---------- 309
ہنڈیا چکھنا ---------- 309
مسواک کرنا ---------- 310

قضاءِ روزہ کا بیان

مسافر کے لیے رخصت ---------- 311
سفر میں ترک روزہ آپ کا عمل ---------- 312
بحالت سفر آپ کا روزہ رکھنے کا عمل ----- 312
تقریری حدیث ---------- 313
کمزور مسافر کا روزہ نیکی نہیں ---------- 313
بیمار کی رخصت ---------- 314
دائمی مریض یا ضعیف العمر آدمی ---------- 314
فدیہ ---------- 314
ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فتویٰ ---------- 315
حائضہ اور نفاس والی عورت ---------- 315
رخصت میں حکم ---------- 316
حاملہ اور مرضعہ کو رخصت ---------- 316
قضاء فرض روزے کی ہے، نفل کی نہیں 316
قضاء کب؟ ---------- 317
موسم سرما میں ---------- 318
قضاء مسلسل یا وقفہ سے ---------- 319
مسلسل کا حکم منسوخ ---------- 320
قضاء دینے والا اگر فوت ہو جائے ---------- 320
اس عنوان میں ضعیف اور موضوع روایات 320

نفلی روزے

نفلی روزے کا ثواب ---------- 322
پورے سال کے روزوں کا ثواب ---------- 323
پوری زندگی کا ثواب ---------- 323
مکہ میں محرم کا روزہ ---------- 324
مدینہ میں صوم عاشوراء ---------- 324
پھر روزہ رکھنے کا حکم ---------- 325

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہود عید مناتے ---------- 325
روزہ بھی عید بھی ---------- 325
نو کا اعلان ---------- 326
نو کا روزہ عاشوراء کی بقا کے لیے ---------- 326
ابن عباس رضی اللہ عنہما کا مختصر فتویٰ ---------- 327
تفصیلی فتویٰ ---------- 327
ایک دن قبل یا بعد ضعیف روایت ---------- 327
عشرہ ذوالحجہ کے روزے ---------- 327
نو ذوالحجہ کا روزہ ---------- 328
عرفات میں موجود حجاج ---------- 328
شعبان کے روزے ---------- 328
اس کا سبب کیا؟ ---------- 328
صومِ عاشوراء کا ثواب ---------- 329
سوموار و جمعرات کا روزہ ---------- 329
روزہ رکھنے کا سبب ---------- 329
ہفتہ اور اتوار کا روزہ ---------- 331
اکیلے ہفتہ کا روزہ ممنوع ---------- 331
اکیلے جمعہ کا روزہ ---------- 332
ایامِ بیض کے روزے ---------- 333
ہمیشہ روزے کیسے ---------- 333
نبی کریم ﷺ بھی یہ روزے رکھتے ---------- 334
نفلی روزہ زیادہ سے زیادہ ایک دن چھوڑ کر 334
زوال سے قبل نفل کی نیت ہو سکتی ہے ---------- 334
جب چاہو افطار کرو ---------- 335
بیوی بلا اجازت شوہر نفلی روزہ نہ رکھے ---------- 335
خاوند کی اجازت ضروری کیوں ---------- 335
استقبال رمضان کا روزہ ---------- 336
ضعیف اور موضوع روایات ---------- 337

مسنون تراویح

تہجد کے دیگر نام ---------- 339
تہجد اور تراویح ایک ہی نماز ہے ---------- 340
تہجد تراویح ایک ہونے پر اعتراض ---------- 341
تعدادِ تراویح ---------- 342
آٹھ رکعت کے واضح الفاظ ---------- 343
حنفی تائید ---------- 343
تقریری حدیث ---------- 344
ابو حنیفہ بھی ضعیف ---------- 344
امام نسائی ---------- 345
ابن عدی ---------- 345
حکم عمر اور آٹھ تراویح ---------- 345
تعداد بڑھانے کی بجائے قیام لمبا کرو ---------- 346
تعداد نہ بڑھاؤ ---------- 347
آٹھ تراویح پر حنفی فتاویٰ جات ---------- 348
چند اعتراضات ---------- 351
ضعیف اور من گھڑت روایات ---------- 354

اعتکاف کے فضائل و مسائل

اعتکاف کا لغوی معنی ---------- 356
اعتکاف کی نیت ---------- 357
اعتکاف کا حکم ---------- 358
حضرت عمر اور نذر اعتکاف ---------- 358
اعتکاف کن ایام میں؟ ---------- 358
اس کے بعد آخری عشرے کا ہی اعتکاف کیا 359
غیر رمضان میں بھی ہو سکتا ہے ---------- 359
اعتکاف کے لیے روزہ شرط نہیں ---------- 360

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورتیں بھی اعتکاف کر سکتی ہیں ---------- 361
اعتکاف صرف مساجد میں ---------- 361
مُعتکِف مُعتکَف میں کب داخل ہو؟ 362
معتکف کیا کرے؟ ---------- 363
معتکف کے لیے پابندی کیا؟ ---------- 363
قول عائشہ رضی اللہ عنہا ---------- 363
بیوی سے سر دُھلانا ---------- 364
کنگھی کرنا ---------- 364
بیوی زیارت کے لیے آسکتی ہے ---------- 364
گھونگھٹ وغیرہ ---------- 366
ضعیف اور موضوع روایات ---------- 366

لیلۃ القدر

آسمانِ دنیا پر نزول ---------- 368
کس رات نازل ہوا؟ ---------- 368
قیام لیلۃ القدر ---------- 369
اس سے محرومی بدقسمتی ہے ---------- 369
قسمت و تقدیر کی تحریر کے مختلف ادوار ---- 370
شکم مادر میں ---------- 370
لیلۃ القدر میں ---------- 371
کتنے فرشتے آتے ہیں؟ ---------- 372
لڑائی کی بے برکتی ---------- 372
کیا شب قدر کی نیت سے تمام راتوں کا ثواب ملے گا؟ ---------- 373
لیلۃ القدر رمضان آخری عشرہ میں ہے --- 373
آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہے ---- 374
مختلف طاق راتوں میں آتی ہے ---------- 374
اکیسویں شب ---------- 374
تیئسویں شب ---------- 375
ستائیسویں شب ---------- 375
لیلۃ القدر کی علامتیں ---------- 376
لیلۃ القدر کی نشانی ---------- 377
لیلۃ القدر کی دُعا ---------- 379
ضعیف اور موضوع روایات ---------- 379

صدقہ فطر

روزے دار کی عملی کمزوریوں کی صفائی ---- 381
ہر مسلم پر فرض ہے ---------- 382
شبہ منسوخیت کا ازالہ ---------- 383
صدقہ فطر صرف مسلمانوں کی طرف سے ہے 383
صدقہ فطر کس چیز سے ---------- 383
گندم سے نصف صاع موقف غیر صحیح ---- 384
صاع نبوی حجازی کے بارے دعا ---------- 385
شرعی معیاری صاع ---------- 385
صحابہ نے بھی مکیال نبوی کو اپنایا ---------- 386
حجازی صاع کے وزن کی تفصیل ---------- 386
صاع حجازی کا وزن ---------- 388
عراقی صاع کا وزن ---------- 389
عراقی صاع کو فاروقی صاع بنانے کی ناکام کوشش 389
قاضی ابو یوسف کا رجوع ---------- 390
کوفہ میں اعلان ---------- 391
اس عنوان میں ضعیف اور موضوع روایات 391

☆..........☆..........☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

أمَّا بَعْد!

بندہ ناچیز پر زمانہ طالب علمی میں ہی تحریر وتقریر کا شوق غالب تھا، اسی شوق کا نتیجہ تھا کہ اللہ نے مجھے اس وقت ...... تربیت ...... خطباتِ چیمہ...... مواعظ چیمہ جیسی کتب لکھنے کی اللہ نے توفیق بخشی۔

کم علمی کی بنا پر بعض روایات صحت وضعف کی تحقیق کیے بغیر ہی نقل کر دیں۔ اب احساس ہوتے ہی تمام مضامین سے ضعیف روایات کو الگ کر کے مضامین کے آخر پر لگا دیا ہے۔

میں انسان ہوں، غلطی وخطا کے امکان ہیں۔ میری کتب میں تحقیق وتخریج یا عبارت واعراب کی غلطی پائیں تو مجھے اطلاع کر کے شکر گزاری کا موقع دیں۔

آپ کی اطلاع میری اصلاح

الراقم

محمد نواز چیمہ

15-9-2007

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعوذ باللہ

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّآتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

﴿ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ﴾ (حٰمٓ سجدہ:۳۶)

”اے پیغمبر ﷺ اگر آپ کو شیطان کسی وسوسہ میں ڈالے تو اللہ کی پناہ اختیار کرو یقیناً وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔“

برادرانِ اسلام!

معزز سامعین و سامعات!

میں نے اس وقت قرآن حکیم کا جو مقام تلاوت کیا ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے امام الانبیاء خطیب الانبیاء شافع روز جزاء.......... حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو شیطانی وسوسوں اور شرارتوں سے بچنے کا طریقہ اور سلیقہ سمجھایا کیونکہ کوئی نبی ولی عام و خاص اللہ کی توفیق اور اس کی پناہ کے بغیر شیطانی شرارتوں سے بچ نہیں سکتا یہی طریقہ معلم کائنات.......... مربی قوم.......... مرشد امت نے اپنی امت کو سمجھایا کہ تمام انبیاء صلحا اتقیا نے جہاں بھی شیطان کی شرارتوں اور رحمان کی ناراضگیوں کا خطرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محسوس کیا تو وہاں فوراً اللہ کی پناہ اختیار کی۔

آیئے میں قرآن وحدیث اور تاریخ وتفسیر سے بطور مثال چند واقعات آپ کے سامنے پیش کروں۔

نوح علیہ السلام:

جناب نوح علیہ السلام نے ساڑھے نوسو سال تبلیغ کی تو تھوڑے سے لوگ ایمان لائے حکم الٰہی آیا کہ ایک کشتی بناؤ اور اس میں مومن مرد عورتوں کو اور درندوں پرندوں حیوانوں کا جوڑا جوڑا سوار کر کے کشتی کو اللہ کے نام سے چلا دو۔

جناب نوح علیہ السلام نے اللہ کے نام سے کشتی چلائی تو سامنے بیٹا دیکھا جو کشتی پر سوار نہ ہوا تھا اس کو کشتی پر سوار ہونے کی دعوت دی اس نے انکار کیا تو دیکھتے دیکھتے پانی کی موج آئی اور بیٹے کو بہا کر لے گئی تو جناب نوح علیہ السلام نے اللہ کو پکارا۔

﴿ وَ نَادٰی نُوْحٌ رَّبَّہٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَھْلِیْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ٥ قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّہٗ لَیْسَ مِنْ اَھْلِكَ اِنَّہٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِہٖ عِلْمٌ اِنِّیْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰھِلِیْنَ٥ ﴾ (ھود : ۴۵ تا ۴۶)

”حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اے میرے رب یہ میرا بیٹا تو میرے اہل سے ہے تیرا وعدہ ہے کہ میں تیرے اہل کو بچاؤں گا فرمایا اے میرے نوح یہ تیرا اہل نہیں کیونکہ اس کے اعمال غیر صالح ہیں میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کا تو مجھ سے سوال نہ کر وگرنہ تیرا شمار جہلا میں ہوگا۔“

پتر رُڑھدا ویکھ کے کرے دعائیں نبی اللہ دا
اہل میرے نوں بچاون کارن تیرا سچا وعدہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکم ہویا نہیں اہل تیرا ایہدے کم کفاراں والے
جہناں اندر رہندا بہندا مرے گا انہاں نالے
کریں سوال نہ ہرگز پیارے جسدا علم نہ تینوں
جاہلاں دے وچ لکھیا جاویں پھر نہ آکھیں مینوں

جب اللہ کی طرف سے ڈانٹ آئی تو نوح عَلَیْہِ السَّلَام فوراً اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ مانگنے لگے۔

﴿ قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَسْئَلَکَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ وَ اِلَّا تَغْفِرْلِیْ وَ تَرْحَمْنِیْٓ اَکُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَO ﴾ (هود : ۴۷)

''عرض کیا اے میرے رب جو بے علمی میں میں نے تجھ سے سوال کیا (اور تو نے غصہ کیا تو میں تیرے غضب) سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں خسارہ مند لوگوں میں سے ہو جاؤں گا۔''

جھڑک سن کے ڈریا پیغمبر منگیاں پھیر دعائیں
میرے اللہ رحم کریں تو رحم کنندہ سائیں
یا رب چھڈ کے در تیرا میں کیہڑے در تے جاواں
جے نہ بخشیا رحم نہ کیتا بہت خسارہ پاواں

تذکرہ مریم صدیقہ:

﴿ وَ اذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ مَرْیَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِیًّاO فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا فَاَرْسَلْنَآ اِلَیْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَابَشَرًا سَوِیًّاO ﴾ (مریم : ۱۶ تا ۱۷)

''اس کتاب مبارک سے مریم صدیقہ کا واقعہ پڑھ کر دیکھو جب وہ اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھر والوں سے علیحدہ ہو کر (عبادت) کے لیے مشرقی مکان میں آئیں اوران لوگوں کی طرف سے پردہ کرلیا پھر ہم نے روح (جبریل امین) کو ان کی طرف بھیجا وہ انسانی شکل میں سامنے آیا۔''

اللہ کی پناہ:

مریم صدیقہ علیہا السلام نے جب خلوت میں غیر آدمی دیکھا برائی کا خطرہ لاحق ہوا تو فوراً اللہ کی پناہ مانگی۔

﴿ قَالَتْ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِیًّا۝ ﴾ (مریم:۱۸)

''کہنے لگیں میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو متقی ہے۔''

والدہ نے مریم کو اللہ کی پناہ میں دیا:

حضرت عمران کی بیوی ام مریم جب اولاد سے امیدوار ہوئیں تو نذر مانی۔

﴿ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَ لَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَ اِنِّیْٓ اُعِیْذُهَابِكَ وَ ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۝ ﴾ (آل عمران : ۳۵ تا ۳۶)

''جب عمران کی بیوی نے کہا اے میرے اللہ جو میرے پیٹ میں ہے میں نے اسے تیرے نام پر (مسجد اقصیٰ کی خدمت کے لیے) وقف کرنے کی نظر مانی ہے تو میری طرف سے قبول فرما یقیناً تو سننے والا جاننے والا ہے جب بچی پیدا ہوئی تو کہنے لگی اللہ میرے ہاں تو بچی پیدا ہوئی ہے۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ کیا اولاد ہوئی ہے اور لڑکا لڑکی کی طرح (کمزور) نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔"

اللہ کی پناہ کا فائدہ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ اِلَّا وَالشَّيْطَانُ يَمَسُّهُ حِيْنَ يُوْلَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسِّ الشَّيْطَانِ اِيَّاهُ اِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا))

"ہر بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسے پیدا ہوتے ہی ٹھوکا دیتا ہے جس سے بچہ روتا ہے سوائے مریم اور اس کے بیٹے (عیسیٰ علیہ السلام) کے"

(بخاری، تفسیر القرآن، سورۃ آل عمران، آیت ۳۶ کی تفسیر، حدیث نمبر ۴۵۴۸)

یہ ہے اللہ کی پناہ کا فائدہ کہ ہر بچے کی پیدائش پر شیطان ٹھوکا دیتا ہے سوائے مریم اور عیسیٰ کے...... کیوں کہ ام مریم نے انہیں اللہ کی پناہ یعنی اللہ کے سپرد کر دیا تو اللہ نے ان کی نگرانی فرمائی کہ انہیں شیطانی شر سے بچایا۔

اس فائدے کی تعلیم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی امت کو دی سنیے۔

اولاد کو اللہ کی پناہ میں دینے کا طریقہ:

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّأْتِيَ اَهْلَهُ کہ جب کوئی آدمی جنسی حقوق کی ادائیگی کے لیے اپنی اہلیہ کے پاس آنے کا ارادہ کرے تو:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا))

یہ کلمات پڑھے:

فَاِنَّهُ اِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِيْ ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ اَبَدًا))

"اس ملاپ سے جو انہیں اولاد ملے گی شیطان اسے کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔" (بخاری کتاب الدعا باب مایقول اذا اتا اھلہٗ حدیث ۶۳۸۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زمانہ موسیٰ میں ایک قتل:

جناب موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں ایک آدمی نے دنیاوی لالچ میں اپنے چچا کو قتل کر دیا.......... لاش مخالف فریق کے دروازہ پر پھینک دی.......... پھر قوم کے کچھ ساتھیوں سمیت چچا کی تلاش میں نکلا.......... مخالف فریق کے دروازہ پر لاش پائی تو ان سے کہا تم نے میرے چچا کو قتل کیا.......... دیت ادا کرو یا قصاص..... ملزم فریق موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے ساری بات سنائی عرض کیا اللہ سے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ قاتل کو ننگا کر دے تو موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کی طرف سے جواب دیا.....

﴿ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ﴾ (البقرہ:٦٧)

''حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کو کہا.......... اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو.......... قوم نے کہا کیا تو ہم سے مذاق کرتا ہے۔''

مذاق سے اللہ کی پناہ:

احکام و مسائل کے وقت ٹھٹھہ مذاق انبیا اور علماء کا وطیرہ نہیں اسی لیے موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا:

﴿ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ ﴾ (البقرہ : ٦٧)

''(میں ٹھٹھہ مذاق سے) اللہ کی پناہ میں آتا ہوں میں کوئی جاہل ہوں کہ مذاق کروں۔''

یوسف علیہ السلام اللہ کی پناہ میں:

جناب یوسف صدیق علیہ السلام عزیز مصر کے زیر پرورش تھے جب حسن کا بادشاہ جوان ہوا تو عزیز مصر کی بیوی ان پر فریفتہ ہوئی تو انہیں اپنے ہوس نفس کی تکمیل کے لیے اندر لے گئی.......... قرآن کریم میں ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَ رَاوَدَتْهُ الَّتِیْ هُوَ فِیْ بَیْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ هَیْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّیْۤ اَحْسَنَ مَثْوَایَ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ٥ ﴾ (یوسف : ۲۳)

”جناب یوسف علیہ السلام جس عورت کے گھر میں زیر پرورش تھے وہ آپ کو بہلانے پھسلانے اور بدی پر رغبت دینے لگی ایک دن (کسی بہانے اندر لے گئی) اور کہنے لگی آؤ...... جناب یوسف علیہ السلام نے فرمایا معاذ اللہ...... اللہ کی پناہ (میں اپنے رب کی نافرمانی کیوں کروں) جس نے مجھے بڑا اچھا ٹھکانہ دیا زیادتی کرنے والے ظالم کامیابی نہیں پاتے۔“

پناہ اختیار کرنے کا فائدہ:

﴿ وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَ هَمَّ بِهَا لَوْ لَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ الْفَحْشَآءَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِیْنَ٥ ﴾

(یوسف : ۲۴)

”عورت نے یوسف سے برائی کی ہمت کی اور یوسف علیہ السلام نے اس سے بچنے کی ہمت کی اگر یوسف علیہ السلام نے اللہ کی برہان نہ دیکھی ہوتی تو (شاید کچھ ہو جاتا) اسی طرح ہم نے اس سے برائی روک دی کیونکہ وہ ہمارے مخلص بندوں میں سے تھا۔“

حضرت یوسف علیہ السلام نے عورت کی بری دعوت سے اللہ کی پناہ مانگی تو اللہ نے ان کو برائی بے حیائی سے مکمل بچالیا۔

وچ مصر دے یوسف جانی چڑھے جد جوانی
حسن جمال تے مصری عورت ہوئی پاگل دیوانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نال بہانے لے گئی اندر یوسف سچے تائیں
آجا یوسف آجا یوسف نہ میرا دل دکھائیں
کوٹھی اندر لے جاکے اسنوں کیتے بند دروازے
معاذ اللہ رب بچاوے دتے یوسف آوازے
پناہ الٰہی جسدم چاہی رحمت رب دی آئی
چھوٹی وڈی بدی برائی مولا دور ہٹائی

برہان کیا تھی:

برہان کا معنی ہے دلیل.........پہچان۔

﴿ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴾ یہ تھی برہان

نوٹ:...... برہان کی تفسیر میں بعض مفسرین نے بہت بے بنیاد اور من گھڑت باتیں لکھیں ہیں جن کی تفصیل اور تحقیق میں نے خطبات سورۃ یوسف میں نقل کر دی ہے۔

ظلم سے اللہ کی پناہ:

وقت گزرنے کے ساتھ جناب یوسف علیہ السلام عزیز مصر کے منصب پر فائز ہوئے تو ان کے دور اقتدار میں سات سال ہریالی وخوشحالی کے گزرے۔ جناب یوسف علیہ السلام نے سات سالوں میں خوب غلہ جمع کیا پھر سات سال قحط پڑا تو اندرون و بیرون ملک کے لوگ غلہ لینے کے لیے آنے لگے۔

اسی طرح یوسف علیہ السلام کے بھائی بھی غلہ لینے آئے۔

﴿ وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴾

(یوسف : ۵۸)

”بھائی حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس آئے آپ نے انہیں پہچان لیا لیکن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے نہ پہچانا۔''

سن کے خبراں یوسف بھائیاں کیتی جلد تیاری
وداع کریندا باپ پیارا نال نصیحت پیاری
پہنچے مصر تے ویکھیا یوسف اپنے بھائیاں تائیں
غلہ لیون ایہہ وی آئے قدرت اللہ سائیں
کھوہ وچ مینوں سٹن والے اج دانے لیون آئے
نہیں پچھاتا میرے تائیں ایہہ میرے باپ دے جائے
پھر پچھیا یوسف اونہاں تائیں کتھوں آئے پیارے
پنڈ ضلع تے ملک وی دسو وارو واری سارے
بھائیاں دسیا اسی مسافر شہر کنعانوں آئے
یعقوب پیغمبر باپ اساڈا رتبے رب عطائے
اپنے نام وی دسے ایہہ بھی آکھ سنایا
بنیامین اک چھوٹا بھائی ساڈے نال نہیں آیا

﴿وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ○ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَ لَا تَقْرَبُوْنِ○﴾ (یوسف : ۵۹ تا ۶۰)

''حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کا سامان سفر تیار کر دیا (یعنی غلہ ان کی بوریوں میں بھروا دیا) فرمایا آئندہ جب آنا تو اپنے چھوٹے بھائی بنیامین کو بھی ساتھ لیتے آنا تم نے دیکھا ہے کہ تمہاری رقم قلیل ہونے کے باوجود میں نے تمہیں غلہ پورا پورا دیا ہے......... میں نے تمہاری میزبانی بھی بہترین طریقہ سے کی ہے......... بھائی کو لاؤ گے تو میں تمہیں اس کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصہ بھی دوں گا اگر تم اسے نہ لائے تو تمہارا سفر ضائع جائے گا تمہیں غلہ وغیرہ کچھ نہیں ملے گا نہ تم میرے پاس آنے کی زحمت کرنا۔"

دوسرا سفر:

بھائیوں نے بڑی جدوجہد سے باپ کو منایا اور بنیامین کو ساتھ لیے مصر پہنچے تو یوسف علیہ السلام نے چپکے سے بنیامین کو اپنا تعارف کرایا اور بتایا کہ میں تجھے اپنے پاس رکھنے کی تدبیر کروں گا۔

اللہ کے بتانے پر یوسف علیہ السلام نے یہ تدبیر کی کہ غلاموں کو آرڈر کیا کہ بنیامین کی غلہ والی بوری میں شاہی پیالہ رکھ دو (کیونکہ اسحاق علیہ السلام کے قانون کے مطابق جس سے مسروقہ مال برآمد ہو وہ ہمیشہ کے لیے صاحب مال کا غلام بن جاتا ہے۔

شاہی پیالہ چوری:

﴿ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ٥ قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ٥قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ٥ ﴾ (یوسف : ۷۰ تا ۷۲)

"جب سامان تیار ہو گیا...... بھائی کی بوری میں پانی پینے والا شاہی پیالہ رکھ دیا...... ایک آدمی نے آواز دی اے قافلے والوں تم چور ہو قافلے والوں نے پلٹ کر کہا کیا چوری ہوئی؟...... کہا شاہی پیالہ چوری ہو گیا جو اس پیالہ کی خبر دے گا اسے ایک اونٹ کا غلہ ملے گا میں اس بات کا ضامن ہوں۔"

سامان قافلہ کی تلاشی:

شاہی ملازموں نے قافلہ کے سامان کی تلاشی شروع کی ﴿ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ﴾ (یوسف:۷۶) یوسف علیہ السلام نے اپنے حقیقی بھائی کی بوری سے پہلے دوسروں کی بوریوں کی تلاشی لی آخر پر بنیامین کی بوری کی تلاشی لی تو پیالہ برآمد ہوگیا یوسف علیہ السلام کو یہ تدبیر ہم نے بتائی (شرع اسحاق) کے تحت بنیامین کو یوسف علیہ السلام نے اپنے پاس رکھ لیا۔

بھائیوں کی درخواست:

﴿ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴾ (یوسف:۷۸)

''بھائیوں نے کہا اے عزیز مصر! اس کا باپ بوڑھا ہے، ہم میں سے کسی کو اس کی جگہ رکھ لو آپ بڑے محسن ہیں (یہ بھی احسان کر دو۔)''

ظلم سے اللہ کی پناہ:

﴿ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴾ (یوسف : ۷۹)

''یوسف علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی پناہ اللہ ظلم و زیادتی سے بچائے ہم تو اسے ہی پکڑیں گے جس کے پاس سے مال برآمد ہوا...... کسی دوسرے کو پکڑیں گے تو ظلم و زیادتی ہوگی۔''

حضرات قرآن وسنت سے بطور مثال جو واقعات اور دلائل میں نے بتوفیق الٰہی پیش کیے ان سے ثابت ہوا کہ گناہ...... ظلم زیادتی...... شریر لوگوں کے شر...... شیطان کی شیطانیت سے اللہ کی پناہ مانگنا اللہ کی تعلیم انبیا کی سنت اور صلحاء کا وطیرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو تعلیم الٰہی پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیطانی چالیں

((إنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

أَمَّا بَعْدُ: فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ٥ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ وَ لَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ٥ ﴾ (الاعراف:۱۶،۱۷)

”ابلیس نے کہا اے اللہ تو نے مجھے گمراہ تو کر دیا میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان کو بھٹکانے کے لیے تیری سیدھی راہ پر بیٹھوں گا ...... اور ان پر آگے سے ...... پیچھے سے ...... دائیں سے ...... بائیں سے بھی حملہ کروں گا ...... ان میں سے اکثر لوگوں کو تو شکرگزار نہ پائے گا۔“

برادرانِ اسلام!

معزز سامعین بزرگو دوستو!

معززات مکرمات ماؤں بہنو!

اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور رسول معظم ﷺ کی ذات اقدس پر درود وسلام پڑھنے کے بعد!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو آیات میں نے تلاوت کی ہیں ان سے واضح ہو رہا ہے کہ شیطان انسان کو گمراہ کرنے کے لیے مختلف طریقوں سے حملے کرتا ہے میں آج انشاء اللہ اس کے چند وارداتی طریقے عرض کروں گا تاکہ ہم اس کی مکاری چالوں سے بچ سکیں۔

حسد کی وجہ سے دشمن بنا:

ابلیس اور ملائکہ کی پیدائش حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے کی ہے جب آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی تو اللہ نے انہیں علم کی دولت سے نوازا.......... ابلیس اور ملائکہ کو حکم دیا کہ انہیں سجدہ کرو ابلیس کے علاوہ سب نے سجدہ کیا اللہ تعالیٰ نے پوچھا **مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ** جب میں نے تجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا پھر تجھے کس نے سجدہ سے روکا.......... ابلیس نے کہا:

﴿ **اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ** ۝ ﴾ (اعراف:۱۲)

”(میں اسے سجدہ کیوں کروں) جبکہ میں اس سے بہتر ہوں کیونکہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔

آدم دا بت مٹی وچوں خود اللہ بنوایا
روح پھونکی پھر جسم دے اندر سب توں شان ودھایا
فرشتیاں کارن حکم سنایا اللہ مالک سائیں
سجدے پے جاؤ آدم اگے حکم میرا سب تائیں
سب فرشتے پے گئے سجدے سن کر حکم ربانا
نال تکبر شیطان کہیا میں نہیں سجدے جانا
پچھیا مولا دس کھاں مینوں کیہ ہویا اے تینوں
امر میرے دا منکر بن کے غصے کیتا ای مینوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہے شیطان ہے آدم خاکی میں ہاں اچا ناری
میں نہیں جھکنا اسدے اگے مینوں ہے سرداری
رب فرمایا لعنت تینوں ہوجا دور نکارے
تیرے ساتھی بن جان جیہڑے دوزخ ساڑاں سارے

ردّ درگاہ:

﴿ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيْمٌ ٥ وَّإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ٥ ﴾ (الحجر : ۳۴ تا ۳۵)

’’اللہ تعالیٰ نے فرمایا جنت سے نکل جا کیونکہ تو مردود ہے تجھ پر قیامت تک میری لعنت ہے۔‘‘

شیطانی چیلنج:

﴿ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِيْٓ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ٥ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ٥ إِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ٥ قَالَ رَبِّ بِمَآ أَغْوَيْتَنِيْ لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِيْنَ ٥ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ٥ ﴾ (الحجر : ۳۶ تا ۴۰)

’’ابلیس نے کہا اے رب مجھے قیامت تک مہلت دے دے...... فرمایا جا تجھے قیامت تک مہلت دی...... پھر ابلیس نے کہا مجھے تیری عزت کی قسم تیرے مخلص بندوں کے علاوہ میں سب کو گمراہ کروں گا۔‘‘

حملے کی کامیابی اور ناکامی کن پر:

﴿ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ أَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ إِلَّا غُرُوْرًا ٥ ﴾ (بنی اسرائیل : ۶۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اور ان میں سے جن کو تو اپنی آواز سے بہکا سکتا ہے بہکا لے اپنے سرداروں اور اپنے پیاروں کو بھی جمع کر کے ان پر حملہ کر اور ان سے دلفریب وعدے کرتا رہ ان کو شیطان کا وعدہ صرف ایک دھوکا ہے۔“

﴿ اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ وَکَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیْلًا ﴾ (بنی اسرائیل : ٦٥)

”میرے بندوں پر قابو نہیں پا سکے گا (کیونکہ) ان کو تیرے رب کی وکالت کافی ہے۔“

ان آیات سے ثابت ہوا کہ شیطان ہر آدمی پر حملہ کرتا ہے پھر اس کے حملہ سے وہی اللہ کا مخلص بندہ بچ سکتا ہے جو شریعت کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق اللہ کی پناہ میں آ جائے۔

ابلیس اپنے لشکر سے حملے کرواتا ہے:

ابلیس جس کو اللہ نے لعنتی قرار دیا ہے یہ اکیلا تمام دنیا پر حملے نہیں کرتا بلکہ انسانوں اور جنوں میں سے اس کے لشکر ہیں جو اس کا کردار ادا کرتے ہیں۔ جیسا قرآن پاک میں ہے:

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِکِ النَّاسِ o اِلٰهِ النَّاسِ o مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ o الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ o مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ o ﴾ (الناس : ۱ تا ٦)

”اے پیغمبر! آپ کہہ دیجیے میں لوگوں کے رب...... لوگوں کے مالک...... اور لوگوں کے معبود کی پناہ میں آتا ہوں خناس کے وسوسوں کے شر سے...... جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے...... جنات سے بھی ہے اور انسانوں سے بھی۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسوسہ:

جنوں اور انسانوں میں ایسے ہیں جو لوگوں کے دلوں میں برے خیالات ڈالتے ہیں جس سے لوگ گمراہ ہوتے ہیں.......... یہ شیطانی لشکر ہیں۔

حدیث:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابلیس اپنا تخت پانی پر لگاتا ہے پھر (لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے) اپنے لشکر بھیجتا ہے.......... پھر اس کے نمائندے واپس آ کر اپنی اپنی کاروائیوں کی رپورٹ دیتے ہیں.......... اس کے نزدیک سب سے معزز وہ ہے جو زیادہ فتنہ ڈالے:.......... جب ایک ایک رپورٹ دیتا ہے کہ میں نے اس اس طرح کیا تو ابلیس کہتا ہے تو نے کچھ بھی نہیں کیا.......... پھر ایک کہتا ہے کہ میں نے فلاں کو نہیں چھوڑا (اسے بہکاتا رہا) حتیٰ کہ اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دی .... ابلیس اسے اپنے قریب کر کے شاباش دیتا ہے کہ تو نے بہت اچھا کام کیا۔ (مسلم کتاب صفات المنافقین واحکامھم باب سرایا الشیطان منھا حدیث ۲۸۱۳)

ان دلائل سے ثابت ہوا کہ ابلیس خود بھی اور اپنے لشکروں کے ذریعہ بھی لوگوں کو بہکاتا ہے۔

ہر آدمی کے ساتھ شیطان:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْکُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهٖ قَرِیْنَهٗ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِیْنَهٗ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ .))

”تم میں سے ہر آدمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے ایک جن اور ایک فرشتہ مقرر کیا ہے (جن برائی کی رغبت دلاتا ہے اور فرشتہ نیکی کی رغبت دلاتا ہے)“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ نے پوچھا وَاِیَّاكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ کیا آپ کے ساتھ بھی جن اور فرشتہ ہے؟.......... فرمایا وَاِیَّایَ اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِیْ عَلَیْهِ فَاَسْلَمُ فَلَا یَأْمُرُنِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ ہاں میرے ساتھ بھی ہے مگر اللہ تعالیٰ نے اس پر میری مدد فرمائی پس میں اس سے محفوظ رہتا ہوں پس وہ مجھے بھلائی کا ہی حکم دیتا ہے۔

(مسلم کتاب صفات المنافقین باب مع کل انسان قرین من الجن ۲۸۱۴)

وضاحت:

حدیث میں مذکور واحد متکلم فعل مضارع فَاَسْلَمُ کو بعض فَاَسْلَمَ ماضی کا صیغہ پڑھتے ہیں جس کا معنی میرا جن مسلمان ہوگیا...... جب کہ یہ معنی درست نہیں...... کیونکہ جو مسلمان ہو جائے وہ نبی کو حکم نہیں دیتا بلکہ نبی کا حکم مانتا ہے۔

خون کی طرح گردش:

اُمّ المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف میں تھے میں رات کو آپ کی زیارت کے لیے گئی آپ سے کچھ باتیں کر کے واپس آنے لگی آپ مجھے گھر چھوڑنے آئے.......... ان کا مقام اسامہ بن زید کے احاطہ میں تھا.......... سامنے سے دو انصاری صحابی آئے وہ آپ کو دیکھ کر تیزی سے آگے بڑھے آپ نے فرمایا عَلٰی رِسْلِكُمَا اِنَّمَا هِیَ صَفِیَّةُ ٹھہرو ٹھہرو یہ میرے ساتھ میری بیوی صفیہ ہے.......... کہا اے اللہ کے رسول آپ کے بارے میں ہمیں کیا بدگمانی ہوسکتی ہے؟.......... فرمایا یہ تو ٹھیک ہے لیکن اِنَّ الشَّیْطَانَ یَجْرِیْ مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرَی الدَّمِ بے شک شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح گردش کرتا ہے وَاِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ یُلْقِیَ فِیْ اَنْفُسِكُمَا شَیْئًا مجھے خطرہ محسوس ہوا کہ کہیں وہ تمہارے دلوں میں شبہ نہ ڈال دے۔ (بخاری کتاب الاعتکاف باب زیارة المراة زوجها فی اعتکافه ۲۰۳۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیطانی حملوں کے مختلف طریقے:

شیطان انسان کا ازلی دشمن ہے ہر وقت داؤ میں ہے کہ جب بھی موقع ملے بنو آدم کو بہکاؤں...... بہکانے کے مختلف طریقے ہیں...... میں چند مثالیں پیش کرتا ہوں۔

حضرت آدم علیہ السلام پر حملہ:

اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی تخلیق فرمائی پھر ان سے ان کا جوڑا پیدا فرمایا پھر فرمایا:

﴿ يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ﴾ (البقرۃ:۳۵)

"اے آدم تو اور تیری بیوی جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو کھاؤ پیو اور اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ زیادتی کرنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔"

خبردار کیا:

﴿ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰى ۝ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۝ ﴾ (طٰہ : ۱۱۷ تا ۱۱۹)

"ہم نے کہا اے آدم یہ شیطان تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے تم دونوں کو جنت سے نکال نہ دے کہ تو مصیبت میں پڑ جائے...... یہاں تو کھاتا ہے اور ننگا نہیں رہتا اور نہ تو پیاسا رہتا ہے نہ دھوپ میں تکلیف اٹھاتا ہے۔"

شیطانی حملہ:

﴿ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى○ ﴾ (طه : ۱۲۰)

''شیطان نے آدم علیہ السلام کو وسوسہ ڈالا کہا کیا میں تجھے دائمی زندگی کا درخت اور بادشاہت بتلاؤں جو کبھی پرانی نہ ہو۔''

دوسرا مقام:

﴿ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ○ وَ قَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ○ ﴾ (اعراف : ۲۰ تا ۲۱)

''ان دونوں کو شیطان نے وسوسہ ڈالا تا کہ ان کی شرمگاہوں کے پردے اتار دے (یعنی جنتی لباس سے محروم کر دے) کہا تم کو تمہارے رب نے اس درخت سے صرف اس لیے روکا کہ کہیں فرشتے یا ہمیشہ جنتی نہ بن جاؤ............ ان دونوں سے قسمیں اٹھا کر کہنے لگا میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔''

سن لو ازلی دشمن ساڈا بھل وچ رہے نہ کوئی
شیطان توں بچنا بہت ضروری خبر قرانوں ہوئی

آدم حوا کارن اپنے ایسے مکر چلائے
جنتوں روکیا اللہ سچے اوہو کم کرائے

اک درختوں مولا روکیا پھل نہ اسدا کھانا
آکھے لگ شیطان والے حکم بھل نہ جانا

پھر پچھے لگ گیا دشمن ازلی کیتی شیطان شیطانی
بہکا دتا دوہاں تائیں بھل گئے حکم ربانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس درختوں روکیا اللہ اسدا پھل کھوایا
جنت وچوں دو ہاں تاہیں ویکھو شیطان کڈھایا

آدم علیہ السلام بھول گئے:

﴿ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴾ (طٰه : ۱۱۵)

''ہم نے آدم علیہ السلام کو پہلے ہی حکم دیا تھا لیکن وہ بھول گئے ہم نے اسے مضبوط ارادے والا نہیں پایا۔''

شیطان کی چال چل گئی:

﴿ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴾ (اعراف : ۲۲)

''ابلیس نے دونوں کو آخر ورغلا ہی دیا جب انہوں نے شجر ممنوعہ کو چکھا تو ایک دوسرے کے سامنے ان کی شرم گاہوں سے جنتی پردے اتر گئے...... اب دونوں جنتی پتوں سے پردہ کرنے لگے ان کے رب نے انہیں آواز دی کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا؟...... کیا میں نے تم دونوں کو نہیں کہا تھا کہ شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔''

بنو آدم خبردار:

﴿ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ ﴾ (اعراف : ۲۷)

''اے بنو آدم شیطان تمہیں کسی خرابی میں نہ ڈال دے.......... جیسا کہ اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوادیا.......... ان سے ان کا لباس اتروادیا تاکہ وہ اپنے ستر کو (شرمندگی) سے دیکھیں وہ اور اس کا لشکر جس طرح تم کو دیکھتا ہے تم اسے نہیں دیکھتے ہم نے شیطانوں کو بے ایمان لوگوں کا ہی دوست بنایا ہے۔''

اللہ تعالیٰ نے لغزش آدم کو پوری ذریت آدم کے لیے عبرت بنادیا.......... کہ بنو آدم کو چاہیے کہ وہ کسی ایسے کام کے قریب بھی نہ جائیں جس سے شیطان کو بہکانے کا موقع ملے۔

غیر مرد عورت خلوت اختیار نہ کریں:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَخْلُوَنَّ بِامْرَأَةٍ لَيْسَ مَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ مِنْهَا فَاِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطٰنُ))

''جو کوئی اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ کسی غیر محرم عورت کے ساتھ علیحدگی میں نہ جائے کیونکہ ان دونوں کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔'' (مسند احمد ج ۳ ص ۳۳۹ و ترمذی کتاب الفتن باب فی لزوم الجماعة ۲۱۶۵ اسنادہ حسن)

ثابت ہوا کہ غیر مرد اور غیر عورت خلوت اختیار کریں گے تو شیطان کو حملہ کا خوب موقع ملے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک عابد پر سخت ترین حملہ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک عابد تھا عبادت خدا میں اسے ساٹھ سال گزر چکے تھے۔ شیطان نے اس پر کئی قسم کے حملے کیے لیکن ناکام رہا...... پھر اس نے ایک عورت پر اپنا جنات چمٹنے والا اثر ڈالا...... پھر اس کے بھائیوں کو وسوسہ ڈالا کہ اس کا علاج صرف فلاں عابد ہی کر سکتا ہے...... بھائی اس کو لے کر اس عابد کے پاس پہنچے اس نے دم وغیرہ سے علاج شروع کیا عورت علاج کے لیے یہیں رہنے لگی...... ایک دن عابد اس کے پاس ہی تھا کہ شیطان نے عابد کے دل میں برے خیالات ڈالے حتیٰ کہ وہ اس عورت سے بدکاری کر بیٹھا...... عورت حاملہ ہوگئی اب شیطان نے رسوائی سے چھٹکارے کی صورت یہ بتائی کہ اسے قتل کر دے اگر ایسا نہ کیا تو بڑی ذلت ہوگی...... عابد نے عورت کو قتل کر دیا...... اب شیطان نے اس کے بھائیوں کو کسی طرح شک ڈال دیا وہ دوڑے آئے...... اب شیطان عابد کے پاس آیا کہا لوگ آ گئے ہیں اب عزت اور جان دونوں خطرہ میں ہیں...... اگر مجھے تو خوش کر دے میرا کہا مان لے تو تیری عزت اور جان بچ سکتی ہے...... اب عابد نے شیطان کے کہنے پر شیطان کو سجدہ کر دیا تو شیطان نے کہا: اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ میں تو تجھ سے بری ہوں میرا تیرا کوئی تعلق نہیں میں تو اللہ رب العلمین سے ڈرتا ہوں۔

(تفسیر ابن جریر ج ۲۸ ص ۳۳ سورہ حشر آیت ۱۷ کے تحت و مستدرک حاکم ج ۲ ص ۴۸۴ سندہ صحیح)

قرآنی گواہی:

﴿ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ ﴾ (الحشر : ۱۶)

"جیسا کہ شیطان کی مثال ہے جب اس نے انسان کو کہا کفر کر جب اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے کفر کیا تو شیطان نے کہا میں تجھ سے بری ہوں میں تو رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔"

شراب کے ذریعہ حملہ:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پچھلے زمانے میں ایک عابد تھا ایک بدکار عورت نے اس کو پھانسنا چاہا ایک لونڈی کو اس کے پاس بھیجا کہ میں تجھ کو گواہی کے لیے بلاتی ہوں (گواہی کا بہانہ اس لیے کیا کیونکہ گواہی کے لیے ہر ایک دروازے کو جب وہ گزرتا بند کرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ وہ ایک خوبصورت عورت کے پاس پہنچا اور اس کے پاس ایک لڑکا اور ایک شراب کا برتن تھا اس عورت نے کہا:

((وَاللّٰهِ مَا دَعَوْتُكَ لِلشَّهَادَةِ وَلٰكِنْ دَعَوْتُكَ لِتَقَعَ عَلَيَّ أَوْ تَشْرِبَ مِنْ هٰذِهِ الْخَمْرَةِ كَأْسًا أَوْ تَقْتُلَ هٰذَا الْغُلَامَ.))

"اللہ کی قسم میں نے تجھے گواہی کے لیے نہیں بلایا بلکہ اس لیے بلایا ہے کہ تو مجھ سے برائی کرے...... یا شراب کا ایک پیالہ پیے ...... یا اس لڑکے کو مار ڈالے اس عابد نے کہا مجھے شراب کا پیالہ پلا دے جب شراب کا پیالہ پیا تو (شیطان نے ایسا غلبہ کیا) تو اس نے عورت کے ساتھ برائی بھی کی اور لڑکے کو بھی قتل کر دیا۔"

(نسائی، کتاب الاشربہ، باب ذکر الآثام المتولدہ عن شرب الخمر، نمبر: ۵۶۶۹، سندہ صحیح)

(یہ ہے شیطان کا حملہ کہ عابد نے قتل اور بدکاری سے شراب نوشی کو ہلکا جانا لیکن شراب نوشی کی تو سارے ہی گناہ ہو گئے.......... اس لیے ہر خلاف شرع کام سے بچو کیونکہ وہ شیطان کا جال ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کی بے پردگی شیطانی چال:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ فَاِذَا خَرَجَتْ اِسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطٰنُ))

”عورت حقیقت میں ایک پردہ ہے جب (بے پردہ) باہر نکلتی ہے تو شیطان اسے دلکش کر کے پیش کرتا ہے۔“

(ترمذی کتاب الرضاع، باب فی کراھیۃ الدخول علی المغیبات ۱۱۷۳ سندہ حسن)

اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ ﴾ (النور : ۳۵)

”اے میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مومنوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہوں کو غیر محرموں سے روک لیں۔“

سرسری نظر جائز:

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَا عَلِيُّ لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَاِنَّ لَكَ الْاُوْلٰى وَلَيْسَتْ لَكَ الْاٰخِرَةُ))

”اے علی (غیر محرم عورت) پر تیری پہلی (سرسری) نظر تو جائز ہے لیکن بار بار دیکھنا جائز نہیں۔“ (ترمذی کتاب الاداب باب فی نظرۃ المفاجاۃ ۲۷۷۷)

ثابت ہوا کہ غیر محرم کو ٹکٹکی لگا کے دیکھنے میں شیطان کو حملے کا مکمل موقع میسر ہوتا ہے۔ آیئے میں آپ کو ایک مثال پیش کرتا ہوں۔

ایک مؤذن کی گمراہی:

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مصر کی ایک مسجد میں ایک مؤذن تھا چہرہ پہ عبادت کا نور واضح تھا ایک دن وہ اذان پڑھنے کے لیے مسجد کے مینارہ پر چڑھا...

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسجد کے پڑوس عیسائی گھر میں خوبصورت دوشیزہ پر نظر پڑی...... پھر وہ مینارہ سے اترا اور لڑکی کے گھر جا پہنچا اس نے کہا تم یہاں کیسے آئے...... کہا تیری محبت کھینچ لائی لڑکی نے کہا میں تیری تمنا پوری نہیں کر سکتی...... کہا میں تو تجھ سے نکاح کرنا چاہتا ہوں لڑکی نے کہا یہ نہیں ہوسکتا کیونکہ تو مسلم ہے میں عیسائی ہوں...... جوان نے کہا میں بھی عیسائی ہو جاؤں گا...... لڑکی نے رضا مندی ظاہر کی...... وہ جوان عیسائی ہوا پھر ان کا نکاح ہوا وہ ان کے ساتھ رہنے لگا ایک رات سونے کے لیے مکان کی چھت پر گیا پاؤں پھسلا نیچے گرا اور مر گیا۔ (الداء والدواء، لابن قیم ص ۲۴۴)

یہ ہے عورت کی بے پردگی میں شیطان کا جال کہ جوان مؤذن نے جب غیر محرمہ کے چہرہ پر بھری نظر ڈالی تو شیطان نے اپنے جال میں پھنسا لیا۔

حضرات شیطان ہمارا ازلی دشمن ہے ہر وقت اس کی چالوں سے ہوشیار رہیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو شیطانی چالوں سے محفوظ رکھے۔

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیطانی حملے

((اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ﴾ (الاعراف : ۲۷)

''اے بنو آدم دیکھنا کہیں شیطان تمہیں خرابی میں نہ ڈال دے۔''

برادرانِ اسلام!

معزز سامعین بزرگو دوستو!

معززات مکرمات ماؤں بہنو!

ابلیس نے قسمیں اٹھا کے کہا کہ میں انسانوں کو گمراہ کرتا رہوں گا اور وہ اسی دن سے اپنی دوڑ بھاگ میں لگا ہے یہ بنو آدم کا ازلی دشمن کبھی خیر خواہ بن کر.......... کبھی دشمن بن کر بنو آدم کی جان اور ایمان پر خود بھی اور اپنے لشکروں سے حملے کرواتا ہے۔

اسی لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں مختلف خبروں اور واقعات کے ذریعہ انسان کو اس کی دشمنی سے آگاہ کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان کا دشمن:

فرمایا: ﴿ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ ﴾ (بقرہ: ۱۶۸)

''شیطانی قدموں کی اتباع نہ کرنا کیونکہ وہ تمہارا واضح دشمن ہے۔''

دوسرا مقام:

﴿ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ ﴾ (یوسف: ۵)

''بے شک شیطان انسان کا واضح دشمن ہے۔''

تیسرا مقام:

﴿ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۝ ﴾ (فاطر: ۶)

''بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے پس تم اسے دشمن ہی جانو۔''

فیصلہ غیر کی طرف لے جانا شیطانی حملہ ہے:

﴿ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ یَّكْفُرُوْا بِهٖ وَیُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِیْدًا ۝ ﴾

(النساء: ۶۰)

''کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو آپ پر اور آپ سے قبل اترنے والی کتب پر ایمان رکھنے کا دعویٰ تو کرتے ہیں (لیکن وہ اپنے جھگڑوں کے فیصلے اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ) طاغوت سے کروانا چاہتے ہیں حالانکہ انہیں اس کے ساتھ کفر و انکار کا حکم دیا گیا ہے شیطان تو چاہتا ہے کہ انہیں دور تک گمراہ کر دے۔''

حضرات اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے خلاف ہر کسی کا فیصلہ طاغوتی فیصلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اس لیے یہ بھی ایک شیطانی حملہ ہے کہ کسی بزرگ کی عقیدت میں قرآن حدیث کے فیصلہ کو مسترد کردینا یا کسی بزرگ امام کے فیصلہ کو ثابت کرنے کے لیے قرآن و حدیث کی تاویل اور توجیح کرنا۔

شراب اور جوا کے ذریعہ شیطانی حملہ:

﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝ ﴾

(المائدہ : ۹۰ تا ۹۱)

''اے ایمان والے لوگو شراب ...... جوا ...... پرستش شدہ مقبرے ...... فال نکالنے کے پانسے کے تیر سب نجس اور شیطانی کام ہیں اس سے بچ جاؤ کامیاب ہو جاؤ گے۔ شیطان تو چاہتا ہے کہ وہ تمہارے درمیان شراب اور جوے کے ذریعہ دشمنی اور بغض ڈالے اور ذکر الٰہی اور نماز سے روکے سو اب بھی باز آجاؤ۔''

ام الخبائث:

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ((اِجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَاِنَّهَا اُمُّ الْخَبَائِثِ.)) ''شراب سے بچو کیونکہ یہ برائیوں کی ماں ہے۔''

(نسائی کتاب الاشربہ باب ذکر الآثام المتولدہ عن شرب الخمر ۵۶۷۰)

شراب کے ذریعہ ایک عابد پر حملہ:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم سے پہلے ایک عابد آدمی گذرا ہے............ اس پر ایک عورت فریفتہ ہوئی اور اسے لونڈی کے ذریعہ گواہی کے بہانہ بلایا چنانچہ لونڈی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے بلا کر لائی اس عورت کے گھر داخل کیا جس دروازے سے گزرتی جاتی دروازے بند کرتی جاتی حتیٰ کہ وہ اس خوبصورت عورت کے پاس پہنچا تو دیکھا اس کے پاس ایک لڑکا ہے اور ایک شراب کا برتن ہے..........عورت نے کہا واللہ میں نے آپ کو گواہی کے لیے نہیں بلایا بلکہ میں نے تو آپ کو اس لیے بلایا ہے یا تو مجھ سے بدکاری کر یا اس لڑکے کو قتل کر.......... یا شراب پی لے......اس نے اسے شراب کو (ہلکا گناہ سمجھ کر) پیا جب شراب کا نشہ تیز ہوا تو لڑکا بھی قتل کیا اور عورت سے بدکاری بھی کی۔" (نسائی کتاب الاشربہ باب ذکر الاثام المتولدہ عن شراب الخمر من ترک الصلوٰۃ ۵۶۶۹ سندہ حسن)

یہ ہے شراب کے ذریعہ شیطان کا حملہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔

رات کی نیند میں حملہ کی شیطانی کوشش:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((یَعْقِدُ الشَّیْطَانُ عَلٰی قَافِیَۃِ رَأْسِ اَحَدِکُمْ اِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ یَضْرِبُ عَلٰی مَکَانِ کُلِّ عُقْدَۃٍ عَلَیْكَ لَیْلٌ طَوِیْلٌ فَارْقُدْ.))

"تم میں جب کوئی سوتا ہے تو شیطان اس کی گدی میں تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ پر یہ بات پھونکتا ہے کہ ابھی رات بہت طویل ہے سو جا جو آدمی (ہمت کر کے) بیدار ہوتا ہے اور بیداری کی دعا پڑھتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے...... پھر جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے...... جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے......فَاَصْبَحَ نَشِیْطًا طَیِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِیْثَ النَّفْسِ کَسْلَانَ پس آدمی اس طرح چاق و چوبند ہشاش بشاش ہو جاتا ہے......اگر یہ کام نہیں کرتا تو جب لیٹ اٹھے گا ذکر الٰہی وضو نماز کے بغیر تو اس کی سستی دیر تک رہتی ہے۔"

(بخاری کتاب التہجد باب عقد الشیطان علی قافیہ ۱۱۴۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حملہ کس پر کامیاب ہوا؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے ایک شخص کا تذکرہ ہوا کہ وہ صبح تک سویا رہا فرض نماز کے لیے بھی نہیں اٹھا فرمایا بَالَ الشَّیْطَانُ فِیْ اُذُنِہٖ کہ شیطان نے اس کے کانوں میں پیشاب کر دیا ہے۔

(بخاری کتاب التہجد باب اذا نام ولم یصل بال الشیطان فی اذنہ ۱۱۴۴)

غیر سترہ نمازی کی نماز پر حملہ:

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی سُتْرَۃٍ فَلْیَدْنُ مِنْھَا لَا یَقْطَعِ الشَّیْطَانُ عَلَیْہِ صَلٰوتَہٗ .))

”تم میں سے جب کوئی سترے کی طرف نماز پڑھے تو سترے کے قریب ہو جائے پھر شیطان اس کی نماز نہیں کاٹ سکے گا۔“

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب الدنو من السترہ ۶۹۵)

شیطانی حملہ سے بچاؤ کا طریقہ:

رسول مکرم ﷺ نے فرمایا:

((اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ فَلْیُصَلِّ اِلٰی سُتُرَۃٍ فَلْیَدْنُ مِنْھَا لَا یَقْطَعِ الشَّیْطَانُ عَلَیْہِ صَلٰوتَہٗ))

”تم میں سے جب کوئی نماز پڑھے تو سترے کی طرف نماز پڑھے اور سترے کے قریب رہے پھر شیطان اس کی نماز خراب نہیں کر سکے گا۔“

(صحیح ابن خزیمہ ج ۲ ص ۱۰ حدیث ۸۰۳ و مسند احمد ج ۴ ص ۲ و مستدرک حاکم ج ۱ ص ۲۵۱ سندہ صحیح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سترے کا حکم:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يُصَلِّ إِلَّا إِلَى سُتْرَةٍ وَلَا تَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْكَ فَإِنْ أَبَى فَلْتُقَاتِلْهُ فَإِنَّ مَعَهُ الْقَرِيْنُ.))

''سترے کے بغیر نماز نہ پڑھو اور کسی کو اپنے آگے سے گزرنے نہ دو اگر وہ انکار کرے (یعنی ضرور گزرنا چاہے تو اس سے لڑائی کرو کیونکہ اس کے ساتھ شیطان ہے۔'' (صحیح ابن خزیمہ ج ۲ ص ۹ حدیث ۸۰۰ اسنادہ صحیح)

لڑائی کیسے:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن سترہ کی طرف نماز پڑھ رہے تھے بنوابی معیط قبیلے کا ایک جوان (ان کے اور سترہ کے درمیان سے گزرنے لگا) تو انہوں نے اس کے سینہ میں گھونسا مارا..... نوجوان کو اور کوئی راستہ نہ ملا اس نے پھر یہیں سے گزرنا چاہا تو انہوں نے پہلے سے بھی سخت گھونسا مارا.......... نوجوان سیدھا حاکم مروان کے پاس پہنچا اور شکایت لگائی پیچھے پیچھے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بھی پہنچے اور فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے:

((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ فَأَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَّجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ.))

''جب تم میں سے کوئی سترہ رکھ کے نماز پڑھے..... پھر کوئی سترہ کے (اندر) سے گزرنا چاہے تو نمازی اسے روکے اگر وہ نہ رکے تو اس سے لڑائی کرے کیونکہ وہ شیطان ہے۔''

(بخاری، کتاب الصلوٰۃ، باب یرد المصلی، من مر یدیہ، نمبر: ۵۰۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ کا عمل:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دوستونوں کے درمیان نماز پڑھتے دیکھا تو انہوں نے اسے ایک ستون کے قریب کر دیا فرمایا اس کی طرف نماز پڑھ۔ (بخاری کتاب)

الحاصل:

- مسجد ہو یا میدان نماز کے لیے سترہ ضروری ہے............
- نمازی اور سترہ کے درمیان تین ہاتھ کا فاصلہ ہو۔
- مقام سجدہ اور سترہ کے درمیان بکری گزرنے کا فاصلہ ہو۔
- سترہ اور نماز کے درمیان کوئی نہ گزرے باہر سے گزرنا جائز ہے۔

صفوں کے شگافوں میں شیطان:

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((رُصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ فَوَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَى الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ))

”صفوں کو ملاؤ............ قریب قریب ہو جاؤ............ گردنوں کو برابر رکھو مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میری جان ہے میں دیکھتا ہوں کہ شیطان صف میں خالی جگہ میں بکری کے بچے کی طرح گھس جاتا ہے۔“

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ ۶۶۷ ونسائی کتاب الامامہ باب حث الامام علی رص الصفوف ۸۱۵ سندہ صحیح)

دوسری حدیث:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَقِيمُوا الصُّفُوفَ وَحَاذُوا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ وَسُدُّوا الْخَلَلَ وَلِينُو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاَیْدِیْ اِخْوَانِکُمْ وَلَا تَذَرُوْا فُرُجَاتٍ لِلشَّیْطَانِ۔))

''صفوں کو درست کرو ....کندھے برابر کرو .... اپنے درمیان خالی جگہ بند کرو........ اپنے بھائیوں کے لیے نرم ہو جاؤ........ شیطان کے لیے خالی جگہ نہ چھوڑو''

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب تسویۃ الصفوف ۶۶۶ سندہ صحیح)

حملہ کا طریقہ:

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَکُمْ اَوْ لَیُخَالِفَنَّ اللّٰہُ بَیْنَ وُجُوْھِکُمْ))

''تم صفوں کو برابر کرو ورنہ اللہ تمہارے دلوں کے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔'' (بخاری کتاب الاذان باب تسویۃ الصفوف عند الاقامۃ ۷۱۷)

الحاصل:

جب صفوں میں خالی جگہ چھوڑو گے تو اس میں شیطان کو گھس کر حملہ کا خوب موقع ملے گا........ دونوں میں وسوسے ڈالے گا نمازی کو پریشان کرے گا........ دلوں میں پھوٹ ڈالے گا........ اس لیے شیطانی حملہ سے بچنے کے لیے صفوں میں خالی جگہ پر کر دو۔

آگ کے شعلہ سے حملہ:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے لگے تو آپ نے تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْکَ پھر اَلْعَنُکَ بِلَعْنَۃِ اللّٰہِ فرمایا اور کسی چیز کو پکڑنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج ہم نے آپ کو نماز میں وہ باتیں کرتے سنا جو پہلے نہیں سنی تھیں پھر آپ نے اپنا ہاتھ بھی بڑھایا........ فرمایا اِنَّ عَدُوَّ اللّٰہِ اِبْلِیْسَ جَآءَ بِشِھَابٍ مِّنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّارِ يَجْعَلَهُ فِي وَجْهِي فَقُلْتُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ اَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ التَّامَّةِ.......... اللہ کا دشمن ابلیس آگ کا شعلہ لے کر میرے چہرہ پر مارنے کے لیے آیا تو میں نے تین مرتبہ فرمایا میں تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں پھر تین مرتبہ کہا میں تجھ پر اللہ کی پوری لعنت کرتا ہوں.......... وہ پھر بھی پیچھے نہ ہٹا.......... میں نے چاہا کہ اسے پکڑلوں اگر میرے بھائی سلیمان کی دعا (﴿رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِيْ ۝﴾ (سورہ ص: ۳۵) اے رب مجھے بخش دے مجھے ایسی بادشاہی بخش جو میرے بعد کسی کو نہ ملے یعنی جنات پر ان کی ہی حکومت تھی) نہ ہوتی تو اسے صبح باندھا ہوتا مدینہ کے بچے اس سے کھیلتے۔'' (مسلم کتاب المساجد باب جواز لعن الشیطان فی اثنا الصلوۃ ۵۴۲)

نمازی کو بھلانے پر شیطانی حملہ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّيْ جَآءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا يَدْرِيْ كَمْ صَلّٰى فَاِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ))

''تم میں سے جب کوئی نماز پڑھتا ہے تو شیطان اسے اتنا شبہ ڈال دیتا ہے کہ اسے یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعات پڑھ لیں.......... جب تم میں سے کوئی ایسا معاملہ پائے تو (تشہد پر) بیٹھا دو سجدے کر دے۔''

(بخاری کتاب الجمعہ باب السھو فی الفرض والتطوع ۱۲۳۲)

شام ہوتے ہی شیطان پھیل جاتے ہیں:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ اَوْ اَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوْا صِبْيَانَكُمْ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوْهُمْ وَاَغْلِقُو الْاَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَاَوْكُوْا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرُوْا آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوااسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ.))

''جب رات کی تاریکی آ جائے یا شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو (باہر نکلنے) سے روک لو کیونکہ اس وقت شیطان پھیلتے ہیں جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو ان کو چھوڑ دو اور دروازوں کو بسم اللہ پڑھ کر بند کر دو کیونکہ (بسم اللہ کے ساتھ بند کیا گیا دروازہ) شیطان کھول نہیں سکتا مشکوں کے منہ بسم اللہ پڑھ کر بند کرو برتنوں کو بھی بسم اللہ پڑھ کر ڈھانپ دو۔''

(مسلم کتاب الاشربہ باب استحباب تخمیر الاناء وغیرہ ۲۰۱۲۔ و بخاری، کتاب بدء الخلق، باب خیر ما مسلم غنم، نمبر:۳۳۰۴)

رات شروع ہوتی ہے تو شیطان آبادیوں میں پھیلتے ہیں اس وقت چھوٹے بچوں کو روک لو اور گھروں کے دروازوں کو بسم اللہ پڑھ کر بند کرنے سے انشاء اللہ شیطانی حملوں سے بچو گے۔

میں نے بڑے ہی اختصار سے شیطانی حملوں کے کچھ طریقے اور وسائل اور مقام بیان کیے تا کہ میرے سمیت تمام مسلم بہن بھائی شیطانی حملوں سے خبردار ہو کر زندگی گزاریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر قسم کے شیطانی حملوں سے اپنی پناہ میں رکھے۔

آمین یارب العالمین!

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پناہ کیسے اور کن چیزوں سے

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ إِنَّهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ ﴾ (اعراف : ۲۰۰)

”اور اگر آپ کو کوئی شیطان کی طرف سے وسوسہ آئے تو آپ اللہ کی پناہ مانگ لیجیے بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔“

برادرانِ اسلام!

معزز سامعین بزرگو دوستو!

معززات مکرمات ماؤں بہنو!

انسان اپنی سیاہ کاریوں اور بداعمالیوں کی وجہ سے پریشانیوں اور مصیبتوں میں گھرا ہوا ہے...... ان سے نجات حاصل کرنے کے لیے وہی طریقہ کامیاب ہے جو رسول اکرم ﷺ نے اختیار کیا اور صحابہ کو بتلایا...... کہ جب کوئی پریشانی یا تکلیف آئے تو اللہ سے پناہ طلب کرو تو اللہ تعالیٰ پریشانیوں اور تکلیفوں کو دور فرما دے گا...... گذشتہ خطبہ میں کچھ مثالیں پیش کیں مزید کچھ پیش کروں گا انشاء اللہ العزیز۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلا دلیل جھگڑالو سے پناہ:

﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰہِ بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰھُمْ اِنْ فِیْ صُدُوْرِھِمْ اِلَّا کِبْرٌ مَّا ھُمْ بِبَالِغِیْہِ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ ﴾ (المومن : ۵۶)

''بے شک جو لوگ اپنے پاس آئے ہوئے احکام الٰہی میں بلا دلیل جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں تکبر ہی تکبر ہے جس کو وہ پا نہیں سکتے (کیونکہ تکبر اللہ ہی کی شان ہے) پس آپ ایسے لوگوں سے اللہ کی پناہ اختیار کریں۔''

قبر آگ دجال سے پناہ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ))

''اے اللہ میں تجھ سے عذاب قبر .... عذاب آگ...... زندگی اور موت کے فتنہ......... مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

(بخاری کتاب الجنائز باب التعوذ من عذاب القبر حدیث ۱۳۷۷)

حصول پناہ کے ذرائع:

حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے آگ کا تذکرہ فرمایا اور کراہتاً چہرہ مبارک پھیرتے ہوئے اس سے اللہ کی پناہ مانگی......... دوسری مرتبہ بھی اسی طرح کیا......... فرمایا: اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ (صدقہ خیرات سے کے ذریعہ) آگ سے بچو خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی سہی فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ جس کو اتنی بھی طاقت نہیں وہ کسی کو کوئی اچھی بات کہہ کے بچے۔

(بخاری کتاب الرقاق باب صفۃ الجنۃ والنار ۶۵۶۳)

پناہ کے فائدے:

حضرت مسلم بن حارث رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سرگوشی کرتے ہوئے فرمایا کہ تو مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ کہہ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ اے اللہ مجھے آگ سے بچا.......... فرمایا تو یہ عمل کرتا ہوا اسی رات فوت ہو گیا كُتِبَ لَكَ جَوَارٌ مِّنْهَا تو تیرے لیے آگ سے بچاؤ لکھ دیا جائے گا اسی طرح اگر تو صبح کہے تو اسی دن اگر فوت ہو جائے تو تیرے لیے جہنم سے بچاؤ لکھ دیا جائے گا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح ۵۰۷۹ سندہ صحیح)

جنت اور جہنم کی دعا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی تین مرتبہ اللہ سے جنت کا سوال کرے تو اس کے لیے جنت بھی دعا کر دیتی ہے اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ اے اللہ اسے جنت کا داخلہ عطا کر دے اسی طرح جو دوزخ سے تین مرتبہ اللہ کی پناہ مانگے تو اس کے لیے دوزخ بھی دعا کر دیتی ہے اَللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ اے اللہ اسے آگ سے بچا۔ (نسائی کتاب الاستعاذہ باب الاستعاذہ من النار ۵۵۲۳ سندہ صحیح)

دجال سے اللہ کی پناہ کا طریقہ:

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ وقال مَنْ قَرَأَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ))

"جس شخص نے سورۃ کہف کے شروع کی دس آیتیں یاد کر لیں اور فرمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ کہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں وہ فتنہ دجال سے بچالیا گیا۔"

(صحیح مسلم کتاب صلاۃ المسافرین باب فضل سورۃ الکہف آیۃ الکرسی رقم ۸۰۹ ومسند احمد ۵/۱۹۶)

انسانی غصہ سے اللہ کی پناہ:

حضرت سلیمان بن سرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمی جھگڑے ایک نے دوسرے کو گالی دی ایک آدمی کی غصہ سے آنکھیں سرخ اور رگیں پھول گئیں...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں:

((لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِیْ یَجِدُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ))

"اگر یہ آدمی وہ کلمہ کہہ دیتا تو اس کا غصہ دور ہو جاتا وہ کلمہ ہے اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔" (بخاری کتاب الادب ۶۰۴۸ ومسلم کتاب البر والصلہ ۲۶۱۰)

فتنہ ظلم سے پناہ:

حضرت عمار رضی اللہ عنہ مسجد نبوی کی تعمیر میں مصروف دو دو اینٹیں اٹھاتے تھے جسم پر لگی مٹی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جھاڑا اور فرمایا افسوس کہ عمار کو ایک باغی جماعت قتل کرے گی عمار انہیں جنت کی طرف بلائے اور وہ اسے جہنم کی طرف بلائیں گے تو عمار نے کہا:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ.)) ...... "میں فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔"

(بخاری کتاب الصلوۃ باب التعاون فی بناء المسجد ۴۴۷)

دس چیزوں سے اللہ کی پناہ:

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ساتھیوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنائی کہ آپ یہ دعا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا.))

''اے اللہ میں تجھ سے کمزوری...... سستی...... بزدلی...... بخیلی...... ضعیف بڑھاپے اور عذاب قبر سے پناہ مانگتا ہوں...... اے اللہ مجھے دولت تقویٰ نصیب فرما اور میرے نفس کا تزکیہ فرما بے شک تو ہی سب سے بہتر تزکیہ کرنے والا ہے تو ہی اس کا والی اور مولا ہے...... اے اللہ میں تجھ سے غیر نفع مند علم...... خشوع سے خالی دل...... نہ سیر ہونے والے نفس...... اور غیر مقبول دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

(مسلم کتاب الذکر والدعا، باب من ادعیۃ النبیؐ، ۲۷۲۲)

زوال نعمت اللہ کے غضب اور عذاب سے پناہ:

رسول معظم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِعْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ......))

''اے اللہ میں تجھ سے تیری نعمت کے چھن جانے...... عافیت کے پھر جانے...... تیرے اچانک عذاب...... تیرے ہر غصہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

(مسلم کتاب الذکر والدعا، باب التعوذ من زوال النعمۃ وتحول العافیہ، ح:۲۷۳۹)

بدبختی سے اللہ کی پناہ:

رسول اکرم ﷺ پڑھا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاۤءِ وَدَرْكِ الشَّقَاۤءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَاۤءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاۤءِ))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ میں تجھ سے سخت مصیبت...... بدبختی کے ملنے...... برے فیصلے......اور دشمن کی خوشی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

(بخاری کتاب الدعوات، باب التعوذ من جھد البلاء، رقم:٦٦١٦)

نکمی عمر سے اللہ کی پناہ:

نبی ﷺ صحابہ کو سکھاتے اور خود بھی پڑھتے:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَأَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡبُخۡلِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ اَنۡ اُرَدَّ اِلٰی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الدُّنۡیَا وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ .))

''اے اللہ میں تجھ سے بخیلی...... بزدلی...... نکمی عمر...... اور فتنہ دنیا اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

(بخاری کتاب الدعوات، باب الاستعاذہ من ارذل العمر، نمبر:٦٣٧٤)

گمراہی سے اللہ کی پناہ:

نبی ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ اَنۡ تُضِلَّنِیۡ اَنۡتَ الۡحَیُّ الَّذِیۡ لَایَمُوۡتُ وَالۡجِنُّ وَالۡاِنۡسُ یَمُوۡتُوۡنَ))

''اے اللہ تیرے علاوہ کوئی الہ نہیں میں تجھ سے تیری عزت کے وسیلے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تو مجھے گمراہ نہ کرنا تو زندہ ہے تجھے موت نہ آئے گی جن انسان سارے فوت ہو جائیں گے۔''

(مسلم کتاب الذکر والدعاء، باب التعوذ من شر ما عمل، نمبر:٢٧١٧)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برے ہمسائیہ سے اللہ کی پناہ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ.))

"اے اللہ میں تجھ سے اپنے گھر کے برے ہمسائے سے تیری پناہ مانگتا ہوں...... بے شک جنگل کا ہمسائیہ تو بدل جاتا ہے۔"

(نسائی کتاب الاستعاذہ باب الاستعاذۃ من جار السوء ۵۵۰۴ سندہ حسن صحیح)

ڈوبنے جلنے گری بری موت سے پناہ:

حضرت کعب بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا بھی کیا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذِبَكَ مِنْ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا.))

"اے اللہ میں تجھ سے دب کر...... گر کر...... ڈوب کر...... جل کر مرنے اور سخت بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں ...... اور موت کے وقت شیطان کے بدحواس کرنے ...... میدان جہاد سے بھاگنے...... اور موذی کے ڈسنے کی موت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب فی الاستعاذہ ۱۵۵۲ سندہ حسن)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پناہ مانگنے کے اوقات

قبل از تلاوت قرآن:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

((فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ))

”جب تو قرات کرے تو اللہ کی پناہ طلب کر“

گدھے کی آواز پر اللہ کی پناہ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيْقَ الْحَمِيْرِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَاِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا))

”جب تم گدھے کی آواز (ھینکنا) سنو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔“

(بخاری کتاب بدء الخلق باب خیر للمسلم غنم......الخ ۳۳۰۳)

برے خواب سے اللہ کی پناہ:

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کئی مرتبہ میں برے خواب دیکھتا تو بیمار ہو جاتا حتیٰ کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا:

((اَلرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ اللّٰهِ فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّهُ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ اِلَّا مَنْ يُّحِبُّ وَاِذَا رَاٰى مَا يَكْرَهُ فَلْيَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلْيَتْفِلْ ثَلَاثًا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا اَحَدًا فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ.))

”اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہیں پس جب تم میں سے کوئی پسندیدہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خواب دیکھے تو اپنے پسندیدہ بندے کو سنائے اگر کوئی برا خواب دیکھے تو اس کے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پڑھ کر تین مرتبہ تھوکے دوسری روایت میں ہے وَلْيَبْصُقْ عَنْ شِمَالِهٖ کہ اپنی بائیں طرف سے تین مرتبہ تھوکے تو یہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں دے گا۔'' (بخاری کتاب التعبیر باب اذ رای ما یکرہ، نمبر: ۷۰۴۴ و ۶۹۸۶)

بیت الخلاء جاتے وقت اللہ کی پناہ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو فرماتے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ))

''اے اللہ میں تجھ سے خبیث جنات اور جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

(صحیح بخاری کتاب الوضوء باب ما یقول عند الخلاء حدیث نمبر ۱۴۲)

وقت جماع اللہ کی پناہ:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی اہلیہ کے پاس جنسی حقوق کی ادائیگی کے لیے آئے تو

((بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِی الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا.))

''اے اللہ میں تیرے نام کے ساتھ جنسی جذبات ٹھنڈے کرتا ہوں......
مجھ کو اور مجھے ملنے والی اولاد کو شیطان سے بچا۔''

((ثُمَّ قُدِّرَ بَیْنَهُمَا اَوْ قُضِیَ وَلَدٌ لَمْ یَضُرُّهٗ شَیْطَانٌ اَبَدًا.))

''پھر ان میاں بیوی کے مقدر میں جو اولاد ہوگی شیطان اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔''

(بخاری کتاب النکاح باب ما یقول الرجل اذا اتی اھلہ ۵۱۶۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صبح وشام اللہ کی پناہ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن خبیب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بارش ہوئی اندھیرا چھایا ہم نبی معظم ﷺ کے منتظر تھے آپ نماز پڑھانے کے لیے تشریف لائے تو مجھے فرمایا صبح وشام قل ھو اللہ احد اور معوذتین تین تین مرتبہ پڑھا کر تَكْفِيكَ كُلَّ شَيْئٍ یہ عمل تجھے ہر برائی سے بچائے گا۔ (ترمذی، کتاب الدعوات باب فی انتظار الفرج وغیر ذلک ۳۵۷۵ وابوداؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح ۵۰۸۲ سندہ صحیح)

بستر نیند پر اللہ کی پناہ:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ ہر رات جب بستر پر آتے تو اپنی ہتھیلیاں جمع کرتے پھر ان کو پھونکتے پھر قل ھو اللہ احد اور معوذتین پڑھتے پھر ہتھیلیوں پر پھونکتے پھر جسم پر ہاتھ پھیرتے تین مرتبہ اس طرح کرتے۔

(بخاری کتاب فضائل قرآن باب فضل المعوذات نمبر ۵۰۱۶ و ۶۳۱۹)

ہر نماز کے بعد اللہ کی پناہ:

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ہر نماز کے بعد پڑھتے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ.))

''اے اللہ میں تجھ سے بزدلی سے پناہ مانگتا ہوں اور ذلیل عمر ..... دنیاوی فتنوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

(بخاری کتاب الجہاد والسیر باب التعوذ من الجبن نمبر ۲۸۲۲)

بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینا:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح اللہ کی پناہ میں دیتے اور فرماتے کہ تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام اسماعیل اور اسحاق علیہما السلام کو اس طرح اللہ کی پناہ میں دیتے تھے:

((أُعِيذُ كَمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ.))

''میں تم دونوں کو کلمات تامہ کے ساتھ ہر شیطان ...... زہریلے جانور اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔''

(بخاری کتاب الانبیاء (۳۳۷۱) وترمذی کتاب الطب ۲۰۶۰ پہلا لفظ ترمذی کا ہے)

سفر میں اللہ کی پناہ:

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو اللہ کی پناہ مانگتے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْنِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ.))

''اے اللہ میں تجھ سے سفر کی صعوبتوں ...... بری طرح لوٹنے ...... نفع کے بعد نقصان ...... مظلوم کی بددعا ...... اہل اور مال میں برے منظر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔'' (مسلم کتاب الحج باب مایقول اذا رکب لسفر الحج وغیرہ ۱۳۴۳)

درد کے دم میں اللہ کی پناہ:

حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی وہ جب سے مسلمان ہوئے ہیں ان کے جسم میں درد ہے آپ نے فرمایا تم اپنا ہاتھ درد کی جگہ رکھو اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھو پھر سات مرتبہ کہو۔

((اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ.))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کے وسیلے اس چیز کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جس کو میں محسوس کرتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔“

(مسلم کتاب السلام فی الطب باب رقیۃ الالم ۲۲۰۲ وابن ماجہ کتاب الطب بعزۃ لفظ ابن ماجہ کا ہے)

نماز میں شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ:

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ صَلَاتِيْ وَقِرَآءَتِيْ يُلَبِّسُهَا عَلَيَّ شیطان میرے اور میری نماز کے مابین حائل ہو جاتا ہے اور مجھے قراءت بھلا دیتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا نام خِنزَب ہے فَاِذَا اَحْسَسْتَهٗ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ وَاتْفُلْ عَلٰى يَسَارِكَ ثَلَاثًا جب تو اس کا اثر محسوس کرے تو اعوذ باللہ کہہ اور بائیں طرف تین مرتبہ (ہلکا ہلکا) تھوتھو کر دے حضرت عثمان فرماتے ہیں جب میں نے یہ عمل کیا فَاَذْهَبَهُ اللّٰهُ عَنِّيْ تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔

(مسلم کتاب السلام باب التعوذ من الشیطان الوسوسۃ فی الصلوٰۃ ۲۲۰۳)

اللہ سے دعا ہے اللہ ہمیں شیطانی وساوس اور شرارتوں سے اپنی پناہ میں رکھے۔

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضائل بسم اللہ

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ.

﴿ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴾ (الرحمن:۷۸)

"عزت اور بزرگی والے رب کا نام بابرکت ہے۔"

برادرانِ اسلام!

معزز سامعین و سامعات!

میرے اور آپ کے رب کا ذاتی اسم مبارک ہے اللہ...... اس اسم میں بڑے معانی بڑی برکات اور رحمتوں کے خزانے ہیں اب تک دنیا کا نظام اسی نام کی برکت پر قائم ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کو ہمیشہ بقا ہے اسی طرح اس کے نام پاک کو بھی بقا ہے۔

﴿ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ○ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ○ ﴾ (رحمٰن: ۲۶۔۲۷)

"زمین پر موجود ہر چیز فنا ہوجائے گی صرف تیرے رب کی عظمت و احسان والی ذات باقی رہے گی۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انبیاء دنیا سے چلے گئے ......اللہ کی ذات کو بقا

صحابہ فوت ہو گئے ......اللہ کی ذات کو بقا

تابعین فوت ہو گئے ......اللہ کی ذات کو بقا

اولیا فوت ہو گئے ......اللہ کی ذات کو بقا

اتقیا فوت ہو گئے ......اللہ کی ذات کو بقا

ساری دنیا فنا ہو جائے گی صرف اللہ کی ذات باقی رہے گی جس طرح اللہ کی ذات کو بقا ہے اسی طرح ہر حال میں اس کے نام پاک کو بھی بقا ہے۔

لفظ اللہ سے الف علیحدہ کر دو تو اللہ کا نام پھر بھی باقی (لِلّٰہ) معنی اللہ کے لیے۔

اگر اس کا پہلا لام علیحدہ کر دو تو باقی (لَهٗ) معنی اسی کے لیے۔

اگر اس کا دوسرا لام بھی علیحدہ کر دو تو باقی (ہٗ) معنی وہ۔

یعنی جس طرح اللہ کی ذات کسی طرح بھی ختم نہیں ہو سکتی اسی طرح اللہ تعالیٰ کا اسم گرامی (اللہ) بھی کسی طرح ختم نہیں ہو سکتا۔

میرے اور آپ کے معبود حقیقی کا ذاتی نام ہے (اللہ) صفاتی اسمائے گرامی متعدد ہیں۔

قرآن پاک میں فرمانِ الٰہی ہے:

﴿ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴾ (بنی اسرائیل:۱۱۰)

''اے میرے نبی! آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ کو اس کے ذاتی نام (اللہ) سے یا صفاتی نام رحمٰن سے پکارو اس کے تمام نام اچھے ہیں۔''

دوسرا مقام:

﴿ وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ﴾ (اعراف:۱۸۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اللہ تعالیٰ کو اس کے اچھے ناموں سے پکارو۔''

تیسرا مقام:

﴿ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ ﴾ (الحشر: ۲۴)

''اللہ وہ ہے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں پوشیدگی اور ظاہری کو جاننے والا ہے وہ رحمٰن اور رحیم ہے...... اللہ وہ ہے جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ بادشاہ ہے...... سلامتی والا ہے...... امن دینے والا ہے...... محافظ ہے...... غالب ہے...... زبردست ہے...... بڑائی والا ہے...... ہر شرک سے پاک ہے...... اللہ وہ ہے جو پیدا کرنے والا ہے وجود کو بنانے والا ہے...... صورت بنانے والا ہے...... اچھے نام اسی کے ہیں آسمانوں زمینوں میں ہر چیز اس کی تسبیح گاتی ہے وہ غالب حکمت والا ہے۔''

حدیث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِیْنَ اَسْمَآءً مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ))

''اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو ان کو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جائے گا۔" (بخاری کتاب التوحید باب ان للہ مائۃ اسم الا واحدہ: ح ۷۳۹۲)

ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام تو بہت ہیں لیکن ذاتی نام (اللہ) ہے جہان میں اسی نام پاک کی برکت پھیلی ہوئی ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام اور بسم اللہ:

حضرت نوح علیہ السلام نے جب اللہ کے حکم سے کشتی تیار کر لی ہر چیز کا جوڑا جوڑا سوار کر لیا تو کہا:

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖيهَا وَ مُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ﴾ (ھود: ۴۱)

"اس کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام کے ساتھ ہے بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔"

طوفان نوح کا ہر طرف پانی ہی پانی تھا حتیٰ کہ پہاڑوں کی بلندیوں تک پانی پہنچا صرف کشتی اور کشتی والے بسم اللہ کی برکت سے طوفان سے محفوظ رہے اور امن و سلامتی سے منزل مقصود تک پہنچے۔

سلیمان علیہ السلام اور بسم اللہ:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تخت پر چھ سو کرسی رکھی جاتی ان پر علما اور اشراف لوگ بیٹھتے پھر آپ ہوا کو حکم دیتے وہ اس کو اٹھا لیتی پھر صبح صبح ہی مہینہ بھر کا سفر طے کرتی دوران سفر جب آپ کسی جنگل میں اترتے تو پانی کی ضرورت پیش آتی ...... آپ ھد ھد پرندے کو بلاتے (اس کے سامنے زمین شیشہ کی طرح ہوتی) وہ جہاں پانی دیکھتا زمین کریدتا...... پھر شیاطین وہاں کنواں کھود دیتے۔

نافع بن ازرق خارجی نے اعتراض کیا اے ابن عباس رضی اللہ عنہ ھد ھد کو زمین کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیچے پانی نظر آجاتا ہے شکاری کا جال اسے نظر کیوں نہیں آتا؟

آپ نے فرمایا:((اِنَّ الْقَدَرَ اِذَا جَاءَ حَالَ دُوْنَ الْبَصَرِ))

''جب تقدیر آجاتی ہے تو نظر جاتی رہتی ہے۔''

(مستدرک حاکم کتاب التفسیر سورہ قصص: ج ۲ ص ۴۰۵ سندہ صحیح)

آپ ایک سفر میں تھے کہ پانی کی ضرورت پیش آئی تو آپ نے ھدھد کو یاد کیا لیکن وہ موجود نہ تھا قرآن حکیم نے اس طرح بیان کیا ہے۔

﴿ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا اَرَى الْهُدْهُدَ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِيْنَ ٥ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَذْبَحَنَّهٗ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ ٥ ﴾

(النمل : ۲۱)

''حضرت سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کو تلاش کیا تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں ہی ھدھد کو نہیں دیکھتا؟...... یا وہ واقعتاً ہی غائب ہے (جب پتہ چلا کہ وہ یہاں موجود ہی نہیں) تو فرمایا آج میں اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا یا وہ میرے پاس غیر حاضر ہونے کی کوئی دلیل پیش کرے۔''

ھدھد کی آمد:

﴿ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ٥ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ٥ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ٥ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ٥ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ ﴾ (النمل : ۲۲تا ۲۶)

''تھوڑی ہی دیر بعد ھدھد آ گیا میں ملک سبا کی ایک سچی خبر آپ کے پاس لے کر آیا ہوں جسے آپ نہیں جانتے...... میں نے دیکھا ہے کہ ان پر ایک عورت حکومت کر رہی ہے...... اسے ہر قسم کی نعمت دی گئی ہے اس کا تخت بھی بڑا عظیم ہے۔ میں نے دیکھا کہ وہ حاکمہ اور اس کی قوم اللہ کے علاوہ سورج کی پوجا کرتی ہے شیطان نے ان کے کاموں کو مزین کر کے انھیں اللہ کی راہ سے روک دیا ہے کہ وہ ھدایت پر نہیں آتے...... چاہیئے تو یہ تھا کہ وہ صرف اللہ کو سجدہ کرتے جو آسمانوں زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو نکالتا ہے...... جو کچھ تم چھپاتے یا ظاہر کرتے ہو وہ سب کچھ جانتا ہے...... اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ہی عرش عظیم کا رب ہے۔''

تحقیقی خط:

﴿ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ ۝ اِذْهَبْ بِّكِتَابِي هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝ ﴾

(النمل : ۲۷، ۲۸)

''حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: اب ہم تجھے دیکھیں گے کہ تو سچا ہے یا جھوٹا...... یہ میرا خط لے جا اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان سے علیحدہ ہو کر دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔''

چنانچہ ھدھد پرندے نے پاؤں یا چونچ سے خط اٹھایا اور ملکہ کے سامنے ڈال دیا تو ملکہ نے خط پڑھا اور قوم کے سرداروں سے مشورہ کرنے لگی۔

﴿ قَالَتْ يٰاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴾ (النمل: ۲۹تا۳۱)

''ملکہ نے کہا اے سردارو! میرے پاس ایک معزز خط ڈالا گیا ہے...... یہ خط حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے...... اس خط کی ابتدا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے ہے...... اس کا مضمون یہ ہے کہ سرکشی نہ کرنا بلکہ مسلمان ہوکر میرے پاس آ جاؤ۔''

اس کے آگے بڑی تفصیل ہے ان شاء اللہ پھر کسی موقعہ پر عرض کروں گا میرے مضمون تک بات آئی کہ یہ بسم اللہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں بھی تھی اور اس کی برکت یہ ہوئی کہ ملکہ بمع قوم کے مسلمان ہوگئی۔

قرآنی سورتوں کا تاج:

قرآن حکیم کی ورق گردانی کر کے دیکھو کہ سورہ توبہ کے علاوہ ہر سورہ کے شروع میں یہ آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بطور تاج سجی ہوئی ہے۔

ہر کام کا شروع بسم اللہ سے:

شریعت مطہرہ کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ شریعت نے تقریباً ہر کام کے شروع میں بسم اللہ پڑھنے کی تعلیم دی ہے...... کئی جگہ اس کے پڑھنے کے فوائد بھی بیان کیے...... اور کئی جگہ اس کی برکات کا ظہور بھی ہوا۔

سواری پر سوار ہوکر:

حضرت علی بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سواری پر سوار ہونے لگے تو رکاب میں پاؤں رکھا تو بسم اللہ کہا پھر جب سواری کی پیٹھ پر بیٹھ گئے تو کہا:

﴿ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَاوَمَاكُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّااِلٰى رَبِّنَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمُنقَلِبُونَ ﴾ پھر تین مرتبہ الحمد للہ کہا تین مرتبہ اللہ اکبر کہا پھر کہا
((سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا أَنْتَ.))

پھر مسکرائے پھر فرمایا میں نے ایسے ہی رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا۔

(ابوداؤد کتاب الدعا باب مایقول الرجل اذا رکب:۲۶۰۲ والترمذی سندہ صحیح)

کھانے سے پہلے:

حضرت عمر بن ابو سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی زیر کفالت تھا تو کھانا کھاتے وقت میں برتن میں مختلف جگہ سے کھانا لیتا آپ نے فرمایا:((یَا غُلَامُ سَمِّ اللهَ وَكُلْ بِیَمِیْنِكَ وَكُلْ مِمَّا یَلِیْكَ))

(بخاری کتاب الاطعمۃ باب التسمیۃ علی الطعام والاکل: ح۵۳۷۶)

”اے بچے بسم اللہ کہہ اور دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنی طرف سے کھا۔“

دوسری حدیث:

حضرت حذیفۃ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ جب کھانا کھاتے تو ہم کھانے میں اس وقت تک ہاتھ نہ ڈالتے جب تک آپ ﷺ شروع نہ کرتے ایک مرتبہ ہم آپ کے ساتھ کھانے پر بیٹھے ہی تھے کہ ایک لڑکی دوڑتی ہوئی آئی کھانے میں ہاتھ ڈالنے لگی آپ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا...... پھر ایک اعرابی آیا آپ نے اس کا بھی ہاتھ پکڑ لیا فرمایا:

((اِنَّ الشَّیْطَانَ یَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ اَنْ لَّا یُذْكَرَ اسْمُ اللهِ عَلَیْهِ وَاِنَّهٗ جَآءَ بِهٰذِهِ الْجَارِیَةِ لِیَسْتَحِلَّ بِهَا فَاَخَذْتُ بِیَدِهَا فَجَآءَ بِهٰذَا الْاَعْرَابِیِّ لِیَسْتَحِلَّ بِهٖ فَاَخَذْتُ بِیَدِهٖ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ اِنَّ یَدَهٗ فِیْ یَدِیْ مَعَ یَدِهَا.))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''بے شک شیطان اس کھانے کو اپنے لیے حلال کر لیتا ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے ...... اسی لیے اس نے اس لڑکی کو بھیجا کہ (وہ بغیر بسم اللہ کھانے میں ہاتھ ڈالے اور کھانا میرے لیے حلال ہو) تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا پھر اس نے ایک اعرابی کو بھیجا تا کہ وہ بھی بغیر بسم اللہ کے کھانا میں ہاتھ ڈال کر اس کے لیے کھانا حلال کرے تو میں نے اس کا بھی ہاتھ پکڑ لیا ...... اللہ کی قسم شیطان کا ہاتھ لڑکی کے ہاتھ کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے پھر آپ نے بسم اللہ کہہ کر کھانا کھایا۔''

(مسلم کتاب الاشربہ باب آداب الطعام والشراب: ح ۲۰۱۷)

تیسری حدیث:

حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اصحاب رسول ﷺ نے ایک مرتبہ عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ ہم کھانا تو کھاتے ہیں لیکن سیر نہیں ہوتے ...... فرمایا شائد تم علیحدہ علیحدہ کھاتے ہو عرض کیا جی ہاں ...... فرمایا:

((فَاجْتَمِعُوا عَلٰى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ))

''اکٹھے ہو کر بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ تمہارے لیے اس میں برکت ڈال دی جائے گی۔''

(ابوداؤد کتاب الاطعمۃ باب فی الاجتماع علی الطعام: ح ۳۷۶۴ و مسند احمد: ج ۳ ص ۵۰۱ وابن حبان: ۵۲۲۴ و تخریج لاحیاء: ج ۲ ص ۵ شیخ البانی اور حافظ عراقی اور الشیخ شعیب الارناؤوط نے اسے حسن قرار دیا۔)

اگر بسم اللہ بھول گیا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اِذَا اَکَلَ اَحَدُکُمْ فَلْیَذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ تَعَالٰی فَاِنْ نَسِیَ اَنْ یَّذْکُرَ اسْمَ اللّٰہِ فِیْ اَوَّلِہٖ))

''جب کوئی آدمی کھانا کھائے تو بسم اللہ کہے اگر وہ شروع میں بسم اللہ کہنا بھول گیا تو پھر اس طرح کہے ((بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ))۔''

(ابوداؤد کتاب الاطعمہ باب التسمیۃ علی الطعام ۳۷۶۷)

وضوء سے قبل بسم اللہ:

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا: ((لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ یَذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْہِ))

(ترمذی کتاب الطہارہ باب التسمیۃ عند الوضوء: ح ۲۵ و مسند احمد: ج ۳ ص ۴۱ سندہ حسن)

''جو آدمی وضوء سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھتا اس کا وضوء ہی نہیں۔''

برکت بسم اللہ ربدی طرفوں ہر کم اندر جاری
بنا بسم اللہ ہر کم اندر شیطان دی سرداری
کھاون ویلے بسم اللہ جو نہ پڑھے پڑھاوے
رب دی طرفوں برکت رُک جائے بے برکتا کھانا کھاوے
ہر ہر مومن دے گھر آوے برکت پاک جنابوں
ہر کم اندر بسم اللہ پڑھدے شوقوں ادب آدابوں
وضو کرن جو بسم اللہ باجھوں دنیاں باتاں کردے
کوئی نہ اجر ثواب نمازوں اینویں پالے ٹھردے

بسم اللہ میں شفا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار آدمی کو دم کرتے تو یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلمات پڑھتے:

((بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا))

(بخاری کتاب الطب باب رقیۃ النبی: ح ۵۷۴۵)

دوسری حدیث:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو حضرت جبریل آئے آپ کو دم کیا:

((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ))

(مسلم کتاب السلام باب الطب والمرض والرقی: ح ۲۱۸۶)

تیسری حدیث:

حضرت عثمان بن ابو العاص جب مسلمان ہوئے تو آپ سے عرض کی کہ میرے جسم میں درد ہے فرمایا درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بسم اللہ کہہ پھر سات مرتبہ یہ کلمات پڑھ...... ((أَعُوْذُ بِعِزَّةِ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ .))

(مسلم کتاب السلام باب استحباب وضع یدہ علی موضع الالم مع الدعاء: ۲۲۰۲)

میت کو قبر میں اتارتے وقت:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میت کو قبر میں اتارتے وقت کہتے:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ))

(ابوداؤد کتاب الجنائز: ۳۲۱۳ سندہ صحیح)

بسم اللہ سے برکات کا ظہور:

رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے شادی کی ولیمہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے دن (گوشت روٹی کا انتظام کیا) ادھر آپ کی (رضاعی خالہ) حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے بھی کھجور گھی پنیر کا حلوہ بنا کر اپنے بیٹے انس رضی اللہ عنہ کے ہاتھ آپ کو تحفہ کے طور پر بھیجا آپ نے فرمایا اے انس اس کو یہاں رکھ اور فلاں فلاں اور جو بھی تجھے راستہ میں ملے انھیں بلا لانا۔

چنانچہ میں دعوت دیتا گیا جب واپس آیا تو دیکھا کہ آپ کا گھر بھرا ہوا ہے۔ آپ نے دونوں ہاتھ حلوے پر رکھے اور برکت کی دعا کی پھر فرمایا بسم اللہ پڑھ کر اپنی اپنی طرف سے کھاؤ سب لوگ کھا کر چل دیئے۔ الحدیث

(بخاری کتاب النکاح باب الھدیۃ للعروس باب ۶۵ حدیث ۵۱۶۳)

ایک پیالہ حلوہ میں بسم اللہ کی برکات کا ظہور ہوا کہ تمام لوگ کھا گئے پھر بھی ختم نہ ہوا۔

ہڈیوں پر گوشت:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک رات آپ ﷺ کے ساتھ تھے اچانک آپ گم ہوگئے ہم نے آپ کو پہاڑوں کی وادیوں ...... گھاٹیوں میں تلاش کیا لیکن آپ نہ ملے ہماری رات انتہائی پریشانی کی گزری ...... صبح کے وقت جبل حراء کی طرف سے تشریف لائے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آج رات بڑا تلاش کیا آپ نہ ملے ہماری رات انتہائی پریشان کن گزری ...... فرمایا مجھے جنات کا قاصد بلا کے لے گیا تھا میں نے انھیں قران سنایا ...... پھر آپ ہمیں ان کے پڑاؤ کی جگہ لے گئے ان کے نشان اور ان کے انگاروں کے نشان دکھائے ...... جنات نے آپ سے توشہ کے بارے سوال کیا فرمایا:

((كُلُّ عَظْمٍ ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ يَقَعُ فِيْ اَيْدِيْكُمْ اَوْ فَرَ مَايَكُوْنُ لَحْماً وَكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفٌ لِدَوَابِّكُمْ))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''(اللہ کے نام سے ذبح کیے گئے) کی ہر وہ ہڈی جس پر اللہ کا نام لیا جائے (یعنی ہر ہڈی والی بوٹی جو بسم اللہ پڑھ کر کھائی جائے) وہ ہڈی تمہارے ہاتھ آتے ہی گوشت سے پر ہو جائے گی اور ہر اونٹ کی مینگنی تمہارے جانوروں کی خوراک ہے اسی لیے آپ نے ہڈی اور مینگنی کے ساتھ استنجاء کرنے سے منع کیا کیونکہ وہ تمہارے بھائی جنات اور ان کے جانوروں کی خوراک ہے۔''

(مسلم کتاب الصلاۃ باب الجہر بالقرأۃ فی الصبح والقرأۃ علی الجن: ۴۵۰)

بسم اللہ سے دروازہ اور برتن بند شیطان نہ کھولے:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شام سے عشاء کی تاریکی ختم ہونے تک اپنے بچوں کو باہر نکلنے سے روک لو کیونکہ اس وقت شیطان پھیلتے ہیں پھر جب ایک گھڑی (تقریباً ایک گھنٹہ) گذر جائے تو انھیں چھوڑ دو اور وبسم اللہ پڑھ کر دروازے بند کر دو اس لیے کہ شیطان بسم اللہ سے بند کیے گئے دروازے کو نہیں کھول سکتا بسم اللہ پڑھ کر مشکوں کے منہ بند کر دو...... برتنوں کو ڈھانپ دو اگر ڈھانپنے کے لیے کچھ نہ ملے تو منہ پر بسم اللہ پڑھ کر کوئی لکڑی رکھ دو...... چراغوں کو بجھا دو۔ (مسلم کتاب الاشربۃ باب الامر بتغطیۃ الاناء وایکاء السقاء واغلاق الابواب: ۲۰۱۲)

شیطان کا کھانا اور داخلہ بند:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتَكُمْ فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَهْلِهَا وَاِذَا طَعِمْتُمْ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ وَاِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ حِيْنَ يَدْخُلُ بَيْتَهُ وَذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی طَعَامِهٖ يَقُوْلُ الشَّيْطَانُ لِاَصْحَابِهٖ لَامَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَاِذَا لَمْ يُسَلِّمْ اَحَدُكُمْ وَلَمْ يُسَمِّ يَقُوْلُ الشَّيْطَانُ لِاَصْحَابِهٖ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ))

''جب تم اپنے گھروں میں داخل ہوتو گھر والوں کوسلام کہا کرو...... جب کھانا کھاؤ تو بسم اللہ پڑھو...... کیونکہ جب تم میں سے کوئی گھر داخل ہوتے وقت سلام کہتا ہے اور کھانا کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے اس گھر میں نہ تمہارے رہنے کی جگہ ہے نہ تمہارے لیے کھانا ہے۔...... اور جو داخل ہوتے وقت سلام نہیں کہتا اور کھاتے وقت بسم اللہ نہیں کہتا تو شیطان اپنے چیلوں سے کہتا ہے یہاں تمہیں ٹھکانہ بھی مل گیا کھانا بھی مل گیا۔''

(مستدرک الحاکم: ج ۲ ص ۴۰۱ ومسند احمد: ج ۳ ص ۳۸۳ وابوداؤد: ح ۳۷۶۵ ومسلم کتاب الاشربۃ باب اداب الطعام: ح ۲۰۱۸ الفاظ حاکم کے ہیں۔)

گھر وڑدیاں بول زبانوں جو سلام بلاوے
کھانیوں پہلے بسم اللہ پڑھنی کدی نہ یاد بھلاوے
شیطان اپنے چیلیاں تائیں بول بول ایہہ کہندا
نکلو ایتھوں نکلو ایتھوں ایہہ نہیں رہن دیندا
ملیا ٹکانہ نہ کوئی کھانا ایتھے کہیہ رہ کے کرنا
ہور ٹکانہ لبھو جاکے ایتھے بھکھیاں مرناں
گھر وڑدیاں جہڑا کوئی نہیں سلام بلاندا
سنے چیلیاں شیطان نکارہ اس گھر ڈیرے لاندا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھاون ویلے نہ بسم اللہ پڑھی جس کسے وی بندے
نال اوہدے رل کھانا کھاون منحوس شیطان گندے

گھر سے نکلتے وقت بسم اللہ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اپنے گھر سے نکلے اور کہے:

((بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ......))

اللہ کی طرف سے اسے کہا جاتا ہے:

((حِينَئِذٍ هُدِيتَ وَكُفِيتَ وَوُقِيتَ فَتَتَنَحَّىٰ لَهُ الشَّيَاطِينُ فَيَقُولُ لَهُ الشَّيْطَانُ آخَرُ كَيْفَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ))

"تجھے ہدایت دی گئی ...... تو کفایت کیا گیا ...... تو بچالیا گیا ...... شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں ...... دوسرا شیطان کہتا ہے تو اس آدمی کو کیسے گمراہ کر سکتا ہے جسے ہدایت دی گئی ...... کفایت دی گئی ...... جو بچا لیا گیا۔"

(ابوداؤد کتاب الادب باب مایقول اذا خرج من بیتہ: ح ۵۰۹۵ والترمذی کتاب الدعوات: ۳۴۲۶ سندہ صحیح)

ہر آفت سے محفوظ:

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی صبح وشام تین تین مرتبہ کہے:

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ...... لَمْ تُصِبْهُ فَجْأَةُ بَلَاءٍ))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اس پر کوئی اچانک آفت نہیں آئے گی ...... اس حدیث کے راوی حضرت ابان بن عثمان کو فالج ہوا تھا جب انھوں نے یہ حدیث بیان کی تو شاگرد محمد بن کعب تعجب سے دیکھنے لگے حضرت ابان نے فرمایا کیا بات ہے تم میری طرف دیکھ رہے ہو اللہ کی قسم نہ میں نے عثمان پر نہ عثمان نے نبی کریم ﷺ پر جھوٹ باندھا ہے جس دن مجھے فالج ہوا اس دن میں غصہ میں تھا یہ دعا پڑھنی بھول گیا تھا۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح :۸۹،۸۸،۵۰ ومسند احمد :ج۱ص ۷۲ والترمذی کتاب الدعوات :ح ۳۳۸۸ وابن ماجۃ کتاب الدعا:ح ۳۸۵۹ سندہ صحیح)

جنسی جذبات کی ادائیگی :

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی جنسی جذبات کی ادائیگی کے لیے اپنی اھلیہ کے پاس آئے تو کہے:

((بِسْمِ اللّٰهِ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا......))

اللہ تعالیٰ میاں بیوی کو جو اولاد بخشے گا اسے شیطان کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (بخاری، کتاب الوضوء، باب التسمیۃ علی کل حال وعند الوقاع، ح:۱۴۱)

بسم اللہ سے شیطان کی ذلت :

حضرت ابوملیح ایک صحابی رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پیچھے سواری پر سوار تھا کہ آپ کی اونٹنی پھسلی میں نے کہا ((تَعِسَ الشَّيْطَانُ .)) شیطان کا ستیاناس ہو...... آپ نے فرمایا اس طرح نہ کہو شیطان پھولتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ گویا میں نے اپنی قوت سے گرایا ہاں بسم اللہ کہنے سے وہ مکھی کی طرح ذلیل ہو جاتا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب مایقول خبثت نفسی :ح ۴۹۸۲ ومسند احمد:ج ۵ص ۵۹ سندہ حسن)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامعین حضرات!

میں نے بڑے ہی اختیار سے بسم اللہ کے آداب ...... فضائل ...... اور برکات بیان کیے اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو اس کی برکات حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس عنوان میں ضعیف اور من گھڑت روایات

شروع میں بسم اللہ:

ابن عباس سے مروی جبریل علیہ السلام جب پہلی وحی لے کر آئے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کہو استعیذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم پھر کہو بسم اللہ الرحمن الرحیم کہا مقصود یہ ہے کہ اٹھنا بیٹھنا پڑھنا سب کا شروع اللہ کے نام سے ہے۔ (تفسیر ابن جریر طبری سند منقطع کہ ضحاک کی ابن عباس سے ملاقات ثابت نہیں اور بشر بن عباد سخت ضعیف راوی ہے۔)

بسم اللہ اسم اعظم کے قریب:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بسم اللہ اللہ کے ناموں میں سے نام ہے جس طرح آنکھوں کی سفیدی اور سیاہی میں نزدیکی ہے اس طرح اس میں اور اسم اعظم میں قرب ہے۔ (مستدرک حاکم: ج۱ص۵۵۲ والضعفاء للعقیلی: ج۲ص۱۶۲ سند میں سلام بن وھب الجندی ضعیف کا تفرد ہے۔)

بسم اللہ کی علی رضی اللہ عنہ کو تاکید:

فرمایا اے علی جب تو کسی خطرناک حالت میں مبتلا ہو تو پوری بسم اللہ کہہ پھر لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کہہ اللہ تعالیٰ ان کلمات کے سبب ہر قسم کی بلائیں دور کر دیتا ہے۔ (تفسیر در منثور: ج۱ص۲۶ بے سند ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نزول بسم اللہ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جب بسم اللہ کا نزول ہوا تو بادل مشرق کی طرف چھٹ گئے...... ہوائیں ساکن ہو گئیں...... سمندر ٹھہر گیا...... جانوروں نے کان لگا دیئے...... شیاطین کو شعلے مارے گئے...... اللہ تعالیٰ نے اپنی عزت وجلال کی قسم اٹھا کر فرمایا جس چیز پر میرا نام لیا جائے گا اس میں ضرور برکت ہوگی۔

(تفسیر ابن کثیر فضل فی فضلھا وتدریب الراوی: ص احدیث نبوی نہیں بلکہ صحابی کا قول ہے...... سند میں عبدالکریم بن المعافی بن عمران کتب رجال سے معلوم نہیں ہو سکا کون ہے۔)

بے برکتا کام:

((کُلُّ اَمرٍ ذِی بَالٍ لَا یُبْدَأُ فِیهِ بِسمِ اللّٰهِ فَهُوا اَجْذَمُ.))

(طبقات شافعیہ: ج ا ص ٦ سند میں احمد بن محمد عمران ضعیف)

دوسری سند:

((کُلُّ اَمرٍ ذِی بَالٍ لَا یُبْدَأُ فِیهِ بِحَمْدِ اللّٰهِ فَهُوَ اَقْطَعُ.))

(ابوداود کتاب الادب: ح ۴۸۴۰ ابن ماجہ کتاب النکاح باب خطبۃ النکاح وابن حبان: ج ا ص ۱۷۳ وسنن الکبریٰ للبیہقی: ج ٦ ص ۱۲۷ طبرانی کبیر: ج ۹ ص ۷۲ ودار قطنی: ج ا ص ۲۲۹ سند میں قرہ بن عبدالرحمٰن بن حیویل ضعیف راوی کا تفرد ہے۔)

تیسری روایت:

((کُلُّ کَلَامٍ اَوْ اَمرٍ ذِی بَالٍ لَا یُفْتَحُ بِذِکْرِ اللّٰهِ فَهُو اَبْتَرُ اَوْ اَقْطَعُ))

(مسند احمد: ج ۲ ص ۳۵۹ وسنن الکبریٰ: ج ٦ ص ۱۲۸ وسنن دار قطنی: ج ا ص ۲۲۹ سند میں قرہ بن عبدالرحمٰن ضعیف راوی کا زھری سے تفرد ہے۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیطان نے کھانے کی قے کی:

نبی کریم ﷺ تشریف فرما تھے ایک آدمی کھانا کھا رہا تھا اس نے بسم اللہ نہیں پڑھی جب ایک لقمہ باقی رہ گیا تو اس نے اپنے منہ کی طرف اٹھایا تو کہا بسم اللہ اولہ وآخرہ آپ یہ دیکھ کر مسکرائے فرمایا شیطان اس کے ساتھ کھا رہا تھا جب اس نے بسم اللہ پڑھی تو اس نے قے کر دی۔

(ابوداؤد کتاب الاطعمہ باب التسمیۃ علی الطعام: ح ۳۷۶۸ والاحاد والمثانی: ج ۴ص ۲۸۱ وطبرانی کبیر: ج اص ۲۹۱ وتھذیب الکمال: ج ۲۷ص ۲۰۸ سند میں المثنیٰ بن عبدالرحمٰن الخزاعی مجهول الحال ہے۔)

موسیٰ علیہ السلام کے پیٹ درد:

ایک دفعہ موسیٰ علیہ السلام کے پیٹ میں درد ہوا اللہ کے حکم سے جنگلی بوٹی بسم اللہ پڑھ کر کھائی تو شفا مل گئی پھر کچھ دیر بعد وہی درد ہوئی تو آپ نے وہی بوٹی کھائی لیکن بسم اللہ پڑھنی بھول گئے درد اور بڑھ گئی اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام شفا بوٹی میں نہیں شفا تو میرے نام میں ہے۔ (تفسیر عزیزی: ص ۱۴۱ بغیر سند بغیر حوالہ کے۔)

قیصر روم کی ٹوپی:

قیصر مسلمان ہوا اس کے سر درد رہتا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے درخواست کی آپ نے اسے ایک ٹوپی بھیجی وہ جب ٹوپی پہنتا تو آرام مل جاتا اتارتا تو پھر درد شروع ہو جاتا اس نے ٹوپی کو کھولا تو ایک پرچی نکلی جس پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھی تھی۔

(مولوی روم ایک صوفی ہوئے ہیں انھوں نے فارسی اشعار میں (مثنوی) نامی کتاب لکھی اس میں یہ واقعہ بغیر حوالہ کے لکھا۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دریائے نیل میں بسم اللہ:

خلافت فاروقی میں مصر فتح ہوا فاتح مصر عمرو بن عاص نے کھلی کچہری لگائی مصریوں نے شکایت کی کہ ہمارا کھیتی باڑی کا نظام دریائے نیل پر ہے اور دریا کو جاری رکھنے کے لیے ہمارا قدیم سے طریقہ چلا آرہا ہے کہ ہر چاند کی گیارھویں رات کو ایک حسین وجمیل لڑکی کو اس کے والدین کی رضامندی سے زیب وزینت سے مزین کر کے دریا کی نذر کرتے ہیں...... عمرو بن عاص نے اس رسم کی ادائیگی سے انکار کیا تو دریا سوکھ گیا پھر انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سارا معاملہ لکھا تو آپ نے دریائے نیل کے نام خط لکھا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اے نیل اگر تو اپنے اختیار سے چلتا ہے تو بالکل نہ چلنا اگر تو اللہ کی مرضی سے چلتا ہے تو میں اللہ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ تجھے روانہ کردے۔

عمرو بن عاص کو حکم دیا کہ یہ میرا خط گیارھویں رات سے ایک رات قبل دریا میں ڈالنا چنانچہ جب یہ خط دریا میں ڈالا گیا تو دریا سولہ ہاتھ تک پانی سے جاری ہو گیا۔

(العظمة لعبداللہ بن حیان الاصبھانی: ج ۴ ص ۱۴۲۴ وتفسیر قرطبی سورۃ الشعراء ایت ۲۵ تا ۶۸ تفسیر ابن کثیر سورۃ السجدۃ آیت ۲۶۔۲۷ وتاریخ الخلفاء للسیوطی: ص ۱۲۹ والبدائیہ والنھایہ: ج ا ص ۲۷ وکرامات اولیاء لھبت اللہ بن الحسن طبری: ج ا ص ۱۲۰ سند میں قیس بن حجاج کا استاد مجھول ہے۔)

ابراہیم علیہ السلام کے مہمان:

ابراہیم علیہ السلام کے پاس فرشتے انسانی روپ میں اسحاق بیٹے کی بشارت دینے اور قوم لوط پر عذاب کی خبر دینے آئے آپ نے ان کے سامنے بچھڑے کا گوشت بھون کر رکھا انھوں نے کہا ہم اس کی قیمت ادا کیۓ بغیر نہیں کھائیں گے فرمایا اس کی قیمت یہ ہے کہ شروع میں بسم اللہ پڑھو اور آخر میں الحمد للہ کہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(تفسیر ابن کثیر سورۃ ھود آیت ۴۳ تفسیر ابن جریر طبری سورۃ ھود آیت ۴۳ تاریخ طبری: ج ا ص ۱۵۱ یہ محمد بن مروان سدی صغیر کذاب راوی کا قول ہے اس کی سند میں اسباط بن نصر ضعیف راوی بھی ہے۔)

عیسیٰ علیہ السلام کا قبرستان سے گذر:

عیسیٰ علیہ السلام ایک قبر کے پاس سے گذرے دیکھا کہ قبر والے کو عذاب ہو رہا ہے جب واپسی اسی قبر کے پاس سے گذرے تو وہی قبر جنت کا باغیچہ بنی ہوئی ہے اللہ تعالیٰ سے اس کا سبب پوچھا اللہ کریم نے فرمایا یہ گنہگار تھا مرنے کے بعد اس کا بیٹا پیدا ہوا پھر پڑھنے کے لائق ہوا تو آج اس نے بسم اللہ پڑھی میں نے اس کی برکت سے اس کے عذاب کو ثواب میں بدل دیا۔ (تفسیر عزیزی: ج ا ص ۱۴۱ بلا سند بلا حوالہ)

خالد بن ولید اور زہر کا پیالہ:

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ حیرہ (فارسی دار الخلافہ) میں بنو مرازبہ کے معاملہ میں گئے انھوں آپ سے کہا ہوشیار رہیں کہیں عجمی لوگ آپ کو زہر نہ پلا دیں انھوں نے کہا میرے پاس زہر لاؤ چنانچہ زہر کا پیالہ لایا گیا آپ نے بڑی بے پرواہی سے اسے بسم اللہ پڑھ کے پی لیا تو آپ کوئی نقصان نہ ہوا۔

(مسند ابی یعلی: ج ۱۳ ص ۱۴۱ و مجمع الزوائد: ج ا ص ۳۵۰ و فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل: ج ۲ ص ۸۱۵ و سیر سیر اعلام النبلاء: ج ا ص ۳۷۶ و تاریخ دمشق: ج ۱۶ ص ۳۵۲ و فتح الباری کتاب الطب باب شرب السم والدواء بہ سند منقطع ہے کیونکہ ابوسفر راوی کی خالد بن ولید سے ملاقات ثابت نہیں۔)

زید بن حارثہ:

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ایک منافق کے ساتھ طائف روانہ ہوئے راستہ میں کھنڈرات آئے تو منافق نے کہا یہاں دو پہر ٹھنڈی کر لو حضرت زید یہاں سو گئے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منافق نے انھیں سوتے میں باندھ دیا قتل کرنے لگے تو آپ نے کہا یارحمٰن اغثنی تو غیبی آواز آئی اس کو نہ مار منافق نے اندر باہر ادھر ادھر دیکھا کچھ نظر نہ آیا منافق نے اس طرح تین مرتبہ حملہ کیا اچانک ایک گھڑ سوار نیزہ لئے آیا اور اس کو قتل کیا پھر زید کے بندھن کھولے آپ نے پوچھا آپ کون ہیں؟ اس نے کہا میں جبریل ہوں جس کو تو نے بلایا اس نے مجھے بھیجا۔ (تفسیر کبیر: ج ۱ص ۹۲ بلا سند بلا حوالہ)

جہنمی داروغوں سے نجات:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جو جہنم کے انیس داروغوں سے بچنا چاہتا ہے وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے۔

(تفسیر قرطبی: ج ۱ص ۹۲ فصل البسملہ وابن کثیر فضائل بسم اللہ سند وکیع تک سند نہیں آگے اعمش کی عنعن سے تدلیس بھی ہے لہذا یہ قول بے سند، بے اصل ہے۔)

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقسام ذکر الٰہی

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴾ (احزاب: ۴۱، ۴۲)

”اے ایمان والے لوگو! اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ یاد کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح بیان کرو۔“

برادرانِ اسلام!

معزز سامعین بزرگو دوستو!

معززات مکرمات ماؤں بہنوں!

اللہ تعالیٰ نے اپنی کلام پاک میں ایمان والوں کو حکماً فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرو تسبیح وتحمید وغیرہ کے ورد کرنے کا نام ہی صرف ذکر نہیں بلکہ ذکر کا معنیٰ ہے یاد کرنا۔

یعنی مشکلات میں دعا کے ذریعہ اللہ کو یاد کرنا

انعامات ملنے پر کلمات تشکر سے اللہ کو یاد کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرکیہ کلمہ کے جواب میں کلمہ توحید سے اللہ کو یاد کرنا
اللہ کے نام نذر و نیاز دے کر اللہ کو یاد کرنا
فرضی یا نفلی عبادات کے ذریعہ اللہ کو یاد کرنا
ورد و وظائف کے ذریعہ اللہ کو یاد کرنا
اللہ تعالیٰ کی مختلف صفات ذکر کر کے اللہ کو یاد کرنا
قرآن پڑھ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا

میں نے دعویٰ کیا کہ صرف ورد وظائف کرنے کا نام ہی ذکر نہیں بلکہ ذکر کی کئی اقسام ہیں اب دعویٰ کی دلیل سنیئے:

﴿ اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ ﴾ ...... ''کہ اللہ کو بہت یاد کرو۔''
کثیر کا معنیٰ یہ بھی ہے کہ کئی قسم سے یاد کرو۔

دوسری دلیل:

﴿ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ﴾ (البقرۃ:۲۰۰)

''جب تم ارکان حج ادا کر چکو تو اللہ تعالیٰ کا اس طرح ذکر کرو جس طرح تم اپنے آباؤ اجداد کو یاد کرتے ہو یا اس سے بھی زیادہ یاد کرنا۔''

یہاں آباؤ اجداد کے ذکر کے مشابہ ذکر الٰہی کرنے کا حکم دیا...... وہ لوگ آباؤ اجداد کو کیسے یاد کرتے تھے کیا وہ ان کے ناموں کا ورد کرتے تھے؟ نہیں نہیں...... بلکہ عرب لوگ بعداز فراغت حج منیٰ میں جمع ہوتے ...... اشعار میں ...... نثر میں ...... اپنے بڑوں کی سخاوت ...... شجاعت ...... وفا ...... حیا ...... خطابت ...... دانائی ...... جنگ وجدال وغیرہ کارنامے ذکر کرتے ...... تو اللہ تعالیٰ نے ان کو حکم دیا کہ جس طرح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تم اپنے آباؤ اجداد کا ذکر کرتے ہو اس طرح یا اس سے بھی زیادہ اپنے رب کا ذکر کرو جس کا تمہیں فائدہ بھی ہو...... اللہ کی صفات بیان کرو...... اس کا علم بیان کرو...... اس کے اختیارات بیان کرو...... اس کی قدرت بیان کرو...... اس کی رحمت بیان کرو...... اس کی بے نیازی بیان کرو...... اس کی واحدانیت بیان کرو...... اس کی عبادت کے فوائد بیان کرو۔

آیئے! قرآن حکیم سے عرض کروں کہ اللہ تعالیٰ نے ذکر کی کئی اقسام بیان فرمائیں۔

اللہ کی وحدانیت اور صفات کا ذکر:

﴿ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ ﴾

(الزمر: ۴۵)

”جب اللہ اکیلے کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر یقین نہ رکھنے والے لوگوں کے دل نفرت کرتے ہیں پھر جب اللہ کے علاوہ دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو یہ بڑے خوش ہوتے ہیں۔“

دوسرا مقام:

﴿ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝ ﴾ (بنی اسرائیل: ۴۶)

”اے نبی ﷺ! آپ جب قرآن کریم سے اپنے رب کی توحید ذکر کرتے ہو تو یہ بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔“

وضاحت:...... یعنی جب اللہ کی وحدانیت بیان کی جاتی ہے کہ اللہ ہی غیب دان ہے...... اللہ ہی داتا ہے...... صرف اللہ ہی مشکل کشا ہے...... وہی حاجت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رواہے...... وہی بگڑیاں بنانے والا ہے...... وہی مختار کل ہے......تو مشرک لوگ دل سے جلتے ہیں...... جب اللہ کے علاوہ اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے کہ فلاں بزرگ بگڑیاں بنادیتے ہیں...... فلاں غیب جانتے ہیں...... فلاں داتا ہے...... فلاں مشکل کشائی کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ تو یہ بڑے ہی خوش ہوتے ہیں۔

توحید الٰہی بھی ذکر ہے:

﴿ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ ﴾ (الانبیاء:۴۲)

''اے میرے نبی ﷺ! ان سے پوچھو کہ تم کو دن رات رحمٰن سے بڑھ کر کون بچاتا ہے (اے نبی! وہ سمجھنے کی بجائے) اپنے رب کی توحید سے منہ موڑتے ہیں۔''

اس مقام سے ثابت ہوا کہ اللہ کی صفات اور اس کی یکتائی بیان کرنا بھی ذکر الٰہی ہے۔

اللہ کی قدرت وطاقت اور اس کے عذابوں کا بیان بھی ذکر الٰہی ہے:

﴿ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ﴾(الانفال: ۲)

''جب مومن لوگوں کے سامنے اللہ تعالیٰ (کی ھیبت وطاقت) کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔''

نصیحت ذکر:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ (القمر:۴۰)

''یقین جانو کہ ہم نے قرآن پاک کو ذکر یعنی نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے پس کیا ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے؟''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا مقام:

﴿ وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴾ (الانبیاء:۱۰۵)

''البتہ تحقیق ہم نے زبور میں ذکر (نصیحت کرنے) کے بعد لکھا کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہی ہوں گے۔''

تیسرا مقام:

﴿ صٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ؕ ﴾ (صٓ:۱)

''ص۔ (حروفِ مقطعات میں سے) اس ذکر (نصیحت) والے قرآن کی قسم''

چوتھا مقام:

﴿ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴾ (صٓ:۴۹)

''یہ ذکر (نصیحت) اور یقین جانو کہ پرہیزگاروں کی بڑی اچھی جگہ ہے۔''

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کو وعظ کیا کرتے تھے ایک آدمی نے کہا اے ابوعبدالرحمٰن ((لَوَدِدْتُ اَنَّكَ ذَكَّرْتَنَا كُلَّ يَوْمٍ)) میں چاہتا ہوں کہ آپ ہر روز ہمیں ذکر کرائیں یعنی وعظ سنایا کریں فرمایا میں تمھیں ہر روز وعظ سنا کے اکتانا پسند نہیں کرتا۔

(بخاری کتاب العلم من جعل لاھل العلم ایاما: ح ۷۰)

قرآن ذکر:

﴿ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴾ (الانبیاء:۵۰)

''یہ ذکر (قرآن) مبارک ہے ہم نے اسے نازل فرمایا کیا پھر بھی تم اس کا انکار کرتے ہو۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِىْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝ ﴾ (الحجر:٦)

''انہوں نے کہا: اے وہ شخص جس پر ذکر (قرآن) اتارا گیا یقیناً تو کوئی دیوانہ ہے۔''

وحی بھی ذکر:

﴿ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِىْ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝ ﴾ (صٓ:٨)

''مشرکین نے کہا کیا ہم میں سے اسی پر ذکر نازل کیا گیا ہے بلکہ وہ ذکر یعنی وحی کے بارے شک میں ہیں...... صحیح بات یہ ہے کہ ابھی تک انھوں نے میرا عذاب چکھا ہی نہیں۔''

دوسرا مقام:

﴿ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ ﴾ (الاعراف:٦٣)

''اور کیا تم تعجب کرتے ہو کہ تمہارے رب کی طرف سے تم میں سے ایک آدمی پر ذکر یعنی وحی آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تم متقی بن جاؤ یقیناً تم پر رحم کیا جائے گا۔''

دلیل بھی ذکر ہے:

﴿ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِىَ وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِىْ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴾ (الانبیاء:٢٤)

''کیا انھوں نے اللہ کے علاوہ اور معبود بنا لیے ہیں ان سے کہو کہ لاؤ اپنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی دلیل پیش کرو یہ میرے ساتھیوں کی اور مجھ سے پہلوں کی دلیل ہے
بات یہ ہے کہ اکثر لوگ حق کو جانتے ہی نہیں پس اسی لیے دین حق سے
اعراض کرتے ہیں۔"

علم بھی ذکر ہے:

﴿ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ ﴾ (النحل:۷ الانبیاء:۷)

"آپ سے پہلے ہم نے مردوں پر ہی وحی بھیجی اگر تمہیں نہیں معلوم تو اھل الذکر یعنی اھل علم سے پوچھ لو۔"

لہٰذا جو علم پڑھتا ہے وہ اللہ کا ذکر کرتا ہے۔

سارا دین ذکر ہے:

﴿ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴾ (الحجر:۹)

"بے شک ہم نے ذکر اتارا اور اس کی حفاظت بھی کرینگے۔"

آیئے غور کریں! اللہ نے کیا اتارا؟ فرمایا:

﴿ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ﴾ (الاعراف:۳)

"تمہارے رب نے تماری طرف جو نازل کیا اس کی اتباع کرو......"

قرآن وحدیث کی اتباع فرض ہے کیونکہ یہ منزل من اللہ ہیں یہی دین ہے تو ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے پورے دین کو بھی اپنا ذکر کہا جو قدم بقدم دین پر چلتا ہے وہ قدم بقدم اللہ کو یاد کرتا ہے۔

دوسرا مقام:

﴿ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُّبِيْنٌ ﴾ (یسٓ: ٦٩)

''ہم نے اس پیغمبر ﷺ کو شعر نہیں سکھائے اور نہ ہی شعران کی شایان شان ہیں جو ہم نے سکھایا وہ نصیحت اور قران ہے۔''

خطبہ جمعہ بھی ذکر ہے:

﴿ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ﴾ (الجمعة:٩)

''اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے آذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی آؤ۔''

یہاں ذکر سے مراد خطبہ جمعہ اور نماز ہے۔

نماز بھی ذکر ہے:

﴿ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴾ (طٰهٰ:١٤)

''بے شک میں ہی اللہ ہوں میرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں پس میری عبادت کر اور نماز کو پورے حقوق سے ادا کر کیونکہ نماز میری یاد ہے۔''

دوسرا مقام:

﴿ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴾ (العنکبوت:٤٥)

''کتاب میں سے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اس کی تلاوت کیجیے اور نماز کو پورے حقوق سے ادا کرو کیونکہ نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور البتہ اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے جو تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تسبیحات و تکبیرات بھی ذکر ہے:

﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًاۙ۝ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ﴾ (احزاب:۴۲)

”اے ایمان والو! اللہ کا کثرت سے ذکر کرو اور صبح وشام اللہ کی تسبیحات بیان کرو۔“

﴿ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِیْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَ الْاِبْكَارِ۝ ﴾ (آل عمران : ۴۱)

”اپنے رب کا بہت زیادہ ذکر کر اور شام وصبح اس کی تسبیحات بیان کر۔“

نعمتوں کی یاد کرنا بھی ذکر ہے:

﴿ وَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ۝ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ۝ ﴾ (الزخرف:۱۲ تا ۱۴)

”وہ اللہ جس نے ہر چیز کا جوڑا پیدا کیا اور تمہارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے تاکہ تم ان پر سواری کرو جب تم ان کی پشت پر بیٹھ جاؤ تو اللہ کی نعمت کا ذکر کرو (یعنی یاد کرو اگر سواری نعمت نہ ہوتی تو ہم پیدل چل چل کر تے) پھر جب تسلی سے بیٹھ جاؤ تو کہو ﴿ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ... مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴾“

دوسرا مقام:

﴿ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ مَاۤ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ یَعِظُكُمْ بِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ ﴾ (البقرۃ:۲۳۱)

''تم ذکر کرو یعنی یاد کرو اللہ نے جو تم پر نعمت کی اور جو کتاب وحکمۃ تم پر نازل کیا جس کے ذریعہ وہ تمھیں وعظ ونصیحت کرتا ہے اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔''

تیسرا مقام:

﴿ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۝ ﴾ (آل عمران:۱۰۳)

''اللہ کی رسی (قران) سے مل کر چمٹ جاؤ اور فرقے نہ بنو اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو جو اس نے تم پر کی کہ تم آپس میں دشمن تھے تو اللہ پاک نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال کر تمھیں اپنے فضل سے بھائی بھائی بنا دیا۔''

چوتھا مقام:

﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ یَّبْسُطُوْۤا اِلَیْكُمْ اَیْدِیَهُمْ فَكَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴾ (المائدۃ:۱۱)

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے تم پر جو نعمت کی ہے اسے یاد کرو جب ایک قوم نے تم پر دست درازی کرنی چاہی اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں کو تم پر پہنچنے سے روک دیا اللہ سے ڈرو مومنوں کو چاہیے کہ وہ اللہ پر ہی بھروسہ رکھیں''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان آیات مبارکات سے پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کر کے اس کا شکریہ ادا کرنا اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔

دعا کرنا بھی ذکر ہے:

﴿ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴾ (انفال:۴۵)

"اے ایمان والو! جب تم مخالف فوج سے ٹکراؤ تو ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کثیر کرو تم یقیناً کامیاب ہو جاؤ گے۔"

یعنی اللہ تعالیٰ سے کامیابی کی دعا کرو...... ثابت ہوا کہ دعا کرنا بھی ذکر الٰہی ہے۔

توبہ بھی ذکر الٰہی ہے:

﴿ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴾ (آل عمران:۱۳۵)

"اور جو لوگ ناشائستہ کام کرتے ہیں یا خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں تو فوراً اللہ کو یاد کرتے ہیں اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اللہ کے علاوہ کون ہے جو گناہوں کو بخشے وہ لوگ پتہ چل جانے کے بعد گناہ پر اصرار نہیں کرتے۔"

حضرات! میں نے بڑے اختصار کے ساتھ ذکر الٰہی کی اقسام بیان کیں اس کے فائدے اور اوقات وغیرہ دوسرے خطبہ میں عرض کروں گا...... ان شاء اللہ

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فوائد ذکر الٰہی

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنَ ۝ ﴾(البقرہ:۱۵۲)

''تم مجھے یاد کرو میں تم کو یاد کروں گا تم میرا شکر یہ ادا کرو کفر نہ کرو۔''

حمد وثنا اللہ خالق و مالک کے لیے...... درود و سلام...... امام الکل...... ختم الرسل ...... امام کائنات ...... مخدوم کائنات مخبر صادق ...... صادق الامین ...... جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی پر۔

معزز سامعین وسامعات!

آج تقریباً ہر فرد و بشر کسی ایک پریشانی میں گھرا ہوا نظر آرہا ہے پھر اطمینان وسکون کے حصول کے لیے کوئی سگریٹ نوشی کرتا ہے......کوئی نیند کا سیرپ یا گولیاں لیتا ہے.....کوئی ناول یا ڈائجسٹ پڑھتا ہے تاکہ سکون واطمینان مل جائے لیکن سکون پھر بھی نہ ملا۔

آیئے میں عرض کروں!

پریشانیوں کا علاج.....غموں سے نجات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دکھوں کی دوا...... بیماریوں کی شفا
جنت کی امانت...... نجات کی ضمانت
بہشت کا ارمان...... دلوں کا اطمینان
دین کا فکر ہے...... اللہ کا ذکر ہے

﴿ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴾(الرعد: ۲۸)

''جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پاتے ہیں خبردار! جان لو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔''

ذکر الٰہی کرنے والے کو اللہ کی طرف سے اتنے انعامات واحسانات کی آفر ہے کہ انسان شمار نہیں کرسکتا آیئے میں قرآن وسنت کی روشنی میں ذکر الٰہی کرنے والے کو فوائد وانعامات ملنے کی چند مثالیں پیش کروں۔

شیطانی گرہوں کا کھلنا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلٰى قَافِيَةِ رَأْسِ اَحَدِكُمْ اِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ كُلَّ عُقْدَةٍ مَكَانَهَا عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيْلٌ فَارْقُدْ فَاِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ صَلّٰى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاَصْبَحَ نَشِيْطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِيْثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ ......))

''جب آدمی سوتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پیچھے گدی پر تین گرھیں لگا کر ان پر بہکانا پھونکتا ہے کہ سوجا ابھی رات بڑی لمبی ہے...... اگر آدمی بیدار ہوکر ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلنُّشُوْرُ.)) کہہ کر ذکر الٰہی کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے...... پھر جب آدمی وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے...... پھر جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے اس طرح انسان کی طبیعت ہشاش بشاش ہو جاتی ہے اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو طبیعت تھکی ماندی اور سست رہتی ہے۔''

(بخاری کتاب التہجد باب عقد الشیطان علی قافیہ الرأس: ح ۱۱۴۲)

فائدہ:......وضوء......نماز......ذکر الٰہی سے انسان شیطانی بہکاوے سے بچ گیا۔

ذکر الٰہی سے تھکاوٹ دور:

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو چکی پیسنے سے تکلیف ہوتی (اسی دوران حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا) کو علم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی آئے ہیں...... حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا لونڈی یا غلام حاصل کرنے کی درخواست لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئیں لیکن آپ نہ ملے...... تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بات سنا کر واپس ہوئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے سامنے ان کی درخواست پیش کی (حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ) ہم بستروں پر لیٹ چکے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے (ہم دیکھ کر) کھڑے ہونے لگے تو آپؐ نے فرمایا: اپنے بستروں پر لیٹے رہو (پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کے درمیان اتنے قریب بیٹھ گئے) یہاں تک کہ میں نے آپ کے دونوں قدموں کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی...... آپ نے فرمایا:

((اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی خَیْرٍ مِمَّا سَاَلْتُمَاهُ اِذَا اَخَذْتُمَا مَضَاجِعَکُمَا فَکَبِّرَ اللّٰهَ اَرْبَعاً وَّثَلَاثِیْنَ وَاَحْمَدَ ثَلَاثاً وَثَلَا ثِیْنَ وَّسَبِّحَا ثَلَاثاً وَّثَلَا ثِیْنَ فَاِنَّ ذَالِكَ خَیْرٌ لَّکُمَا مِمَّا سَاَلْتُمَاهُ.))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جو تم نے (لونڈی یا غلام) مانگے ہیں (اس کے بدلے) میں تمہیں بہتر بات کیوں نہ بتاؤں جب تم اپنے بستر پر آؤ (تو سونے سے قبل) اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ الحمد للہ ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ یہ عمل اس سے بہتر ہے جس کا تم نے سوال کیا۔"

(بخاری کتاب فرض الخمس باب الدلیل الا ان الخمس لنوائب رسول اللہ: ح ۳۱۱۳)

فائدہ:...... اس سے معلوم ہوا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو کام کرنے سے جو تھکاوٹ و تکلیف ہوتی اس سے نجات پانے کے لیے لونڈی یا غلام کا مطالبہ کیا...... تو آپ نے اسی فائدہ یعنی تھکاوٹ دور کرنے لیے وظیفہ بتایا۔

شیطان سے حفاظت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی ایک دن میں سو مرتبہ یہ کہے:

((لَا اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ......))

تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا...... نامہ اعمال میں سو نیکیاں لکھی جائیں گی ...... سو برائیاں مٹادی جائیں گی۔ اور دن بھر یہ دعا شیطان سے حفاظت کا ذریعہ بن جائے گی۔ کوئی شخص اس سے افضل عمل نہیں کرسکتا البتہ اس آدمی کا عمل افضل ہوسکتا ہے جو انہیں کلمات کو سو سے زیادہ مرتبہ پڑھے۔

(بخاری کتاب بدء الخلق باب صفۃ ابلیس وجنودہ: ح ۳۲۹۳)

فائدہ:...... ذکر الٰہی سے انسان دن بھر شیطان کی شرارتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر شر سے محفوظ:

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی دوران سفر کسی جگہ پڑاؤ ڈالے تو ((اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ)) کہے لَمْ يَضُرُّهُ شَيْءٌ...... اسے اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ (مسلم کتاب الذکر والدعا باب من قال اعوذ بکلمات اللہ: ح ۲۷۰۸)

فائدہ :...... یعنی انسان دوران سفر جہاں پڑاؤ ڈالے گا تو مذکورہ کلمات کے ساتھ ذکر الٰہی کرنے سے اللہ تعالیٰ اسے وہاں کے سانپ بچھو ہر کیڑے مکوڑے یا درندے کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

دعا مقبول:

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی رات کو بیدار ہو کر پڑھے۔

((لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ......))

اس کے بعد کہے ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ)) یا دعا کرے تو اُسْتُجِيْبَ دعا قبول ہوگی اور اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو نماز قبول ہوگی۔

(بخاری کتاب التہجد باب فضل من تعار من اللیل فصلی: ۱۱۵۴)

فائدہ:...... رات کو کسی وقت بیدار ہو کر مذکورہ ذکر الٰہی سے دعا قبول ہوگی۔

گناہ معاف:

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی ایک دن میں سو مرتبہ کہے سبحان اللہ وبحمدہ اس کے گناہ اگر سمندر کی جھاگ کے برابر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی ہوں تو اللہ تعالیٰ معاف کر دے گا۔ (بخاری کتاب الدعوات باب فضل التسبیح: ح ۶۴۰۵)

ذکر دے فائدے شریعت دسے ویکھ حدیث قرآنوں
نیت ثوابوں ذکر الٰہی کرناں دلوں بجانوں
اوکھا بھارا ویلا آوے یاد اللہ نوں کرناں
نال نمازاں روزے جیناں اللہ خاطر مرناں
ذکر الٰہی پاروں مولا گناہوں معافی دیندا
جو نال ذکر دے کرے دعاواں او آپ قبول کریندا
ذکر الٰہی پاروں اللہ غموں نجات عطاوے
شر شیطانوں تے شر حیوانوں سوھنا آپ بچاوے

لاحول ولاقوۃ:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو زمین پر: ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھے كُفِّرَتْ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ.)) ......اس کے گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہو جائیں تو دُور کر دیئے جائیں گے۔

(ترمذی، کتاب الدعوات، باب فضل التسبیح والتکبیر والتھلیل، نمبر: ۳۴۶۰ سندہ صحیح)

ایک ہزار نیکی ایک ہزار گناہ معاف:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ہر روز ہزار نیکی نہیں کما سکتا؟...... مجلس میں سے ایک آدمی نے عرض کیا: ہزار نیکی کوئی کیسے کمائے؟ فرمایا: ((يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ اَلْفُ حَسَنَةٍ اَوْ تُحَطُّ عَنْهُ اَلْفُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَطِیْئَةٍ.)) ...... ”جو ایک سو تسبیح کہے، اس کے لیے ایک ہزار نیکی لکھی جائے گی یا اس سے ایک ہزار گناہ معاف کیا جائے۔“

(مسلم، کتاب الذکر والدعا والتوبہ، باب فضل التہلیل والتسبیح والدعاء، نمبر: ۲۶۹۸)

تسبیح وتحمید میزان بھر دیں گے:

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيْزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ اَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ.))

”صفائی ایمان کا جز ہے اور الحمد للہ میزان بھر دے گا اور سبحان اللہ والحمد للہ دونوں ترازو بھر دیں گے یا آسمان زمین کے مابین خلا بھر دیں گے۔“

(مسلم، کتاب الطہارۃ، باب فضل الوضوء، نمبر: ۲۲۳)

مجلس ذکر:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً يَطُوْفُوْنَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوْا اِلٰى حَاجَتِكُمْ قَالَ فَيَحُفُّوْنَ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا.))

”بے شک اللہ تعالیٰ کے لیے اہل الذکر کی تلاش میں مختلف راستوں پر ملائکہ گھومتے ہیں پھر جب وہ کسی جگہ اللہ کا ذکر کرتے ہوئے لوگوں کو دیکھتے ہیں تو ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں ادھر آؤ ہمارا مقصود مل گیا، پھر وہ اہل مجلس کو آسمان تک اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں۔“

اختتام مجلس پر واپس جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ باوجود جاننے کے انھیں پوچھتے ہیں: مَا يَقُوْلُ عِبَادِيْ. ”میرے بندے کیا کہتے تھے؟“ فرشتے کہتے ہیں: وہ تیری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تسبیح ...... تکبیر ...... تحمید ...... تمجید بیان کرتے تھے۔ فرمایا: کیا انھوں نے مجھے دیکھا ہے؟ وہ عرض کرتے ہیں: نہیں ...... فرمایا: اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو؟ عرض کیا: پھر تو وہ اس سے کہیں زیادہ تیری عبادت کرتے ...... تیری تسبیح وتحمید بیان کرتے۔

اللہ تعالیٰ پھر پوچھتے ہیں: فَمَا يَسْأَلُونِي. وہ مجھ سے کیا مانگتے ہیں؟ ...... عرض کیا: جنت ...... فرمایا: کیا انھوں نے جنت دیکھی ہے؟ عرض کیا: نہیں ...... فرمایا: اگر وہ جنت دیکھ لیتے تو؟ عرض کیا: پھر تو وہ اس کے بہت زیادہ طلب گار اور چاہت مند ہوتے ....

پھر اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں ((فَمِمَّ يَتَعَوَّذُونَ)) وہ کس چیز سے پناہ مانگتے تھے؟ ...... ملائکہ عرض کرتے ہیں کہ جہنم سے ...... فرمایا کیا انھوں نے جہنم دیکھی ہے؟ ...... ملائکہ عرض کرتے ہیں نہیں ...... فرمایا اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو؟ ...... فرشتے عرض کرتے ہیں پھر تو اس سے بہت زیادہ ڈرتے اور بھاگتے ...... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ((فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي غَفَرْتُ لَهُمْ)) میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انہیں بخش دیا ہے ایک فرشتہ عرض کرتا ہے یا الٰہی ان میں ایک شخص بیٹھا تو نہ تھا بلکہ کسی ضرورت کے لیے مجلس میں آکر بیٹھا، فرمایا ان میں بیٹھنے والا بھی نامراد نہیں رہتا۔

(بخاری کتاب الدعا باب فضل ذکر اللہ: ح ۶۴۰۸)

گناہ نیکیوں میں تبدیل:

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمِعُوا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ لَا يُرِيدُونَ بِذَالِكَ إِلَّا وَجْهَهُ إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَاءِ أَنْ قُومُوا مَغْفُوراً لَّكُمْ قَدْ بُدِّلَتْ سَيِّاٰتُكُمْ حَسَنَاتٍ))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جب کوئی قوم جمع ہو کر خالص اللہ کی رضا کے لیے اللہ کا ذکر کرتی ہے تو آسمان سے ایک منادی ندا کرتا ہے کہ کھڑے ہو جاؤ تمہارے لیے بخشش ہو چکی ہے کہ تمہاری برائیاں نیکیوں میں بدل دی گئی ہیں۔"

(مسند احمد: ج ۳ ص ۱۴۲، الاحادیث المختارہ: ج ۷ ص ۳۶، ۲۴۴، ومسند ابی یعلی: ج ۷ ص ۱۶۷ طبرانی کبیر: ج ۶ ص ۲۱۲ وطبرانی اوسط: ج ۲ ص ۱۵۴ اسنادہ حسن)

بیماری سے محفوظ:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی کسی بیمار کو دیکھ کر کہے

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا......لَمْ یُصِبْهُ ذٰلِكَ الْبَلَاءِ))

تو اس کو یہ بیماری نہیں لگے گی۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب مایقول اذا رأی مبتلی: ح ۳۴۳۲ وطبرانی صغیر: ج ۲ ص ۴ سندہ صحیح)

عرش الٰہی کا سایہ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((سَبْعَةٌ یُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِیْ ظِلِّهٖ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ))

قیامت کے دن اللہ کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا وہ سایہ سات قسم کے لوگوں کو نصیب ہوگا ان میں سے ساتواں ہے ((وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِیًا فَفَاضَتْ عَیْنَاهُ))اور وہ آدمی جس نے علیحدگی میں اللہ کا ذکر کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔

(بخاری کتاب الزکوۃ باب الصدقۃ بالیمین: ح ۱۴۲۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت میں درخت:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جو آدمی سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہے گا ((غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ)) تو اس کے لیے جنت میں ایک باغ لگا دیا جاتا ہے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب فضل التسبیح والتھلیل دوسری سند طبرانی کبیر: ج ۲۰ ص ۱۹۸ اسنادہ صحیح)

پیغام ابراہیم علیہ السلام:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں معراج کی رات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملا تو انھوں نے فرمایا اے محمد ﷺ اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہو اور انھیں خبر دو ((أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَأَنَّهَا قِيعَانٌ)) کہ جنت کی مٹی پاک ہے پانی میٹھا ہے اور چٹیل میدان ہے اس کے پودے سبحان اللہ...... الحمد للہ...... لا الہ الا اللہ...... اللہ اکبر ہیں۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب فضل التسبیح والتھلیل والتکبیر: ح ۳۴۶۲ وطبرانی کبیر: ج ۱۰ ص ۱۷۳ شیخ البانی نے حسن کہا ہے۔)

جناب یونس علیہ السلام کو نجات:

حضرت یونس علیہ السلام اللہ کی طرف سے اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوئے قوم کو ڈرایا لیکن لوگوں نے آپ کی دعوۃ قبول نہ کی تو اللہ کی اجازت کے بغیر ہی قوم سے ناراض ہو کر نکل گئے کشتی میں بیٹھے تو کشتی ہچکولے کھانے لگی قرعہ ڈالا گیا تو قرعہ حضرت یونس علیہ السلام کے نام نکلا تو سمندر میں ڈال دیے گئے فرمایا:

﴿ وَذَا النُّوْنِ إِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴾

(الانبیاء :۸۷)

''اور مچھلی والے حضرت یونس علیہ السلام جب غصہ میں چلے اور انھوں نے گمان کیا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے (پھر مچھلی کے پیٹ میں چلے گئے) پس اندھیروں میں اپنے اللہ کو پکارا کہ تیرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں تو پاک ہے میں نے ہی زیادتی کی ہے۔''

﴿ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَ نَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنۡجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴾

(الانبیاء :۸۸)

''ہم نے اس کی پکار قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔''

ذکر الٰہی کے سبب نجات:

﴿ وَاِنَّ یُوۡنُسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ○ اِذۡ اَبَقَ اِلَی الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ○ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الۡمُدۡحَضِیۡنَ ○ فَالۡتَقَمَهُ الۡحُوۡتُ وَهُوَ مُلِیۡمٌ ○ فَلَوۡلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُسَبِّحِیۡنَ ○ لَلَبِثَ فِیۡ بَطۡنِهٖۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ○ ﴾

''بے شک یونس علیہ السلام اللہ کے رسول تھے جب بھاگ نکلے اور بھری کشتی میں بیٹھ گئے پھر قرعہ اندازی ہوئی تو یہ مغلوب ہوئے پھر انھیں مچھلی نے نگل لیا تو وہ خود کو ملامت کرنے لگے پھر اگر یہ تسبیح بیان نہ کرتے تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔''

جب انھوں نے مچھلی کے پیٹ میں اللہ کو یاد کیا تو اللہ تعالیٰ نے چالیس دنو ر کے بعد نجات دے دی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چالی دن وچ پیٹ مچھی دے یونس کرے بسیرا
میں گناہگار ہاں بندہ تیرا رب رحیم توں میرا
کل تسبیحاں تے حمداں تینوں تیریاں عظمت شاناں
دکھاں وچوں دیویں نجاتاں یا رحیم رحماناں
رب فرمایا جے یونس پیغمبر ساڈا ذکر نہ کردا
تا قیامت وچ پیٹ مچھی دے دکھ تکلیفاں جردا
ایسے پاروں یونس تائیں آزاد اللہ نے کیتا
کہ پیٹ مچھی وچ بہہ کے اوہنے یاد اللہ نوں کیتا
ایسے طرح جو کوئی مومن ساڈیاں کریگا یاداں
نال محبت قبول کراں گے اوہدیاں کل فریاداں
پھسیا کوئی مصیبت اندر دیواں گے اسی رہائی
فَاذْكُرُونِيْ اَذْكُرْكُمْ دیوے قرآن دہائی

اللہ کی معیت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

((اَنَا مَعَ عَبْدِیْ حَیْثُمَا ذَكَرَنِیْ وَتَحَرَّكَتْ بِیْ شَفَتَاہُ))

"میرا بندہ مجھے جہاں یاد کرتا ہے میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب تک اس کے ہونٹ میرے ذکر سے حرکت کرتے رہیں۔"

(بخاری کتاب التوحید باب قول اللہ لاتحرک بہ لسانک، باب نمبر: ۴۳۔ حدیث ۷۵۲۴ سے قبل ومسند احمد: ج ۲ ص ۵۴۰ وصحیح ابن حبان: ج ۳ ص ۹۷ ح ۸۱۵ موصولاً)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجالس ذکر جنتی باغ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قَالُوْا وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّكْرِ.))

''جب تم جنتی باغوں میں گزرو تو پھل کھایا کرو صحابہ نے پوچھا جنتی باغ کیا ہیں فرمایا ذکر الٰہی کی مجلس۔''

(ترمذی کتاب الدعا باب فی عقد التسبیح بالید: ح ۳۵۱۰ و مسند احمد: ج ۳ ص ۱۵۰ شیخ البانی اور امام ترمذی نے سند کو حسن کہا ہے۔)

ہر دم ذکر تھیں ہونٹ ہلا
ون سوّنے میوے کھا

وچ بخاری حدیث ہے آئی — دسیاں ساہنوں نبی الٰہی
ذکر تھیں جس نے زبان ہلائی — مدد ہے کردا اسدی الہ

ہر دم ذکر تھیں ہونٹ ہلا
ون سوّنے میوے کھا

جسنوں مولا مدد پہنچاوے — عیش بہاراں خوب بنڑ اوے
زندگی سکھ آرام دی پاوے — کوئی نہ پہنچے دکھ بھرا

ہر دم ذکر تھیں ہونٹ ہلا
ون سوّنے میوے کھا

دل ذکر تھیں ہووے زندہ بھائی — پیغمبر سوہنے گل سمجھائی
ایہہ خبر حدیث رسولوں پائی — دل مردہ ہووے بنا ذکر الہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر دم ذکر تھیں ہونٹ ہلا
ون سوّنے میوے کھا

جو ذکر الٰہی کردے رہندے شیطان اس توں بڑے تریہندے
گھات لگا کے ہر دم بہندے پر لگدا نہیں گا کوئی وی دا

ہر دم ذکر تھیں ہونٹ ہلا
ون سوّنے میوے کھا

ذکر تھیں دل نوں نین ملے بے چین دلاں نوں چین ملے
سکھ آرام دا رہن ملے تیرھویں پارے نظراں پا

ہر دم ذکر تھیں ہونٹ ہلا
ون سوّنے میوے کھا

ذکر الٰہی کئی گھروسائے ٹٹے دل نے کئی ملائے
شر یر شیطان نے دور بھجائے ذکر دی برکت گھروسا

ہر دم ذکر تھیں ہونٹ ہلا
ون سوّنے میوے کھا

جو مزا اے ذکر گلزاراں دا اومزا نہیں کوٹھیاں کاراں د
نہ دنیاں دے باغ بہاراں دا اس مزے دے ہر دم لطف اٹھا

ہر دم ذکر تھیں ہونٹ ہلا
ون سوّنے میوے کھا

زباں توں کہہ توں اللہ اللہ اوسے دے اتے رکھ تسلی
کوئی تھڑ نہ آوے انشااللہ اوہدا ای کھا تے اوہدا ای گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس عنوان میں ضعیف اور من گھڑت روایات

عوف بن مالک:

عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ کفار کی قید میں آ گئے تو والدین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پریشانی بیان کی آپ نے فرمایا تم بھی اور عوف کو پیغام بھیجو وہ بھی کہے لاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم ...... انھوں نے وظیفہ شروع کیا تو ہتھکڑیاں اور بیڑیاں خود بخود ٹوٹ گئیں باہر نکلے تو سواری بھی مل گئی راستہ سے کفار کا بکریوں اور اونٹوں کا ریوڑ بھی مل گیا سب کچھ لے کر مدینہ آ گئے والدہ غم سے نابینی ہو چکی تھی جب بیٹے کو سینے لایا تو بینائی لوٹ آئی۔

(تفسیر ابن کثیر و تفسیر ابن جریر طبری تفسیر سورۃ طلاق آیت ۲ سند محمد بن اسحٰق سے مرسل ہے دوسری سند: اسد الغابہ: ج ۵ ص ۴۲ تذکرہ مالک بن عوف سند محمد بن اسحاق سے مرسل ہے۔ تیسری سند: مستدرک حاکم ج ۲ ص ۴۹۲ سند میں عبادہ بن یعقوب رافضی اور عبید بن کثیر عامری متروک ہے۔)

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر الٰہی سے غفلت کے نقصان

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ﴾ (احزاب:۳۵)

”اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ یاد کرنے والے مرد اور عورتیں اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم تیار کیا ہے۔“

((وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْباً مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ .))

”نبی ﷺ نے فرمایا: تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔“

(ترمذی کتاب الدعوات باب فی فضل الذکر: ح ۳۳۷۵ سندہ صحیح)

محترم سامعین وسامعات!

آج کے خطبہ میں انشاء اللہ تعالیٰ عرض کرونگا............ ذکر الٰہی مومنوں کے روح کی غذا ہے............ جو ہر دم ذکر الٰہی میں مصروف رہتے ہیں رحمت الٰہی کے سایہ میں رہتے ہیں............ ذکر الٰہی سے غافل پر شیطانی تسلط ہوتا ہے............ ذکر الٰہی کے اوقات اور مقامات کونسے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوسائٹی ذاکرین:

﴿ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ﴾ (الکھف:۲۸)

''اے میرے نبی ﷺ آپ ان لوگوں کیساتھ رہیں جو صبح وشام اپنے رب کی رضا کے لیے اسے ہی پکارتے ہیں۔''

آپ کو ذکر حکم:

﴿ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ ﴾

(اعراف:۲۰۵)

''اے میرے نبی ﷺ آپ اللہ سے ڈرتے ہوئے عاجزی سے آہستہ آواز میں صبح وشام اللہ کا ذکر کیا کرو اور غافل لوگوں میں نہ ہونا۔''

دوسرا مقام:

﴿ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝ ﴾ (المزمل:۸)

''تمام لوگوں سے منقطع ہوکر اپنے رب کی طرف متوجہ ہوجاؤ اور اس کا نام ذکر کرو۔''

آپ کا عمل:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((كَانَ النَّبِيُّ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ.))

''نبی کریم ﷺ ہر حال میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔''

(مسلم کتاب الحیض باب ذکر اللہ فی حال الجنابہ وغیرھا:ح ۳۷۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روح کی حیات ذکر الٰہی:

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَایَذْکُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ.))

''جو آدمی اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اس کی مثال زندہ کی ہے یعنی حقیقت میں وہی زندہ ہے...... جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا اس کی مثال مردہ کی ہے یعنی وہ مردہ دل آدمی ہے۔''

(بخاری کتاب الدعوات باب فضل الذکر اللہ: ح ۶۴۰۷)

علامت مومن:

﴿ اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ ﴾ (آل عمران: ۱۹۱)

''وہ لوگ جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے...... بیٹھے...... اپنی کروٹوں پر لیٹے...... آسمان وزمین کی پیدائش میں غور وفکر کرتے ہیں ...... اے ہمارے رب تو نے کوئی چیز بے کار نہیں بنائی تو پاک ہے ہمیں عذاب جہنم سے بچا۔''

بیٹھے کھڑے تے لیٹے بھائی ذکر الٰہی کریئے
سارے حکم قبولیے اسدے نافرنیوں ڈریئے

ہر حالت وچ عاجز بندہ ربنوں کرے پکارا
جھیڑ اوکھے مشکل ویلے دیندا ہے چھٹکارا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر اللہ وچ شاغل رہندے نیک نصیباں والے
دوہیں جہانیں رب انہاں نوں خوشیاں خوب وکھالے

وچ بخاری پاک پیغمبر خوش فرمان سناون
ذکر اللہ وچ رہون والے زندہ دل ہوجاون

ہو کے قوم اکٹھی کدھرے رب دا ذکر الاوے
اُتے انہاں ندے رحمتاں والا رحمتاں خوب وساوے

کاروبار میں بھی ذکر سے غفلت نہ کرنا:

﴿ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ﴾ (النور:۳۸)

''ایسے لوگ جنھیں تجارۃ اورخرید وفروخت ...... ذکر الٰہی ...... نماز اور ادائیگی زکاۃ سے غافل نہیں کرتی ...... وہ تو اس دن سے ڈرتے ہیں جس دن بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں الٹ پلٹ ہوجائیں گی ...... (ذکر الٰہی میں لگن) اس لیے ہے کہ اللہ انھیں ان کا اعمال کا بہترین بدلہ دے بلکہ اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے روزی دیتا ہے۔''

حدیث: ......حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کو جب اول آخر سب جمع ہونگے تو اللہ کے حکم سے ایک منادی ندا دے گا کہ آج سب کو معلوم ہوجائے گا کہ اللہ کے ہاں سب سے زیادہ عزت والے کون ہیں پھر حکم ہوگا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((لِيَقُمِ الَّذِيْنَ لَاتُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ فَيَقُوْمُوْنَ وَهُمْ قَلِيْلٌ ثُمَّ يُحَاسَبُ سَائِرَ الْخَلَائِقِ ......))

''وہ لوگ کھڑے ہو جائیں جنھیں ان کی تجارت اور خرید وفروخت نے ذکر الٰہی سے غافل نہیں کیا، وہ تھوڑے سے لوگ کھڑے ہوں گے پھر ان کا تمام مخلوق سے پہلے حساب کیا جائے گا۔''

(تفسیر ابن کثیر و در منثور: ج ۵ ص ۹۵ شیخ عبدالرزاق المھدی نے اس کی سند کو شواہد کے ساتھ حسن کہا ہے۔)

ذاکرین پر فخر الٰہی:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے اللہ کا ذکر کر رہے تھے آپ نے پوچھا کیسے بیٹھے ہو؟.......... عرض کیا:

((نَذْكُرُ اللّٰهَ وَنَحْمَدُهُ عَلٰى مَاهَدَانَا لِلْاِسْلَامِ وَمَنَّ بِهٖ عَلَيْنَا.))

''ہم اللہ کا ذکر کر رہے ہیں اور اس کی تعریفیں کر رہے ہیں اس لیے کہ اس نے ہمیں اسلام کی ھدایت دی اور یہ اس نے ھم پر بڑا احسان کیا......''

آپ نے فرمایا: کیا اللہ کی قسم تم صرف اسی لیے بیٹھے ہو؟...... عرض کیا ہاں اللہ کی قسم ہم صرف اس لیے بیٹھے ہیں.......... فرمایا میں نے تمھیں قسم اس لیے نہیں دلائی کہ تمھیں جھوٹا گمان کیا.......... بلکہ ابھی مجھے جبریل علیہ السلام نے خبر دی ہے ((اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُبَاهِيْ بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ)) کہ اللہ تعالیٰ ملائکہ کے سامنے تم پر فخر کر رہا ہے۔

(مسلم کتاب الذکر والدعا باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن: ح ۲۷۰۱)

ذکر کرنے والی زبان:

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ﴿ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْفِضَّةَ ﴾ آیت نازل ہوئی تو ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے تو ہم آپس میں کہنے لگے کہ یہ آیت سونا چاندی کے بارے میں نازل ہوئی کاش ہمیں معلوم ہوتا کہ کونسا مال بہتر ہے تاکہ ہم اسے جمع کرتے آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَفْضَلُهُ لِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ شَاكِرٌ وَزَوْجَةٌ مُّؤْمِنَةٌ تُعِيْنُهُ عَلٰى اِيْمَانِهِ.)) (ترمذی کتاب التفسیر سورۃ توبہ: ح ۳۰۹۴ سندہ صحیح)

"افضل (مال کا ذخیرہ) ذکر کرنے والی زبان ...... شکر کرنے والا دل...... اور مومنہ بیوی جو ایمان بڑھانے میں خاوند کی معاونت کرے۔"

حضرات! اب تک میں نے عرض کیا ذکر اور ذکر کرنے والوں کی شان اور فضیلت اب میں ذکر الٰہی کے مقامات بیان کروں۔

مساجد میں ذکر الٰہی:

﴿ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ﴾ (البقرة: ۱۱۴)

"اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کی مساجد میں اللہ کا نام ذکر کرنے سے روکے۔"

﴿ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴾ (الجن: ۱۸)

"اور کہ مساجد اللہ کے لیے ہیں ان میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔"

حدیث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے ایک اعرابی آیا اور مسجد میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے لگا صحابہ کرام اسے ڈانٹنے لگے آپ نے فرمایا: چھوڑ دو اسے پیشاب کرنے دو جب وہ فارغ ہوا آپ نے پانی کا ڈول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منگوا کر او پر بہا دیا اور اسے اپنے پاس بلا کے فرمایا:

((اَنَّ هٰذِهِ الْمَسَاجِدَ لَاتَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِّنْ هَذَا الْبَوْلِ وَلَا الْقَذَرِ اِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَالصَّلَاةِ وَالْقِرَأَةِ الْقُرْاٰنِ.))

''فرمایا: یہ سجدہ کرنے کی جگہ ہیں یہاں پیشاب پائخانہ کرنا جائز نہیں یہ تو صرف اللہ عزوجل کے ذکر...... نماز ...... اور تلاوۃ قران کے لیے ہیں۔''

(مسلم کتاب الطہارہ باب وجوب غسل البول وغیرہ من النجاسات: ح ۲۸۵)

گھروں میں ذکر:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے نمازِ فجر پڑھنے آئے تو حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا مصلّٰی پر بیٹھی تھیں۔

آپ چاشت کے وقت گھر لوٹے تو وہ ابھی تک مصلّٰی پر ہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تیرے پاس جانے کے بعد چار مرتبہ تین ایسے کلمات کہے: ((لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَ زَنَتْهُنَّ.)) ...... ''تیرے اب تک کیے گئے وردو وظائف سے اگر ان کا وزن کیا جائے تو یہ وزنی ہوں گے۔'' کلمات یہ ہیں: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ ...... وَرِضَا نَفْسِهِ ...... وَزِنَةَ عَرْشِهِ ...... وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ.)) (مسلم کتاب الذکر والدعا، باب التسبیح اول النہار وعند النوم، نمبر: ۲۷۲۶)

اس لیے گھروں میں خود بھی اذکار مسنونہ میں مصروف رہو اور اپنی اولادوں کو بھی ذکر الٰہی کی عادت ڈالو۔

زندوں کا گھر یا مردوں کا:

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِيْ يُذْكَرُ اللّٰهَ فِيْهِ وَالْبَيْتَ الَّذِيْ لَايَذْكُرُ اللّٰهَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ.))

''جس گھر میں اللہ کا ذکر کیا جائے وہ زندوں کے گھر کی مثل ہے...... جس گھر میں اللہ کا ذکر نہ کیا جائے وہ مردوں کے گھر کی مثل ہے۔''

(مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب صلوٰۃ النافلۃ فی بیتہ: ح ۷۷۹)

گھر میں قرآن پڑھ کر ذکر:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ.))

''اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ پڑھی جائے۔''

(مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب صلوٰۃ النافلۃ فی بیتہ: ح ۷۸۰)

گھر میں نماز کے ذریعہ ذکر:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے مسجد میں نماز پڑھے تو کچھ نماز کا حصہ گھر میں پڑھے۔

((فَإِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْراً.))

''اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں اس کی نماز کی وجہ سے خیر و برکت نازل کرے گا۔''

(مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب صلوٰۃ النافلۃ فی بیتہ: ح ۷۷۸)

سفر میں ذکر الٰہی:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکلے تو سواری پر بیٹھ کر تین مرتبہ اللہ اکبر کہا............پھر

((سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ...... اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَاتَرْضٰى ...... اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهُ...... اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ......اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ.))

(مسلم کتاب الحج باب مایقول اذارکب الی السفر الحج وغیرہ،۱۳۴۲)

سفر سے واپسی پر ذکر الٰہی:

اسی حدیث کے آخر میں ہے کہ جب آپ سفر سے واپس لوٹتے تو کہتے:

((آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.))

(مسلم کتاب الحج باب مایقول اذارکب الی السفر الحج وغیرہ،۱۳۴۲)

سفر میں تکبیر:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا میں سفر پر جانا چاہتا ہوں مجھے کچھ وصیت فرما دیجئے فرمایا: تقویٰ اختیار کرنا ((وَالتَّكْبِيْرُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ)) ہر بلندی پر چڑھتے وقت اللہ اکبر کہنا پھر وہ آدمی چلا گیا تو آپ نے اس کے لیے دعا کی اے اللہ! اس کے لیے زمین سمیٹ دے اور سفر آسان کر دے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب مایقول اذاودع انسانا:ح ۳۴۴۵ سندہ حسن)

سوتے وقت ذکر:

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر لیٹتے تو کہتے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا.))

(بخاری کتاب الدعوات باب مایقول اذا اصبح: ۶۳۲۵)

دوسری حدیث:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے بستر پر آئے تو وضو کر پھر دائیں کروٹ پر لیٹ پھر کہہ:

((اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِیَ اِلَیْكَ ...... وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ ...... وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَیْكَ لَامَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ...... اَللّٰھُمَّ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ ...... وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ ....)) (بخاری کتاب الوضوء کی آخری حدیث)

پس یہ پڑھنے کے بعد کوئی کلام نہ کر............ اگر تو اسی رات فوت ہو گیا تو سمجھ لے تو فطرۃ یعنی صحیح دین پر فوت ہو گا۔

بیداری پر ذکر الٰہی:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے تو کہتے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ.))

(بخاری کتاب الدعوات: ۶۳۲۵)

کھانے کے وقت ذکر الٰہی:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بن ابوسلمہ کو فرمایا تھا:

((سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِیَمِیْنِكَ وَكُلْ مِمَّا یَلِیْكَ.))

''کہ بسم اللہ پڑھ کر دائیں ہاتھ سے اور اپنی سائیڈ سے کھاؤ۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بخاری کتاب الاطعمہ باب التسمیہ علی الطعام: ۵۳۷۶)

کھانے سے فراغت پر ذکر الٰہی:

حضرت ابوامامہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب کھانے سے فارغ ہوتے یا جب دستر خوان اٹھاتے تو فرماتے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانَا وَاَرْوَانَا غَیْرِ مَکْفِیٍّ وَلَا مَکْفُوْرٍ۔))

(بخاری کتاب الاطعمہ باب مایقول اذا فرغ من طعامہ: ۵۴۵۹)

غرض ہر مقام کے اذکار کتب احادیث سے مل سکتے ہیں جو آدمی ہر مقام اور تمام اوقات میں اذکار مسنونہ کرتا ہے ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

﴿ اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَاماً وَّقُعُوْداً وَعَلٰی جُنُوْبِھِمْ ﴾

(آل عمران: ۱۹۱)

''کہ مومن لوگ بیٹھے کھڑے لیٹے ہر وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں''

ذکر کے لیے پسندیدہ الٰہی کلمات:

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کلام میں سے چار کلمات اللہ کو بڑے پسند ہیں:

((سُبْحَانَ اللّٰہِ ...... وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ...... وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ...... وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔)) (مسلم کتاب الاداب باب کراھۃ التسمیۃ بالاسماء القبیحۃ: ۲۱۳۷)

پسندیدہ اور وزنی کلمات:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((کَلِمَتَانِ حَبِیْبَتَانِ اِلَی الرَّحْمٰنِ خَفِیْفَتَانِ عَلَی اللِّسَانِ ثَقِیْلَتَانِ فِی الْمِیْزَانِ))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”دو کلمے رحمٰن کے پسند......زبان پر ہلکے......وزن میں بھاری......“

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ .... سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.))

(بخاری شریف کی آخری حدیث)

جنتی خزانہ:

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ))

”کیا میں تجھے جنتی خزانوں میں سے ایک کلمہ نہ بتاؤں؟......عرض کیا جی ہاں!......فرمایا:“

((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) (بخاری کتاب الرقاق:۶۴۰۹)

حضرات! اب تک میں نے بڑے ہی اختصار سے .... ذکر الٰہی کی ترغیب.........ذکر کے مقامات.........اچھی مجلسیں.........اچھے لوگ.........
اور اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ کلمات بتائے۔

آیئے! اب عرض کروں ....ذکر الٰہی سے غافل لوگ.........اور ذکر سے محروم مجلسیں اللہ کی رحمت سے محروم ....شیطان کی شیطانیت میں مغلوب۔

ندامت اور پچھتاوے والی مجلس:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اللہ کا ذکر کیے بغیر اٹھ جائیں تو:

((قَامُوْا عَنْ مِثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةٌ))

”وہ ایسے ہیں جیسے مردار اور گدھے کے پاس سے کھڑے ہوئے اور وہ مجلس ان کے لیے باعث حسرت ہوگی۔“

(ابوداؤد کتاب الادب باب کراھیۃ ان یقوم الرجل من مجلسہ ولا یذکر اللہ: ۴۸۵۵ سندہ صحیح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری حدیث:

آپ نے فرمایا جو قوم کسی مجلس میں بیٹھتی ہے اور اللہ کا ذکر نہیں کرتی اور اپنے نبی پر درود پڑھتی ہے۔

((كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَإِنْ شَآءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُمْ.))

''تو وہ مجلس ان کے لیے پچھتاوے کا سبب ہوگی اللہ کی مرضی ہے وہ چاہے تو انھیں عذاب دے چاہے تو انھیں معاف کرے۔''

(ترمذی کتاب الدعوات باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ: ح ۳۳۸۰ ومسند احمد: ج ۲ ص ۴۸۴ سندہ صحیح)

ذکر الٰہی سے غافلوں پر شیطانی تسلط:

﴿ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهُ قَرِيْنٌ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ أَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ حَتّٰى إِذَا جَآئَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴾ (الزخرف: ۳۶ تا ۳۸)

''اور جو آدمی اللہ الرحمٰن کی یاد سے غافل ہو جائے تو ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں وہی اس کے ساتھ رہتا ہے جو انھیں راہ ھدایت سے روکتا ہے اور ذکر الٰہی سے غافل لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم ھدایت یافتہ ہیں .... وہ اسی حال میں رہتے ہیں حتیٰ کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو اپنے ساتھی شیطان کو کہے گا کاش کہ تیرے اور میرے درمیان شرق ومغرب کا فاصلہ ہوتا کیونکہ تو بڑا برا ساتھی ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر الٰہی سے اعراض کرنے والے شیطانی لشکر:

﴿ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ ﴾

(المجادلۃ : ۱۹)

''ان پر شیطان نے غلبہ حاصل کر لیا ہے اور انھیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے یہ تو شیطانی لشکر ہے یقیناً شیطانی لشکر ہی خسارے والا ہے۔''

ذکر الٰہی سے غافل کرنے والے اعمال:

﴿ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ ﴾ (المائدۃ : ۹۱)

''شیطان چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے کے ذریعہ دشمنی اور بغض ڈالے اور تمھیں اللہ کے ذکر سے روکے۔''

دوسرا مقام:

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ ﴾ (المنافقون : ۹)

''اے ایمان والو! دیکھنا کہیں تمہارے مال اور اولاد تمھیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں۔''

حضرات! باوجود اتنا سمجھانے کے اگر یہ لوگ پھر بھی اللہ کے ذکر سے اعراض و بے پرواہی کریں تو یہ بڑے ہی ظالم ہیں اور انھیں کئی قسم کے عذاب ہوں گے۔

ذکر الٰہی سے بے پرواہی ظلم:

﴿ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا ﴾ (الکہف : ۵۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اس سے بڑا ظالم کون ہے کہ جس کو اس کے رب کی آیات کے ذریعہ نصیحت کی جائے اور وہ بے پرواہی کرے۔''

غافلین ذکر الٰہی کی بات نہ مانو:

﴿ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴾ (الکھف :۲۸)

''جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا وہ اپنی خواہشات کے پیچھے چل پڑا اس کی کوئی بات نہ ماننا کیونکہ اس کا معاملہ حد سے گذر چکا ہے۔''

غافلین ذکر الٰہی کو سزائیں:

﴿ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴾

(الجن: ۱۷)

''اور جو آدمی اپنے رب کے ذکر سے اعراض کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے سخت عذاب میں مبتلا کر دیگا۔''

دوسرا مقام:

﴿ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ○ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ○ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ○ ﴾

(طٰہٰ: ۱۲۴ تا ۱۲۶)

''اور جس آدمی نے میرے ذکر سے اعراض کیا بے شک اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وہ کہے گا اے میرے رب! مجھے تو نے اندھا کیوں اٹھایا حالانکہ میں تو بینا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تیرے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے تھا جس طرح تو میری آئی ہوئی آیات کو بھول گیا اسی طرح تو بھی آج بھلا دیا گیا۔"

ضعیف اور موضوع روایات

شیطان کے نتھنے انسان کے دل پر:

حضرت انس رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ شیطان بنو آدم کے دل پر اپنے ناک کا کنارہ رکھتا ہے اگر انسان اللہ کا ذکر کرے تو وہ اپنی ناک پیچھے کر لیتا ہے اور اگر یہ اللہ کا ذکر بھول جاتا ہے تو شیطان اس کے دل پر قبضہ کر لیتا ہے۔

(مسند ابی یعلیٰ: ج ۷ ص ۲۷۸ ح ۴۳۰۱ و مجمع الزوائد: ج ۷ ص ۱۴۹ و شعب الایمان: ج ۱ ص ۴۰۲ و تفسیر ابن کثیر سورہ الناس سند میں زیاد النمیری اور عدی بن ابی عمارہ ضعیف ہیں۔)

موقوف روایت:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ شیطان ابن آدم کے دل پر چنگل مارے ہوئے ہے جب انسان ذکر الٰہی بھول جاتا اور غافل ہو جاتا ہے تو شیطان دل میں وسوسہ ڈالتا ہے اور جب اللہ کا ذکر کرتا ہے تو وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ: ج ۷ ص ۱۳۵ و تفسیر ابن جریر طبری تفسیر سورۃ الناس سند تو اس کی صحیح لیکن یہ حدیث نبوی نہیں بلکہ صحابی کا قول ہے۔)

جنتی باغوں میں چرنا:

آپ نے فرمایا جب تم جنتی باغوں میں گذرو تو چرو چگو صحابہ نے پوچھا جنتی باغ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہیں فرمایا مساجد پھر پوچھا گیا چرنا کیا ہے؟ فرمایا:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.))

(ترمذی کتاب الدعوات باب فی عقد التسبیح بالید: ح ۳۵۰۹ سند میں حمید المکی مجہول ہے۔)

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توبہ

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ اَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٥ ﴾ (الانعام : ۵۴)

"تم میں سے جو کوئی نادانی میں برا عمل کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے پس بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔"

محترم سامعین وسامعات!

انسان کو اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت و بندگی کے لیے پیدا کیا پھر جب انسان اللہ کی نافرمانی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتا ہے...... اس کی صفت پر قربان جاؤں جب انسان توبہ کرتا تو اللہ بندے کی توبہ قبول کر کے پھر اس سے راضی ہو جاتا ہے۔

توبہ: ...... باب تَابَ يَتُوْبُ سے اسم مصدر ہے تَوبَۃ معنیٰ رجوع کرنا۔

جب لفظ توبہ کی نسبت بندہ کی طرف ہوگی تو اس کا معنیٰ ہوگا بندہ نے گناہ سے رجوع کیا جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہوگی ...... معنیٰ ہوگا کہ اللہ نے اپنے بندے پر ناراضگی سے رجوع کر لیا بندہ گناہوں سے جب بھی توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توبہ قبول کر لیتا ہے کیونکہ اس کی معافی و بخشش کا سمندر ہر وقت ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔

آیئے! میں قرآن حکیم سے چند مقامات عرض کروں جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو توبہ کی بار بار دعوت دی ...... اور مایوس لوگوں کو معافی کی یقین دہانی کرائی۔

توبہ کی دعوت:

﴿ وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ﴾

(النور: ۳۱)

''اے مومنو! تم سارے اللہ کی طرف توبہ کرو یقیناً تم کامیاب ہو جاؤ گے۔''

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۝ ﴾

(التحریم: ۸)

''اے ایمان والو! تم سب اللہ سے خالص توبہ کرو۔''

﴿ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴾ (النساء: ۲۷)

''اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ تمہاری توبہ قبول کرے لیکن خواہشات کے پوجاری چاہتے ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ سے بہت دور ہٹ جاؤ۔''

حدیث: ...... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا اِلَى اللّٰهِ فَاِنِّيْ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ فِي الْيَوْمِ مَائَةَ مَرَّةٍ.)) (مسلم کتاب الذکر والدعا باب کثرۃ الاستغفار والتوبۃ: ح ۲۷۰۲)

''اے لوگو! اللہ سے توبہ کرو میں خود اللہ سے دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ہی توبہ قبول کرتا ہے:

﴿ اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ ﴾ (التوبة:۱۰۴)

”کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔“

دوسرا مقام:

﴿ وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ ﴾ (الشوریٰ:۲۵)

”وہی اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کی غلطیوں سے درگزر فرماتا ہے اور جو بھی تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔“

قبولیت کی یقین دہانی:

﴿ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ ﴾ (المائدة:۳۹)

”جو آدمی اپنے آپ پر زیادتی کرنے کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح کرے یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔“

دوسرا مقام:

﴿ وَالَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴾ (اعراف:۱۵۳)

”جن لوگوں نے گناہ والے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے یقیناً آپ کا رب توبہ کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔“

تیسرا مقام:

﴿ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴾

(النحل:۱۱۹)

''بے شک تیرے رب کی رحمت ان لوگوں کے لیے ہے جنہوں نے نادانی میں برے اعمال کیے پھر اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کی بے شک آپ کا رب توبہ کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔''

چوتھا مقام:

﴿ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴾ (النساء:۱۷)

''ان لوگوں کی توبہ قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے جو نادانی میں اعمال سوء کر لیتے ہیں پھر فوراً ہی توبہ کر لیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی توبہ قبول کر لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت و دانائی والا ہے۔''

پانچواں مقام:

﴿ وَ اِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴾

(طٰهٰ:۸۲)

''میں اس آدمی کو یقیناً بخش دینے والا ہوں جس نے توبہ کی ...... ایمان لایا...... اعمال صالحہ کیے پھر راہ راست پر بھی رہا۔''

چھٹا مقام:

﴿ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴾ (آل عمران ۸۹)

''مگر جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کی اللہ تعالیٰ بخشنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا مہربان ہے۔"

بندے کی توبہ اللہ کی خوشی:

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لِلّٰهِ اَشَدُّ فَرَحاً بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ حِيْنَ يَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنْ اَحَدِكُمْ))

"تم میں سے جب کوئی توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے اس مسافر سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو ایک سواری پر سوار ایک جنگل سے گذرا اس کا کھانا پینا سواری پر ہی تھا۔ ایک درخت کے نیچے آرام کے لیے اترا اور سو گیا...... جب بیدار ہوا تو سواری گم پائی بہت تلاش کی مگر نہ ملی عالم مایوسی میں لوٹا اسی درخت کے نیچے زندگی کی بہاروں سے مایوس موت کے انتظار میں سو گیا...... جب بیدار ہوا تو سواری پاس کھڑی ہے ...... بال بال میں خوشی کی لہر دوڑی خوشی کی شدت میں غلطی سے کہہ دیا ((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَبْدِيْ وَاَنَا رَبُّكَ)) "اے اللہ تو میرا بندہ اور میں تیرا رب ہوں۔"

(مسلم کتاب التوبہ باب فی الحض علی التوبہ والفرح بھا: ح ۲۷۴۴ و ۲۷۴۷)

قرآنی مقام:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴾ (البقرة: ۲۲۲)

"اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔"

مومنوں کی نشانیاں:

﴿ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ (التوبة: ۱۱۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”توبہ کرنے والے...... عبادت کرنے والے...... حمد بیان کرنے والے......روزہ رکھنے والے ...... رکوع کرنے والے ...... سجدہ کرنے والے...... اچھائی کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے ...... حدود اللہ کی حفاظت کرنے والے مومنوں کو خوش خبری دے دو۔“

حدیث:...... حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((كُلُّ ابْنُ آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ.))

”آدم علیہ السلام کا ہر بیٹا گناہ گار ہے بہتر گناہ گار وہ ہیں جو توبہ کریں۔“

(ترمذی کتاب صفۃ القیامۃ والرقاق باب صفۃ اوانی الحوض: ح ۲۴۹۹ وابن ماجۃ کتاب الزھد باب ذکر التوبۃ ومسند احمد: ج ۳ ص ۱۹۸ سندہ صحیح)

اگر تم توبہ نہ کرو تو......:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَوْلَمْ تُذْنِبُوْا لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَآءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُوْنَ فَيَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ.))

”مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرتے ہوتے تو اللہ تعالیٰ تمہیں ختم کر دیتا اور تمہاری جگہ ایسی قوم لاتا جو گناہ کرتے اور اللہ تعالیٰ سے بخشش و معافی مانگتے پھر اللہ عزوجل انھیں بخش دیتا۔“ (مسلم کتاب التوبہ باب سقوط الذنوب بالاستغفار توبہ: ح ۲۷۴۹)

تمثیل کے ذریعہ وضاحت:

اس حدیث سے مراد یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ گناہ کی دعوت دے رہے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ مایوسی دور کر کے بخشش و معافی کی یقین دہانی کرا رہے ہیں۔

ایک بادشاہ کے دو ملازم تھے ایک کی تنخواہ زیادہ دوسرے کی تھوڑی ...... تھوڑی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنخواہ والے نے عرض کی ...... بادشاہ سلامت ہم دونوں کام تو ایک ہی کرتے ہیں لیکن میری تنخواہ کم کیوں ہے؟...... بادشاہ نے کہا شیشے کے گلاس میں پانی لاؤ ملازم پانی لایا بادشاہ نے کہا نیچے گرا دو اس نے گرا دیا تو گلاس ٹوٹ گیا...... بادشاہ نے کہا کیوں توڑا؟...... اس نے کہا جناب نے خود ہی تو کہا تھا...... بادشاہ نے پھر دوسرے ملازم کو بھی اسی طرح کہا اس نے عمل کیا جب گلاس ٹوٹا تو بادشاہ نے کہا کیوں توڑا؟...... اس نے یہ نہیں کہا کہ جناب نے ایسے کہا تھا بلکہ وہ فوراً ہاتھ باندھے عرض گذار ہوا کہ بادشاہ سلامت مجھ سے غلطی ہوگئی ہے...... بادشاہ نے کہا اس وجہ سے اس کی تنخواہ زیادہ ہے کہ وہ مجھ سے چھوٹی چھوٹی غلطی پر بھی معافی مانگتا ہے...... تیری طرح غلطی کو میری طرف منسوب نہیں کرتا۔

اس لیے حضرات یہ نہ کہو کہ اللہ نے گناہ کرنے کو کہا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے گناہ گاروں کو معافی کی رغبت دلائی ہے۔

آیئے! میں آپ کے سامنے چند مثالیں پیش کروں کہ جن لوگوں نے اللہ سے توبہ کی اللہ نے ان کی توبہ قبول فرما کر دونوں جہانوں میں معزز بنایا۔

جہینہ قبیلے کی عورت:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جہینہ قبیلے کی ایک عورت کو زنا سے حمل ہوگیا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگی یا نبی اللہ مجھ پر حد قائم کیجیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سرپرست کو بلایا...... فرمایا اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا جب یہ بچہ کو جنم دے لے تو اسے میرے پاس لے آنا...... چنانچہ جب اس نے بچے کو جنم دیا تو اس کا سرپرست اسے لیکر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا...... آپ کے حکم سے اس کے کپڑے باندھ دیئے گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اسے سنگسار کیا گیا پھر آپ نے اس کا جنازہ پڑھا...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کی اے اللہ کے نبی آپ زانیہ کا جنازہ پڑھ رہے ہیں...... فرمایا:

((لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ .))

''اس نے تو ایسی توبہ کی اگر اس کی توبہ کو مدینہ کے ستر آدمیوں میں تقسیم کردیا جائے تو ان کے لیے بھی کافی ہو جائے۔''

(مسلم کتاب الحدود باب من اعترف علی نفسہ بالزنی:۱۶۹۶)

سو آدمیوں کا قاتل:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے قبل ایک آدمی نے ننانوے قتل کیے...... اس نے لوگوں سے سب سے بڑے عالم کا پتہ پوچھا انھوں نے کہا: فلاں راہب ہے...... اس نے راہب سے پوچھا میں ننانوے آدمیوں کا قاتل ہوں کیا میری توبہ قبول ہوگی؟...... راہب نے کہا نہیں تیری توبہ قبول نہ ہوگی اس نے اس راہب کو بھی قتل کر کے سو کی تعداد پوری کر دی۔ پھر یہ کسی بڑے عالم کے پاس گیا پوچھا کہ میں نے سو قتل کیے ہیں کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس نے کہا ہاں ہو سکتی ہے، تو فلاں علاقہ میں چلا جا وہاں کچھ لوگ اللہ کی عبادت کرتے ہیں تو بھی ان کے ساتھ مل کر اللہ کی عبادت کر اور اپنے علاقہ میں نہ جا وہ برا علاقہ ہے وہ آدمی نیک لوگوں کی بستی کی طرف چلا درمیان میں آیا تو موت آ گئی اب عذاب اور رحمت کے فرشتے جھگڑنے لگے...... ملائکہ رحمت نے کہا یہ تو خلوص دل سے اللہ سے توبہ کرتے ہوئے آیا تھا...... عذاب کے ملائکہ نے کہا: اس نے تو کوئی نیکی نہیں کی تھی۔ ایک فرشتہ انسانی صورت میں آیا انھوں نے اس کو ثالث مقرر کیا تو اس نے فیصلہ کیا جس بستی سے یہ آیا اس کا فاصلہ بھی ماپو اگر یہ قریب ہوئی تو اسی میں سے یعنی بروں میں شمار ہوگا...... جس نیکوں کی بستی میں جا رہا تھا اس کو بھی ماپو اگر وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریب ہوئی تو یہ نیکوں میں شمار ہوگا...... جب پیمائش کی گئی تو وہ بستی قریب نکلی جہاں وہ جارہا تھا تو اسے رحمت کے فرشتے لے گئے۔

(مسلم کتاب التوبہ باب قبول توبۃ القاتل وان کثر قتلہ: ح ۲۷۶۶)

کعب بن مالک کی توبہ:

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سوائے بدر کے کسی غزوہ میں غیر حاضر نہیں ہوا...... چونکہ یہ لڑائی اچانک پیش آئی اس لیے آپ کسی غیر حاضر پر ناراض نہ ہوئے ...... آپ کی عادت مبارک تھی کہ آپ جب کسی غزوہ کے لیے نکلتے تو واضح نہ کرتے بلکہ ذو معنیٰ لفظ استعمال کرتے لیکن آپ جب تبوک کے غزوہ کو نکلے تو صاف بتایا تاکہ صحابہ کرام موقع کی نزاکت کے مطابق تیاری کرلیں چونکہ گرمی شدید...... سفر طویل...... دشمن کی فوج کثیر...... راستہ بیابان ...... پھل پکنے کا زمانہ تھا...... بہت مشکلات کا سامنا تھا...... آپ نے وہ سمت بھی بتادی جدھر سے آپ نے نکلنا تھا...... صحابہ سمیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکمل تیاری کررہے تھے۔ میں ہر روز کہتا کہ کل تیاری کروں گا یہ اس لیے کہ مجھے یقین تھا جب چاہوں گا تیاری کرلوں گا کیوں کہ میں اس سال عام لوگوں سے خوشحال تھا۔

نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ سمیت غزوہ پر روانہ ہوگئے ...... میں بغیر کسی عذر کے پیچھے رہ گیا...... اب میں مدینہ میں دیکھتا تو منافق قسم کے لوگ پیچھے ہیں یا کمزور معذور لوگ ...... آپ نے تبوک پہنچ کر مجھے یاد فرمایا...... بنو سلمہ کے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی زیب وزینت اور خوشحالی نے اسے روک دیا ہے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا تو نے اس کے بارے برا کلمہ کہا ہے اللہ کی قسم ہم تو اسے اچھا آدمی سمجھتے ہیں آپ سن کر خاموش ہوگئے۔

حضرت کعب فرماتے ہیں جب مجھے آپ کی واپسی کی خبر ملی تو میرا غزوہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیچھے رہنے کا صدمہ بڑھنے لگا...... میرا ذہن جھوٹا بہانہ تلاش کرنے لگا جس سے میں آپ ﷺ کی ناراضگی سے بچ جاؤں گھر والوں سے بھی مشورہ کیا...... پھر مجھے معلوم ہوا کہ آپ مدینہ کے بالکل قریب آچکے ہیں۔ میں نے دل سے تمام بناوٹی عذر بہانے نکال کر سچ بولنے کا عزم کر لیا۔

آپ ﷺ سیدھے مسجد تشریف لائے...... پیچھے رہنے والے اسّی سے زیادہ آدمی تھے وہ قسمیں اٹھا اٹھا کر عذر بہانے پیش کرتے گئے آپ ان کے لیے دعائے مغفرت فرماتے گئے۔ میں بھی آیا سلام عرض کیا آپ نے تبسم تو فرمایا لیکن غصہ کی حالت میں...... فرمایا تم پیچھے کیوں رہے میں نے عرض کی مجھے اللہ نے بڑی قوت گویائی بخشی ہے آپ کے علاوہ کسی اور کو جواب دیتا تو کوئی بہانے پیش کر دیتا سچی بات یہ ہے کہ میں کسی عذر کے بغیر بس سستی سے ہی پیچھے رہا ہوں آپ نے فرمایا کعب نے سچ کہا...... فرمایا اب چلا جا اور اللہ کے حکم کا انتظار کر...... میں آپ سے نکلنے لگا تو بنو سلمہ کے کچھ آدمیوں نے مجھے مشورہ دیا کہ تو نے اس سے پہلے کوئی جرم نہیں کیا یہ گناہ کا پہلا موقع ہے جس طرح دوسرے لوگوں نے عذر پیش کیے آپ نے ان کے لیے دعائے مغفرت فرمادی تو بھی کوئی عذر پیش کر دیتا تو آپ کی دعائے مغفرت تیرے گناہ کی معافی کے لیے کافی تھی۔

میں نے ارادہ کیا کہ آپ کے پاس لوٹوں اور پہلے بیان کی تردید کر کے بناوٹی عذر پیش کروں پھر مجھے معلوم ہوا کہ بالکل میری طرح مرارہ بن ربیعہ اور ھلال بن امیہ بھی ہیں۔

چنانچہ میں اپنے گھر آگیا آپ کے حکم سے لوگوں نے ہم سے مکمل بائیکاٹ کر دیا میرے دونوں ساتھیوں نے تو گھر سے نکلنا چھوڑ دیا میں باہمت جوان تھا باجماعت نماز پڑھتا...... بازاروں میں چلتا لیکن میرے ساتھ کوئی نہ بولتا...... نبی ﷺ جب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کے بعد مجلس میں بیٹھتے میں سلام عرض کرتا اور دیکھتا رہتا کہ جواب میں آپ کے ہونٹ ہلتے ہیں یا نہیں ...... پھر میں آپ کے قریب نماز پڑھتا اور ٹیڑھی آنکھوں سے آپ کو دیکھتا کہ آپ مجھ کو دیکھتے جب میں آپ کو دیکھتا تو آپ منہ پھیر لیتے ...... جب بائیکاٹ مزید سخت اور طویل ہوا تو میں اپنے گہرے دوست چچازاد بھائی ابوقتادہ کے باغ کی دیوار پر چڑھا ان کو سلام کیا لیکن انھوں نے کوئی جواب نہ دیا میں نے کہا اے ابوقتادہ رضی اللہ عنہ! میں تمھیں اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کیا میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہیں کرتا؟ ...... وہ خاموش رہے میں نے دوسری پھر تیسری مرتبہ اسی طرح کہا تو انھوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں میری آنکھوں میں آنسو آ گئے ...... میں وہاں سے واپس لوٹا جب بازار میں آیا تو شام کا ایک کاشتکار جو مدینہ غلہ بیچنے آیا تھا اس نے لوگوں سے میرا ایڈریس پوچھا تو انھوں نے میری طرف اشارہ کیا وہ ہے اس نے مجھے حاکم غسان کا خط دیا۔

بادشاہ نے مجھے لکھا امابعد! مجھے معلوم ہوا ہے کہ تمہارے صاحب نے تم سے زیادتی کی ہے حالانکہ اللہ نے تمھیں کسی ذلیل گھرانے میں پیدا نہیں کیا کہ تمہارا حق ضائع کیا جائے ہمارے پاس آ جاؤ ہم تمہیں عزت دیں گے۔

میں سنیا اے تیرے آقا چھڈ دتا اے تینوں
توں معمولی بندہ ناہیں تیری قدر ہے مینوں

آجا کول میرے توں جلدی مینوں پیار ہے تیرا
وزیر بناواں کول بٹھاواں تو مشیر ہیں میرا

ساڑ دتا او رقعہ اگ وچ غصہ مینوں آیا
لگ پیا روون اللہ اگے غم نے بہت ستایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ سائیاں کدھر جانواں رسیا محبوب میرا
سارے ساتھی رس گئے میرے غماں نے پایا گھیرا
تیرے باجھوں کون مناوے کملی والے تائیں
رسیا محبوب مناوے اللہ تو سچا رب سائیں

میں نے کہا یہ خط مزید آزمائش ہے (کہ میں اس حال میں نبی کریم ﷺ سے وفا کرتا ہوں یا بے وفائی) پیکر وفا حضرت کعب فرماتے ہیں کہ میں نے وہ خط تنور میں جلا دیا۔

جب چالیس دن گذر گئے تو آپ ﷺ کا قاصد آیا کہ آپ نے تجھے بیوی سے بھی علیحدگی کا حکم دیا ہے...... میں نے کہا کیا طلاق دے دوں کہا نہیں صرف علیحدہ رہو میں نے بیوی کو میکے بھیج دیا...... ہلال بن امیہ کی بیوی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی ہلال بوڑھے آدمی ہیں خادم بھی کوئی نہیں آپ نے اسے جنسی حقوق کے علاوہ بقیہ اجازت دے دی...... جب بائیکاٹ کے پچاس دن مکمل ہوئے تو میں نماز فجر ادا کر کے اپنے مکان کی چھت پر اس حالت میں بیٹھا تھا کہ جو اللہ نے بیان کیا ہے۔

((قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِيْ وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ.))
''میرا دم مجھ پر تنگ ہو گیا زمین باوجود فراخی کے مجھ پر تنگ ہو گئی......''
اچانک سلع پہاڑی سے ایک آواز آئی:
((يَا كَعْبُ ابْنَ مَالِكٍ اَبْشِرْ.))
''اے کعب بن مالک خوش ہو جاؤ۔''

میں فوراً سجدہ میں گر گیا۔ مجھے توبہ قبولیت کی خوشخبری دینے کے لیے میری طرف دو آدمی دوڑے (زبیر بن عوام) گھوڑے پر اسلم قبیلے کا ایک صحابی پیدل اس نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھوڑے والے سے پہلے سلع پہاڑی پر چڑھ کر خوشخبری سنادی پھر جب یہ میرے پاس آیا تو میں نے اسے اپنے دونوں کپڑے دیدیئے اور خود عاریۃً لے کر پہن لیے۔ میں مسجد کی طرف چلا لوگ جوق در جوق مجھے ملنے لگے۔ اور مبارکباد دینے لگے مسجد داخل ہوا تو آپ ﷺ تشریف فرماتھے طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ اٹھے دوڑ کر مجھ سے مصافحہ کیا...... میں نے آپ کو سلام کیا آپ کا چہرہ خوشی سے چمک اٹھا آپ نے مجھے خوشخبری سنائی............

میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ قبولیت توبہ کی خوشی میں اپنا سارا مال صدقہ کردوں......؟ فرمایا:

((اَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ بَعۡضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكَ.))

"کچھ مال رکھ لے تیرے لیے بہتر ہوگا۔"

میں نے عرض کیا اچھا پھر میں خیبر والا حصہ رکھ لیتا ہوں ...... پھر میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ:

((اِنَّ اللّٰهَ اِنَّمَا نَجَّانِيۡ بِالصِّدۡقِ وَاِنَّ مِنۡ تَوۡبَتِيۡ اَنۡ لَّا اُحَدِّثَ اِلَّا صِدۡقًا مَابَقِيۡتُ.))

"اللہ تعالیٰ نے مجھے سچ کی وجہ سے نجات دی ہے (حضرت کعب تو صحابی ہیں پہلے بھی سچے) پھر بھی عرض کرتے ہیں میں قبولیت توبہ کی خوشی میں آج تجدید عہد کرتا ہوں آخری دم تک سچ بولوں گا۔"

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ پر یہ آیات نازل فرمائیں:

﴿ لَقَدۡ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ فِيۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰی اِذَا ضَاقَتْ عَلَیْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَیْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَیْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَیْهِمْ لِیَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۝﴾ (التوبۃ:۱۱۷تا۱۱۹)

''اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ اور مہاجرین انصار صحابہ پر توجہ کی کہ انھوں نے تنگی کے وقت آپ کا ساتھ دیا پھر انھیں میں سے کچھ لوگوں کے دلوں میں تزلزل ہو چلا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر توجہ فرمائی بے شک وہ ان کے ساتھ شفقت کرنے والا مہربان ہے......اور تین آدمیوں کے حال پر بھی جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا حتیٰ کہ زمین باوجود فراخ ہونے کے ان پر تنگ ہو گئی تھی وہ خود اپنی جان سے تنگ آ گئے تھے انھوں نے جان لیا کہ اللہ سے بچنے کے لیے کوئی جائے پناہ خود اللہ کے سوا نہیں پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے، اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھی بن جاؤ۔''

پنجاہ دن لنگھ گئے روندیاں رنگ مولا نے لایا
راضی نامہ رب کرایا رسیا نبی منایا

وعلى الثلثة آیت مبارک اتاری آپ الٰہی
توبہ سچی ایہناں کیتی معافی رب عطائی

مل گئی معافی تناں تائیں اللہ کرم کمائے
نبی صحابی رسے وچھڑے اللہ میل کرائے

ہوئی قبول توبہ جس دم معافیاں عرشوں آیاں
گھر گھر خوشیاں شہر مدینے اللہ پاک وکھایاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئے صحابہ کعب دے وٹے خوشیوں بھجے بھجے
دین مبارک سارے رل مل اکدوجے تو اگے
پاک نبی نو کعب پیارے آن سلام سنایا
نال محبت اکدوجے نوں شوقوں سینے لایا

اس عنوان میں ضعیف اور موضوع روایات

زندہ در گور لڑکی:

وضین بن عطا نے بیان کیا ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کی ہم جاہلیت والے ہیں بتوں کے پوجاری ...... اولاد کو قتل کرنے والے تھے میری ایک بیٹی تھی جب وہ باتیں کرنے لگی تو میں اسے بلاتا تو وہ بڑی خوش ہوتی ایک دن میں نے اسے بلا کر گھر کے قریب ایک کنویں پر لے گیا اور اسے کنویں میں ڈال دیا وہ ابا ابا کہہ رہی تھی یہ سن کر نبی ﷺ رو دیئے ایک صحابی نے اسے کہا تو نے اللہ کے نبی ﷺ کو غمزدہ کر دیا آپ نے فرمایا نہیں اسے بات کرنے دو اس نے آپ کے کہنے سے واقعہ دہرایا آپ خود روئے آپ کی داڑھی تر ہو گئی آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جاہلیت کے اعمال کو معاف کر دیا ہے۔

(سنن دارمی: ج ا ص ۱۴ ا روایت: ۲ سندہ مرسل)

کیونکہ اس واقعہ کو کسی صحابی نے بیان نہیں کیا بلکہ نبی ﷺ کی وفات سے تقریباً چھہتر سال بعد پیدا ہونے والے واضین بن عطا راوی نے بیان کیا...... اب صحیح یا غلط ہونے کا خود فیصلہ کر لو کہ بغیر صحابی کے واسطہ کے اتنی مدت پہلے کا واقعہ اسے کیسے معلوم ہو گیا۔

نوٹ:...... اس واقعہ میں بیان کیا جاتا ہے کہ وہ آدمی طویل سفر میں نکلا بیوی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاملہ تھی اسے کہہ گیا اگر بیٹا ہوا تو ٹھیک اگر بیٹی ہوئی تو اسے مار دینا۔ لیکن ماں نے نہ ماری پھر یہ ایک عرصہ بعد آیا تو بیٹی چلنے پھرنے اور باتیں کرنے کے لائق ہو چکی تھی اس نے لوگوں کے طعنوں پر بیٹی کو دور لے جا کے گڑا کھود کر زندہ دبا دیا۔ (یہ تمام الفاظ مجھے کسی صحیح یا ضعیف روایت سے نہیں مل سکے)

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخشش کے بہانے

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ نَبِّئْ عِبَادِيْ اَنِّيْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴾ (الحجر : ۴۹)

"اے میرے نبی ﷺ میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں بخشنے والا مہربان ہوں۔"

((وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ طُوْبٰى لِمَنْ وَجَدَ فِيْ صَحِيْفَتِهٖ اِسْتِغْفَارًا كَثِيْرًا.))......

"نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو مبارک ہو، جس نے اپنے اعمال نامے میں بہت زیادہ استغفار پایا۔" (ابن ماجہ، کتاب الادب، باب الاستغفار، نمبر:۳۸۰۵، سندہ صحیح)

برادرانِ اسلام!

معزز سامعین بزرگو دوستو!

معززات مکرمات ماؤں بہنو!

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ان کے گناہوں کی وجہ سے سزا دے کر اتنا خوش نہیں ہوتا، جتنا معاف کر کے خوش ہوتا ہے، کاش کوئی معافی لینے والا ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی پسند:

﴿ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ ﴾

(الزمر: ۵۳)

"اے میرے نبی ﷺ میرے ان بندوں کو کہو جنہوں نے گناہ کرکے اپنی جانوں پر ظلم کیا وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخشنے والا ہے کیونکہ وہ غفور رحیم ہے۔"

حدیث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب آدھی رات یا رات کے تین حصوں میں سے دو حصے گزر جاتے ہیں تو:

((يَنْزِلُ اللّٰهُ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطٰى...... هَلْ مِنْ دَاعٍ يُسْتَجَابُ لَهٗ ...... هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ يُغْفَرُ لَهٗ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ.))

"اللہ تعالیٰ پہلے آسمان پر نازل ہوکر طلوع فجر تک فرماتے رہتے ہیں ہے کوئی مانگنے والا ...... دیا جائے گا...... ہے کوئی دعا کرنے والا ...... اس کی دعا قبول کی جائے گی...... ہے کوئی بخشش مانگنے والا ...... اسے بخشش دیا جائے گا۔" (مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب نزول الرب تبارک وتعالیٰ فی ثلث اللیل الاخرانی اسماء الدنیا واستجابتہ للسائلین ۷۵۸)

ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی پسند یہ ہے کہ اس کے بندے اس سے بخشش مانگتے رہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی پسند پر رسول اکرم کا عمل:

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما شمار کرتے تھے کہ آپ ایک مجلس میں سو مرتبہ کہتے تھے:

((رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمِ.))

''اے میرے رب مجھے بخش دے میری توبہ قبول کر بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔''

(ابوداود کتاب الصلوۃ باب فی الاستغفار نمبر ۱۵۱۶ والترمذی کتاب الدعوات باب مایقول اذا قام من المجلس ۳۴۳۴ سندہ صحیح)

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پسند یہ ہے کہ اللہ کے بندے اللہ سے بخشش مانگے اللہ تعالیٰ تو اپنے بندوں کو بخشنے کے بہانے تلاش کرتا ہے کہ میرا بندہ میرے اور میرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق کوئی بہانہ تو بنائے میں اسے بخش دوں۔

آیئے میں قرآن وحدیث سے بخشش کے کچھ بہانے عرض کروں تاکہ ہم انہیں اپنائیں اور اللہ سے بخشش کے انعام پائیں۔

گھر سے وضو کر کے مسجد آنا:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ اَحَدَکُمْ اِذَا تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ وَاَتَی الْمَسْجِدَ لَا یُرِیْدُ اِلَّا الصَّلٰوۃَ لَمْ یَخْطُ خَطْوَۃً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ خَطِیْئَةً حَتّٰی یَدْخُلَ الْمَسْجِدَ))

''تم میں سے جب کوئی اچھا سا وضو کر کے مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے جتنے قدم چل کر آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے مسجد میں داخل ہونے تک ہر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قدم کے بدلے ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس کا ایک گناہ معاف کردیتا ہے۔'' (بخاری کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ فی المسجد السوق ۴۷۷)

مسنون وضو سے دو رکعت:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے طریقہ کے مطابق اس طرح وضوء کیا کہ پانی منگوایا تین مرتبہ ہاتھوں پر ڈال کر ہاتھ دھوئے پھر دائیں ہاتھ سے کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا...... پھر چہرہ کو تین مرتبہ دھویا...... پھر ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ دھویا...... پھر سر کا مسح کیا...... پھر پاؤں کو ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا پھر کہا نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوْئِیْ ھٰذَا ثُمَّ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ لَا یُحَدِّثُ فِیْھِمَا نَفْسَهٗ غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ......))

''جو کوئی میرے اس وضو جیسا وضو کرے پھر دو رکعت نماز ادا کرے ان میں کوئی خیال نہ آئے تو اس کے پچھلے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔'' (بخاری کتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثا ثلاثا ۱۵۹)

شیطان کا داؤ:

شیطان تو قطعاً نہیں چاہتا کہ اتنے آسان عمل سے کسی آدمی کی بخشش ہوجائے اسی لیے اس نے کئی لوگوں کو وضوء میں مبالغہ آرائی اور بدعات پر لگا کر بخشش الٰہی جیسی عظیم نعمت سے محروم کردیا مثلاً کوئی منہ دھوتے وقت کلمہ پکارتا ہے...... کوئی الٹے ہاتھوں سے گردن کا مسح کررہا ہے...... خودساختہ عمل کرکے کئی مسنون وضوء سے محروم ہوجاتے ہیں۔

نماز میں آمین:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِيْنُهُ تَأْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ))

''جب امام آمین کہے تم بھی آمین کہو کیونکہ ملائکہ بھی آمین کہتے ہیں جس کی آمین ملائکہ کی آمین سے مل گئی تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔''

(مسلم کتاب الصلوۃ باب التسمیع والتحمید والتأمین ۴۱۰ و بخاری کتاب الدعوات باب التامین ۶۴۰۲)

دوسری حدیث:......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا آمِيْن فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ))

''جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہے تم آمین کہو کیونکہ جس کا قول ملائکہ کے قول کے موافق ہو گیا تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔'' (بخاری کتاب الاذان باب جہر الماموم بالتامین ۷۸۲)

آمین اونچی یا آہستہ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَا حَسَدَتْكُمُ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ مَا حَسَدَتْكُمْ عَلَى السَّلَامِ وَالتَّأْمِيْنِ .))

''یہودی تمہارا کسی چیز پر اتنا حسد نہیں کرتے جتنا سلام اور آمین کا حسد کرتے ہیں۔'' (ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوۃ باب الجہر بآمین، نمبر:۸۵۶ سندہ صحیح)

غور فرمایئے! اگر صحابہ آہستہ آمین کہتے تھے تو آمین کی آواز یہودیوں تک پہنچتی نہ تھی تو وہ جلتے کیوں تھے؟ ثابت ہوا کہ صحابہ آمین اونچی کہتے تھے، آواز یہودیوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک پہنچتی تھی تو وہ حسد کرتے اور جلتے تھے۔

درود پاک:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول میں آپ پر اکثر درود پاک پڑھتا ہوں فَکَمْ اَجْعَلُ لَکَ مِنْ صَلَاتِیْ ...... بتائیے میں آپ پر درود پڑھنے کا کتنا وقت مقرر کروں؟...... فرمایا مَا شِئْتَ جتنا تیرا دل چاہے...... عرض کیا (اپنے وقت) کا چوتھا حصہ فرمایا مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَھُوَ خَیْرٌ لَّکَ. تیری مرضی ہے اگر تو زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے...... عرض کیا نصف وقت مقرر کروں؟...... فرمایا مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَھُوَ خَیْرٌ لَّکَ جیسے تیری مرضی اگر تو زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے عرض کیا کل وقت کا تیسرا حصہ مقرر کردوں؟ فرمایا مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَھُوَ خَیْرٌ لَّکَ جیسے تیری مرضی اگر تو زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہوگا...... عرض کیا اَجْعَلُ لَکَ صَلَاتِیْ کُلَّھَا میں سارا ٹائم ہی آپ پر درود پاک پڑھوں گا...... فرمایا اِذًا تُکْفٰی ھَمُّکَ وَیُغْفَرُ لَکَ ذَنْبُکَ پھر تو درود پاک پڑھنے کا عمل تیرے دکھوں غموں کو دور کرنے کے لیے کافی ہوگا اور تیرے گناہ بھی بخشش دیے جائیں گے۔ (ترمذی کتاب صفۃ القیامہ باب فی الترغیب فی ذکر اللہ وذکر الموت وفضل اکثار الصلوۃ علی النبی ۲۴۵۷ قال البانی صحیح)

پڑھو درود پیغمبر اتے حب نبی دے پاروں
قرب حضوری ملے ضروری اللہ دے دربارروں

ملن جزاواں مٹن خطاواں پاک درود وسیلے
پڑھو درود اوگنہگارو ایسے بناؤ حیلے

دُکھاں مصیبتاں والا تسی کرو علاج تمامی
ہر دم پڑھو درود پیارا اوپر نبی گرامی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استغفار کا درود:

﴿ اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴾ (نوح : ۱۰)

''اپنے رب سے بخشش مانگو بے شک وہ بخشنے والا ہے۔''

حدیث:

حضرت زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ...... غُفِرَلَهٗ وَاِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ......))

''جو آدمی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ میدان جہاد سے ہی کیوں نہ بھاگا ہو۔''

(ترمذی کتاب الدعوات باب دعاء الضیف ۳۵۷۷ وابوداؤد کتاب الصلوۃ باب الاستغفار ۱۵۱۷ سندہ صحیح)

استغفار دا ورد بناؤ منگو نت دعائیں
بخش الہٰی بخش الہٰی ساڈے گناہاں تائیں

استغفار دا وِرد وظیفہ ہر دم جو اپناوے
اللہ غفور رحیم دی طرفوں بخشش انعام پاوے

اتباع رسول:

﴿ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴾ (آل عمران)

''اے میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگر تم اللہ سے محبت چاہتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتباع رسول بخشش کا بہانہ ہے...... اتباع کا معنی ہے پیچھے پیچھے چلنا یعنی ہر عمل میں نبی ﷺ کی نقل اتارنا آپ کے طریقہ کو اپنانا۔

پاک نبی دے تابع ہو جا جے تو جنت جانا
فاتبعونی یحببکم اللہ کہے رسول ربانا

آؤ لوگو ٹکٹ خریدو کھڑا جہاز محمدی
پھر نہ کہنا خبر نہ ہوئی سنو آواز محمدی

جو لڑ لگیاں سو ترگیاں او پار سلامت گئیاں
جنہاں ایس نگر وچ جھاتی پائی او گنہگار نہ رہیاں

جنہاں نے رو گردانی کیتی کم کیتے من مانی
او کد پار سلامت گئیاں غرق ہویاں وچ پانی

مسنون مصافحہ:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ اِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ اَنْ يَّفْتَرِقَا.))

"دو مسلمان جب آپس میں ملاقات کر کے مصافحہ کرتے ہیں تو دونوں کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔"

(ترمذی کتاب الاستئذان باب فی المصافحہ ۲۷۲۷ وابوداود کتاب الادب باب المصافحہ ۵۲۱۲ وابن ماجہ کتاب الادب باب المصافحہ مسند احمد ج ص سندہ صحیح)

مصافحہ ایک ہاتھ سے یا دو سے:

مصافحہ کا مادہ ہے صفح اس کا معنی ہے جانب...... سائیڈ علامہ ابن منظور نے لسان العرب میں مصافحہ کا معنی اس طرح بیان کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اَلْاَخْذُ بِالْیَدِ الرَّجُلِ یُصَافِحُ الرَّجُلُ اِذَا وَضَعَ صِفْحَ کَفِّهِ فِیْ صِفْحِ کَفِّهِ.))

"ہاتھ پکڑنے کو مصافحہ کہتے ہیں...... آدمی آدمی سے اس طرح مصافحہ کرتا ہے کہ اپنی ہتھیلی کی جانب کو اس کی ہتھیلی کی جانب میں رکھتا ہے۔"

ثابت ہوا کہ دو آدمیوں کی سیدھی ہتھیلیاں ملنے کا نام مسنون مصافحہ ہے۔

ہتھیلی کی پشت پر دوسرا ہاتھ ملانے کا نام سنت میں اضافہ ہے۔

ایک ہاتھ سے مصافحہ:

حضرت عبید اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تَرَوْنَ یَدِیْ هٰذِهٖ صَافَحْتُ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. تم میرے اس ایک ہاتھ کو دیکھتے ہو میں نے اسی ایک ہاتھ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ کیا تھا۔ (التمہید شرح موطا مالک ج ۱۲ص ۲۴۷)

دوسری حدیث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((صَافَحْتُ بِکَفِّیْ هٰذه کَفَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ.))

"میں نے اپنی اس ایک ہتھیلی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی کے ساتھ مصافحہ کیا۔" (تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی ج ۷ص ۴۳۱)

تیسری حدیث:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا لَقِیَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ فَاَخَذَ بِیَدِهٖ تَحَاتَتْ عَنْهُمَا ذُنُوْبُهُمَا کَمَا تَتَحَاتُّ الْوَرَقُ عَنِ الشَّجَرَةِ الْیَابِسَةِ فِیْ یَوْمِ رِیْحٍ عَاصِفٍ وَاِلَّا غُفِرَ لَهُمَا وَلَوْ کَانَتْ ذُنُوْبُهُمَا مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ))

"جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی کو ملتا ہے اس کا ایک ہاتھ پکڑ کر مصافحہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہے تو دونوں کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جیسا کہ تیز اندھیری سے خشک درخت کے پتے جھڑتے ہیں ان دونوں کے گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ برابر بھی ہوں بخش دیے جاتے ہیں۔''

(معجم طبرانی کبیر ج ۶ ص ۲۵۶، حدیث: ۶۱۵۰، ۶۱۵۰ مجمع الزوائد ج ۸ ص ۳۷ سندہ حسن)

دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کی غلط فہمی:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

((عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ وَكَفِّي بَيْنَ كَفَّيْهِ التَّشَهُّدَ.))

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تشہد سکھایا اس حال میں کہ میرا ایک ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں میں تھا۔'' (بخاری کتاب الاستئذان باب الاخذ بالیدین ۶۲۶۵)

اصول:

جس طرح آیت قرآنی کو سمجھنے کے لیے شان نزول کو سمجھنا ضروری ہے اس طرح حدیث کو سمجھنے کے لیے حدیث کا سبب ورود سمجھو...... آیئے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کا سبب ورود سمجھئے کہ میرا ایک ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں میں (سلام یا ملاقات کے ساتھ نہیں) بلکہ تعلیم کے وقت تھا...... لہٰذا سلام یا ملاقات کے وقت دونوں ہاتھ سے مصافحہ اس حدیث سے ثابت نہیں ہوتا۔

حضرات ایک ہاتھ سے مسنون مصافحہ کر کے غفران الٰہی کی سعادت حاصل کیجیے۔

موذی چیز کو دور کرنا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی نے راستے پر چلتے ایک خاردار لکڑی دیکھی تو اس نے اسے راستے سے ہٹا دیا فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ. اللہ تعالیٰ نے اس کی یہ قدر کی کہ اسے بخش دیا۔

(بخاری کتاب الآذان باب فضل التھجیر الی الظھر ۶۵۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں پر نرمی کرنا:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((غَفَرَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانَ سَهْلًا إِذَا بَاعَ ...... سَهْلًا إِذَا اشْتَرٰى سَهْلًا إِذَا اقْتَضٰى.))

”تم سے پہلے ایک آدمی کو اللہ تعالیٰ نے صرف اس لیے بخش دیا کہ وہ جب مال خریدتا تو نرمی کرتا ...... جب بیچتا تو نرمی کرتا ...... جب ادھار طلب کرتا تو نرمی کرتا۔“

(ترمذی کتاب البیوع باب فی استقراض البعیر اوالشئی من الحیوان، ح: ۱۳۲۰۔ ومسند احمد، ج: ۱، ص: ۷۰ سندہ صحیح)

کھانے کے بعد دعا:

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی کھانا کھانے کے بعد:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ.)) یہ دعا پڑھے تو غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب ما یقول اذا فرغ من الطعام ۳۴۵۸ وابو داؤد، باب اللباس کی چوتھی حدیث سندہ حسن)

سبحان اللہ وبحمدہ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی ایک دن میں سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہے حُطَّتْ خَطَایَاهُ وَاِنْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے گناہ اگر سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں تو معاف کر دیے جائیں گے۔

(بخاری کتاب الدعوات باب فضل التسبیح ۶۴۰۵)

رمضان کا روزہ:...... نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ))

''جو ایمان کی حالت اور ثواب کی نیت سے روزہ رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔'' (بخاری کتاب الایمان باب صوم رمضان احتسابا ۳۸)

قیام رمضان:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.))

''جو ایمان کی حالت اور ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کرے گا تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔''

(بخاری کتاب الایمان باب صوم رمضان احتسابا ۳۷)

مجلس سے اٹھنے کی دعا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی مجلس میں بیٹھا اور اکثر باتیں کیں پھر اٹھنے سے پہلے کہے: **سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ** ..... **غُفِرَلَهُ مَا كَانَ فِيْ مَجْلِسِهِ ذٰلِكَ** اس مجلس میں جو بھی اس نے کہا بخش دیا جاتا ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے اعمال کثرت سے کرنے کی توفیق بخشے جو ہماری بخشش کا بہانہ بن جائیں۔

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قراءت قرآن

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

﴿ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝ ﴾ (الکھف : ۲۷)

”اے میرے نبی ﷺ آپ کی طرف جو آپ کے رب کی کتاب وحی کی گئی ہے اس کی تلاوت کرو اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں.... آپ اللہ کے علاوہ کوئی مددگار نہیں پائیں گے۔“

برادران اسلام!

معزز سامعین بزرگو دوستو!

معززات مکرمات ماؤں بہنو!

اس وقت میں نے آپ کے سامنے جو مقام ذیشان تلاوت کیا اس میں اللہ تعالی نے اپنے نبی ﷺ کو اپنے کلام کی تلاوت کی تعلیم دی۔

یہ وہ کلام جس ہستی کا ہے وہ خود بھی اس کی تلاوت فرماتا ہے..... سید الملائکۃ حضرت جبریل علیہ السلام نے اس کی تلاوت کی...... اللہ کے نبی ﷺ نے اس کی تلاوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی..... اصحاب رسول نے اس کی تلاوت کی۔ قرآن کی تلاوت ان پاک باز ہستیوں کی سنت ہے......

اللہ کی سنت:

﴿ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ﴾ (آل عمران : ۱۰۸)

"یہ اللہ کی آیات ہیں اس کو ہم آپ کے سامنے حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ جہان والوں کے ساتھ ظلم کا ارادہ نہیں رکھتے۔"

دوسرا مقام:

﴿ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ ﴾

(آل عمران : ۵۸)

"یہ کتاب جس کو ہم آپ کے سامنے پڑھتے ہیں اللہ کی نشانیوں میں سے ہے اور پر حکمت نصیحت ہے۔"

تیسرا مقام:

﴿ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝ ﴾ (جاثیہ:۶)

"یہ اللہ کی آیات ہیں ہم اسے آپ کے سامنے کما حقہ تلاوت کرتے ہیں اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات پر یہ لوگ ایمان لائیں گے۔"

جبریل کی سنت:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((وَكَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرآنَ.))

''حضرت جبریل علیہ السلام رمضان کی ہر رات نبی ﷺ سے ملاقات کرتے اور آپس میں قرآن کا دور کرتے...... جبریل پڑھتے تو آپ سنتے پھر آپ پڑھتے تو جبریل سنتے۔'' (بخاری کتاب الوحی حدیث ٦)

رسول اللہ ﷺ کی سنت:

﴿ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا ﴾ (البقرہ: ۱۵۱)

''جیسا کہ ہم نے تم میں ایک رسول بھیجا جو تمہارے سامنے ہماری آیات تلاوت کرتا ہے۔''

دوسرا مقام:

﴿ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ ﴾ (آل عمران: ۱۶۴)

''اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر احسان فرمایا کہ ان کی ہی جنس سے ان میں ایک رسول مبعوث فرمایا جو ان کے سامنے اللہ کی آیات تلاوت کرتا ہے۔''

تیسرا مقام:

﴿ هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ ﴾ (جمعہ: ۲)

''وہ ذات جس نے اُمی لوگوں میں ان کی ہی جنس سے ایک رسول مبعوث فرمایا جو ان کے سامنے اس کی آیات تلاوت کرتا ہے۔''

چوتھا مقام:

﴿ رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ ﴾ (طلاق: ۱۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ایک رسول ہے جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح آیات تلاوت کرتا ہے۔''

پانچواں مقام:

﴿ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴾ (البينة : ۲)

''اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک رسول پاک صحیفے کی تلاوت کرتا ہے۔''

حضرات خود نبی اکرم ﷺ تنہائی میں...... ساتھیوں میں...... گھر میں...... مسجد میں...... نماز میں...... اس کتاب عظیم کی بڑی دل جمی سے تلاوت کیا کرتے اور امت کو بھی تلاوت قرآن کی رغبت دلاتے کیونکہ اس قرآن کے پڑھنے اور عمل کرنے سے وہ عظیم دولتیں ملتی ہیں جو دنیا جہاں کے کسی اور عمل سے نہیں۔

تھی ان پر خدا کی عنایت ملی ان کو اعلیٰ خدا کی ولایت
بچپن تھا ان کا سب سے یگانہ جوانی پہ کرتا تھا رشک زمانہ
شگفتہ طبیعت پیاری نرالی آمیزش تھی اس میں جمالی جلالی
شرح صدر اور فصیح اللسان مدح ہے کرتا جن کی قرآن
خوبرو چہرہ خندہ پیشانی مجسمہ اطہر عطر افشانی
صورت جمالی حسن بے مثالی سرمگی آنکھوں میں تھوڑی سی لالی
سر مبارک کا کیا ہی کہنا زلفوں کا کنڈل بنا کے رہنا
زبان پہ جب کوئی بات ہوتی گویا کہ ہوتے لطافت کے موتی
لبوں پہ تبسم کلام نرالی دشمن کو گرویدہ بنادینے والی
خود داری بیداری اللہ شناسی طبیعت پیاری قرآں کی پیاسی
غم زدہ طبیعت یا پریشان ہوتی زبان پہ تلاوت قرآن ہوتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلاوت کا اجر بھی فضل بھی:

﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ یَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ ﴾ (فاطر : ۲۹تا ۳۰)

''بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں...... نماز قائم کرتے ہیں ہم نے جو انہیں دیا ہے اس سے اعلانیہ اور خفیہ خرچ کرتے ہیں...... ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو خسارہ مند نہ ہوگی...... اللہ تعالیٰ انہیں ان کا اجر بھی پورا دے گا مزید اپنا فضل بھی عطا کرے گا وہ تو بخشنے والا قدر دان ہے۔''

اللہ تعالیٰ نے اس مقام میں نمازی اور سخی لوگوں کے ساتھ قرآن کی تلاوت کرنے والوں کا اجر وثواب بیان کیا کہ قرآن پڑھنے والے اللہ کو اتنے پیارے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں ان کی مزدوری بھی پوری دے گا اور مزید اپنے پاس سے اور دے گا۔

مزدوری:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهٖ حَسَنَةٌ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ الٓمٓ حَرْفٌ وَلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيْمٌ حَرْفٌ))

''جو کوئی قرآن حکیم کا ایک حرف پڑھے اس کو اس کی دس نیکیاں ملتی ہیں (حرف کیا ہے؟) میں الم کو ایک حرف نہیں کہتا بلکہ الف...... لام...... میم علیحدہ علیحدہ حروف ہیں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ترمذی فضائل قرآن باب فیمن قرأ حرفا من القرآن نمبر ۲۹۱۰ سندہٗ صحیح)

قرآن پڑھنے والے کی مزدوری ایک حرف کی دس نیکیاں ہیں۔

مزید فضل

سورۃ اخلاص بمع بسم اللہ کے چھیاسٹھ حروف ہیں ان کی مزدوری (٦٦٠) نیکیاں بھی ملیں۔ مزید فضل کہ ایک دفعہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھنے سے دس پاروں کی تلاوت کا ثواب بھی ملا...... جیسا کہ حدیث پاک میں ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ رات کو بار بار سورہ اخلاص پڑھ رہے ہیں۔

حضرت ابوسعید نے صبح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بتایا تو آپ نے فرمایا:

((وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اِنَّھَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ.))

”مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یہ سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔“

(بخاری کتاب فضائل قرآن باب فضل قل ھو اللہ احد ۵۰۱۳)

پھر میں نے بتوفیق الٰہی منظومانہ انداز میں اس طرح عرض کیا:

عظمت تے مقام والی اللہ دی کلام
پڑھن والے ایہنوں بڑے پاون گے انعام
دنیا توں انوکھی ایہہ کلام الٰہی اے
تلاوت ایہدی مولا سچے خود فرمائی اے
نبی سوہنے ایہنوں پڑھن تے پڑھان
عظمت تے مقام والی اللہ دی کلام
پڑھن والے ایہنوں بڑے پاوندے انعام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ وی شوق نال پڑھدے پڑھاوندے
ایہدے دسے حکماں تے عمل کماوندے
دلوں تے بجانوں اوہ لیائے سی ایمان
عظمت تے مقام والی اللہ دی کلام
پڑھن والے ایہنوں بڑے پاوندے انعام
مسلمانوں ایہدے نال پیار تسی پاؤ جی
پڑھو تو پڑھاؤ حق اسدے اداؤ جی
اجر تے ثواب دیسی مولا رحمان
عظمت تے مقام والی اللہ دی کلام
پڑھن والے ایہنوں بڑے پاوندے انعام
پڑھو گے قرآن ملے اجر ضروری اے
اک حرفوں دس نیکی پاؤ مزدوری اے
سورہ فاطر وچ آیا اللہ دا بیان
عظمت تے مقام والی اللہ دی کلام
پڑھن والے ایہنوں بڑے پاوندے انعام
مزدوری تو علاوہ اپنا فضل عطاوے گا
قل ہو اللہ دا ثواب دس پارے بناوے گا
ہور کئی نعمتاں دا کیتا اے اعلان
عظمت تے مقام والی اللہ دی کلام
پڑھن والے ایہنوں بڑے پاوندے انعام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملائکہ کی رفاقت:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ.))

"قرآن کا ماہر (اچھی طرح پڑھنے اور سمجھنے والا) لوح محفوظ کے پاس لکھنے والے معزز ترین ملائکہ کے ساتھ ہوگا"

(مسلم فضائل قرآن باب فضیلۃ حافظ القرآن ۷۹۸)

ملائکہ کا نزول:

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کھجوروں کے مِرْبَدْ (کھجوریں خشک کرنے کی جگہ) میں قرآن پاک کی تلاوت کر رہے تھے...... ان کا گھوڑا بدکنے لگا...... تلاوت روکی تو گھوڑا بھی رکا پھر تلاوت شروع کی تو گھوڑا پھر بدکنے لگا...... گھوڑے کے قریب ہی ان کا بیٹا یحییٰ لیٹا ہوا تھا فرماتے ہیں کہ مجھے خطرہ پیدا ہوا کہ گھوڑا کہیں اسے کچل نہ دے میں اس کے پاس گیا تو اوپر کی طرف دیکھا مِثْلُ الظُّلَّةِ بدلی کی طرح سائبان ہے۔ فِيهَا اَمْثَالُ السُّرُجِ اس میں چراغوں کی روشنی ہے میرے دیکھتے دیکھتے سائبان اوپر چڑھ گیا...... صبح کو میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں یہ واقعہ عرض کیا...... فرمایا تِلْكَ الْمَلٰئِكَةُ كَانَتْ تَسْتَمِعُ لَكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَاَصْبَحَتْ يَرَاهَا النَّاسُ مَا تَسْتَتِرُ مِنْهُمْ. یہ ملائکہ تھے جو تیری قرأت سننے آئے تھے اگر تو صبح تک قرأت کرتا تو لوگ فرشتوں کو دیکھ لیتے وہ ان سے پوشیدہ نہ ہوتے۔ (مسلم فضائل قرآن باب نزول السکینہ لقراۃ القرآن ۷۹۶)

تسکین کا نزول:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک صحابی سورہ کہف کی تلاوت کر رہے تھے گھر میں ایک طرف لمبی رسیوں سے گھوڑا بندھا ہوا تھا اوپر ایک بادل آیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ قریب قریب ہونے لگا..... گھوڑا بدکنے لگا..... صبح ہوئی تو انہوں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ یہ سکینت تھی جو قرآن کی تلاوت کے سبب نازل ہوئی۔

(بخاری فضائل قرآن باب فضل سورۃ کہف ۵۰۱۱ و ۳۶۱۴)

دوسری حدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ.))

"اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے جس گھر میں لوگ جمع ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرتے اور ایک دوسرے کو پڑھاتے ہیں..... تو ان پر رحمت الٰہی کا نزول ہوتا ہے..... ملائکہ انہیں گھیرے میں لے لیتے ہیں..... اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر اپنے مقرب فرشتوں میں کرتا ہے۔" (مسلم کتاب الذکر والدعا باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن ۲۶۹۹)

جو اٹک اٹک کر قرآن پڑھے دوہرا اجر:

مسلم کی ایک حدیث کے آخر میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ.))

"جو آدمی اٹک اٹک کر قرآن پڑھتا ہے لیکن وہ شوق سے پڑھتا ہے اسے دو اجر ملیں گے۔" (مسلم کتاب فضائل قرآن باب فضیلۃ حافظ القرآن ۷۹۸)

ایہہ مبارک کلام الٰہی پایا شان اُچیرا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھے سنے اسنوں جیہڑا پاوے اجر ودھیرا
شوقوں پڑھے تے پھر بھی اٹکے پاک نبی فرماوے
دوہرا اجر اللہ سچا فضلوں آپ عطاوے
تے جیہڑا اسدا ماہر ہووے پڑھ پڑھ جسکے لاوے
روز قیامت اللہ سچا فرشتیاں نال بٹھاوے
پڑھے قرآن کسے مسجد اندر اکٹھی ہو لوکائی
ہر ہر طرفوں گھیرا پاوے رحمت پاک الٰہی

آداب تلاوت:

تلاوت قرآن کے فضائل وفوائد سن کر...... پڑھ کر انشاء اللہ دل تلاوت کی طرف مائل ہوئے ہیں اور ہوں گے...... آیئے پھر میں آپ کو تلاوت کے آداب وغیرہ بتادوں۔

﴿ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴾ (البقرہ : ۱۲۱)

”وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی اس کی تلاوت کا حق ادا کرتے ہیں اس کتاب پر ایمان بھی یہی لوگ ہی رکھتے ہیں۔“

(۱) باوضو:

اگر کوئی زبانی قرآن پڑھے تو بے وضو بھی پڑھ سکتا ہے جیسا ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری جب رات کے دو حصے گزر کر تیسرا آخری حصہ آیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسمان کی طرف نظر اٹھائی اور پڑھا اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ.....الخ (آل عمران: ۱۹۰) پھر کھڑے ہوئے وضو کیا اور مسواک کی پھر گیارہ رکعت پڑھیں۔

(بخاری کتاب تفسیر القرآن ۴۵۶۹)

ثابت ہوا کہ آپ ﷺ نے وضو کرنے سے قبل بے وضو قرآن پڑھا لہٰذا زبانی کلام بے وضو بھی جائز ہے۔

اگر مصحف یعنی مجلد قرآن دیکھ کہ پڑھنا ہو تو وضو فرض نہیں البتہ کر لینا بہتر ہے۔

حدیث:

حضرت یحییٰ بن حمزہ اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ مجھے یقیناً معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کو لکھا:

((اَنَّ لَّا يَمَسَّ الْقُرْآنَ اِلَّا طَاهِرٌ .))

''کہ قرآن پاک کو پاک آدمی چھوئے۔''

(سنن دارمی کتاب الطلاق باب لا طلاق قبل النکاح)

اگرچہ بے وضو ہونے سے آدمی ناپاک نہیں ہوتا لیکن بہتر ہے کہ وضو سے مزید طہارت حاصل کرے۔

احتیاط صحابہ:

حضرت مصعب بن سعد بن ابی وقاص رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے والد گرامی کو قرآن پاک پڑھنے کے لیے دیتا اور میں قرآن پاک اپنے پاس رکھتا ایک دن میں نے کھجلایا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا شاید تو نے اپنے ذکر کو چھوا میں نے کہا جی ہاں فرمایا کھڑا ہو وضو کر چنانچہ میں وضو کر کے آیا۔ (موطا امام مالک کتاب الطہارۃ باب الوضوء من مس الفرج) دیکھا کہ صحابہ کی احتیاط اس لیے بہتر ہے کہ مصحف کو چھونے سے پہلے وضو کر لو اگر پڑھتے پڑھتے کوئی بے وضو ہو گیا تو کوئی گناہ نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) تعوذ سے آغاز:

﴿ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴾

(النحل : ۹۸)

''پس اے پیغمبر ﷺ جب آپ قرآن پاک کی قرأت کریں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ اختیار کر لیا کریں۔''

(۳) ترنم سے تلاوت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ .))

''جو قرآن کریم کو ترنم سے نہیں پڑھتا وہ ہم سے نہیں۔''

(بخاری کتاب التوحید باب وَ اَسِرُّوْا قولکم اواجھروا بہ، ۷۵۲۷)

اچھی آواز کا حکم:

حضرت براء بن عازب بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِاَصْوَاتِكُمْ .))

''قرآن کریم کو اپنی آوازوں کے ساتھ مزین کرو۔''

(نسائی کتاب الافتتاح باب تزیین القرآن بالصوت ۱۰۱۶ اسنادہٗ صحیح و بخاری کتاب التوحید تعلیقا)

ابو موسیٰ کا ترنم:

ایک رات آنحضرت ﷺ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ساتھ لیے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے گھر کے پاس سے گزرے تو ابو موسیٰ بلند آواز سے قرآن کریم کی تلاوت کر رہے تھے آپ وہاں سننے کے لیے ٹھہر گئے (طبقات ابن سعد۔ تذکرہ ابو موسیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشعری سندہ صحیح) آپ جب ابوموسیٰ کو ملے فرمایا:

((لَوْ رَاَیْتَنِیْ وَاَنَا اَسْتَمِعُ لِقِرَاءَتِكَ الْبَارِحَةَ لَقَدْ اُوْتِیْتَ مِزْمَارًا مِّنْ مَزَامِیْرِ آلِ دَاوٗدَ.))

''کاش تو مجھے دیکھتا کہ میں نے آج رات تیری قرات سنی ہے البتہ تجھے داود علیہ السلام کے راگوں میں سے ایک راگ دیا گیا ہے۔''

(مسلم فضائل قرآن باب تحسین الصوت بالقران ۷۹۳)

سالم کا ترنم:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ایک رات عشاء کے بعد مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے میں ذرا دیر ہوگئی جب میں آئی تو آپ نے فرمایا: اَیْنَ کُنْتِ تو کہاں تھی میں نے عرض کیا آپ کے ساتھیوں میں ایک قرآن پڑھنے لگا میں نے آپ کے اصحاب میں سے اس کی آواز جیسی آواز اس کی قرأت جیسی قرأت کسی کی نہیں سنی پس آپ کھڑے ہوئے میں بھی آپ کے ساتھ کھڑی ہوئی حتیٰ کہ آپ نے بھی قرأت سنی پھر میری طرف دیکھ کر فرمایا یہ تو ابوحذیفہ کا غلام سالم ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ فِیْ اُمَّتِیْ مِثْلَ هٰذَا اللہ کا شکر اور اس کی تعریف ہے جس نے اس جیسا (اچھی آواز والا آدمی) میری امت میں پیدا فرمایا۔

(ابن ماجہ کتاب الاقامۃ الصلوۃ باب فی حسن الصوت ۱۳۲۸ مستدرک حاکم ج ۳ ص ۲۲۵ مسند احمد ج ۶ ص ۱۶۵ سندہ صحیح)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خوش الحانی:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَیْءٍ مَا اَذِنَ لِلنَّبِیِّ اَنْ یَّتَغَنّٰی بِالْقُرْآنِ.))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

" اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز اتنی توجہ سے نہیں سنی جتنی توجہ سے رسول اللہ ﷺ کی ترنم سے قرات سنی۔"

(بخاری کتاب فضائل قرآن باب من لم یتغن بالقرآن ۵۰۲۴)

دوسری حدیث:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے عشاء کی نماز میں وَالتِّيۡنِ وَالزَّيۡتُوۡنِ سنی

((وَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا اَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ.))

"میں نے آپ ﷺ سے زیادہ کسی کی اچھی آواز نہیں سنی۔"

(بخاری کتاب الاذان باب القرآۃ فی العشاء ۷۶۹)

راگ اور ترنم اس طرح نہ ہو کہ اپنی مرضی سے آواز لمبی یا چھوٹی کر کے صیغہ واحد کو تثنیہ یا جمع کو واحد وغیرہ پڑھ جائیں مجہول قرأت سے بچتے ہوئے معروف قرأت کریں اور ایسے راگ سے بچیں جو قرآنی تلفظ کو بگاڑے۔

(۴) ترتیل:

اللہ نے اپنے نبی کو فرمایا:

﴿ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلًا ۝ ﴾ (المزمل : ۴)

"اے پیغمبر ﷺ قرآن پاک کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔"

حدیث:...... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُقَطِّعُ قِرَاءَتَهُ يَقُوْلُ ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴾ ثُمَّ يَقِفُ ﴿ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ ثُمَّ يَقِفُ وَكَانَ يَقْرَؤُهَا ﴿ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴾.))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''رسول اللہ ﷺ قرآن پاک کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴾ کہتے پھر ٹھہر جاتے ...... پھر ﴿ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴾ کہتے پھر ٹھہرتے ...... پھر ﴿ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴾ کہتے پھر ٹھہر جاتے۔''

(ترمذی کتاب القرأت، نمبر: ۲۹۲۷، مسند احمد)

دوسری روایت میں ہے کہ ہر آیت پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے۔

(ابوداؤد، کتاب الحروف والقرآن ۴۰۰۱ ومسند احمد ج ص سندہ صحیح)

دوسری حدیث:

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ نبی ﷺ کی قرأۃ کیسی تھی تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا كَانَتْ مَدًّا ثُمَّ قَرَاءَ آپ کی قراۃ مد کے ساتھ تھی پھر جناب انس نے بسم اللہ پڑھ کر سنائی کہ يَمُدُّ بِسْمِ اللّٰهِ وَيَمُدُّ بِالرَّحْمٰنِ وَيَمُدُّ بالرحیم آپ بسم اللہ کو لمبا کرتے ...... اور الرحمٰن کو لمبا کرتے ...... پھر الرحیم کو لمبا کرتے۔'' (بخاری کتاب خصائل قرآن باب مد القرأۃ ۵۰۴۶)

ترتیل قرآن سے درجات:

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ قیامت کے دن صاحب قرآن سے کہا جائے گا:

((اِقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُ بِهَا ......))

''قرآن پڑھتا جا سیڑھیاں چڑھتا جا جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا ایسے ہی پڑھ (تاکہ زیادہ درجے چڑھے) تیری منزل و مقام وہاں ہوگا جہاں قرآن کی آخری آیت ختم ہوگی۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ترمذی فضائل قرآن باب فیمن قرأ حرفا من القران ۲۹۱۴ و ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب استحباب الترتیل فی القراۃ ۱۴۶۴ اسنده صحیح)

(۵) سمجھ کر پڑھنا:

﴿ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝ ﴾

(محمد: ۲۴)

''کیا یہ قرآن کریم پر غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہیں۔''

قرآنِ کریم ہماری راہنما کتاب ہے اس کے نزول کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ ہم اس کی راہنمائی میں چلیں جب ہم اس کو سمجھ کر پڑھیں اور سنیں گے تب ہمیں اس کی راہنمائی حاصل ہوگی۔

ہماری مادری زبان چونکہ عربی نہیں اس لیے ہمیں اس کتاب کو سمجھنے کے لیے ترجمہ پڑھنا ضروری ہے...... لہٰذا اسے ترتیل سے پڑھو اور سمجھ سمجھ کر پڑھو۔

سات دن میں قرآن ختم:

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کَیْفَ تَصُوْمُ تو روزہ کیسے رکھتا ہے میں نے عرض کیا روزانہ پھر آپ نے پوچھا وَکَیْفَ تَخْتِمُ تو قرآن کیسے ختم کرتا ہے میں نے عرض کیا ہر رات کو آپ نے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھو...... اور ایک مہینہ میں قرآن ختم کرو...... میں نے عرض کیا میں زیادہ طاقت رکھتا ہوں فرمایا دو دن ناغہ اور ایک دن روزہ رکھو...... میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں فرمایا پھر افضل روزہ داؤد علیہ السلام والا رکھو ایک دن روزہ ایک دن ناغہ اور قرآن کریم سات دن میں ختم کرو...... امام بخاری فرماتے ہیں کہ بعض راویوں نے تین دن بعض نے پانچ دن کی لیکن اکثر نے سات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راتوں میں ختم قرآن کی مدت بتائی ہے۔

(بخاری فضائل قرآن باب فی کم یقراء القرآن ۵۰۵۲)

تین دن سے کم سمجھا ہی نہیں:

ابن عمرو ہی بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا

((لَمْ يَفْقَهْ مَنْ قَرَاءَ الْقُرْآنَ فِيْ أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ ......))

"جس نے تین دن سے کم میں قرآن ختم کیا اس نے قرآن کو سمجھا ہی نہیں۔" (ترمذی کتاب القراۃ باب ان القرآن انزل علی سبعۃ احرف ۲۹۴۹ ونسائی کتاب مناسک الحج باب میقات اہل الشام ۲۶۵۲ سندہ صحیح)

اس عنوان میں ضعیف اور من گھڑت روایات

دلوں کا زنگ:

دلوں کو زنگ لگتا ہے جیسے لوہے کو لگتا ہے پوچھا گیا اس کی جلاء کیا ہے کہا تلاوت قرآن اور کثرت سے موت کا ذکر۔ (شعب الایمان ج ۲ ص ۳۵۳ وحلیہ الاولیاء ج ۸ ص ۱۹۷ سند میں عبدالعزیز بن ابی داود مجہول ہے)

قاری قرآن کو بغیر مانگے:

ایک آدمی قرآن پڑھتا ہے اور ایک دعا مانگتا ہے پس قاری قرآن کو دعا مانگنے والے سے بھی زیادہ دوں گا۔ (ترمذی فضائل قرآن باب کیف کانت قراۃ النبی ۲۹۲۶ ودارمی فضائل قرآن باب فضل کلام اللہ ۳۲۲۲ وشعب الایمان ج ۲ ص ۳۵۲ سند میں محمد بن حسن بن یزید الھمد انی ضعیف ہے)

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سماعتِ قرآن تاثیر قرآن

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

﴿ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۝ ﴾

(الاعراف: ۲۰۴)

”اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے مکمل توجہ سے خاموش ہو کر سنو یقیناً تم پر رحم کیا جائے گا۔“

برادرانِ اسلام !

معزز سامعین بزرگو دوستو !

معززات مکرمات ماؤں بہنو!

میں نے اس وقت جس آیت کریمہ کو آپ کے سامنے تلاوت کیا ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ قرآن کریم کو جو بھی پوری توجہ اور انہاک سے سنے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت یعنی دین کی سمجھ عطا کر دے گا۔ آیئے میں چند مثالیں پیش کروں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت نجاشی اور سماعت قرآن:

جس طرح پاک و ہند اور کئی ممالک میں حاکم وقت کو صدر کہتے ہیں، اس طرح ملک حبشہ کے حاکم کو نجاشی کہتے تھے...... جس نجاشی کا میں ذکر خیر کرنے لگا ہوں ان کا نام اَصْحَمہ تھا۔ (بخاری، کتاب الجنائز:۱۳۳۴)

ہجرتِ حبشہ:

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب ہم (مکہ سے ہجرت کر کے) حبشہ پہنچے تو وہاں ہم نے بہت امن پایا، بڑے سکون سے اللہ کی عبادت کی۔

قریش مکہ کو ہمارے امن وسکون کی خبر پہنچی تو انھوں نے تمام درباری پادریوں کو تحائف دے کر اپنی تائید کے لیے تیار کیا چنانچہ یہ دونوں نجاشی کے پاس پہنچے، تحائف پیش کیے اور کہا

((اَیُّهَا الْمَلِكُ اِنَّهُ قَدْ صَبَا اِلٰى بَلَدِكَ مِنَّا غِلْمَانٌ سُفَهَاءُ فَارَقُوْا دِيْنَ قَوْمِهِمْ وَلَمْ يَدْخُلُوْ فِيْ دِيْنِكَ وَجَاءُوْا بِدِيْنٍ مُبْتَدَعٍ لَا نَعْرِفُهُ نَحْنُ وَلَا اَنْتَ.))

''اے بادشاہ! آپ کے ملک میں ہمارے کچھ نادان جوان بھاگ آئے ہیں انھوں نے نیا دین اپنا لیا، نہ تو اپنی قوم کے دین میں رہے نہ ہی آپ کے دین میں شامل ہوئے...... ہماری قوم کے اکابرین اور ان کے باپوں اور چچاؤں نے ہم کو آپ کے پاس اس لیے بھیجا کہ آپ انھیں ہمارے ساتھ بھیج دیں۔ درباری پادریوں اور کئی وزراء نے اس کی تائید کی۔ نجاشی ان کے مطالبے پر غضبناک ہوا۔ کہا: اللہ کی قسم! جو لوگ ہم پر اعتماد کرتے ہوئے ہمارے ملک میں پناہ گزیں ہوئے، انھیں بغیر تحقیق کیے تمہارے حوالے نہیں کروں گا...... پھر نجاشی نے مسلمانوں کو بلایا اور پوپ پادریوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو بھی بلایا انھوں نے اپنی کتابیں کھولیں ...... مسلمانوں سے سوالات شروع کیے ...... مسلمانوں نے جواب کے لیے حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کا انتخاب کیا۔"

نجاشی: ...... تمھارا دین کیا ہے؟ جس کی وجہ سے تم اپنی قوم کا دین چھوڑا ...... ہمارے دین میں بھی داخل نہ ہوئے، سابقہ ادیان میں کسی اور دین میں بھی داخل نہ ہوئے۔

حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ: ...... اے بادشاہ! ہم ایک جاہل قوم تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے، بے حیائی کرتے تھے، رشتے ناطے توڑتے تھے، ہمسائے سے برا سلوک کرتے تھے، طاقتور ضعیف کو کھا جاتا تھا، انھیں حالات میں اللہ تعالیٰ نے ہماری ہی قوم سے ایک شخص کو اپنا رسول منتخب کیا، جس کے نسب، سچائی، دیانت داری، پاکدامنی کو ہم خوب جانتے تھے۔

((فَدَعَانَا إِلَى اللّٰهِ لِنُوَحِّدَهُ وَنَعْبُدَهُ وَنَخْلَعَ مَا كُنَّا نَعْبُدُ نَحْنُ وَآبَاءُ نَا مِنْ دُوْنِهِ مِنَ الْحِجَارَةِ وَالْأَوْثَانِ وَأَمَرَنَا بِصِدْقِ الْحَدِيْثِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ وَصِلَةِ الرَّحِمِ وَحُسْنِ الْجِوَارِ وَالْكَفِّ عَنِ الْمَحَارِمِ وَالدِّمَاءِ وَنَهَانَا عَنِ الْفَوَاحِشِ وَقَوْلِ الزُّوْرِ وَأَكْلِ مَالَ الْيَتِيْمِ وَقَذْفِ الْمُحْصَنَةِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَّعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَأَمَرَنَا بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكَاةِ وَالصِّيَامِ.))

"اس نے ہمیں اللہ کی طرف بلایا، تاکہ ہم اسے ایک مانے، اس کی عبادت کریں، ہم اور ہمارے آباؤ اجداد اللہ کے علاوہ جن پتھروں اور بتوں کی پوجا کرتے تھے، انھیں چھوڑ دیں، ہمیں سچ بولنے امانت ادا کرنے، صلہ رحمی اور ہمسائے سے اچھے سلوک کا حکم دیا، شریعت کی حرام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کردہ چیزوں اور خون کے کھانے پینے سے روکنے کا حکم ...... بے حیائی، بری بات، یتیم کا مال کھانا، پاکدامنہ پر تہمت لگانے سے روکا، ہمیں حکم دیا کہ ہم صرف ایک اللہ ہی کی عبادت کریں، اس کے ساتھ کسی کو برابر نہ کریں، ہمیں نماز، زکوٰۃ کی ادائیگی اور روزوں کا حکم دیا اور بھی امور اسلام ذکر کیے۔"

((فَصَدَّقْنَاهُ وَآمَنَّا وَاتَّبَعْنَاهُ عَلَى مَا جَآءَ بِهٖ.))

"پس ہم نے اس کی تصدیق کی اور ایمان لائے اور جو حق لے کر آیا، اس کو مان لیا۔"

ہماری قوم نے ہم سے دشمنی شروع کردی، ہم پر مظالم ڈھانے شروع کیے، ہم نے مجبور ہوکر ملک چھوڑا اور آپ کے ملک کو اس امید سے پسند کیا کہ یہاں ہم پر ظلم نہ ہوگا۔

نجاشی نے کہا:

((هَلْ مَعَكَ مِمَّا جَآءَ بِهٖ عَنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْئٍ.))

کیا آپ کے پاس اس چیز میں سے کچھ ہے جو وہ اللہ کی طرف سے لے کر آئے ہیں یعنی قرآن پاک تو حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے سورہ مریم کی ابتدائی آیات پڑھ کر سنائیں:

((فَبَكَى وَاللّٰهِ النَّجَاشِيُّ حَتَّى اَخْضَلَ لِحْيَتَهٗ وَبَكَتْ اَسَاقِفَتُهٗ حَتَّى اَخْضَلُوْا مَصَاحِفَهُمْ حِيْنَ سَمِعُوْا.))

اللہ کی قسم قرآن پاک سن کر نجاشی بھی اتنا رویا کہ اس کی داڑھی آنسوؤں سے تر ہوگئی اور اس کے علماء پادری بھی روئے حتی کہ ان کے آگے کھلے ہوئے مصحف تر ہوگئے...... نجاشی نے کہا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اِنَّ هٰذَا وَاللّٰهِ وَالَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰی مِنْ مِّشْكَاةٍ وَّاحِدٍ.))

اللہ کی قسم یہ تو وہی حق ہے جو موسیٰ علیہ السلام لے کر آئے تھے اور یہ ایک ہی حق ہے...... مکی سفیروں کو کہا تم دونوں یہاں سے چلے جاؤ میں ان کو تمہارے حوالے کبھی نہ کروں گا......

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب وہ دونوں سفیر نکلے تو عمرو بن عاص نے کہا اللہ کی قسم میں کل بادشاہ کو ان کا ایک عیب بتاؤں گا عبداللہ بن ربیعہ نے کہا نہ ایسا نہ کرنا اگرچہ وہ ہمارے مخالف ہی ہو گئے ہیں لیکن پھر بھی ہمارے رشتہ دار ہی ہیں، دوسرے دن عمرو بن عاص نے کہا اے بادشاہ یہ لوگ عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں بڑی بھاری بات کہتے ہیں بے شک انہیں بلا کر پوچھ لو...... بادشاہ نے ہمیں بلا بھیجا یہ دن ہمارے لیے سب سے مشکل دن تھا۔

لوگ جمع ہوئے بادشاہ نے پوچھا تم لوگ عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کیا نظریات رکھتے ہو حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم وہی کہتے ہیں جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ نے اتارا کہ:

((هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ وَرُوْحُهٗ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقَاهَا اِلٰی مَرْيَمَ الْعَذْرَاءِ الْبَتُوْلِ.))

”وہ اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہے اور اس کا روح یعنی امر ہے اور اس کا کلمہ جو اللہ نے مریم کی طرف ڈالا۔“

نجاشی نے زمین سے ایک تنکا اٹھایا کہا اللہ کی قسم جو آپ نے عیسیٰ علیہ السلام کی حیثیت بتائی وہ اس سے اس تنکہ برابر بھی زیادہ نہیں (عیسیٰ ابن اللہ کا عقیدہ رکھنے والے) پادری اس جواب سے سخت ناراض ہوئے نتھنوں سے خرخراہٹ کی آوازیں آنے لگیں لیکن نجاشی نے کسی کی کوئی پرواہ نہ کی اور قریش کے سفیروں کے تحائف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واپس دے کر انہیں حبشہ سے واپس بھیج دیا۔

(مسند احمد ج ۱، ص ۲۰۲ وج ۵ ص ۲۹۱، صحیح ابن خزیمہ ج ۴، ص ۱۳ (۲۲۶۰) سندہ حسن)

حضرات یہ ہے قرآن پاک کی تاثیر کہ عیسائی بادشاہ اصحمہ نجاشی نے توجہ سے سنا تو متاثر ہوا اللہ نے قرآن کے نور سے دل روشن کر دیا ایمان نصیب ہو گیا۔

وچ حبشے دربار نجاشی اکٹھی ہوئی لوکائی
جعفر طیار خطیب اسلامی پڑھ کلام سنائی
آیتاں سورۂ مریم والیاں شوقوں پڑھ دے جاون
سنے ساتھیاں نجاشی صاحب ہنجو پئے برساون
ہنجوآں نال داھڑیاں بھجیاں اثر قران وکھایا
پچھان کے حق نجاشی دیکھو کلمہ بول سنایا

جنات اور سماعت قرآن:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بعثت نبوی سے قبل جنات آسمان کے قریب جا کر وحی الٰہی سنتے تھے۔ ایک کلمہ سچا اور دس اپنے پاس سے ملا کر (نجومیوں کاہنوں) کو بتاتے ...... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد جنات جب آسمان کے قریب جاتے تو ان پر آگ کے شعلے برستے ...... انہوں نے ابلیس کو بتایا ابلیس نے کہا زمین میں کوئی نیا حادثہ پیش آیا ہے۔ تحقیقات کے لیے چوطرف اپنے لشکروں کو بھیجا...... نخلہ کی دو پہاڑیوں کے درمیان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب سورہ جن، ۳۲۴-۳۳ ومسند احمد ج ۱ ص ۲۷۴ اسنادہٗ صحیح)

قرآن سے تائید:

جب جنات کی ایک جماعت ایمان لائی تو انہوں نے جو اعتراف کیا اللہ تعالیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے ان کے اعتراف کو حکایتاً نقل فرمایا:

﴿ وَاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ٥ وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴾ (الجن : 8،9)

''ہم نے آسمان ٹٹولا تو اسے سخت چوکیداروں اور شعلوں سے بھرا پایا...... اس سے پہلے ہم آسمان کے قریب کئی جگہ باتیں سننے کے لیے بیٹھتے تھے لیکن اب جو وہاں سننے کے لیے جائے تو اپنی تاک میں شعلہ پاتا ہے۔''

اسی واقعہ کا حصہ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں سمیت عکاظ (مکہ اور طائف کے درمیان تجارتی منڈی کی جگہ) کی طرف جاتے ہوئے راستے میں (مکہ سے ایک دن کی مسافت پر) نخلہ کی دو پہاڑیوں کے مابین اپنے اصحاب کو فجر کی نماز پڑھاتے ہوئے قرأت فرما رہے تھے کہ جنات کی تحقیقاتی کمیٹی کا ایک لشکر ادھر سے گذرا...... قرات کی آواز کانوں میں پڑی...... آپس میں ایک دوسرے کو کہنے لگے خاموشی سے سنو۔ (بخاری کتاب التفسیر باب سورہ جن ۴۹۲۱)

تاثیر قرآن۔ کلام رحمٰن:

جنات پر قرآن کا اثر ہوا کہ مسلمان ہو گئے اور اپنی قوم کو بھی تبلیغ کی اس کا ذکر قرآن نے اس طرح کیا:

﴿ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ٥ يَهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ٥ وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ٥ ﴾

(الجن : 1،3)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے میرے نبی ﷺ آپ کہہ دیجیے کہ مجھے بذریعہ وحی بتایا گیا ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے قرآن سن کر اپنی قوم سے کہا ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو راہ ہدایت بتاتا ہے ہم نے تو اسے مان لیا ہے اپنے رب کے ساتھ کسی کو برابر نہیں کریں گے بے شک ہمارے رب کی بڑی بلند شان ہے نہ اس کی بیوی نہ اولاد ہے۔''

دوسرا مقام:

﴿ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰقَوْمَنَا اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ ﴾

(الاحقاف: ۲۹ تا ۳۲)

''اور یاد کرو جب ہم نے آپ کی طرف جنات کے ایک گروپ کو آپ کی طرف متوجہ کیا انہوں نے قرآن (دور سے) سنا تو نبی ﷺ کے پاس پہنچ گئے ایک دوسرے کو کہنے لگے خاموش ہو جاؤ پھر جب آپ کی قرات مکمل ہوئی تو اپنی قوم کی طرف تبلیغ کے لیے لوٹ گئے کہا اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی جو موسیٰ علیہ السلام کے بعد نازل کی گئی جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور سچے دین اور صراط مستقیم کی راہنمائی کرتی ہے...... اے قوم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے داعی کو قبول کرو اس پر ایمان لاؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچائے گا...... جو داعی الی اللہ کو قبول نہ کرے گا وہ زمین میں بھاگ کر اللہ کو تھکا نہ سکے گا اور نہ ہی اللہ کے علاوہ کوئی اس کا مددگار ہوگا یہی لوگ واضح گمراہی میں ہیں''۔

حضرات یہ تھی قرآن کی تاثیر کہ جنات نے جب پوری توجہ سے قرآن سنا تو ایمان نصیب ہو گیا۔

جناں دا ٹولہ مکے اندر ایلچی بن کے آیا
عکاظ رستے نخلہ اندر پاک نبی نو پایا

نخلہ اندر پاک پیغمبر فجر نماز پڑھائی
وچ نمازے کلام الٰہی خوب پڑھ سنائی

جھب انہاندے دل دے اتے قرآن تاثیر دکھائی
دلوں منیاں قران دے تاہیں دتی توحید گواہی

پھر پلٹے اپنی قوم دے اندر ہوکا آن سنایا
من لؤ جلدی من لؤ جلدی سچا رسول ہے آیا

اسدے کولوں سنی اساں ایسی کتاب پیاری
موسیٰ بعدوں اللہ سچے آسمانوں خود اتاری

جو منن اسنوں دلوں بجانوں دوہیں جہانیں تارے
کرن انکار اسدا اوہو بخت جنہاندے مارے

عثمان بن مظعون اور سماعت قرآن:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن مکہ مکرمہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مکان کے سامنے کھلی جگہ میں بیٹھے ہوئے تھے تو حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ ادھر آپ کے قریب سے آپ سے کتراتے ہوئے گزرے......... آپ نے فرمایا آؤ بیٹھ جاؤ...... حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے سامنے بیٹھ گئے...... گفتگو شروع ہوئی تو اچانک آپ کی نگاہ آسمان کی طرف اٹھی تھوڑی دیر آسمان کی طرف دیکھتے رہے پھر نگاہ کو آہستہ آہستہ زمین کی طرف لاتے ہوئے اپنی داہنی جانب ڈالی پھر آپ تھوڑا سا سرک کر نگاہ والی جگہ پر پہنچے اور سر کو حرکت دینے لگے جیسا کہ آپ کسی کی بات کو سن رہے ہیں...... تھوڑی دیر بعد پھر نگاہ کو آسمان کی طرف اٹھایا آہستہ آہستہ آسمان پر جا ٹکائی...... پھر آپ پہلی نشست پر تشریف لائے ابن مظعون رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں پہلے بھی کئی مرتبہ آپ کے پاس بیٹھتا ہوں لیکن آج کی طرح کبھی نہیں دیکھا فرمایا ابھی تم بیٹھے ہی تھے کہ میرے پاس اللہ کا قاصد آیا...... عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا اللہ کا قاصد؟ فرمایا ہاں...... عرض کیا اس نے کیا کہا فرمایا اس نے کہا:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ ﴾

(النحل: ۹۰)

”اللہ تعالیٰ عدل...... احسان...... اور رشتہ داروں کو ان کے حق دینے کا حکم دیتا ہے بے حیائی ...... برائی ...... سرکشی والے کاموں سے روکتا ہے۔ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم اللہ کو یاد کرو“

حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((فَذَالِكَ حِيْنَ اسْتَقَرَّ الْاِيْمَانُ فِىْ قَلْبِىْ وَاَحْبَبْتُ مُحَمَّدًا.))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''یہی بات تھی کہ میرے دل میں ایمان نے ٹھکانہ کرلیا اور حضرت محمد ﷺ سے محبت ہوگئی۔'' (مسند احمد ج ا ص ۳۱۸ و طبرانی کبیر ج ۹ ص ۳۹ سندہ صحیح)

یہ ہے قرآن کی تاثیر کہ دل لگا کر توجہ سے ایک آیت سنی تو ایک آیت نے ہی انقلاب برپا کردیا۔

گھر دے سامنے بیٹھے محمد فکر اسلام لمبیرا
ابن مظعون دا اودھر ویکھو پے گیا قدرتی پھیرا

آ و بیٹھو کول اساڈے پاک رسول بلایا
تاں ابن مظعون سی بیٹھے اوتھے حکم جیویں فرمایا

اچن چیتی ملک الٰہی کول نبی دے آئے
حکم ملے جو طرف الٰہوں حضرت تائیں سنائے

اتری جو سی آیت پیاری پیغمبر پڑھ سنائی
ابن مظعون سن کر ویکھو دولت ایمان سی پائی

حضرات قرآن پاک اپنے اندر ایک اثر اور کشش رکھتا ہے جس کا اثر اپنے اور بیگانے پر بھی ہوتا ہے مثال کے طور پر میں ایک دو واقعات پیش کرتا ہوں۔

ابوبکر رضی اللہ عنہ کا قرآن پڑھنا:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب سے میں نے ہوش سنبھالا تو میں نے اپنے والدین کو مسلمان ہی دیکھا اور ہر روز صبح و شام نبی ﷺ ہمارے گھر تشریف لاتے...... جب مکہ میں مسلمانوں کو بہت زیادہ ستایا جانے لگا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہجرت حبشہ کے ارادہ سے نکلے...... جب آپ مقام برک الغماد (مکہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یمن کی طرف پانچ رات کی مسافت پر ایک مقام) پر پہنچے تو (بنوزہرہ کے حلیف) بنو قارہ کا سردار ابن الدغنہ ملا پوچھا ابوبکر کہاں چلے ہو؟ فرمایا میری قوم نے مجھے نکال دیا اب میرا ارادہ ہے کہ مختلف ممالک کی سیر کروں اور آزادی سے اپنے رب کی عبادت کروں...... ابن الدغنہ نے کہا:

((فَاِنَّ مِثْلَكَ يَا اَبَابَكْرٍ لَايَخْرُجُ وَلَا يُخْرَجُ اِنَّكَ تَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَقْرِ الضَّيْفَ وَتُعِيْنُ عَلٰى نَوَائِبِ الْحَقِّ.))

"اے ابوبکر تیرے جیسے اچھے آدمی کا اپنے وطن سے نکلنا یا نکالا جانا مناسب نہیں کیونکہ تو محتاجوں کے لیے کماتا ہے...... صلہ رحمی کرتا ہے...... بے کسوں کا بوجھ اٹھاتا ہے...... مہمان نوازی کرتا ہے...... حق پر قائم رہنے کی وجہ سے کسی پر آنے والی مصیبتوں میں اس کی مدد کرتا ہے۔"

نہیں مناسب وطنوں کڈھنی تیرے جیسی ہستی
تیرے جیسے اچھے کڈھ کے رہے گی کیسی بستی

نہیں کماون والا جسدا اوہدے لئی کماویں
ماڑے غریب فقیراں تاہیں خوشیاں نال کھواویں

رشتے ناطے جوڑیں سوہنیاں تیریاں چالاں
بیکساں دا بوجھ اٹھاویں تیریاں نے کمالاں
مہماناں دی توں عزت کریویں کھانا رجھ کھواویں
حق والیاں تے مشکل آوے تعاون کریں کراویں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن دغنہ نے کہا:

((فَاَنَا لَكَ جَارٌ وَاعْبُدْ رَبَّكَ بِبَلَدِكَ .))

''میں تجھے پناہ دیتا ہوں واپس چل اپنے شہر میں اپنے رب کی عبادت کر......

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ واپس آئے......ابن الدغنہ تمام قریشی سرداروں کو ملا اور ابوبکر کے بارے میں آگاہ کیا کہ میں نے اس کو پناہ دی ہے انہوں نے کہا ٹھیک ہے لیکن اسے کہو کہ اپنے گھر میں ہی عبادت کرے......حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ چند دن تو گھر میں پابند رہے (پھر سوچا کہ اللہ کی عبادت اور چھپ کر؟......گھر کے سامنے ایک جگہ بنائی وہاں نماز پڑھتے اور قرآن پاک کی تلاوت کرتے:

((وَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ رَجُلًا بَكَّاءً لَا يَمْلِكُ عَيْنَهُ اِذَا قَرَاَ الْقُرْآنَ.))

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ قرآن پڑھتے ہوئے کلام الٰہی کی محبت میں بہت روتے تھے وہاں مشرکین کی عورتیں اور بچے سماعت قرآن کے لیے جمع ہونے لگے۔

سرداران قریش کو پتا چلا تو ابن دغنہ سے شکایت کی آپ نے ابوبکر کو پناہ دی اب وہ سرعام نماز اور قرآن پڑھتا ہے ہمیں ڈر ہے کہ ہماری عورتیں اور بچے فتنہ میں مبتلا ہو جائیں گے......ابن دغنہ آیا کہا اے ابوبکر یا تو عہد پر قائم رہ یا میری پناہ واپس کردے آپ نے فرمایا

((اِنِّی اَرُدُّ اِلَيْكَ جِوَارَكَ وَاَرْضٰى بِجِوَارِ اللّٰهِ .))

''میں تیری پناہ کو واپس کرتا ہوں اور اپنے اللہ کی پناہ پر راضی ہوں۔''

(بخاری کتاب مناقب انصار باب ہجرۃ النبی ۳۹۰۵)

قرآن میں ایسی کشش ہے کہ ابوبکر قرآن پڑھتے تو مشرک عورتیں بچے باوجود دشمنی کے پھر اس لذت اور مٹھاس سے لطف اندوز ہوتے ایک اور واقعہ سنیے۔

عتبہ بن ربیعہ پر قرآن کا اثر:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قریش مکہ نے ایک دن میٹنگ بلائی کہ محمد ﷺ کا کوئی سدباب کیا جائے آخر فیصلہ ہوا کہ عتبہ بن ربیعہ کو اس کے پاس فیصلہ کن بات کے لیے بھیجا جائے عتبہ آیا کہا اے محمد ﷺ "اَنْتَ خَیْرٌ اَمْ عَبْدُ اللّٰہِ" تو بہتر ہے یا تیرا باپ عبداللہ آپ خاموش..... پھر کہا تو بہتر ہے یا عبدالمطلب آپ پھر خاموش..... عتبہ نے کہا اگر تو ان کو بہتر سمجھتا ہے وہ تو ان معبودوں کی عبادت کرتے رہے جنہیں تو برا کہتا ہے..... اگر تو خود کو ان سے بہتر سمجھتا ہے تو ہم سے بات کر اللہ کی قسم تجھ سے زیادہ کسی نے اپنی قوم کو نہیں ستایا..... تو نے ہماری جماعت میں تفریق ڈالی..... ہمارے معاملات کو پھوڑا..... ہمارے دین میں عیب نکالا..... پورے عرب میں ہمیں رسوا کیا..... ہر جگہ یہی شور ہے کہ قریش میں ایک جادوگر ہے قریش میں ایک کاہن ہے۔

اگر تجھے مال کی خواہش ہے تو ہم تجھے مال جمع کر دیتے ہیں..... اگر تجھے عورت کی خواہش ہے تو جس کی بیٹی تو چاہے ملے گی..... اگر تو دس شادیاں کرنا چاہے تو بھی ہوں گی..... جو کچھ کہنا تھا جب کہہ چکا آپ ﷺ نے فرمایا اب میری بھی سن آپ نے سورہ حم سجدہ کی تلاوت شروع کر دی۔

﴿ حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِىْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِىْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗ اَنْدَادًا ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِىَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَا اَقْوَاتَهَا فِىْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝ فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِىْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِىْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ ﴾

(حم سجدہ : ۱ تا ۱۳)

عتبہ نے کہا بس کیجیے...... چلا گیا...... مجمع قریش منتظر...... پوچھا بات کیسی رہی کہا جو تم سب نے کہنا تھا میں اکیلے ہی نے وہ کہہ دیا...... مجھے اس کی کوئی سمجھ نہیں آئی البتہ اس نے قوم عاد وثمود پر نازل شدہ آسمانی عذاب سے ڈرایا...... لوگوں نے کہا افسوس تو ایک آدمی کی عربی کلام بھی نہیں سمجھا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱۴، ص ۲۹۵ ومستدرک حاکم ج ۲ ص ۲۵۳
ودلائل النبوہ للبیہقی ج ۲ ص ۲۰۲ ومجمع الزوائد ج ۶ ص ۲۰ اسنادہ حسن)

دوسری روایت میں ہے کہ عتبہ نے کہا:

((اِنِّىْ قَدْ سَمِعْتُ قَوْلًا وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ مِثْلَهٗ قَطُّ وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِالسِّحْرِ وَلَا بِالشِّعْرِ وَلَا بِالْكُهَانَةِ .))

میں نے بات کو سنا اللہ کی قسم میں نے اس جیسی کلام کبھی نہیں سنی اللہ کی قسم نہ وہ جادو ہے نہ شعر نہ کلام کاہن اے قریشیو میری بات مان لو اسے اس کے حال پر چھوڑ دو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے اس کی بات سنی ہے وہ ضرور ایک خبر بنے گی اگر عرب اس پر غالب آ گئے تو تمہیں کافی ہے...... اگر یہ غالب آ گیا تو اس کا ملک تمہارا ملک...... اس کی عزت تمہاری ہی عزت ہوگی...... سب سے زیادہ تم ہی اس کے قریبی ہو گے۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی ج۲ص۲۰۴ و دلائل ابونعیم ص۱۸۵ اپنے شواہد کے ساتھ حسن ہے)

میں نے بڑے اختصار سے عرض کیا کہ قرآن پاک ایسی پر اثر کتاب ہے جو بھی اسے توجہ سے سنے اس کے دل کی زمین میں انقلاب برپا ہو جاتا ہے اگر کسی کو ایمان نصیب نہیں بھی ہوا تو کم از کم سوچنے پر ضرور مجبور ہو گا۔

قرآن مجید ایسی پرکشش کلام ایں
کافر وی سن کے تے ہندے قربان نیں
کرو جے ایہدے اتے تسی دھیان ایں
راضی ہو جاسی پھر رب جباری جے
قران دی تاثیر لوگو بہت پیاری جے

نبی محمد جدوں سی کردے تلاوتاں
چھپ چھپ سنن کافر بناؤندے سی عادتاں
کردے سی حاصل کئی نیک سعادتاں
مٹھاس ایہدی سارے جگ تو نیاری جے
قران دی تاثیر لوگو بہت پیاری جے

قرآن نوں جدوں کوئی بہوتھدا پڑھاؤندا اے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چپ ہو کے سنو سارے رب فرماؤندا اے
کرے دھیان جیہڑا رحمتاں پاؤندا اے
رحمت دے معنی دینی سمجھ پیاری جے
قران دی تاثیر لوگو بہت پیاری جے

اس عنوان میں ضعیف اور من گھڑت روایات:

ایک دفعہ نبی ﷺ رات کو تلاوت قرآن فرما رہے تھے کہ ابوجہل...... اخنس بن شریق...... ابوسفیان بن صخر تینوں علیحدہ علیحدہ چھپ کر قرآن سنتے رہے واپسی پر سب کی ایک دوسرے سے ملاقات ہوئی ایک دوسرے سے پوچھنے لگے تو کہاں سے آیا ایک نے کہا میں محمد ﷺ کا قرآن سن کر آیا دوسروں نے بھی کہہ دیا اب تینوں نے عہد کیا کہ اب ایسا نہ کرنا کیونکہ ہمارے دیکھا دیکھی اور لوگ بھی سنیں گے تو اس کے ہی ہو جائیں گے تین رات ایسا ہی ہوا۔

(دلائل النبوہ للبیہقی ج ۲ ص ۲۰۶ و سیرۃ ابن ہشام، ضعیف ہے کیونکہ زہری نے مرسل بیان کی ہے)

حضرت طفیل دوسی کا ایمان لانا:

حضرت طفیل دوسی رضی اللہ عنہ قبیلہ دوس (یمن) سے مکہ آئے قریش مکہ کے کہنے پر کانوں میں روئی ٹھونس لی تاکہ محمد ﷺ کی آواز میرے کانوں میں نہ پڑے کعبۃ اللہ میں آپ ﷺ قرآن پڑھ رہے تھے کہ کچھ آواز کانوں میں پڑ گئی متاثر ہوئے پھر آپ کے پیچھے آپ کے گھر گئے ساری بات سنائی مزید قرآن سنا تو اسلام قبول کر لیا۔ (اس واقعہ کی چار اسناد ہیں:

نمبر (۱) طبقات ابن سعد ج ۴ ص ۲۳۷ والاصابہ ج ۳ ص ۴۲۲ والاستیعاب ج ۲ ص ۳۱۲ وسیر اعلام النبلاء ج ۱ ص ۳۴۵ سند میں محمد بن السائب الکلبی متروک راوی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر (۲): تاریخ دمشق ج ۲۷ص ۷ وطبقات ابن سعد ج ۴ص ۲۲۷ سند میں محمد بن عمر واقدی متروک راوی ہے۔

نمبر (۳) سیر اعلام النبلاء للذہبی ج ۱ص ۳۴۵ سند مرسل بھی ہے اور سند میں عثمان بن الحویرث مجہول ہے۔

نمبر (۴): تاریخ دمشق لابن عساکر ج ۲۷ص ۹ سند میں سلمہ بن فضل ضعیف راوی ہے)

نوٹ: یہ واقعہ مجھے کسی بھی صحیح سند سے نہیں ملا۔

ایمان عمر رضی اللہ عنہ:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک دن تلوار لٹکائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے لیے نکلے تو راستہ میں نعیم بن عبد اللہ النحام نے بتایا کہ تیرے بہن بہنوئی بھی مسلمان ہو چکے ہیں حضرت عمر بہن کے دروازے پر پہنچے اندر سے قرآن کی آواز آئی دروازہ کھٹکھٹایا یا اندر گئے بہنوئی کو زمین پر لٹایا مارنے لگے بہن نے تلوار کا وار روکا تلوار کی نوک پیشانی پر لگی خون جاری ہوا بہن نے بڑی بے باکی سے کہا جو تو نے کرنا ہے کرلے ہم ایمان لے آئے ہیں عمر سوچنے لگے پھر بہن سے سورہ طٰہ کی ابتدائی آیات سنیں رو دیئے پھر بہن نے ان کے کپڑے سے ان کے ہاتھ پیچھے باندھے اور زید بن ارقم کے گھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئی، وہاں کلمہ پڑھا صحابہ نے نعرہ تکبیر بلند کیا پھر نماز کعبۃ اللہ میں ادا کی وغیرہ۔

اس واقعہ کی پانچ اسناد ہیں۔

نمبر (۱): دارقطنی ج ۱ص ۱۲۳ و دلائل النبوہ ج ۲ص ۲۱۹ وطبقات ابن سعد ج ۳ص ۳۲۳ وتفسیر قرطبی ج ۱۱ص ۱۱۰ سند میں قاسم بن عثمان البصری متروک راوی ہے۔

نمبر (۲): طبرانی کبیر ج ۲ص ۹۷ سند میں یزید بن ربیعہ سخت ضعیف۔

نمبر (۳): دلائل النبوۃ للبیہقی ج ۲ص ۲۱۶ حلیۃ الاولیاء ج ۱ص ۴۱ مسند بزار ج ۳ص ۱۶۹۔ اسد الغابہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج ۴ص ۱۴۷ کی اسناد میں اسامہ بن زید بن اسلم ضعیف اور اسحاق بن ابراہیم الحنینی متروک ہے)

نمبر (۴): الاصابہ ج ص حلیۃ الاولیاء ج ۱ص ۴۰ اسحٰق بن عبداللہ بن ابی فردہ متروک ہے۔

نمبر (۵): حلیۃ الاولیاء ج ۱ص ۳۹ کی اسناد میں یحیٰی بن یعلی الاسلمی و عبداللہ بن المؤمل بن وہب المخزومی ضعیف راوی ہیں۔

عمر کے ہاتھ میں تورات کے اوراق:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ تورات سے کچھ نقل کرکے لائے عرض کیا یا حضرت یہ توراۃ سے ہے آپ خاموش رہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھنا شروع کیا آپ کا چہرہ غصہ سے متغیر ہونے لگا حضرت ابوبکر بولے عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کی طرف نہیں دیکھ رہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کے چہرہ کی طرف دیکھا عرض کیا میں اللہ اور اس کے رسول کے غصہ سے پناہ مانگتا ہوں میں اللہ پر دین اسلام نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر راضی ہوں آپ نے فرمایا اگر موسیٰ علیہ السلام بھی آجائیں تم مجھے چھوڑ کر ان کی اتباع کرو گے تو گمراہ ہوجاؤ گے الحدیث۔ (سنن دارمی ج ۱ص ۱۲۶ کتاب المقدمہ باب ما یتقی من تفسیر حدیث النبی وقول غیرہ ۴۳۵ سند میں مجالد بن سعید الہمدانی ضعیف ہے و مسند احمد ج ۳ص ۴۷۰ و ج ۴ص ۲۶۵۔ سند میں جابر جعفی ضعیف ہے)۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی قرأت و سماعت کی توفیق بخشے۔

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن اور صاحب قرآن

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ ﴾

(انفال : ۲)

''مومن لوگ وہ ہیں جن کے سامنے اللہ کا ذکر مبارک ہوتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں جب ان کے سامنے اس کی آیات یعنی احکام کی تلاوت کی جاتی ہے تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔''

برادرانِ اسلام!

معزز سامعین بزرگو دوستو!

معززات مکرمات ماؤں بہنو!

قرآن حکیم کی جو آیت مقدسہ میں نے اس وقت آپ کے سامنے تلاوت کی اس میں اللہ تعالیٰ نے قرآن اور صاحب قرآن کا تعلق بیان کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحب قرآن کی پہچان:

جب صاحب قرآن کے سامنے آیات الٰہی کی تلاوت ہوتی ہے تو یہ احکام و آیات سن کر خوش ہوتے ہیں اور اس پر عمل کر کے اپنا ایمان بڑھاتے ہیں جیسا کہ مختلف احادیث سے ثابت ہے۔

حیاء ایمان کا حصہ...... روزہ ایمان کا حصہ

نماز ایمان کا حصہ...... تلاوت قرآن ایمان کا حصہ

علم سیکھنا ایمان کا حصہ...... مسلم کی خیر خواہی ایمان کا حصہ

صدقہ و خیرات ایمان کا حصہ...... دیگر اعمال صالحہ ایمان کے اجزا ہیں جیسے جیسے اعمال بڑھتے جائیں گے ویسے ویسے ایمان بڑھتا جائے گا...... یعنی صاحب قرآن کی یہ پہچان ہے کہ وہ ہر قرآنی حکم پر عمل پیرا ہو کر قرآن کا ساتھی اور دوست بنتا ہے...... آؤ چند مثالیں پیش کروں۔

بعد از عدت نکاح:

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنی ایک بہن کا نکاح حضرت (ابوالبداح) کے ساتھ کیا اس نے اسے طلاق دے دی پھر جب عدت پوری ہوگئی تو وہ بھی پیغام نکاح لے کر آیا...... میں نے کہا کہ میں نے تجھ سے اپنی بہن کا نکاح کیا...... اسے تیری بیوی بنایا...... تجھے عزت دی...... لیکن تو نے طلاق دے دی ...... اور اب پھر تو عدت کے بعد نکاح کرنا چاہتا ہے وَاللّٰهِ لَا تَعُوْدُ اِلَيْكَ اَبَدًا اللہ کی قسم اب وہ تجھے کبھی نہ ملے گی...... معقل کی بہن بھی صلح چاہتی تھی کیونکہ ابوالبداح بہت اچھا آدمی تھا۔ قرآن نازل ہوا

﴿ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْ بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾ (البقرة: ۲۳۱)

''جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ عدت پوری کر لیں اگر وہ سابقہ رشتہ کو برقرار رکھنے کے لیے اچھے طریقہ سے نکاح کرنا چاہیں تو انہیں نہ روکو۔''

صاحب قرآن حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے باوجود قسم اٹھانے کے قرآن پر عمل کرتے ہوئے اپنی بہن کا نکاح دوبارہ ابوالبداح سے کر دیا۔

(بخاری کتاب النکاح باب من قال لا نکاح الا بولی ۵۱۳۰)

صاحب قرآن حضرت ابوبکر:

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر منافقین نے الزام لگایا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے خالہ زاد بھائی حضرت مسطح رضی اللہ عنہ بھی ان کے جال میں پھنس گئے حضرت مسطح غریب آدمی تھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ انہیں خرچہ دیتے تھے جب پتہ چلا کہ یہ بھی الزام لگانے والوں میں شامل ہیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

((وَاللّٰهِ لَا اُنْفِقُ عَلٰى مِسْطَحٍ شَيْئًا اَبَدًا بَعْدَ الَّذِىْ قَالَ لِعَائِشَةَ مَا قَالَ.))

''اللہ کی قسم مسطح نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے جو کچھ کہہ دیا ہے اب میں اسے کوئی خرچہ وغیرہ نہیں دوں گا۔''

اس پر قرآن نازل ہوا:

﴿ وَلَا يَأْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْا اُولِى الْقُرْبٰى وَالْمَسَاكِيْنَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ﴾ (نور: ۲۲)

''تم میں سے صاحب مال لوگ اپنے مہاجر مسکین رشتہ داروں کو راہ اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینے سے قسم نہ کھائیں کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔"

صاحب قرآن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قرآن سنتے ہی کہا:

((بَلٰی اِنِّیْ اُحِبُّ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لِیْ.))

"کیوں نہیں میں تو پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے۔"

پھر قرآن پر عمل کرتے ہوئے کہا:

((وَاللّٰهِ لَا اَنْزِعُهَا مِنْهُ اَبَدًا.))

"اللہ کی قسم میں کبھی بھی مسطح کا خرچہ بند نہیں کروں گا۔"

(بخاری کتاب المغازی باب حدیث افک ۴۱۴۱)

صاحب قرآن حضرت عمر رضی اللہ عنہ:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مجلس میں ماہرین قرآن کو بڑی افضلیت حاصل تھی...... حضرت حُر بن قیس رضی اللہ عنہ کو بھی ماہر قرآن ہونے کے سبب مجلس فاروقی میں ایک مقام حاصل تھا ان کے پاس ان کا چچا عُیینہ بن حصین بن حذیفہ آیا کہا بھتیجے تمہیں مجلس امیر میں بڑی نزدیکی حاصل ہے...... مجھے بھی مجلس فاروقی میں حاضری کی اجازت لے دو...... چنانچہ حر نے اجازت لے لی...... عیینہ نے مجلس میں پہنچتے ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: يَابْنَ الْخَطَّابِ فَوَ اللّٰهِ مَا تُعْطِيْنَا الْجَزْلَ وَلَا تَحْكُمُ بَيْنَنَا بِالْعَدْلِ اے خطاب کے بیٹے نہ تو ہمیں مال دیتا ہے اور نہ تو ہمارے درمیان عدل سے فیصلے کرتا ہے...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس الزام پر بہت غصہ آیا اسے سزا دینے کے لیے آگے بڑھے ہی تھے کہ حضرت حر نے عرض کیا اے امیر المومنین اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا:

﴿ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ ۝ ﴾ (اعراف:۹۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''درگزر کرو اور نیکی کا حکم کرو اور جاہلوں سے اعراض کرو''

روایت کے راوی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم قرآن سنتے ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ ٹھنڈے ہو گئے اس کی گستاخی سے درگذر کی وَکَانَ وَقَافًا عِنْدَ کِتَابِ اللّٰہِ کتاب اللہ کے سامنے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی یہی حالت ہوتی تھی۔

(بخاری کتاب التفسیر باب خذ العفو ۴۶۴۲)

میں نے بڑے اختصار سے صاحب قرآن یعنی قرآنی دوستوں کا تعارف کرایا کہ وہ ہیں جو احکامات قرآنیہ پڑھتے اور ان پر عمل کرتے ہیں۔

صاحب قرآن کو دنیا میں عزت:

حضرت عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مقام عسفان میں ...... گورنر مکہ نافع بن عبد الحارث حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ملے ...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ فلاں وادی والوں پر کس کو عامل بنایا عرض کیا ابن ابزیٰ کو فرمایا ابن ابزیٰ کون ہے ...... عرض کیا ہمارے غلاموں میں سے ایک غلام ہے ...... فرمایا تو نے غلام کو ان پر حاکم بنا دیا عرض کیا اِنَّهٗ قَارِئٌ لِکِتَابِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَاِنَّهٗ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ کیونکہ یہ قرآن کا قاری ہے اور قرآن کے فرائض کا ماہر ہے ...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یقیناً فرمایا ہے: اِنَّ اللّٰہَ یَرْفَعُ بِهٰذَا الْکِتَابِ اَقْوَامًا وَیَضَعُ بِهٖ آخَرِیْنَ کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعہ کئی لوگوں کو بلند کر دیتا ہے اور اس کو چھوڑنے والوں کو ذلیل کر دیتا ہے۔

(مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب فضل من یقوم بالقرآن ویعلمہ ۸۱۷)

بچے کی امامت:

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں ہماری رہائش ایک راستے پر چشمہ کے قریب تھی ...... ہمارے پاس سے سوار اور پیادے لوگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گذرتے ہم ان لوگوں کے حالات پوچھتے خصوصاً آنحضرت ﷺ کے حالات پوچھتے لوگ کہتے کہ وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے انہیں اپنا رسول بنایا ہے ان پر وحی نازل کرتا ہے مسافر لوگ آپ سے جو آیات سن کر آتے اور ہمارے پوچھنے پر ہمیں سناتے میں انہیں یاد کر لیتا...... عرب قبائل اس بات کے منتظر تھے کہ اگر یہ سچا نبی ہے تو اپنی قوم پر غالب آئے گا ...... پھر جب مکہ فتح ہوا تو قبائل عرب وفود در وفود اسلام میں داخل ہو گئے...... میرے والد بھی قوم سمیت قبولیت اسلام کے لیے مدینہ پہنچے واپس آئے تو کہا جِئْتُكُمْ وَاللّٰهِ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ حَقًّا اللہ کی قسم میں سچے نبی کے پاس سے ہو کر آیا ہوں انہوں نے فرمایا کہ جب نماز کا وقت ہو جائے تو کوئی ایک شخص اذان کہے پھر جس کو تم میں سب سے زیادہ قرآن یاد ہو وہ امامت کرائے...... پھر میری قوم نے زیادہ حفظ قرآن والا آدمی تلاش کیا تو مجھے ہی پایا...... کیونکہ میں آتے جاتے لوگوں سے قرآن یاد کر لیا کرتا تھا فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَنَا ابْنُ سِتٍّ أَوْ سَبْعِ سِنِينَ...... پس لوگوں نے مجھے امام بنا لیا میری عمر اس وقت چھ یا سات برس کی تھی۔

(بخاری کتاب المغازی باب مقام النبی بمکہ من الفتح، ۴۳۰۲)

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ:

یہ ان عظیم قراء میں سے ہیں جن کے بارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ.))

"چار آدمی (عبداللہ بن مسعود، ابی بن کعب، سالم مولیٰ ابی حذیفہ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم) سے قرآن پڑھو۔"

(بخاری، کتاب المناقب، مناقب ابی بن کعب، نمبر: ۳۸۰۸)

اسی حدیث میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اسی وجہ سے میں نے ان سے ہمیشہ محبت کی دوسری حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو فرمایا:

((اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِیُ اَنُ اَقُرَأَ عَلَيُكَ الُقُرآنَ قَالَ اُبَیٌّ أَ اللّٰهُ سَمَّانِیُ لَكَ قَالَ اللّٰهُ سَمَّاكَ لِیُ فَجَعَلَ اُبَیٌّ يَبُكِیُ.))

"اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تیرے سامنے قرآن کی سورہ (لم یکن الذین کفرو) پڑھوں عرض کیا کیا اللہ نے آپ کے سامنے میرا نام لے کر کہا؟ فرمایا: ہاں اللہ نے تیرا نام لے کر کہا تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ اسی خوشی میں رونے لگے۔" (بخاری کتاب المناقب مناقب ابی بن کعب ۳۸۰۹ و ۴۹۶۰)

ان تمام واقعات سے بتانا یہ چاہتا ہوں کہ جن لوگوں نے جتنی قرآن سے زیادہ لگن لگائی اللہ نے اتنی ہی زیادہ عزت بخشی اس لیے قرآن سے گہرا تعلق قائم کرو اس کی سنگت اختیار کرو...... اس کے ساتھی بنو...... سب سے بہتر دوستی قرآن کی دوستی ہے۔

اسی لیے میں نے منظوم انداز میں عرض کیا:

ایہہ کلام ہے سچی سچے مولا آپ اتاری اے
تسکین دلاں دی لوگوں رکھی اندر اسدے ساری اے
پڑھ ویکھ سپارہ تیرہ نالے سورۃ رعد پیاری اے
ایہدی لذت بڑی انوکھی نالے انوکھے ہین نظارے

قرآن دے پچھے چل پئے چھڈ جھوٹ پلندے سارے
رکھ دل وچ حب قرآنی تینو درجے ملن کے بھارے

ایہہ قرآن کتاب مبارک اساں برکتاں اس تھیں پایا تے
توحید دی دولت مل گئی نالے یاریاں نبی نال لایاں نے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی تھڑ نہ رہ گئی ساہنوں رحمتاں رب عطایاں نے
دلوں منیاں قرآن دے تاہیں اقرار ہاں کردے سارے

قرآن دے پچھے چل پے چھڈ جھوٹ پلندے سارے
رکھ دل وچ حب قرآنی تینوں جنت ملن نظارے

ایہہ قرآن ہے ذکر الٰہی ایہنوں نازل خود فرمایا اے
حفاظت ایہدی دا ذمہ خود اللہ پاک اٹھایا اے
جنہے اسنوں پڑھیا سنیاں اوہ ہویا دون سوایا اے
بن ساتھی اسدا پکا تیرے ہون گے وارے نیارے

قرآن دے پچھے چل پے چھڈ جھوٹ پلندے سارے
رکھ دل وچ حب قرآنی تینوں جنت ملن نظارے

سنگ دنیا تے ہور بتھیرے پر ریہس نہیں سنگ قرآنے دی
جیسی واسی ویسی گھاسی ایہہ گل اے کسے سیانے دی
چڑھے صحبت دا رنگ ضروری حدیث ہے نبی ربانے دی
پھڑ سنگ قران دا ویرا تینوں درجے ملن گے بھارے

قرآن دے پچھے چل پے چھڈ جھوٹ پلندے سارے
رکھ دل وچ حب قرآنی تینوں جنت ملن نظارے

آؤ مل کے کریئے وعدے قرآن نہ پڑھنا چھڈاں گے
زمین دے گوشے گوشے توحید دے جھنڈے گڈاں گے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرک بدعت دے بوٹے اسی جڑاں توں انشاء اللہ وڈھاں گے
بھانویں جان دی لگ جائے بازی ایہہ پختہ عزم ہمارے
قران دے پچھے چل پئے چھڈ جھوٹ پلندے سارے

عرض کر رہا تھا کہ قرآن سے دوستی لگاؤ اس کی مصاحبت دنیا میں نفع بخش اور آخرت میں بھی سودمند رہے گی۔ ان شاء اللہ

صاحب قرآن قبر میں:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ:

((يُؤتَى الرَّجُلُ فِي قَبْرِهِ فَاِذَا اُتِيَ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهِ دَفَعَتْهُ تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ وَاِذَا اُتِيَ مِنْ قِبَلِ يَدَيْهِ دَفَعَتْهُ الصَّدَقَةُ وَاِذَا اُتِيَ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ رَفَعَهُ مَشْيُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَالصَّبْرُ حَجَزَهُ))

”آدمی کو قبر میں لایا جائے گا تو سر کی طرف سے عذاب آئے گا تلاوت قرآن کا عمل اسے روک دے گا...... اور جب سامنے سے عذاب آئے گا تو اسے صدقہ روک دے گا...... جب پاؤں کی طرف سے عذاب آئے گا تو مساجد کی طرف چلنے والا عمل اسے روک دے گا اور صبر بھی اس عذاب کو روک دے گا۔“

(معجم طبرانی ج ۹ ص ۱۶۶ وصحیح الترغیب للالبانی ۵۲۲۵)

صاحب قرآن قبر سے باہر:

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ الْقُرْآنَ صَاحِبُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِيْنَ يَنْشَقُّ عَنْهُ قَبْرُهُ كَالرَّجُلِ الشَّابِّ فَيَقُوْلُ لَهُ هَلْ تَعْرِفُنِي فَيَقُوْلُ مَا اَعْرِفُكَ فَيَقُوْلُ اَنَا صَاحِبُكَ الْقُرْآنُ الَّذِي اَظْمَأْتُكَ فِي الْهَوَاجِرِ وَاَسْهَرْتُ لَيْلَكَ وَاِنَّ كُلَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَاجِرٍ مِنْ وَّرَآءِ تِجَارَتِهٖ وَاِنَّكَ الْيَوْمَ وَرَآءِ كُلِّ تِجَارَةٍ.))

''جب صاحب قرآن قبر سے نکلے گا تو قرآن جوان آدمی کی شکل میں آئے گا اور کہے گا کیا تو مجھے پہچانتا ہے آدمی کہے گا میں نے تجھے نہیں پہچانا تو قرآن کہے گا میں تیرا دوست قرآن ہوں میں نے تجھے دنوں کو پیاسا رکھا راتوں کو جگایا۔ اور میں تیرے ساتھ رات جاگا یعنی تجھے رات کو بیدار رکھا ہر آدمی اپنی تجارت کے پیچھے ہے اور تو آج اپنی تجارت کے پیچھے ہے۔''

مسند احمد، ج: ۵، ص: ۳۴۸، وسنن دارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورۃ البقرہ، نمبر: ۳۳۹۱۔ ومعجم طبرانی اوسط، ج: ۱، ص: ۵۷۔ وشعب الایمان، ج: ۲، ص: ۳۴۴۔ سند کو شعیب الارناؤط والشیخ سلیم اسد، حافظ بوصیری نے حسن کہا)

یعنی قیامت کے دن قرآن پاک اپنے ساتھی کو دنیا کی دوستی یاد کرا کے دلاسا دے گا۔ اس لیے قرآن سے سچی دوستی اور پیار پاؤ دنیا آخرت میں کامیابی پاؤ گے۔

یاری نال قرآن دے لالے تو
اپنے ستے ہوئے نصیب جگالے تو

دن رات قرآن نو پڑھیا کر
راضی رب رحمان نو کر یا کر
جنتی درجیاں اوپر چڑھیا کر
پڑھ قرآن تے درجے پالے توں

یاری نال قرآن دے لالے تو
اپنے ستے ہوئے نصیب جگالے تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایہہ کرم خدا فرمایا اے
ساہنوں پاک قرآن عطایا اے
کسے امت دے حصے نہ آیا اے
پڑھ بسم اللہ سینے لالے تو

یاری نال قرآن دے لالے تو
اپنے ستے ہوئے نصیب جگالے تو

اک حرف پڑھیں پڑھاویں گا
دس نیکیاں رب توں پاویں گا
وچ جنتیاں لکھیا جاویں گا
جھاتی وچ حدیث دے پالے تو

یاری نال قرآن دے لالے تو
اپنے ستے ہوئے نصیب جگالے تو

جو پڑھن قرآن نو جاندے نے
اگے بھج بھج فرشتے آندے نے
پر پیراں ہیٹھ بچھاندے نے
اینہاں پراں تے قدم ٹکالے تو

یاری نال قرآن دے لالے تو
اپنے ستے ہوئے نصیب جگالے تو

جے ساتھی تیرا قرآن ہووے
گھاٹی قبر والی آسان ہووے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی دکھ نہ حشر میدان ہووے
پڑھ قرآن تے عمل کما لے تو
یاری نال قرآن دے لا لے تو
اپنے ستے ہوئے نصیب جگا لے تو

صاحب قرآن کو سائیہ:

حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((يُؤْتٰى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَهْلِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بِهٖ تَقْدُمُهٗ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَآلُ عِمْرَانَ.))

"قیامت کے دن قرآن پاک اور اس پر عمل کرنے والوں کو لایا جائے گا تو سورت بقرہ اور آل عمران آگے آگے ہوں گی"

((كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ اَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَ وَانِ بَيْنَهُمَا شَرْقٌ اَوْ كَاَنَّهُمَا حِزْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَآفَّ تُحَآجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا))

"دو بادلوں یا دو سیاہ سائبان جن میں روشنی ہو...... اڑنے والے پرندوں دو جھنڈوں کی طرح...... اپنے صاحب کی وکالت کریں گی۔"

(مسلم، کتاب صلوۃ المسافرین، باب فضل قرأۃ القرآن وسورۃ البقرہ، نمبر: ۸۰۵)

صاحب قرآن کی تاج پوشی:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((يَجِيْءُ صَاحِبُ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُوْلُ الْقُرْآنُ يَا رَبِّ حَلِّهٖ فَيُلْبَسُ تَاجَ الْكَرَامَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ يَارَبِّ زِدْهُ يَارَبِّ ارْضَ عَنْهُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَیَرْضٰی عَنْهُ وَیُقَالُ لَهُ اقْرَأْهُ وَارْقَهْ وَیُزَادُ بِکُلِّ آیَةٍ حَسَنَةٍ .))

''قیامت کے دن صاحب قرآن آئے گا تو قرآن پاک کہے گا اے رب اسے حُلّہ پہنا تو اللہ تعالیٰ اسے معزز تاج پہنائے گا

قرآن پھر کہے گا اے رب اسے اور زیادہ دے

قرآن پھر کہے گا اے رب اس سے راضی ہو جا تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا

پھر صاحب قرآن کو کہا جائے گا اسے پڑھ اور درجات پر چڑھ اور ہر آیت کے بدل ایک نیکی زیادہ کی جائے گی۔''

(والترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب من قرا حرفا من القرآن، نمبر: ۲۹۱۰ سندہ حسن۔ مستدرک حاکم، ج:۱، ص:۵۵۲)

صاحب قرآن کے والدین کو قیمتی جبہ:

حضرت بُریدہ بن اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَرَءَ الْقُرْآنَ وَتَعَلَّمَهُ وَعَمِلَ بِهٖ اُلْبِسَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ تَاجًا مِّنْ نُّوْرٍ ضَوْءُهٗ مِثْلُ ضَوْءِ الشَّمْسِ وَیُکْسٰی وَالِدَیْهِ حُلَّتَانِ لَا تُقَوَّمُ بِهِمَا الدُّنْیَا فَیَقُوْلَانِ بِمَا کُسِیْنَا هٰذَا فَیُقَالُ بِاَخْذِ وَلَدِکُمَا الْقُرْآنَ .))

''جو آدمی قرآن پاک کو پڑھے اور اس کو سیکھے اور اس پر عمل کرے قیامت کے دن اس کو ایک منور تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی...... اس کے والدین کو کپڑوں کے ایسے دو جوڑے پہنائے جائیں گے جو دنیا میں نہیں پہنائے گئے تھے...... صاحب قرآن کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والدین پوچھیں گے یہ کس عمل کی بدولت ہے تو کہا جائے گا تمہارے بیٹے کی قرآن دوستی کے سبب۔“

(مستدرک حاکم ج ۱ص ۵۶۸ و مسند احمد ج ۵ص ۳۴۸ سندہ حسن)

صاحب قرآن کے لیے سفارش:

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِقْرَءُوا الْقُرآنَ فَاِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِاَصْحَابِهِ.))

”قرآن پاک کو پڑھو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے صاحبوں کی سفارش کرے گا“

(مسلم کتاب صلوۃ المسافرین باب فضل القرآۃ القرآن وسورۃ البقرہ ۸۰۴)

پڑھو قرآن تے عمل کماؤ چھڈو غفلت ساری
روز قیامت تہاڈے کارن کرے سفارش بھاری
وچ دربار دے حاضر ہو کے آکھے پاک خدایا
دنیاں تے اس نے مینو پڑھیا نالے عمل کمایا
بخش دے مولا بخش دے مولا ایہہ ہے پیارا میرا
جنت دولت دے دے ایہنوں کجھ نہیں گھٹنا تیرا
سن سفارش رحمت رب دی جوش دے اندر آوے
لے جا اسنو جنت اندر مولا حکم سناوے

قرآن اپنے صاحب کو جنت لے جائے گا:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلْقُرآنُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ وَمَا حِلٌ مُصَدَّقٌ مَنْ جَعَلَهُ اِمَامَهُ قَادَهُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَی الْجَنَّۃِ مَنْ جَعَلَهٗ خَلْفَ ظَهْرِهٖ سَاقَهٗ اِلَی النَّارِ .))

''قرآن پاک ایسا سفارشی ہے کہ اس کی سفارش قبول کی جائے گی، اپنے پڑھنے والے کی طرف سے ایسا جھگڑنے والا ہے کہ اس کی تصدیق کی جائے گی۔ جس نے اس کو اپنا امام (پیشوا) بنایا یہ اسے جنت میں لے جائے گا اور جس نے اسے پس پشت ڈالا تو اسے جہنم لے جائے گا۔''

(صحیح ابن حبان ج اص ۲۸۶ حدیث ۱۲۴ وطبرانی کبیر ج ۱۰ص ۱۹۸ ومجمع الزوائد ج اص ۱۷۱ اسنادہٗ جید)

اللہ تعالیٰ سے دعا کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کی مصاحبت نصیب فرمائے۔

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فوائد قرآن

((إنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ، وَنَسْتَغْفِرُہٗ ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَ أَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

فَأَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

﴿ کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ مُبٰرَکٌ لِّیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِہٖ وَلِیَتَذَکَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ ﴾ (ص : ۲۹)

’’یہ برکتوں والی کتاب کو ہم نے آپ کی طرف اس لیے نازل کیا تا کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور کریں اور عقلمند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں‘‘

برادرانِ اسلام!

معزز سامعین بزرگو دوستو!

معززات مکرمات ماؤں بہنو!

آج میں جس کتاب عظیم کے روحانی...... جسمانی...... مادی فوائد عرض کرنا چاہتا ہوں اس کا پہلے مختصر سا تعارف کراؤں۔

کئی ناموں کے علاوہ مشہور نام...... قرآن ہے۔

حق و باطل میں فرقان ...... قرآن ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر منصب کی سچائی و گمراہی کا میزان قرآن ہے۔
دین اسلام کی سچائی کی پہچان قرآن ہے۔
ایمان اور اعمال کا ترجمان قرآن ہے۔
قیامت تک عالمگیر نظام قرآن ہے۔
فلاح ونجات کا سامان قرآن ہے۔
اللہ کی جنت کا پیام قرآن ہے۔
منبع ہدایت وایمان قرآن ہے۔
بیماریوں کی شفا قرآن ہے۔
دکھوں کی دوا قرآن ہے۔

اس کو رحمت و برکات سے بھردیا
عاملین قرآن کو جنتی گھردیا
پڑھنے سے اسے سکون ہوگا
عامل اس کا عذابوں سے مامون ہوگا
اسی قرآن کا آج ذکر ہوگا
اسی پر عمل کرنے کا فکر ہوگا
اسی قرآن کے آج فائدے سناؤں گا
تمہارے سننے کی پیاس بجھاؤں گا

آیئے میں انشاء اللہ تعالیٰ اس کے روحانی جسمانی فائدے عرض کروں۔

ہدایت کا ذریعہ:

﴿ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴾ (بنی اسرائیل:۹)

''بے شک یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھا نیک اعمال والے مومنوں کو خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے''۔

دوسرا مقام:

﴿ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ○ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ ﴾ (مائدہ:۱۵'۱۶)

''تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور یعنی کتاب مبین آئی ہے اس کے ذریعہ رضائے الٰہی کے متلاشیاں کو اللہ تعالیٰ سلامتی کا راستہ نصیب فرماتا ہے...... انہیں اپنی توفیق سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے اور انہیں صراط مستقیم پر چلاتا ہے''

یہ ہے ایمانی فائدہ کہ اس قرآن کو پڑھنے سننے سمجھنے سے اللہ تعالیٰ ایمان کی دولت سے نوازتا ہے۔

اللہ طرفوں کتاب مبارک وچ جہاں ہے آئی
رحمت برکت باجھ اندازے اللہ پاک عطائی

ہر آیت تے ہر لفظ ہے روشن روشنی خوب پھیلاندی
نیکاں صالح لوکاں تاہیں سدھے راہ چلاندی

ایس ذریعے اللہ سچا راہ سلامت وکھاوے
اندھیریوں کڈھے طالباں تاہیں روشنی وچ لیاوے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دکھوں کی دوا:

جناب یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ میں چلے گئے مصائب نے ہر طرف سے گھیر لیا...... قرآن کریم نے اس طرح بیان کیا:

﴿ وَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ﴾ (۸۷)

''جناب یونس علیہ السلام نے اندھیروں میں ہی پکارا کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو پاک ہے بے شک میں نے ہی زیادتی کی ہے''

﴿ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ﴾ (الانبیاء:۸۸)

''ہم نے یونس علیہ السلام کی (معذرت) قبول کر لی اور اسے غم سے نجات دی اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں''۔

حدیث:...... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا صرف حضرت یونس علیہ السلام کے لیے خاص تھی یا عام مسلمانوں کے لیے بھی ہے آپ نے فرمایا یونس علیہ السلام کے لیے خاص تھی اور مسلمانوں کے لیے عام ہے کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ کہ ہم مومنوں کو بھی اسی طرح نجات دیتے ہیں۔ (تفسیر ابن جریر طبری، ج ۱۷ص ۶۵ و مسند احمد)

دوسری حدیث:...... نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((فَاِنَّهٗ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ رَبَّهٗ فِيْ شَيْئٍ قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ لَهٗ))

''جو مسلمان اس آیت کریمہ کے ذریعہ اللہ سے جو بھی دعا کرے گا اللہ تعالیٰ ضرور قبول کرے گا۔'' (ترمذی کتاب الدعوات باب فی عقدۃ التسبیح بالید ۳۵۰۵ و مسند احمد ج ۱ص ۱۷۰ و مستدرک حاکم ج ۱ص ۵۰۵ سندہ حسن)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روحانی شفاء:

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ٥ ﴾ (یونس :۵۷)

''اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت آئی دل کی بیماریوں کی شفا ہے مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔''

حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کو دلی شفاء ملی تو قرآن سے۔

حضرت اصحمہ نجاشی رضی اللہ عنہ کو بھی روحانی شفاء ملی تو قرآن سے۔

تہامہ میں قرآن سننے والے جنات کو شفا ملی تو قرآن سے۔

جسمانی شفاء:

﴿ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ٥ ﴾ (الاسراء: ۸۲)

''یہ قرآن جو ہم نے اتارا ہے مومنوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے۔''

دوسرا مقام:

﴿ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ٥ ﴾ (حم السجدہ: ۴۴)

''اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ کہہ دیجیے کہ یہ قرآن مومنوں کے لیے ہدایت اور شفاء ہے۔''

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا واقعہ:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ سفر میں تھے دوران سفر ایک قبیلہ کی آبادی کے قریب اترے...... صحابہ نے چاہا کہ یہ قبیلہ والے ہمیں اپنا مہمان بنالیں یعنی ہمیں اشیائے ضروریات ان سے مل جائیں...... لیکن انہوں نے اس سلوک سے انکار کردیا...... اتفاق سے اسی قبیلہ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سردار کو سانپ نے ڈس لیا انہوں نے بطور علاج معالجہ کئی ٹو ٹکے استعمال کیے لیکن ناکام رہے...... ان کا ایک آدمی صحابہ رضی اللہ عنہم کے پاس گیا دم جھاڑ کا پوچھا تو حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں میں اسے دم کروں گا لیکن ہم نے تم سے میزبانی کا کہا تم نے انکار کیا اب میں بھی اُجرت کے بغیر دم نہیں کروں گا۔

آخر بکریوں کے ایک گلے پر معاملہ طے ہوا صحابی گئے اور سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا اللہ نے شفاء دی...... انہوں نے طے شدہ اجرت صحابی کو دی...... ایک صحابی نے کہا کہ یہ اجرت کی بکریاں آپس میں تقسیم کرلو لیکن حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سارا معاملہ عرض کریں گے پھر آپ کے حکم کے مطابق عمل کریں گے چنانچہ جب آپ کی خدمت میں آئے سارا معاملہ عرض کیا آپ نے فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ ایک دم ہے۔

پھر آپ نے فرمایا:

((قَدْ اَصَبْتُمْ اَقْسِمُوْا وَاضْرِبُوْا لِیْ مَعَکُمْ سَھْمًا.))

فرمایا: ''تم نے ٹھیک کیا اب تم اسے تقسیم کرلو اور اپنے ساتھ ایک میرا حصہ بھی رکھو...... اس کے بعد آپ ہنس دیے۔''

(بخاری کتاب الاجارۃ باب مایعطی فی الرقیۃ علی احیاء العرب ۲۲۷۶)

دوسرا واقعہ:

حضرت خارجہ بن صلت التمیمی نے اپنے چچا علاقہ بن صحار رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اسلام قبول کیا (کچھ دن اسلامی تعلیمات حاصل کیں) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے واپس جانے لگا تو ایک قوم کے پاس سے گذرا تو انہوں نے ایک دیوانے آدمی کو لوہے کی (زنجیروں) سے جکڑا ہوا تھا...... دیوانے کے ورثاء نے حضرت صحار رضی اللہ عنہ سے پوچھا (تم کہاں سے آئے صحابی نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضرت ﷺ کا بتایا) تو انہوں نے کہا: ((اِنَّا حُدِّثْنَا اَنَّ صَاحِبَکُمْ هٰذَا قَدْ جَاءَ بِخَیْرٍ)) ہمیں بتایا گیا ہے کہ تمہارے نبی ﷺ خیر و بھلائی لے کر آئے ہیں..... کیا تمہارے پاس اس کا کوئی علاج ہے؟..... حضرت صحار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے سورۃ فاتحہ کا دم کیا..... (مسند احمد میں ہے کہ میں تین دن وہاں رہا صبح شام سورہ فاتحہ پڑھتا اپنے منہ میں تھوک جمع کرتا پھر مریض کو لگاتا) اللہ نے اسے شفاء عطا کر دی۔

انہوں نے مجھے سو بکریاں دیں ..... میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا سارا واقعہ عرض کیا آپ نے فرمایا کیا تو نے صرف سورۃ فاتحہ ہی پڑھی میں نے عرض کیا جی ہاں فرمایا:

((فَلَعَمْرِیْ لَمَنْ اَکَلَ بِرُقْیَةِ بَاطِلٍ ...... لَقَدْ اَکَلْتَ بِرُقْیَةِ حَقٍّ.))

"میری عمر کی قسم (گناہ اس کو ہے) جو باطل دم کا ہدیہ کھائے.....تو نے تو سچے دم کا ہدیہ کھایا۔"

(ابوداؤد کتاب الطب باب کیف الرقی ۳۸۹۶ و مسند احمد ج ۵ ص ۲۱۰ سندہ صحیح)

ایہہ کلام مبارک عالی نازل رب فرمائی
اک اک حرف تے آیت مبارک شافی رب بنائی
ٹیکے گولیاں کیپسولاں اندر اتنا اثر نہ آیا
جتنا قرآن دے حرفاں اندر اللہ پاک بنایا
سورتاں پارے برکتاں والے خزانے رب بنائے
ایمان یقین لیائے جیہڑا خوب خزانے پائے

معوذات کا دم:..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

((کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا مَرِضَ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِهِ نَفَثَ عَلَیْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ.))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”نبی ﷺ کے اہل بیت یعنی آپ کے گھر والوں سے جب کوئی بیمار ہوجاتا تو اس پر سورہ فلق اور والناس پڑھ کر دم کرتے۔“

(مسلم کتاب السلام باب رقیۃ المریض بالمعوذات والنفث ۲۱۹۲)

اپنے جسم مبارک پر دم:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

((اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ كَانَ اِذَا اشْتَكٰى نَفَثَ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمَعُوَّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهٖ))

”رسول اللہ ﷺ جب بیمار ہوتے تو آپ اپنے ہاتھوں پر قل اعوذ برب الفلق قل اعوذ برب الناس پڑھ کر پھونکتے اور اپنے جسم پر پھیرتے۔“

(بخاری کتاب الطب باب المرأۃ ترقی الرجل ۵۷۵۱)

جادو ٹونے کا علاج:

جادو ٹونہ شیطانی کام ہے شیطان کو بھگانے والے کام کرو جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِیْ تُقْرَاُ فِيْهِ)) (سُوْرَةُ الْبَقَرَةُ)

”اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ (بلکہ ان میں قرآن پڑھا کرو) کیونکہ جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جائے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔“ (مسلم کتاب صلاۃ المسافرین باب استحباب صلاۃ النافلہ فی بیتہ ۷۸۹)

جادوگر اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے:

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((اِقْرَءُوْا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ.))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”سورۃ بقرہ پڑھو اس کو پڑھنا برکت ہے اس کو چھوڑنا پچھتاوا ہوگا اور جادوگر اس کے مقابلے کی طاقت نہیں رکھتے۔“

(مسلم فضائل قران باب فضل قراءۃ القرآن وسورۃ البقرہ ۸۰۴)

آیۃ الکرسی سے محافظ فرشتہ کی تقرری:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدقہ فطر کے مال پر نگران بنایا تو رات کو ایک آدمی لپیں بھر بھر غلہ اٹھانے لگا میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا واللہ میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے چلوں گا...... اس نے کہا اللہ کی قسم میں ضرورت مند ہوں بال بچوں کا مجھ پر بوجھ ہے میں نے اسے چھوڑ دیا...... صبح ہوئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا تمہارے قیدی کا کیا بنا میں نے سارا واقعہ سنایا فرمایا وہ تم سے جھوٹ بول گیا وہ پھر آئے گا...... واقعتاً وہ رات کو پھر آیا میں نے اسے پکڑ لیا لیکن اس کی منت سماجت پر پھر چھوڑ دیا...... صبح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پوچھا میں نے سارا ماجرا سنایا آپ نے فرمایا وہ تم سے جھوٹ بول گیا وہ پھر آئے گا...... تیسری مرتبہ وہ پھر آ گیا میں نے کہا اب تجھے نہیں چھوڑوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ضرور پہنچاؤں گا...... اس نے کہا اگر تم مجھے اس دفعہ چھوڑ دو تو میں تمہیں ایسے کلمات سکھاؤں گا جو تجھے فائدہ دیں گے میں نے پوچھا وہ کون سے کلمات ہیں اس نے کہا جب تم اپنے بستر پر لیٹنے لگو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو ((فَإِنَّكَ لَنْ يَّزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبَنَّكَ شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ.)) اللہ کی طرف سے ایک نگران فرشتہ تمہاری صبح تک حفاظت کرے گا اور شیطان بالکل تمہارے قریب نہ آئے گا۔...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح مجھ سے پوچھا تمہارے قیدی کا کیا بنا میں نے ساری بات سنادی آپ نے فرمایا:

((اَمَا اِنَّهٗ قَدْ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوْبٌ تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثَلَاثِ لَيَالٍ يَا اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ لَا قَالَ ذَاكَ شَيْطَانٌ .))

"بے شک وہ خود تو جھوٹا ہے لیکن تجھ سے سچی بات کہہ گیا...... اے ابو ہریرہ کیا آپ کو معلوم ہے جس سے تم تین رات سے مخاطب ہو وہ کون تھا؟ عرض کیا نہیں فرمایا وہ شیطان تھا۔"

(بخاری کتاب الوکالۃ باب اذا وکل رجلا فترک الوکیل شیئا قبل از حدیث نمبر: ۲۳۱۲، تعلیقا)

ساری رات ہر آفت سے محفوظ:

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ .))

"جو آدمی رات کو سورۃ بقرہ کی دو آخری آیات پڑھ لے تو یہ آیتیں اس کو ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہوں گی۔"

(بخاری فضائل قرآن باب فضل سورۃ بقرہ ۵۰۰۹)

صبح وشام ومعوذتین:

حضرت معاذ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے بارش والی اندھیری رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کیا آپ تشریف لائے فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں فرمایا کہہ قل ھو اللہ احد اور معوذتین بھی ((حِيْنَ تُمْسِىْ وَتُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ)) ان کو صبح شام تین تین مرتبہ کہہ ہر چیز کے شر سے بچانے کے لیے یہ سورتیں کافی ہوں گی۔ (ترمذی کتاب الدعوات باب فی انتظار الفجر وغیر ذالک ۳۵۷۵ ونسائی کتاب الاستعاذہ کی پہلی حدیث سندہ صحیح)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں قرآن کریم کا ثواب......اور برکات اور فوائد سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلیم قرآن کی اجرت

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴾

(العنکبوت:۲۷)

''ابراہیم علیہ السلام نے دن رات دین کا کام کیا) ہم نے اسے دنیا میں بھی اجر دیا اور آخرت میں صالحین سے ہوگا۔''

برادرانِ اسلام!

معزز سامعین بزرگو دوستو!

معززات مکرمات ماؤں بہنو!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر آج تک صحابہ کرام...... تابعین عظام...... محدثین...... مفسرین...... محققین جو بھی دن رات خدمت دین میں مصروف رہے دوسرے مومن لوگ مختلف انداز میں ان کے اخراجات پورے کرتے رہے آج کچھ ایسے فرقے جنم لے رہے ہیں جو دین کی اشاعت وترویج کو روکنے کے لیے فتوے صادر فرمارہے ہیں کہ تنخواہ دار آئمہ کی اقتداء میں نماز جائز نہیں آیئے میں انشاءاللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب وسنت کی روشنی میں عرض کروں کہ قرآن وسنت کی تعلیم پر اجرت لینا شرعاً جائز ہے۔

پہلی حدیث:

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت عالیہ میں حاضر ہوئی عرض کیا:

''یَارَسُوْلَ اللّٰہِ جِئْتُ اَھَبُ لَكَ نَفْسِیْ'' میں آپ کے پاس خود کو آپ کے لیے ہبہ کرنے کے لیے آئی ہوں...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نظر اٹھا کر دیکھا پھر آپ نے نظر جھکالی فرمایا مجھے حاجت نہیں...... وہ آپ کے پاس بیٹھ گئی...... ایک صحابی کھڑے ہوئے عرض کیا: ''یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنْ لَّمْ یَکُنْ لَّكَ بِھَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِیْھَا'' اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں تو اس سے میرا نکاح کردو...... آپ نے پوچھا ''ھَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَیْئٍ'' کیا تیرے پاس مہر کے لیے کوئی چیز ہے عرض کیا کچھ نہیں...... فرمایا گھر جا دیکھ شاید تجھے کوئی چیز مل جائے...... یہ گھر گئے پھر واپس آ کر عرض کیا یا حضرت کچھ نہیں ملا...... فرمایا کوئی لوہے کی انگوٹھی مل جائے تو وہی لے آؤ...... عرض کیا وہ بھی نہیں البتہ میرے پاس یہ تہبند ہے میں آدھا اسے دے دوں گا...... فرمایا یہ کیسے ہوسکتا ہے اگر تو پہنے گا وہ محروم رہے گی اگر وہ پہنے گی تو تو محروم رہے گا...... اس کے بعد وہ صحابی بیٹھ گئے...... کافی دیر بیٹھنے کے بعد وہ کھڑے ہوئے اور چل دیے...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چلتے دیکھا تو واپس بلایا فرمایا: ''مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ'' کیا تجھے کچھ قرآن بھی یاد ہے...... عرض کیا جی ہاں فلاں فلاں سورۃ یاد ہے...... فرمایا کیا تم انہیں بغیر دیکھے پڑھ سکتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں...... فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اِذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ" جو تجھے قرآن یاد ہے اس کے بدلے میں نے اسے تیری ملکیت میں دیا دوسری حدیث میں یہ لفظ ہیں: "فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْانِ" تیرے پاس جو قرآن ہے اس کے بدلے میں نے اسے تیرے نکاح میں دیا۔"

(بخاری کتاب النکاح باب تزویج المعسر ۵۰۸۷ و باب اذا کان الولی ھوالخاطب ۵۱۳۲)

اس حدیث مبارک سے قرآن کریم کے کئی فائدے ثابت ہوئے۔

نمبر (۱): حق مہر غیر معجّل ...... نمبر (۲): غربت کا علاج ...... نمبر (۳): تعلیم قرآن کی اجرت کہ مرد نے حق مہر کی رقم کے عوض اسے قرآن سکھا دیا اور تعلیم کی اجرت لی۔

دوسری حدیث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے قبیلہ کے رئیس کو دم کیا انہوں نے بکریاں دیں تو وہ ساتھیوں سمیت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ...... ساتھیوں نے کہا "یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَخَذَ عَلٰی کِتَابِ اللّٰہِ اَجْرًا" اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس نے کتاب اللہ کی اجرت لی ہے آپ نے فرمایا: "اِنَّ اَحَقَّ مَا اَخَذْتُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا کِتَابُ اللّٰہِ" سب سے زیادہ حق والی وہ اجرت ہے جو اللہ کی کتاب کی تم نے لی ہے۔

(بخاری کتاب الطب باب الشرط فی الرقیہ بقطیع من الغنم ۵۷۳۷)

تعلیم قرآنی کی اجرت پر اعتراضات اور جوابات

پہلا اعتراض:

اس حدیث کے سبب ورود سے دم کی اجرت ثابت ہوتی ہے تعلیم کی نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب:

اصول یہ ہے: ''اَلْعِبْرَةُ بِعُمُوْمِ اللَّفْظِ لَا السَّبَبِ.''
الفاظ کی عمومیت کا اعتبار ہوتا ہے خاص سبب کا نہیں۔

مثال:

صحابہ نے پوچھا ہم شکار کے لیے جاتے ہیں اگر ہم اپنے پینے والے پانی سے وضو کریں تو پینے کے لیے پانی نہیں رہتا اور سمندر کا پانی کڑوا ہے کیا اس سے ہم وضو کرلیں۔

فرمایا: ''هُوَ الطَّهُوْرُ ،مَاؤُهٗ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهٗ'' سمندر کا پانی پاک اور اس کا مردہ حلال ہے۔ (ابوداؤد باب الوضوء بماء البحر ۸۳ سندہ صحیح)

اس حدیث کا سبب وُرود تو صرف شکار کرنے والے صحابہ کا سوال ہے...... کیا سمندر کے پانی پاک ہونے کا حکم صرف سائلین صحابہ کے لیے یا عام مسلمانوں کے لیے۔

جس طرح یہ حکم عام ہے' اسی طرح اجرۃ قرآن کا حکم بھی عام ہے کیونکہ تخصیص کے لیے کوئی شرعی نص نہیں۔

دوسرا اعتراض:

کیا دور نبوی میں امامت وخطابت یا تعلیم کے منصب پر فائز صحابہ نے اجرۃ لی؟

جواب:

خود رسول اللہ ﷺ نے اعلان نبوت سے قبل تجارت کی...... بکریاں چرائیں وغیرہ لیکن اعلان نبوت کے بعد آپ کی ڈیوٹی لگی:

﴿ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ﴾ (مائدۃ:٦٧)

''اے رسول اللہ ﷺ جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کی طرف نازل کیا جاتا ہے اسے آگے پہنچادو اگر نہ پہنچایا تو آپ نے رسالت کا حق ادا ہی نہ کیا اور لوگوں سے آپ کی حفاظت اللہ تعالیٰ خود فرمائے گا۔''

آپ ﷺ نے اعلان نبوۃ کے بعد کوئی کاروبار نہیں کیا آپ کے صحابہ آپ کو ہدیے اور تحائف بھیجتے انہیں پر آپ کی اور آپ کے گھر والوں کی گذر اوقات ہوتی۔

حکم جہاد کے بعد:

کفار کے ساتھ لڑائی میں مال غنیمت حاصل ہوتا اس سے پانچواں حصہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو دیا۔

بحرین سے وفد عبدالقیس رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے انہیں دین کی تعلیم دیتے ہوئے فرمایا: ''وَاَنْ تُؤَدُّوا اِلَيَّ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ'' جو تم غنیمت حاصل کرو اس سے پانچواں حصہ مجھے ادا کرو۔

(بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب منیبین الیہ واتقوہ نمبر۵۲۳)

غنیمت سے پانچویں حصے کا آپ انہیں حکم دے رہے ہیں حالانکہ آپ کی اس جہاد میں شرکت نہیں۔

یہ انتظام اللہ تعالیٰ نے اس لیے فرمایا کہ آپ اگر دنیاوی کاروبار میں مصروف ہوں گے تو تبلیغ دین کا حق ادا نہ ہوگا...... آپ دن رات دین کا کام کریں...... آپ کے اخراجات کا انتظام اللہ تعالیٰ کبھی صحابہ کے ہدیے، تحائف، تعاون کبھی خمس غنیمت سے کردے گا۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ:

جب منصب خلافت پر فائز ہوئے تو مدینہ سے باہر سخ نامی آبادی میں اپنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بکریوں کے ریوڑ کے پاس اپنے مکان میں چھ ماہ تک رہے کبھی پیدل کبھی سوار مدینہ میں نماز جمعہ پڑھانے آتے...... تاجر تھے ہر روز بازار میں خرید وفروخت کرتے۔ پھر مدینہ مقیم ہو گئے...... اپنی ذمہ داریوں پر غور کیا تو کہا اب کاروبار کی گنجائش نہیں تجارت ترک کر دی...... ”وَاسْتَنْفَقَ مِنْ مَّالِ الْمُسْلِمِيْنَ مَا يُصْلِحُهٗ وَيُصْلِحُ عَيَالَهٗ يَوْمًا بِيَوْمٍ“ پھر مسلمانوں کے مال یعنی بیت المال سے ایک دو دن کا اتنا خرچ لیتے جوان کو اوران کے اہل وعیال کو کافی ہو۔ (طبقات ابن سعد ج ۳ ص ۱۸۶)

اس لیے جو علماء حق دن رات دین کی خدمت میں مصروف ہیں ان سے تعاون کرنا آج بھی لوگوں پر واجب ہے۔

تیسرا اعتراض:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَمَا اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ﴾ (البینہ:۵)

”انہیں صرف یہی حکم دیا گیا ہے کہ وہ اللہ کی عبادت کریں اور اسی کے لیے دین کو خالص رکھیں“۔

دینی تعلیم دینا عبادت ہے اور عبادت خالص اللہ کے لیے ہی ہونی چاہیے اگر اس کی تنخواہ اجرت لی تو وہ خالص نہ رہی اس میں دنیاوی طمع شامل ہو گیا۔

جواب:

خالص وہ کام ہے جو ریاکاری سے پاک ہو اللہ کی نافرمانی سے پاک ہو خالص اللہ کی رضا کے لیے ہو...... معلم کی نیت میں اللہ کی رضا ہی ہوتی ہے...... اجرت لینا اللہ کی رضا کے منافی نہیں حج عبادت ہے جو اللہ کی رضا کے لیے کیا جاتا ہے لیکن اس میں دنیا کمانا اللہ کی رضا کے منافی نہیں اور نہ اخلاص عبادت میں فرق آتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ﴾ (بقرۃ:۱۹۸)

”سفر حج میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو یعنی تجارت یا کاروبار کرو۔“

اب بتائیں کیا سفر حج میں دنیا کمانے سے عبادت حج کے اخلاص میں فرق آئے گا؟ اگر اس طرح کوئی فرق نہیں تو تعلیم دین جیسی عبادت کے اخلاص میں اجرت سے کیسے فرق آئے گا۔

چوتھا اعتراض:

حضرت نوح ...... حضرت ہود ...... حضرت صالح ...... حضرت لوط ...... حضرت شعیب علیہم السلام نے اپنے اپنے وقت میں اپنی اپنی قوموں کو کہا:

﴿ وَمَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴾ (الشعراء:۱۰۹،۱۲۷،۱۴۵،۱۶۴،۱۸۰)

”میں تم سے تبلیغ کی اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو رب العلمین کے پاس ہے“

دوسرا مقام:

﴿ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ﴾

(سبا:۴۷)

”اے پیغمبر ﷺ کہہ دو میں تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا تمہارا مال تمہارے لیے ہی ہے میرا اجر تو میرے اللہ کے ہاں ہے۔“

تیسرا مقام:

﴿ قُلْ لَّا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴾ (انعام)

”اے میرے نبی ﷺ آپ کہہ دو میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان مقامات سے معلوم ہوا کہ انبیاء علیہم السلام نے تعلیم و تبلیغ کی اجرت لوگوں سے نہیں مانگی۔

آج دینی اجرت کیسے جائز ہوئی؟ اگر دنیا ہی کمالی تو آخرت کا اجر کیسے؟

جواب:

ایک مزدور روزانہ کی دوسو روپیہ مزدوری لیتا ہے...... اس کو آپ کسی مسجد میں کام لگادیتے ہیں۔ کام کرنے کے بعد وہ کہتا ہے میں نے مزدوری نہیں لینی میں تو اپنے اللہ سے اجر لوں گا...... اب آپ دوسرے مزدوروں کو کہیں گے کہ اس نے مزدوری نہیں لی تو تمہارے لیے کیسے جائز ہوئی اسی طرح سمجھیے کہ انبیاء علیہم السلام نے کفار سے اجرت کا مطالبہ نہیں کیا تو اس سے اجرت حرام نہیں ہوئی...... جائز ہے جس کا جی چاہے لے جس کا جی چاہے نہ لے۔

دنیاوی اجرت لینے سے آخرت کا ثواب ضائع نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو دعا سکھائی:

﴿ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾ (البقرۃ:۲۰۱)

"اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور عذاب آگ سے بچا۔"

دینی تعلیم و تبلیغ کی اجرت میں دنیا کی بھلائی بھی اور آخرت کی بھلائی بھی ہے۔

سچا دیانتدار تاجر:

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَلتَّاجِرُ الصُّدُوْقُ الْاَمِيْنُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ.))

(ترمذی کتاب البیوع باب فی التجارۃ وتسمیہ النبی، نمبر ۱۲۰۹ سند اپنے شاہد کے ساتھ حسن ہے شاہد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روایت مستدرک حاکم، ج:۲، ص:۷، قرآن کریم میں اس کی تائید من یطع اللہ ورسولہ فاولئک مع الذین انعم اللہ علیہم من النبیین والصدیقین والشہداء والصالین)

''سچا دیانتدار تاجر معزز ملائکہ کے ساتھ ہوگا۔''

سچائی اور دیانتداری سے تجارت کرنے والے نے دنیا بھی کمائی اور قیامت کا ثواب بھی پایا اسی طرح دیانتداری کے ساتھ دین سکھانے اور سنانے والا دنیا بھی کمائے گا اور قیامت کو ثواب بھی پائے گا۔

پانچواں اعتراض:

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اہل صفہ میں سے ایک آدمی کو قرآن پڑھایا ان میں سے ایک آدمی نے مجھے کمان ہدیہ دی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا اگر تمہیں پسند ہے کہ تمہارے گلے میں آگ کا طوق پہنایا جائے تو پھر لے لے۔

(ابوداؤد، کتاب الاجارہ پہلی حدیث وسنن الکبریٰ للبیہقی ج:۶، ص:۱۲۵، ومصنف ابن ابی شیبہ، ج:۴، ص:۳۴۱ سند ضعیف ہے کیونکہ سند میں مغیرہ بن زیادہ مجہول راوی ہے۔)

جواب:...... یہ روایت ہی ضعیف ہے دلیل کیسے بنی؟

چھٹا اعتراض:

﴿ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ﴾ (البقرة:۴۱)

''میری آیات کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچو۔''

جواب:

یہ حکم خاص بنی اسرائیل کو ہے...... کیونکہ وہ لوگوں کی مرضی کے مطابق مسئلے اپنی طرف سے گھڑتے پھر لوگوں سے اجرت وصول کرتے جیسا قرآن کریم میں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتٰبَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ ۝ ﴾ (بقرہ:۷۹)

''ان لوگوں کے لیے افسوس جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھ کر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ لوگوں سے اس کی تھوڑی سی قیمت لیں ان کے لیے افسوس جو وہ کماتے ہیں۔''

دوسرا مقام:

﴿ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قٰسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهِ ۝ ﴾ (المائدہ:۱۳)

''(بنی اسرائیل) کی عہد شکنی کی وجہ سے ان پر ہم نے لعنت کی...... ان کے دل سخت کر دیے...... وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل دیتے ہیں۔''

قرآنی دلائل سے معلوم ہوا کہ علمائے بنی اسرائیل لوگوں سے پیسے لے کر کلام اللہ میں ہیر پھیر کر کے یا اپنی طرف سے لوگوں کی مرضی کے مطابق فتوے دیتے اسی سے اللہ نے ان کو منع کیا۔

اجرت ناجائز کس طرح:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغٰى بِهِ وَجْهُ اللّٰهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ إِلَّا لِيُصِيبَ بِهِ عَرَضًا مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي رِيحَهَا .))

''جس شخص نے بجائے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے دنیا کمانے کے لیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم سیکھا تو وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا۔"

(ابوداود، کتاب العلم باب فی طلب العلم لغیر اللہ، ح:۳۶۶۴ سندہ صحیح)

قرآنی مقام:

﴿ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝ ﴾

(الشوریٰ: ۲۰)

"جو آدمی آخرت کا ثواب چاہتا ہے ہم اس کے ثواب کو زیادہ کریں گے اور جو کوئی صرف دنیا کی اجرت ہی چاہتا ہے ہم اسے دنیا میں ہی دے دیتے ہیں لیکن آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔"

اس لیے اخروی ثواب کی نیت سے دین سکھانا اور سنانا چاہیے اپنے اخراجات کے مطابق اجرت وصول کر کے بقیہ آخرت کے لیے ذخیرہ رکھو۔

یہود کے فعل سے بچو:

جس طرح علمائے بنی اسرائیل يَكْتُمُوْنَ بِاَيْدِيْهِمْ اپنی طرف سے مسئلے گھڑ کے حرام کماتے ...... اس طرح آج بھی اگر کوئی لوگوں کو خوش کرنے اور اپنی تقریر بنانے کے لیے علم ہونے کے باوجود ضعیف موضوع من گھڑت روایات پیش کر کے اجرت وصول کرتا تو وہ حرام ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم کو اپنی رضا کے لیے دین کی تعلیم و تبلیغ کی توفیق عطا فرمائے۔

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضائل قرآن

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝ ﴾

(بنی اسرائیل:۸۸)

''اے نبی ﷺ ! آپ کہہ دیجئے کہ اگر جن وانس مل کر اس قرآن کی مثل لانا چاہیں تو اس کی مثل نہیں لاسکتے اگر چہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں۔''

برادرانِ اسلام !

معزز سامعین بزرگو دوستو!

معززات مکرمات ماؤں بہنو!

قرآن حکیم کا جو مقام اس وقت میں نے آپ حضرات کے سامنے تلاوت کیا ہے اس مقام میں اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابِ قرآن حکیم کے فضائل و مقام کو بطور چیلنج بیان کیا کہ اس میں جس طرح ہر چیز کا ذکر ہے اس طرح کسی تقریر وتحریر یا کسی کتاب و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطاب میں نہیں۔

ہے قرآن میں ذکر بحر و بر کا
سفر و حضر کا خشکی و تر کا
ارض و سماء کا کہیں فناء و بقا کا
انعامات کا ذکر کہیں رحمت اللہ کا
تخلیق انسانی کا ذکر کہیں خصلت حیوانی کا
تلبیس ابلیس کا کہیں شیطان کی شیطانی کا
طریقہ عبادت اس میں کہیں فن خطابت ہے
فصاحت و بلاغت اس میں کہیں الجھنوں کی وضاحت ہے
بھولوں کی راہنمائی اس میں بیماروں کی دوائی اس میں
وہ کیا ہے چیز اللہ نے جو نہیں بتائی اس میں
فنون کے خزائن اس میں علم کے مدائن اس میں
معاشرے کے کتنے اچھے بتائے ہیں آئین اس میں
یہ قرآن ہے ہمارے پاس ہمارے اللہ کی تقریر
دنیا بھر میں نہیں دیکھی ہم نے ایسی تحریر
علوم و فنون دیکھے جو ہم نے اس قرآن میں
نہیں پائے کسی انسان میں یا کسی کے بیان میں

اسی لئے اللہ نے چیلنج کیا ﴿ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ ﴾

یہ وہ کتاب ہے جس کے ایک حرف کے بدلے دس نیکیاں ملیں گی...... اس کے معانی پڑھو گے تو لطف اٹھاؤ گے...... غور کرو گے تو ہدایت پاؤ گے...... عمل کرو گے تو جنت پاؤ گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کریم جس وقت بھی پڑھو باعث رحمت باعث برکت ہے لیکن صبح کا وقت بڑا ہی سہانا وقت اس میں زیادہ سے زیادہ قرآن پڑھو :

﴿ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ٥ ﴾

(بنی اسرائیل:۷۸)

''اور فجر کا قرآن پڑھنا یقیناً فجر کا قرآن پڑھنا حاضر کیا گیا ہے۔''

اس وقت دن اور رات کے فرشتوں کا اجتماع ہوتا ہے۔

حدیث:...... نبی ﷺ نے فرمایا:

''فجر اور عصر کے وقت دن رات کے فرشتوں کی ڈیوٹیاں بدلتی ہیں جو فرشتے تمہارے پاس سے ہو کر اللہ کے پاس حاضر ہوتے ہیں باوجود جاننے کے اللہ تعالیٰ انھیں پوچھتے ہیں میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا وہ کہتے ہیں جب ہم ان کے پاس سے آئے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے...... جب ہم ان کے پاس گئے تو وہ نماز (عصر) پڑھ رہے تھے''

(بخاری کتاب مواقیت الصلوۃ باب فضل صلوٰۃ العصر:۵۵۵)

قرآن پڑھنے والے کی مثال:

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں:

((مَثَلُ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَالْاُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيْحُهَا طَيِّبٌ وَالَّذِیْ لَا يَقْرَءُ الْقُرْآنَ كَالتَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيْحَ فِيْهَا ...... وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِیْ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ...... وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِیْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيْحَ لَهَا۔))

''قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال سنگترے کی ہے کہ اس کا ذائقہ بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اچھا ہے، خوشبو بھی۔ قرآن پڑھنے والا مومن کھجور کی طرح ہے اس کا ذائقہ تو ہے لیکن خوشبو نہیں۔ قرآن پڑھنے والا فاجر ریحانہ کی طرح ہے، خوشبو تو اچھی ہے، لیکن ذائقہ کڑوا قرآن نہ پڑھنے والا فاجر تمہ کی طرح ہے، جس کی خوشبو بھی نہیں ذائقہ بھی کڑوا ہے۔"

(بخاری کتاب فضائل قرآن باب فضل الکلام علی سائر الکلام: ۵۰۲۰)"

یہ ہے قرآن پڑھنے والا کہ قرآن پڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی طبع اچھی اور اسے باعزت بنا دیتا ہے لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت بٹھا دیتا ہے۔

قرآن کی وجہ سے فضیلت:

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ ......)) تم سے بہترین آدمی وہ ہے جو قرآن پاک پڑھے اور پڑھائے۔ (بخاری فضائل قرآن: ص ۲۱ ح ۵۰۲۷)

دوسری حدیث:

((اِنَّ اَفْضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.))

"تم میں سے افضل وہ ہے جو قرآن پڑھے اور پڑھائے۔"

(بخاری، فضائل القرآن، نمبر: ۵۰۲۸)

دس آیات:...... نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ وَمَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطِرِيْنَ.))

"جو آدمی قیام میں دس آیات پڑھے وہ غافلوں سے نہ ہوگا ....

جو قیام میں سو آیات پڑھے وہ فرمانبرداروں میں لکھا جاتا ہے ....

جو قیام میں ایک ہزار آیات پڑھے وہ ذخیرہ کرنے والوں میں لکھا جاتا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب تخریب القرآن: ح ۱۳۹۸ سندہ صحیح)

سورۃ بقرۃ:

حضرت ابو اسامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِقْرَؤُوا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ .))

”سورۃ بقرہ پڑھا کرو اس کا پڑھنا یقیناً برکت ہے اور اس کا چھوڑنا پچھتاوا ہے اور جادوگر لوگ اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔“

(مسلم کتاب فضائل قرآن باب فضل قراۃ القرآن وسورۃ البقرۃ: ح ۸۰۴)

آیۃ الکرسی:

حضرت ابو منذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا جانتے ہو کہ قرآن کریم کی سب سے عظیم آیت کونسی ہے میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں ...... آپ نے دوبارہ پوچھا میں نے عرض کیا: ((اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ)) ہے آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا تجھے علم مبارک ہو۔ (مسلم کتاب فضائل القرآن باب فضل سورۃ کہف وآیۃ الکرسی: ح ۸۱۰)

سورۃ بقرۃ کی آخری آیت:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک اوپر سے (دروازہ کھلنے کی) زوردار آواز سنی آپ نے اوپر کی طرف سر اٹھایا ...... جبریل علیہ السلام نے کہا یہ آسمان کا وہ دروازہ کھلا ہے جو آج تک نہیں کھلا ...... اس سے وہ فرشتہ اترا ہے جو آج تک زمین پر نہیں اترا اس نے آپ کو سلام کیا اور کہا:

((اَبْشِرْ بِنُوْرَيْنِ اُوْتِيْتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَخَوَاتِیمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِنْهُمَا اِلَّا اُعْطِیتَهُ.))

”دونوروں کی خوشخبری سنیے! جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے صرف آپ کو ملے ہیں ایک تو سورۃ فاتحہ دوسرا سورۃ بقرۃ کی آخری آیات ان کے ہر حرف کی مانگی چیز تمہیں ملے گی یعنی ان میں جو دعائیں ہیں مقبول ہوں گی۔“

(مسلم کتاب فضائل قرآن باب فضل فاتحہ وخواتیم سورۃ البقرۃ: ح ۸۰۶)

سورۃ بنی اسرائیل اور زمر:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

((کَانَ النَّبِیُّ لَا یَنَامُ عَلٰی فِرَاشِهٖ حَتّٰی یَقْرَأَ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ وَالزُّمُرَ.))

”کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر سونے سے پہلے سورہ بنی اسرائیل اور سورہ زمر پڑھتے۔“ (ترمذی کتاب فضائل قرآن: باب ۲۱ ح ۲۹۲۰ سندہ صحیح)

سورۃ کہف کی پہلی اور آخری دس دس آیات:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آیَاتٍ مِنْ اَوَّلِ الْکَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ.))

”جو آدمی سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کرلے گا اسے دجال کے فتنہ سے محفوظ کیا جائے گا دوسری سند سے ((مِنْ آخِرِ الْکَهْفِ)) کے لفظ یعنی سورۃ کہف کی آخری دس آیات ہیں۔“

(مسلم کتاب فضائل قرآن باب فضل سورۃ الکہف: ۸۰۹)

امام شوکانی فرماتے ہیں کہ سورۃ کہف کی دس پہلی اور دس آخری پڑھو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک نور:

جس نے جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھی دوسرے جمعہ تک اس کے لیے روشنی رہتی ہے۔ (مستدرک حاکم ج۲ص ۳۶۸ وسنن الکبریٰ للبیہقی ج۳ص ۲۴۹)

پورے ہفتہ کا نور ملنا:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں:

((مَنْ قَرَءَ سُوْرَةُ الْكَهْفِ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّوْرِ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ.))

"جو جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرتا ہے اسے اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک ایک نور عطا کیا جاتا ہے۔"

(مستدرک حاکم ج:۲،ص: ۳۶۸، والسنن الکبریٰ، ج:۳،ص:۲۴۹، والدارمی، ج:۲،ص:۴۵۴۔ سند میں حماد منکر روایتیں بیان کرنے والا ہے لیکن اس کی تائید موقوف روایت جو مرفوع جیسی ہے سے ہوتی ہے۔)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو سورۃ کہف اس طرح پڑھے جس طرح نازل ہوئی تو ((كَانَتْ لَهُ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) ......"اسے قیامت کو ایک نور ملے گا۔" (مستدرک حاکم، ج:۱،ص:۵۶۴، ومجمع الزوائد، ج:۱،ص:۲۳۹)

سورۃ الزلزال نجات کا ٹکٹ:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قرآن پڑھائیں فرمایا آلٓرٰ والی سورتیں پڑھو......عرض کیا میں بوڑھا ہوں ......حافظہ کمزور ہے اور زبان موٹی ہوگئی ......فرمایا پھر حٰم والی تین سورتیں پڑھ لو......اس نے پھر وہی عذر پیش کیا......فرمایا پھر مُسَبِّحَاتِ والی تین تین سورتیں پڑھ لو......اس نے پھر وہی عذر پیش کیا عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی جامع سورۃ سکھا دو...... نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا)) سورۃ سکھائی...... اس نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا میں کبھی اس پر اضافہ نہ کروں گا پھر وہ آدمی چلا گیا آپ نے دو مرتبہ فرمایا اَفْلَحَ الرُّوَيْجِلُ یہ آدمی کامیاب ہو گیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ باب تحزیب القرآن: ح ۱۳۹۹ و احمد ج: ۲، ح: ۱۶۹، شعیب الارناؤوط نے سند کو حسن کہا۔)

سورۃ الکافرون:

حضرت نوفل بن معاویہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی خدمت میں عرض کی مجھے کوئی وظیفہ بتایئے جس کو میں سوتے وقت پڑھ لوں تو آپؐ نے فرمایا:

((إِقْرَأْ قُلْ يَآيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ثُمَّ نَمْ عَلٰى خَاتِمَتِهَا فَاِنَّهَا بَرَاْءَةٌ مِّنَ الشِّرْكِ.))

((قُلْ يَآيُّهَا الْكَافِرُوْنَ)) مکمل پڑھ کے سو اس لیے کہ یہ سورۃ شرک سے براۃ اور بیزاری کا اظہار ہے۔"

(مسند احمد ج ۵ ص ۴۵۶ و ابو داؤد کتاب الادب باب مایقال عند النوم: ح ۵۰۵۵ والترمذی: ح ۳۴۰۳ اسنادہ حسن)

سورۃ اخلاص:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مشرکین نے نبی ﷺ سے کہا کہ اپنے رب کا نسب بیان کرو تو اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔

(مسند احمد: ج ۵ ص ۱۳۳ والترمذی: ح: ۳۳۶۴ سندہ صحیح)

اللہ کی محبت کا ذریعہ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ پر ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لشکر بھیجا اس کا جو امیر مقرر کیا وہ جب بھی ان کو نماز پڑھاتا تو سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ پڑھ کر پھر قل ھواللہ احد بھی پڑھتا...... واپسی پر اھل لشکر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ذکر کیا آپؐ نے فرمایا اس سے پوچھو ایسے کیوں کرتا ہے...... تو اس نے پوچھنے پر بتایا ((لِاَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ وَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَقْرَأَ بِهَا.)) کہ یہ سورۃ رحمٰن کی صفت ہے میں اس کی قرات سے محبت کرتا ہوں ...... آپؐ نے فرمایا ((اَخْبِرُوْهُ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یُحِبُّهٗ.)) اس کو خبر دے دو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔

(بخاری کتاب التوحید باب فی دعاء النبیؐ امتہ الی توحید اللہ: ح ۷۳۷۵)

سورۃ اخلاص کی محبت جنت کا ٹکٹ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مسجد قباء میں ایک انصاری صحابی امام تھے وہ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد قل ھواللہ احد بھی پڑھتے اور سورۃ بھی ...... مقتدیوں نے ایک دن عرض کیا: آپ ہر رکعت میں دو دو سورتوں کی بجائے ایک ہی پڑھ لیا کرو...... اس نے کہا میں نے تو ایسا ہی کرنا ہے چاہو تو مجھے امام رکھو کہو تو میں امامت چھوڑ دیتا ہوں ایک دن آنحضرتؐ یہاں تشریف لائے تو ساتھیوں نے بتایا...... آپ نے اس سے پوچھا تو اپنے ساتھیوں کی بات کیوں نہیں مانتا...... عرض کی اِنِّیْ اُحِبُّهَا مجھے اس سے محبت ہے...... آپ نے فرمایا: ((حُبُّهَا اِیَّاكَ اَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ))

''اس کی محبت تجھے جنت میں داخل کر دے گی۔''

(بخاری کتاب الآذان باب الجمع بین السورتین فی رکعۃ: ح ۷۷۴ تعلیقا والترمذی فضائل قرآن باب سورۃ اخلاص: ح ۲۹۰۱ موصولاً)

پڑھنے والے کے لئے جنت واجب:

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نے ایک آدمی کو قل ھواللہ احد پڑھتے ہوئے سنا فرمایا وَجَبَتْ قُلْتُ مَا وَجَبَتْ قَالَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْجَنَّۃُ ...... واجب ہوگئی میں نے عرض کیا کیا واجب ہوگئی؟......فرمایا جنت۔

(ترمذی فضائل قرآن باب فی سورۃ اخلاص: ح ۲۸۹۷ وموطا امام مالک کتاب النداء الصلوۃ باب فی قراۃ قل ھواللہ احد سندہ صحیح)

تہائی قرآن:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آدمی نے کسی آدمی کو ساری رات بار بار قل ھواللہ احد پڑھتے سنا...... پھر اس قراۃ کو ہلکا جانتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا:

((وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اِنَّھَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ.))

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یہ تو تہائی قرآن کے برابر ہے۔'' (بخاری فضائل قرآن باب فضل قل ھواللہ احد: ح ۵۰۱۴)

دوسری حدیث:

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صحابہ سے پوچھا: ((اَیَعْجِزُ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّقْرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ فِیْ لَیْلَۃٍ.)) کیا تم سے یہ نہیں ہوسکتا کہ ایک رات میں تہائی قران پڑھ لو......صحابہ نے یہ کام بھاری سمجھتے ہوئے عرض کیا بھلا اتنی طاقت کس میں ہے......فرمایا قل ھواللہ احد تہائی قرآن کے برابر ہے

(بخاری فضائل قرآن: ح ۵۰۱۵)

تیسری حدیث:

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا:

((اُحْشُدُوْا فَاِنِّیْ سَاَقْرَأُ عَلَیْکُمْ ثُلُثَ الْقُرْآنِ.))

''جمع ہوجاؤ میں تمہیں تہائی قرآن سناؤں گا۔''

چنانچہ صحابہ جمع ہوئے آپ نے قل ھواللہ احد پڑھی پھر آپ گھر چلے گئے صحابہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے سوچا شاید آپ پر کوئی وحی آ گئی کہ آپ گھر چلے گئے پھر آپ آئے فرمایا میں نے تم کو تہائی قرآن سنانے کا کہا تھا اِنَّھَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ ...... قل ھو اللہ احد تہائی قران کے برابر ہے۔ (مسلم فضائل قرآن باب فضل قراۃ قل ھو اللہ احد: ح ۸۱۲)

قرآن کے تین حصے:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((اِنَّ اللّٰہَ جَزَّأَ الْقُرْآنَ ثَلَاثَۃَ اَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ مِنْ اَجْزَاءِ الْقُرْآنِ .))

"اللہ تعالیٰ نے (ثواب کے لحاظ سے) قرآن کے تین حصے کیے ہیں قل ھو اللہ احد کو تین حصوں میں سے ایک حصہ بنایا ہے۔"

(مسلم صلوۃ المسافرین فضائل قران باب فضل قراۃ قل ھو اللہ احد: ح ۸۱۱)

یعنی ایک مرتبہ پڑھنے سے دس پاروں کا ثواب ملتا ہے۔

معوذتین:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

((کَانَ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِہٖ کُلَّ لَیْلَۃٍ جَمَعَ کَفَّیْہِ ثُمَّ نَفَثَ فِیْھِمَا قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ یَمْسَحُ بِھِمَا مِنْ جَسَدِہٖ .))

"آپؐ ہر رات جب بستر پر آتے تو اپنی ہتھیلیوں کو جمع کرتے پھر ان میں قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس پڑھ کر پھونکتے پھر انہیں اپنے سر...... چہرے...... اور جسم پر جہاں تک ہوسکتا پھیرتے تین دفعہ ایسا کرتے۔" (بخاری فضائل قران باب فی معوذات: ۵۰۱۸)

ہر چیز سے کفایت:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم شدید آندھی اور بارش کی اندھیری رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلے تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں ہم نے آپ کو پالیا...... آپؐ نے فرمایا کہو میں نے کچھ نہ کہا...... تیسری بار میں نے عرض کیا کیا کہوں ...... فرمایا صبح وشام تین تین مرتبہ کہو **قل ھو اللہ احد، قل ھو اعوذ برب الناس، قل اعوذ برب الفلق،** تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ یہ وظیفہ تجھے ہر چیز سے کفایت کرے گا۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب انتظار الفجر وغیر ذالک وابو داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح: ۵۰۸۲ سندہ صحیح)

دعا قبول:

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں داخل ہوئے تو ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہے اور دعا کر رہا ہے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاَنِّی اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِی لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُواً اَحَدٌ......))

”اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس گواہی کے ساتھ کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو واحد اور بے نیاز ہے جس نے نہ کسی کو جنا نہ ہی اس کو کسی نے جنا اور نہ ہی کوئی اس کے برابر ہے۔“

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهٖ لَقَدْ سَاَلَهٗ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِی اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ))

(ابو داود، کتاب الوتر باب الدعا، نمبر: ۱۴۹۳، وابن ماجہ کتاب الدعاء باب اسم اللہ اعظم: ح ۳۸۵۷ ومسند احمد: ج ۵ ص ۳۵۰ سندہ صحیح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

’’مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا ہے کہ اس کے ساتھ جب بھی کوئی سوال کیا جائے تو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے اور جب بھی دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے۔‘‘

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم کے فضائل وفوائد حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخِرُ دَعوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضائل قرآن

میں ضعیف اور من گھڑت روایات

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝ ﴾ (البقرۃ:۷۹)

”ان لوگوں کے لیے ویل ہے جو دنیا کمانے کے لیے اپنے ہاتھوں سے لکھا ہوا، اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں ان کی لکھائی اور کمائی پر ویل اور افسوس ہے۔“

برادرانِ اسلام!

معزز سامعین بزرگو دوستو!

معززات مکرمات ماؤں بہنو!

آپ نے قرآن سے سن لیا کہ اللہ تعالیٰ نے علمائے یہود کے من گھڑت مسائل بنانے اور اس سے دنیا کمانے والے فعل کی کس قدر مذمت فرمائی .... اسی لیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ نے اپنی امت کو پہلے ہی آگاہ کر دیا کہ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. جو مجھ پر قصداً جھوٹی بات کہے (یعنی جو بات میں نے نہیں کہی وہ کہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا) وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھ لے۔

(بخاری، کتاب العلم، باب اثم من کذب علی النبی، نمبر: ۱۰۷)

اس لیے میں تمام خطباء اور واعظین و مصنّفین کی خدمت میں التماس کروں گا کہ مذکورہ آیت اور حدیث پر غور فرماتے ہوئے اللہ اور اس کے عذابوں سے ڈریں.......... کبھی بھی اپنی تقریر و تحریر کو بنانے اور سجانے کے لیے عمداً کسی ضعیف یا موضوع روایات کا سہارا نہ لیں.......... کیونکہ ضعیف موضوع روایات لوگوں کی خود ساختہ ہیں۔ ان سے دین محمدی نہیں پھیلتا بلکہ خودساختہ دین کی اشاعت ہوتی ہے۔

حضرات ضعیف یا موضوع یعنی من گھڑت روایات پیش کرنا بڑا سنگین جرم ہے۔ فضائل یا احکام و مسائل وغیرہ کسی میں بھی ضعیف روایات جائز نہیں مکمل پرہیز کریں اگر کسی نے لاعلمی میں بیان کر دیں تو اللہ معاف فرمائے۔

آیئے میں فضائل قرآن کے حوالہ سے کچھ موضوع ضعیف روایات کی نشان دہی کر دوں تاکہ خطباء اور عوام ان سے آگاہ ہو جائیں۔

آیات بقرہ کے ساتھ اسی اسی ملائکہ کا نزول:

نبی ﷺ کی طرف منسوب ہے کہ سورۃ بقرہ قرآن کی کوہان ہے اس کی ایک ایک آیت کے ساتھ اسی اسی فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔

(مسند احمد ج ۵ ص ۲۶ ابوداؤد جنائز باب القراۃ عند لمیت ۳۱۲۱ ابن ماجہ جنائز ۱۴۴۸ سند میں ابوعثمان اور اس کا والد مجہول ہیں)

قرآن کی کوہان:

ہر چیز کی کوہان ہوتی ہے قرآن کی کوہان سورہ بقرہ اس میں ایک آیت الکرسی جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام آیتوں کی سردار ہے۔ (ترمذی فضائل قرآن ۲۸۷۸ سند میں حکیم بن جبیر ضعیف راوی ہے)

سورہ بنی اسرائیل کی آخری آیت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا آپ کے ہاتھ میں میرا ہاتھ تھا آپ نے ایک آدمی کو خستہ حالت دیکھ کر پوچھا تجھے کیا ہو گیا کہا بیماریوں اور تکلیفوں نے یہ حالت بنا دی آپ نے فرمایا کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھاؤں جن سے تیری بیماری اور تکلیف دور ہو جائے اس نے کہا بتائیے تاکہ مجھے آپ کی معیت بدر اُحد کی میں شرکت کی خوشی ہو.......... آپ ہنسے فرمایا تو احد یا بدر والوں کے مقام کو کیسے پا سکتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے وہ کلمات سکھایئے۔ آپ نے فرمایا کہو:

﴿ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴾

(بنی اسرائیل : ۱۱۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں یہ وظیفہ کرتا رہا چند دنوں میں میری حالت بہتر ہو گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھ کر فرمایا یہ کیا؟ عرض کیا ان کلمات کی برکت جو آپ نے مجھے سکھائے۔ (مسند ابی یعلی ج ۱۲ ص ۳۳ (۶۶۷۱) ومجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۲۵۸ وابن کثیر سورۃ بنی اسرائیل ایت ۱۱۱ کے تحت سخت ضعیف ہے کیونکہ سند میں حرب بن میمون الاصغر اور موسیٰ بن عبیدہ ضعیف راوی ہیں حافظ ابن کثیر نے بھی اسنادہٗ ضعیف کہا ہے۔)

سورۃ کہف:

جو سورۃ کہف کا اول آخر پڑھے اس کے پاؤں سے سر تک نور ہو گا اور جو ساری پڑھے اسے آسمان سے زمین تک کا نور ملے گا۔ (مسند احمد ج ۳ ص ۴۳۹ والطبرانی کبیر ج

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰ ص ۱۹۷ سند میں زبان بن فائد اور سہل بن معاذ ضعیف ہیں)

جمعہ کے دن سورۃ کہف:

جو جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھے اس کو پاؤں کے نیچے سے آسمان کی بلندی تک نور ملے گا...... دوسرے جمعہ تک اس کے سارے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

(تفسیر ابن کثیر تفسیر سورہ کہف ومیزان الاعتدال ترجمہ محمد بن خالد الختلی روایت موقوف ہے۔)

آٹھ دن فتنوں سے محفوظ:

جو آدمی جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھے گا وہ آٹھ دن تک ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رہے گا۔ (تفسیر ابن کثیر سورہ کہف سند میں عبداللہ بن مصعب مجہول ہے)

سورہ مومنون:

سورہ مومنون کی پہلی دس آیات کے بارے میں آپ نے فرمایا یہ مجھ پر نازل ہوئی ہیں جو ان پر جم گیا وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

(مسند احمد ج ۱ ص ۳۴ سند میں یونس بن سلیم راوی مجہول ہے)

قرآن کا دل سورۃ یٰس:

ہر چیز کا دل ہوتا ہے قرآن کا دل سورۃ یٰس ہے سورۃ یٰس پڑھنے والے کو دس قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی فضائل قرآن باب فضل یٰس ۲۸۸۷ و دارمی کتاب فضائل قرآن باب فضل یٰس وشعب الایمان ج ۲ ص ۴۸۰ رقم: ۲۴۶۰ و تاریخ بغداد ج ۴ ص ۱۶۷ سند میں ہارون ابو محمد راوی مجہول ہے)

رات کو پڑھنا بخشش:

جو آدمی رات کو سورۃ یٰس پڑھے اسے صبح تک بخش دیا جاتا ہے اور جو جمعہ کی رات کو سورۂ دخان پڑھے اسے بھی بخش دیا جاتا ہے۔ (مسند ابی یعلی ج ۱۱ ص ۹۴ وابن کثیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حسن بن ابی حسن اور ابو ہریرہ کے درمیان انقطاع کی وجہ سے روایت ضعیف ہے۔)

دوسری روایت:

جورات کو اللہ کی رضا کے لیے سورۃ یٰس پڑھے اسے بخش دیا جاتا ہے۔

(سنن دارمی کتاب فضائل قرآن باب فضل یٰسین وشعب الایمان ج ۲ ص ۴۸۰ تاریخ بغداد ج ۳ ص ۲۵۳ سند میں حسن بن ابی حسن مدلس راوی عنعن سے بیان کر رہا ہے پھر اس کے اور ابو ہریرہ کے درمیان انقطاع ہے)

مُردوں کے پاس پڑھو:

سورہ بقرہ قرآن کی کوہان اور اس کی بلندی ہے ہر آیت کے ساتھ اسی فرشتے نازل ہوتے ہیں اور آیت الکرسی عرش کے نیچے سے لائی گئی ہے سورۃ یٰس قرآن کا دل ہے جو شخص اسے رضائے الٰہی کے لیے نیک نیتی سے پڑھے اس کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں اسے مرنے والوں کے پاس پڑھو۔ (مسند احمد ج ۵ ص ۲۶ سنن الکبریٰ ج ۶ ص ۲۶۵ سند میں دو راوی مجہول ہیں)

ہر امتی کو یٰس یاد:

آپ نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ میرے ہر امتی کو سورۃ یٰس یاد ہو۔

(مسند بزار ج ۳ ص ۸۷ وابن کثیر سند میں ابراہیم بن حکیم بن ابان ضعیف ہے)

طٰہٰ یٰس ایک ہزار برس قبل پڑھی گئی:

اللہ تعالیٰ نے سورہ طٰہٰ اور یٰس کو زمین آسمان کی تخلیق سے پہلے پڑھا تو ملائکہ نے سن کر کہا اس امت کو مبارک ہو جن کی طرف یہ نازل ہوگا ان پیٹوں کو مبارک ہو جو اس کو اٹھائیں گے ان زبانوں کو مبارک ہو جو اس کے ساتھ کلام کریں گی۔ (سنن دارمی فضائل قرآن باب فضل یٰس طٰہٰ و مجمع الزوائد ج ۷ ص ۵۶ وشعب الایمان ج ۲ ص ۴۷۷ سند میں ابراہیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن مہاجر ضعیف اور عمرو بن حفص بن ذکوان متروک راوی ہیں)

سورۃ واقعہ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے تو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ان کی بیمار پرسی کے لیے آئے تو پوچھا کیا شکوہ ہے؟ کہا اپنے گناہوں کا............ کیا چاہتے ہو؟............ کہا اپنے رب کی رحمت............ فرمایا کسی طبیب کو بھیجوں کہا طبیب نے تو بیمار کیا ہے............ فرمایا کوئی مال بھیجوں کہا کوئی ضرورت نہیں فرمایا آپ کے بعد بچیوں کے کام آئے گا............ کہا کیا آپ میری بیٹیوں پر فقر سے ڈرتے ہیں؟ میں نے ان کو کہہ دیا ہے کہ ہر رات سورۃ واقعہ پڑھیں کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو ہر رات سورۃ واقعہ پڑھتا ہے اس پر کبھی غربت کی مصیبت نہ آئے گی۔ (تاریخ دمشق لابن عساکر ج ۳۳ ص ۱۸۶ و ۱۸۷ و تفسیر ابن کثیر و شعب الایمان للبیہقی ج ۲ ص ۴۹۱ والعلل المتناہیہ لابن جوزی ج ۱ ص ۱۱۲ و مسند حارث ج ۲ ص ۷۲۹ سند میں شجاع راوی مجہول ہے)

جن چمٹنے پر دم:

ایک اعرابی اپنے آسیب زدہ بھائی کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے اسے سامنے بٹھا کر سورۃ فاتحہ............ سورۃ بقرہ کی چار ابتدائی آیات۔ دو آیات درمیان کی والٰھکم الہ واحد آیۃ الکرسی۔ تین آخری آیات............ آل عمران کی آیت شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو سورۃ اعراف کی آیت نمبر ۵۴............ سورہ مومنون کی ایک آیہ ۱۱۷ سورہ جن کی ایک آیت ۳ سورہ صافات کی پہلی دس آیات............ سورہ حشر کی آخری تین آیات سورۃ قل ھو اللہ احد اور معوذتین پڑھا تو وہ آدمی تندرست ہو گیا۔

(ابن ماجہ کتاب الطب کی آخری روایت و مسند احمد ج ۵ ص ۱۲۸ و مسند ابی یعلی ج ۳ ص ۱۶۷ مستدرک حاکم، مجمع الزوائد ج ۵ ص ۱۱۵ و مصباح الزجاجہ ج ۴ ص ۸۰ تمام کی اسناد میں ابو جناب راوی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سخت مدلس اور ضعیف ہے)

سورۃ حشر کی آخری تین آیات:

جو آدمی صبح تین مرتبہ اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم پڑھے پھر سورۃ حشر کی آخری تین آیات پڑھے تو شام اس کے لیے ستر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں اگر وہ اسی دن فوت ہوگیا تو شہید مرا اور جو شام کو پڑھے اسے بھی یہی ثواب۔

(مسند احمد، ج:۵،ص:۲۶ والترمذی، کتاب سند خالد بن طہمان کے سبب ضعیف ہے۔)

سورہ ملک کی قبر سے آواز:

کسی صحابی نے کسی عام جگہ ڈیرہ لگایا ان کو معلوم نہ ہوا کہ یہاں قبر ہے پھر اس نے سنا کہ کوئی شخص سورہ ملک پڑھ رہا ہے اس نے سارا واقعہ نبی ﷺ کو سنایا آپ نے فرمایا یہ سورۃ عذاب کو روکنے اور عذاب قبر سے نجات دینے والی ہے۔ (ترمذی فضائل قرآن باب فضل سورۃ الملک ۲۸۹۰ و دلائل النبوۃ للبیہقی ج۷ ص ۴۱ وشعب الایمان ج۲ ص ۴۹۵ سند میں یحییٰ بن عمرو بن مالک ضعیف ہے)

آپ رات کو پڑھتے:

آپ ﷺ سونے سے پہلے سورۃ الم اور سورہ ملک ضرور پڑھتے تھے۔ (ترمذی فضائل قرآن باب فضل سورہ ملک نمبر ۲۸۹۲ سند میں لیث بن ابی سلیم ضعیف راوی ہے)

ساری رات حفاظت:

آپ ﷺ نے فرمایا میں نے کتاب اللہ میں تیس آیات والی ایک سورۃ پائی ہے جو اس کو سوتے وقت پڑھے اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں تیس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور تیس درجے بلند ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے جو اس پر اپنے پر پھیلا کر بیداری تک ہر چیز سے اس کی حفاظت کرتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور یہ سورۃ قبر میں اپنے پڑھنے والے کے بارے میں جھگڑا کرے گی۔ (مسند فردوس للدیلمی ج۱ص ۶۳ وتفسیر الدر المنثور للسیوطی ج ۸ص ۲۳۳ سیوطی صاحب نے روایت کے شروع میں کہہ دیا واخرج الدیلمی: سندواہ یعنی دیلمی نے اسے بے کار سند سے نقل کیا)

قبر میں حفاظت:

آپ ﷺ نے فرمایا میں نے کثیر گناہوں والے آدمی کو دیکھا کہ قبر میں جب بھی اس کے پاؤں یا سر کی طرف سے عذاب آتا ہے تو یہ سورۃ جس میں طیر کا ذکر ہے اس کی طرف سے عذاب سے جھگڑتی ہے کہ میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ جو مجھے ہمیشہ پڑھے گا اس کو وہ عذاب نہ کرے گا تو یہ مجھے ہمیشہ پڑھتا تھا تو عذاب اس سے چلا جائے گا۔ تفسیر درمنثور ج ۸ص ۲۳۲ اس کے بھی شروع میں کہا اخرج الدیلمی بسند واہ

مرغی کے بچوں کی طرح:

ایک روایت بیان کی جاتی ہے کہ قبر میں سورہ ملک اپنے پڑھنے والے کی اس طرح حفاظت کرے گی جس طرح مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں کے نیچے چھپا کے حفاظت کرتی ہے پھر اللہ سے جھگڑے گی یا مجھے اپنی کلام سے نکال دے یا میرے پڑھنے والے کو عذاب سے بچا (بسیار کوشش کے باوجود مجھے یہ روایت کسی مستند کتاب سے نہیں ملی)

سورۃ الزلزال نصف قرآن:

نبی ﷺ نے فرمایا جو سورہ اذ زلزلت پڑھے اس کو نصف قرآن کا ثواب ہے۔

(ترمذی، فضائل قرآن باب اذا زلزلت ۲۸۹۳ وشعب الایمان ج ۲ص ۴۹۷ سند میں حسن بن سلم بن صالح العجلی مجہول ہے)

دوسری روایت میں ہے کہ اس کا ثواب چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

(ترمذی ۲۸۹۴ سند میں حسن بن سلم بن صالح العجلی مجہول ہے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورہ اخلاص سے جنتی محل:

جو قل ھو اللہ کو دس مرتبہ پڑھے اللہ اس کے لیے جنت میں ایک محل بناتا ہے۔

(مسند احمد ج ۳ ص ۴۳۷ سند میں ابن لھیعہ وزبان بن فائد وسہل بن معاذ بن انس الجہنی ضعیف راوی ہیں۔)

سنن دارمی کی مرسل روایت:

جو دس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں ایک محل بناتا ہے جو بیس مرتبہ پڑھے دو محل جو تیس مرتبہ پڑھے تین محل حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا پھر تو ہم بہت محل بنالیں گے فرمایا وہ بہت وسعت والا ہے۔

(سنن دارمی فضائل قرآن باب فضل قل ھو اللہ احد (سند مرسل کیونکہ سعید بن مسیب تابعی بغیر صحابی کے واسطے کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہے ہیں))

پچاس سال کے گناہ معاف:

جو قل ھو اللہ احد کو پچاس مرتبہ پڑھے اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔ (دارمی فضائل قرآن نمبر ۳۳۰۳ سند ام کثیر انصاریہ کے سبب ضعیف ہے)

پندرہ صد نیکی:

جو آدمی دن میں دو سو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے تو اس کے لیے ایک ہزار پانچ صد نیکی لکھی جاتی ہے بشرطیکہ اس پر قرض نہ ہو۔

(ترمذی فضائل قرآن سند میں حاتم بن میمون ضعیف)

دائیں طرف سے داخلہ جنت:

جو ہر دن قل ھو اللہ احد دو سو مرتبہ پڑھے اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور جو سوتے وقت سو مرتبہ پڑھے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کہے گا اے بندے دائیں طرف سے جنت میں داخل ہو جا۔

(ترمذی فضائل قرآن ۲۸۹۸ سند میں حاتم بن میمون ضعیف راوی ہیں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسو سال کے گناہ معاف:

جو قل ھو اللہ احد کو دوسو مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دوسو سال کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(مسند بزار ج ۳ ص ۸۴ سند میں اغلب بن تمیم ضعیف راوی ہے)

جنت میں جس دروازے سے چاہے:

تین کام جو ایمان کے ساتھ کرے جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے جو قاتل کو معاف کر دے......... پوشیدہ قرض ادا کر دے......... ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے حضرت ابوبکر نے عرض کیا جو ایک کام کرے فرمایا اسے بھی یہی ثواب ہے۔ (مسند ابویعلی ج ۳ ص ۳۳۲ و مجمع الزوائد ج ۶ ص ۳۰۱ و طبرانی اوسط ج ۳ ص ۲۴۷ سند میں ابوشداد مجہول و عمر بن نبہان ضعیف ہے)

غربت دور:

جو آدمی گھر داخل ہوتے وقت قل ھو اللہ احد پڑھے اللہ تعالیٰ اس گھر والوں اور پڑوسیوں سے غربت دور کر دے گا۔ (طبرانی کبیر ج ۲ ص ۳۴۰ و مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۲۸ و ابن کثیر سند میں مروان بن سالم متروک اور محمد بن الفرج منکر الحدیث ہے)

معاویہ بن معاویہ لیثی کی وفات:

حضرت انس فرماتے ہیں ہم تبوک میں تھے کہ مدینہ میں معاویہ بن معاویہ لیثی کا انتقال ہو گیا جبریل علیہ السلام نے آپ کو خبر دی آپ نے جنازہ پڑھایا آپ کے پیچھے انسانوں کے علاوہ فرشتوں کی دو صفیں تھیں ہر صف میں ستر ستر ہزار فرشتہ تھا آپ نے اس کی وجہ پوچھی تو جبریل نے کہا یہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے قل ھو اللہ احد پڑھا کرتے تھے۔

(مسند ابی یعلی ج ۷ ص ۲۵۷ و سنن الکبریٰ للبیہقی ج ۴ ص ۵۰ و مجمع الزوائد ج ۹ ص ۳۷۸ والاستیعاب ج

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳ص ۱۴۲۴، والعلل المتناھیہ ج ۱ص ۲۹۸ سند میں العلا ابو محمد ثقفی متروک راوی ہے)

معوذتین جادو کے توڑ کے لیے نازل ہوئیں:

لبید بن عاصم منافق نے آپ کی کنگھی کے چند دندان اور سر کے چند بال منگوا کر پھر ایک ؟ تانت سے دندان بال اور سوئی کی گیارہ گانٹھیں لگا کر بنوزریق قبیلہ کے ذروان نامی کنویں میں پتھر کے نیچے رکھ کر آپ پر جادو کیا جس سے آپ کے سر کے بال جھڑنے لگے چھ ماہ تک یہی حال رہا آپ کو فرشتوں نے اس کی خبر کی تو آپ نے یہ جادو کی چیزیں منگوائیں اللہ تعالیٰ نے معوذتین نازل فرمادیں ان دونوں سورتوں کی گیارہ آیات ہیں اور جادو کی گانٹھیں بھی گیارہ تھیں آپ ایک ایک آیت پڑھتے جاتے اور اس کی ایک ایک گرہ خود بخود کھلتی جاتی پھر آپ شفایاب ہوگئے۔

(تفسیر بیضاوی ج ۵ص ۵۵۱ وتفسیر ابی المسعود ج ۴ص ۲۱۵ ومعالم التنزیل البغوی ج ۴ص ۵۴۷ وتفسیر نسفی ج ۴ص ۳۶۶ وروح المعانی ج ۳۰ص ۲۸۳ کسی نے مفصل کسی نے مختصر لیکن سب نے بغیر سند اور بغیر کسی ماخوذ کے بیان کیا حافظ ابن کثیر نے تفسیر ثعلبی کے حوالہ سے نقل کیا اور ثعلبی نے بغیر سند کے بیان کیا............ اس کا متن بھی باطل ہے کیونکہ معوذتین تو مکی سورتیں ہیں اور جادو مدینہ میں ہوا............ چھ ماہ ایسی حالت............ سر کے بال جھڑنے لگے کسی صحیح سند سے ثابت نہیں)

نوٹ:...... جادو کا انکار نہیں آپ پر ہوا تھا اس کی تفصیل اس پر اعتراضات کے جواب ان شاء اللہ خطبات نواز کی دوسری جلد میں عرض کروں گا۔

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضائل ماہ رمضان

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ﴾ (البقرہ : ۱۸۵)

''ماہ رمضان وہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور جس میں ہدایت اور حق و باطل کی تمیز کی نشانیاں ہیں۔''

برادرانِ اسلام!

معزز سامعین بزرگو دوستو!

معززات مکرمات ماؤں بہنو!

اللہ تعالیٰ نے سال کے بارہ مہینے بنائے...... ہر مہینہ کسی ایک اعتبار سے کچھ نہ کچھ شان رکھتا ہے لیکن سب مہینوں سے بڑھ کر شان والا...... مقام والا......فضیلت والا مہینہ رمضان کا ہے......جس طرح تمام

تمام دنوں سے جمعہ کا دن افضل

تمام راتوں سے لیلۃ القدر افضل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام انبیاء سے امام کائنات افضل
تمام صحابہ سے ابوبکر رضی اللہ عنہ افضل
تمام شہروں سے مکہ مدینہ افضل
تمام کتابوں سے قرآن افضل
اسی طرح تمام مہینوں سے رمضان افضل

یہ اس لیے افضل ہے کہ جو خصوصیات اس مہینہ میں ہیں وہ کسی دوسرے مہینہ میں نہیں۔

نزول قرآن:

﴿ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ﴾ (البقرہ : ۱۸۵)

''ماہ رمضان وہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور جس میں ہدایت اور حق و باطل کی تمیز کی نشانیاں ہیں۔''

نزول قرآن کی ترتیب:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل فرمایا۔

مفسر قرآن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پورا قرآن ساتویں آسمان سے آسمان اول پر اس رات اترا پھر حسب ضرورت تھوڑا تھوڑا تیئس سال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ (مستدرک حاکم ۲/۵۳۰ سندہ صحیح)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴾ (بنی اسرائیل : ۱۰۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کیا تا کہ تو اسے لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھے اور ہم نے اس کو وقفے وقفے سے اتارا۔“

الحاصل:

پورا قرآن رمضان المبارک میں اتارا گیا اس لیے رمضان کو دوسرے مہینوں سے فضیلت ہے۔

دوسری کتب سماوی کا نزول بھی:

حضرت واثلۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اُنْزِلَتْ صُحُفُ اِبْرَاهِيْمَ اَوَّلَ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاُنْزِلَتِ التَّوْرَاةُ لِسِتٍّ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ وَاُنْزِلَ الْاِنْجِيْلُ لِثَلَاثَ عَشَرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ وَاُنْزِلَ الزَّبُوْرُ لِثَمَانِ عَشَرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ وَاُنْزِلَ الْقُرْآنُ لِاَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ.))

”صحف ابراہیم ...... ماہ رمضان کی پہلی رات میں نازل کیے گئے۔
تورات ...... رمضان کے چھ ایام گزرنے کے بعد نازل کی گئی۔
انجیل ...... رمضان کے تیرا دن گزرنے کے بعد نازل کی گئی۔
زبور ...... رمضان کے اٹھارہ دن گزرنے کے بعد نازل کی گئی۔
قرآنِ کریم ...... رمضان کے چوبیس ایام گزرنے کے بعد نازل ہوا۔“

(سلسلہ احادیث الصحیحہ لالبانی رقم حدیث: ۱۵۷۵۔ ومسند احمد، ج:۴، ص:۱۰۷، ومسند ابی یعلی، ج:۴، ص:۱۳۵)

لیلۃ القدر اس میں:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رمضان کا مہینہ آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((إِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَمَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا كُلُّ مَحْرُومٍ.))

''یقیناً یہ مہینہ (یعنی رمضان) تمہارے پاس آیا ہے اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو شخص اس رات کی خیر و برکت سے محروم رہا وہ ہر طرح کی خیر و برکت سے محروم رہا اور اس کی خیر و برکت سے صرف وہی محروم رہتا ہے جو ہر قسم کی خیر سے محروم ہو۔''

(ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب فضل شہر رمضان، نمبر: ۱۶۴۴، سندہ حسن)

جہنم کے دروازے بند:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ جَهَنَّمَ.))

''جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو آسمان کے تمام دروازے کھول دیے جاتے ہیں جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔''

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب ھل یقال رمضان او شہر رمضان حدیث: ۱۸۹۹)

شیطانوں کو جکڑنا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا كَانَتْ أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ.))

''جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطان اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے۔'' (ابن ماجہ کتاب الصیام باب فی فضل شہر رمضان ۱۶۴۲، سندہ صحیح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت کے دروازوں کا کھلنا:

رسول کائنات علیہ السلام نے فرمایا:

((اِذَ جَاءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ .))

''جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب ھل یقال رمضان، نمبر: ۱۸۹۸)

ایہہ جے ماہ رمضان مبارک جسنوں بخشش ہوئی
عزت قدر پچھانی اس دا سستی کریں نہ کوئی

ایہہ او ماہ مبارک جسنوں خاص کیتا رب باری
کل مہینیاں اندر جس نوں بخشی ہے سرداری

اے اوہ ماہ مبارک عالی رحمت برکت بھریا
جس دے اندر قرآن پیارا رب نے نازل کریا

اے اوہ ماہ مبارک جس وچ لیل قدر ہے آئی
اک ہزار مہینے نالوں بہتر رب بنائی

اے اوہ ماہ مبارک جس دی برکت باہجھ اندازے
کھولے جاون اندر جس دے رحمت دے دروازے

اے اوہ مبارک جس دا اڈا شان گرامی
دوزخ دے دروازے جس وچ ہوون بند تمامی

اے اوہ ماہ مبارک جس وچ جن نہ چھٹی پاون
نالے شریر شیطان نکارے قید کرائے جاون

اے اوہ ماہ مبارک جس وچ ہووے عام منادی
آ و لوکو بھج بھج لٹوں رحمت پاک خدا دی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اوہ ماہ مبارک جس وچ حکم آون الٰہوں آون
سب بدکاروں بدیاں کولوں ہوش کرو ہٹ جاؤ
اے اوہ ماہ مبارک جس نوں دتاں شرف الٰہی
جس دے روزے دوزخ کارن سوہنی ڈال بنائی

جہنم سے آزادی:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِذَا كَانَتِ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيْطَانُ وَمَرَدَةُ الْجِنِّ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ لَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ لَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَنَادٰى مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِكَ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ .))

''جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطان اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اس کا کوئی دروازہ کھلا نہیں ہوتا...... جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اس کا کوئی دروازہ بند نہیں ہوتا اور آواز دینے والا آواز دیتا ہے خیر طلب کرنے والو نیک کام کے لیے آگے بڑھو...... برے کام کی طلب رکھنے والے برے کاموں سے رک جاؤ اور ہر رات کو اللہ تعالیٰ لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں۔'' (ابن ماجۃ کتاب الصیام باب ما جاء فی فضل شھر رمضان ۱۶۴۲، سندہ صحیح)

افطاری کے وقت جہنم سے آزادی:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ لِلّٰهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءُ وَذٰلِكَ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ .))

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر روز افطاری کے وقت لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور ایسا ہی ہر رات ہوتا ہے۔"

(ابن ماجہ کتاب الصوم باب الترغیب فی صیام رمضان احتسابا (۱۶۴۳) سندہ صحیح)

رمضان میں عمرہ حج کے برابر:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حجۃ الوداع سے واپس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سنان انصاریہ رضی اللہ عنہا سے دریافت فرمایا کہ:

((مَا مَنَعَكِ مِنَ الْحَجِّ قَالَتْ اَبُوْ فُلَانٍ تَعْنِیْ زَوْجَهَا كَانَ لَهٗ نَاضِحَانِ حَجَّ عَلٰی اَحَدِهِمَا وَالْآخَرُ يَسْقِيْ اَرْضًا لَنَا قَالَ فَاِنَّ عُمْرَةً فِيْ رَمَضَانَ تَقْضِيْ حَجَّةً اَوْ حَجَّةً مَّعِيْ.))

"تو حج کرنے نہیں گئی انہوں نے کہا میرے خاوند کے پاس دو اونٹ پانی پلانے کے تھے ایک پر تو وہ حج کے لیے چلے گئے اور دوسرا ہماری زمین سیراب کرتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔"

اور صحیح مسلم کی روایت میں یہ لفظ ہیں:

((فَاِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِیْ فَاِنَّ عُمْرَةً فِيْهِ تَعْدِلُ حَجَّةً.))

"جب رمضان آئے تو عمرہ کر لینا کیونکہ رمضان میں عمرہ (کا اجر و ثواب) حج کے برابر ہوتا ہے۔"

(بخاری کتاب الحج باب حج النساء حدیث (۱۸۶۳)، مسلم کتاب الحج باب فضل العمرۃ فی رمضان ۱۲۵۶)

بخشش کی فراوانی:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

(بخاری کتاب الصیام باب من صام رمضان ایمان واحتسابا حدیث ۱۹۰۱)

میں نے پھر اپنی عقیدت کا اظہار اس طرح کیا:

واہ واہ برکتاں ماہ رمضان دیاں
اس اللہ دے مہمان دیا

چن چڑھیا ماہ رمضان دا اے
سوہنے اللہ دے مہمان دا اے
ہوئیاں بند شیطانیاں شیطان دیاں
واہ برکتاں ماہ رمضان دیاں
گھڑیاں رحمتاں برکتاں بھریاں نے
خوشیاں موموناں تائیں چڑھیاں نے
دیکھو رحمتاں تمبوں تان دیاں
واہ برکتاں ماہ رمضان دیاں
تنگدست یا کوئی بیمار ہووے
بے اولاد یا کوئی لاچار ہووے
آوازاں آندیاں نے رحمان دیاں
واہ برکتاں ماہ رمضان دیاں
ہندی رب دی عام منادی اے
کرو بدیاں دی بربادی اے
ایہہ گھڑیاں نے نیکی کمان دیاں
واہ برکتاں ماہ رمضان دیاں
لیل قدر ہے اس دے وچ آئی
شان ہزار مہینوں ودھ پائی
کر تیاریاں اس نوں پان دیاں
واہ برکتاں ماہ رمضان دیاں
بنا بخشش دا کجھ بہانہ توں
لٹ رحمت دا خاص خزانہ توں
کر تعظیماں اس مہمان دیاں
واہ برکتاں ماہ رمضان دیاں
یا رب ایہہ بندہ نواز تیرا
تیرے مہمان تے ایہنوں ناز بڑا
دے برکتاں ایس مہمان دیاں
واہ برکتاں ماہ رمضان دیاں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدیقین اور شہداء کی رفاقت:

حضرت عمرو بن مرہ الجہنی بیان کرتے ہیں کہ:

((جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَرَاَيْتَ اِنْ شَهِدتُّ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَصَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَاَدَّيْتُ الزَّكَاةَ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَقُمْتُهُ فَمِمَّنْ أَنَا قَالَ (مِنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ).))

”ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے رسول اگر میں گواہی دوں کہ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں آپ اللہ کے رسول ہیں پانچوں نمازیں پڑھوں زکاۃ ادا کروں اور رمضان کے روزے رکھوں اور اس کا قیام کروں تو میرا شمار کن لوگوں سے ہوگا آپ ﷺ نے فرمایا صدیقین اور شہداء میں سے۔“

(صحیح الترغیب والترہیب للالبانی رقم حدیث:۹۹۳)

غافل رمضان:

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین سے فرمایا اُحْضُرُوا الْمِنْبَرَ منبر لاؤ ہم منبر لائے آپ ﷺ نے تینوں سیڑھیوں پر چڑھتے وقت آمین کہا جب رسول اللہ ﷺ نیچے تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ آج ہم نے آپ سے ایسی بات سنی جو اس سے پہلے کبھی نہیں سنی آپ ﷺ نے فرمایا: اِنَّ جِبْرِيْلَ عُرِضَ لِیْ فَقَالَ بُعْدًا لِمَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهٗ قُلْتُ آمِيْنَ. جناب جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا اس آدمی کے لیے ہلاکت ہے جس نے رمضان کا مہینہ پایا لیکن اپنے گناہوں کی بخشش اور معافی حاصل نہ کرسکا میں نے کہا آمین۔ اسی طرح میں نے جب دوسری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیڑھی پر قدم رکھا تو جبریل علیہ السلام نے کہا اس آدمی کے لیے ہلاکت ہے جس کے سامنے آپ کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے میں نے کہا آمین۔ پھر جب میں نے تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو جبریل علیہ السلام نے کہا جس شخص نے اپنے ماں باپ یا دونوں میں کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا لیکن ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کی تو میں نے اس کے جواب میں آمین کہی۔

(مستدرک حاکم، کتاب البر والصلہ کی حدیث ۱۶ وشعب الایمان للبیہقی، ج: ۲، ص: ۲۱۵، والترغیب والترہیب للالبانی، نمبر: ۹۹۵ سندہ صحیح)

اس عنوان میں ضعیف اور من گھڑت روایات

رمضان المبارک کے بارے میں خطاب رسول:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شعبان کے آخر میں ایک خطبہ ارشاد فرمایا آپ نے فرمایا۔ اے لوگو تم پر ایک عظیم الشان مہینہ سایہ فگن ہونے والا ہے جس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے اللہ تعالیٰ نے اس ماہ کے روزے فرض کیے ہیں اور رات کے قیام کو نفل قرار دیا ہے جو کوئی بھی اس مہینہ میں ایک نفلی نیکی کرے گا اسے باقی دنوں میں فرض نیکی کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص اس ماہ میں فرض ادا کرے گا اسے عام دنوں میں ستر فرضوں کی ادائیگی کا ثواب ملے گا یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ یہ ماہ مقدس ایثار و خیر و خواہی کا مہینہ ہے اس مہینہ میں مومن کا رزق زیادہ کر دیا جاتا ہے جو کوئی اس ماہ میں کسی روزہ دار کو روزہ افطار کرائے گا اس کو گناہوں کی بخشش ملے گی اور جہنم کی آگ سے نجات ملے گی اور روزہ افطار کرانے والے کو روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا اس میں ذرہ برابر بھی کمی نہیں ہوگی صحابہ کرام فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا کہ ہم میں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی روزہ افطار کروانے کی طاقت نہیں رکھتا تو آپ نے ارشاد فرمایا جو پانی یا دودھ کے ایک گھونٹ یا کھجور کے ایک دانے سے بھی روزہ افطار کرائے گا اللہ تعالیٰ اسے بھی یہ ثواب عنایت فرمائے گا البتہ جو روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلائے گا اللہ اسے میرے حوض کوثر سے ایسا مشروب پلائے گا کہ دخول جنت تک اسے پیاس محسوس نہ ہوگی یہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کا پہلا عشرہ رحمت دوسرا مغفرت اور تیسرا جہنم سے آزادی کا ہے جو شخص اس مہینہ میں اپنے غلاموں کے کاموں میں تخفیف کرے گا اللہ تعالیٰ اسے معاف کردے گا اور آگ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ (صحیح ابن خزیمہ ۳/۱۹۱ برقم ۱۸۷۷' شعب الایمان للبیہقی ۳/۳۰۵ برقم: ۳۶۰۸ والترمذی)

یہ روایت حد درجہ ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں علی بن زید بن جدعان ضعیف ترین راوی ہے۔

رمضان کے لیے جنت کا مزین ہونا:

ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان کے لیے شروع سال سے آخر سال تک جنت مزین کی جاتی ہے جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش کے نیچے جنت کے پتوں سے ہوا چلتی ہے موٹی آنکھوں والی حوریں کہتی ہیں اے ہمارے الہ اپنے روزہ دار بندوں کو ہمارے خاوند بنا ان کی صحبت سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کی آنکھیں ہم سے ٹھنڈی ہوں۔ (شعب الایمان ۳/۳۱۲' صحیح ابن خزیمہ ۳/۱۹۰ رقم الحدیث : ۱۸۸۶' الترغیب والترہیب ۶/۲۲ کتاب الصوم۔ مسند ابی یعلی الموصلی ۹/۱۸۰ رقم ۵۲۷۳' معجم طبرانی کبیر ۲۲/ص ۳۸۸ رقم الحدیث ۹۶۷)

یہ روایت اپنی تمام اسناد کے ساتھ بھی پایہ صحت کو نہیں پہنچتی بلکہ حد درجہ ضعیف ہے کیونکہ بیہقی کی سند میں محمد بن ابراہیم بن العلاء الشامی ضعیف راوی ہیں جیسا کہ امام دارقطنی فرماتے ہیں۔ کذاب ہے ابن عدی فرماتے ہیں منکر الحدیث وَعَامَةُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَحَادِیْثِہٖ غَیْرُ مَحْفُوْظَۃٍ۔ (تہذیب الکمال للمزی ج۱۶/۲۲ برقم الراوی ۵۶۱۶)

(۲) صحیح ابن خزیمہ اور مسند ابی یعلی الموصلی اور مجمع الزوائد ۳/ص ۱۴۱ میں بھی یہ روایت موجود ہے مگر اس کی سند میں جریر بن ایوب البجلی سخت ضعیف راوی ہے امام بخاری اسے منکر الحدیث کہتے ہیں جو کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک سخت ترین جرح ہے۔ (میزان الاعتدال ۱/ص ۳۹۲)

(۳) المعجم الکبیر لطبرانی ج ۲۲ ص ۳۸۸ میں بھی یہ روایت موجود ہے مگر اس سند میں الھیاج بن بسطام ضعیف ہے۔ (میزان الاعتدال ۴/ص ۳۱۸)

رمضان مومن کے لیے کیسا اور منافق کے لیے کیسا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو اس ماہ مبارک نے تم پر سایہ ڈالا ہے راوی بیان کرتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اٹھا کر یہ فرمایا کہ مسلمانوں پر اس مہینہ سے بڑھ کر بہتر کوئی مہینہ نہیں گزرا اور منافقین پر اس سے بڑھ کر کوئی برا مہینہ نہیں گزرا یقیناً اللہ پاک اس مہینہ کے آنے سے قبل ہی اس کے اجر و ثواب ونوافل وغیرہ کو لکھ دیتا ہے اور اسی طرح اس کی نافرمانیاں اور گناہ بھی لکھ دیتا ہے کیونکہ مومن تو اس کے آنے سے پہلے ہی اس کے لیے عبادت وسخاوت وغیرہ کی تیاریاں کر لیتے ہیں اور منافق بھی اس کے آنے سے پہلے مسلمانوں کی برائی ان کی ہجو اور ان کے عیبوں کی ٹٹول میں لگ جاتے ہیں پس یہ مومن کے لیے تو غنیمت ہے مگر منافق و فاجر اس کو غنیمت نہیں جانتے۔

(مسند احمد ۲/۳۷۲، صحیح ابن خزیمہ ۳/ص ۱۸۹، سنن کبریٰ بیہقی ۴/۳۰۴ یہ روایت بھی ضعیف ہے کیونکہ اس کی تمام سندوں میں تمیم مولیٰ ابی رمانہ مجہول ہے)

مکہ اور مدینہ میں رمضان:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکہ میں رمضان المبارک کا مہینہ پایا پھر روزے رکھے اور رات کو قیام کیا جتنا اس سے ہوسکا اللہ تعالیٰ اس کے لیے لاکھ رمضان کا ثواب لکھے گا اور ہر دن کے روزے کے بدلے ایک غلام کی آزادی کا ثواب ہوگا اور اسی طرح ہر ایک رات کے بدلے بھی ایک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب ہوگا اور ہر ایک دن کے بدلے ایک گھوڑا جو راہ جہاد میں دیا جائے گا اس کا ثواب ہوگا اور ہر دن اور ہر رات کو ایک ایک نیکی لکھی جائے گی۔ (سنن ابن ماجۃ کتاب المناسک باب صیام شهر رمضان بمکۃ رقم حدیث (۳۱۰۸))

اس کی سند میں عبدالرحیم متروک اور اس کا باپ زید بن الحواری ضعیف ہے۔

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضائل روزہ

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّآتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

﴿ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ﴾

(البقرہ:۱۸۷)

''رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اُتارا گیا، لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت کے واضح دلائل ہیں پس تم میں سے جو اس مہینہ میں موجود ہو تو اس کا روزہ رکھے۔''

برادرانِ اسلام!

محترم سامعین و سامعات!

گذشتہ خطبہ میں آپ نے سنا کہ ماہِ رمضان کو اللہ تعالیٰ نے بڑا شرف بخشا، اس میں ہدایت کا سرچشمہ...... عالمگیر...... روشن کتاب قرآن کا نزول فرمایا۔ اس ماہ کی عظمت وفضیلت کی بنا پر اس کے روزوں کا حکم صادر فرمایا۔

صوم کا معنی:...... قرآنِ کریم میں ہے: ﴿ وَالصَّائِمِيْنَ وَالصَّائِمَاتِ ﴾

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(الاحزاب:۳۵)...... ''روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں۔''

دوسرا مقام: ﴿ التَّائِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّائِحُوْنَ ﴾ (التوبہ:۱۱۲)

''توبہ کرنے والے...... عبادت کرنے والے...... حمد بیان کرنے والے...... روزہ رکھنے والے...... عربی لغت میں صوم...... الساحۃ...... اُردو فارسی میں روزہ...... ہر اس کام سے رُکنا جس سے شریعت روکے۔

حدیث:...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((الصِّيَامُ جُنَّةٌ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ وَإِنِ امْرُؤٌ قَاتَلَهُ أَوْ شَاتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ مَرَّتَيْنِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي.))

''روزہ ایک ڈھال ہے...... روزہ دار کوئی فحش کام نہ کرے...... جہالت کی باتیں نہ کرے...... اگر کوئی آدمی اس سے لڑے یا اسے گالیاں دے ...... تو روزہ دار اسے دو مرتبہ کہے میں روزہ دار ہوں...... مجھے اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزے دار) وہ میری وجہ سے اپنا کھانا...... پینا اور خواہشات کو چھوڑتا ہے۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب فضل الصوم، نمبر۱۸۹۴)

دوسری حدیث:...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((لَيْسَ الصِّيَامُ مِنَ الْأَكْلِ وَالشَّرْبِ إِنَّمَا الصِّيَامُ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ فَإِنْ سَابَّكَ أَحَدٌ أَوْ جَهِلَ عَلَيْكَ فَلْتَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ.))

''صرف کھانے پینے سے رُکنے کا نام ہی روزہ نہیں بلکہ بے ہودگی اور فحش سے بچنے کا نام روزہ ہے، اگر تجھے کوئی گالی دے یا جہالت کی باتیں کرے تو کہہ دے میں روزہ سے ہوں، میں روزہ سے ہوں۔''

(صحیح ابن خزیمہ، ج:۳،ص:۲۴۲ اسنادہ صحیح)

تیسری حدیث: ......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں: ((لَا تَسَابَّ وَأَنْتَ صَائِمٌ فَإِنْ سَابَّكَ أَحَدٌ فَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَإِنْ كُنْتَ قَائِمًا فَاجْلِسْ))...... ''روزہ کی حالت میں گالی نہ دے اگر تجھے کوئی گالے دے تو کہہ دے میں روزے دار ہوں اور اگر تو کھڑا ہے تو بیٹھ (تاکہ غصہ نہ آئے)'' (صحیح ابن خزیمہ، کتاب الصوم، ج:۳،ص:۲۴۱ سندہ صحیح)

چوتھی حدیث: ......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلَّهِ حَاجَةٌ فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ.))

''جس نے روزہ رکھ کر جاہلانہ بے ہودہ باتوں اور بے ہودہ کاموں کو نہ چھوڑا، اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب من لم یدع قول الزور، نمبر ۱۹۰۳)

پانچویں حدیث: ......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((كَمْ مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ (وفي

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدارمی) اِلَّا الظَّمَأُ.)) ''کئی روزے داروں کو سوائے بھوک پیاس کے کچھ نہیں ملتا۔'' (مسند احمد، ج:۲،ص:۴۴۱ و سنن داری، کتاب الرقاق، باب فی المحافظۃ علی الصوم)

ثابت ہوا کہ روزہ صرف کھانے پینے سے رُکنے کا نام نہیں...... بلکہ پورے جسم کو ممنوعات شرعیہ سے روکنے کا نام روزہ ہے۔

رکھیں روزہ تے کنیں روزہ روزہ مکھ زبانوں
ہتھیں روزہ تے پیریں روزہ روزہ دلوں بجانوں
تن دا روزہ من دا روزہ روزہ سارے دَم دا
ایسے روزے داراں اتے وسے مینہ کرم دا
ایسے روزے دا رب نے لوگو شان بلند بنایا
ایہو روزہ جسدے تاہیں ڈھال نبی فرمایا

پچھلے گناہ معاف:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)) ''جس نے ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے تو اسکے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔''

(بخاری کتاب الصوم، باب من صام رمضان ایمان و احتسابا، نمبر ۱۹۰۱)

منہ کی خوشبو:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِّيْحِ الْمِسْكِ.)) ''مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ ہے۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب ھل یقول انی صائم، نمبر ۱۹۰۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایس روزے دی خوشبو اعلیٰ پاس معبود باری
عنبر تے کستوری نالوں لگے بہت پیاری

ایہود روزہ روز قیامت دوزخ کولوں بچاوے
عیب تمامی پچھلے یارو ایہہ روزہ بخشاوے

ایہو روزہ جنت اندر کھڑسی روزے داراں
ایہو روزہ جسدے پاروں ملسن باغ بہاراں

اے مومن رکھ ایہ روزہ جو تینوں سمجھایا
سال پچھوں رمضان پیارا نال نصیباں آیا

خیر کا دروازہ:

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَ لَا أَدُلُّكَ عَلَى أَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ.))

''کیا میں تجھے بھلائی کے دروازے نہ بتاؤں؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ہاں کیوں نہیں، ضرور بتایئے ...... فرمایا: روزہ ایک ڈھال ہے صدقہ گناہوں کو اس طرح مٹاتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھاتا ہے۔''

(ترمذی، کتاب الایمان، باب فی حرمۃ الصلوۃ، نمبر: ۲۶۱۶)

ثابت ہوا کہ روزہ بھلائی کا دروازہ ہے ...... روزہ رکھنے سے بڑی بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں، آیئے میں وہ بھلائیاں عرض کروں۔

جسمانی بیماریوں کی شفاء:

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بن جراح فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مَالَمْ يُخَرِّقْهَا وَمَنِ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِبَلَاءٍ فِيْ جَسَدِهٖ فَهُوَ لَهُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حِطَّةٌ)) ...... ''روزہ ایسی ڈھال ہے جسے کوئی پھاڑ نہیں سکتا، جس آدمی کے جسم کو اللہ تعالیٰ مصیبت یعنی بیماری میں مبتلا کرے تو روزہ اس کے لیے ڈھال بن جاتا ہے۔''

(مسند احمد، ج:۱، ص:۱۹۵ و سنن الکبریٰ، ج:۴، ص:۲۷۰) اسنادہ حسن

فتنوں کا کفارہ:

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: ((فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِيْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَجَارِهٖ تُكَفِّرُهَا الصَّلٰوةُ وَالصَّوْمُ وَالصَّدَقَةُ وَالْاَمْرُ وَالنَّهْيُ .)) ...... ''انسان کی آزمائش ہے اس کے اہل میں ...... اس کے مال میں ...... اس کی اولاد میں ...... اس کے ہمسائیہ میں ...... اس کا کفارہ نماز ...... روزہ ...... صدقہ ...... امر بالمعروف ...... نہی عن المنکر ہے۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب الصلوٰۃ کفارۃ، نمبر ۵۲۵)

یعنی نماز ...... روزہ ...... صدقہ ...... اچھائی کا حکم دینا ...... برائی سے روکنا، یہ اعمال کرنے سے اللہ تعالیٰ انسان کو مذکورہ فتنوں سے بچائے گا۔

پاکدامنی کا ضامن:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((مَنِ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ)) ...... ''تم میں سے جو نکاح کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے کیوں کہ نکاح نظر کو (غیر محرمہ سے) روکتا ہے اور شرمگاہ کو بہت محفوظ رکھتا ہے اور جو نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ روزہ رکھے کیونکہ روزہ جنسی خواہش کو کمزور کرتا ہے۔'' (بخاری، کتاب الصوم، باب الصوم لمن خاف علی نفسہ العزبہ، نمبر ۱۹۰۵)

دعا قبول:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((ثَلَاثَةٌ لَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ الصَّائِمُ حَتّٰى يُفْطِرَ وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ.))
''تین آدمیوں کی دعائیں ردّ نہیں کی جاتیں...... روزہ دار کی افطاری تک دعا...... عادل حاکم کی دعا...... مظلوم کی دعا۔''

(ترمذی، کتاب الدعوات، باب العفو والعافیة، نمبر ۳۵۹۸۔ الشیخ عبدالرزاق المہدی نے اس کی سند کو حسن کہا ہے، تفسیر ابن کثیر سورۃ آیت نمبر...... کے تحت)

روزے کا ثواب:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي))

''ابن آدم کے ہر نیک کام کا بدلہ دس سے سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے سوائے روزہ کے کیونکہ یہ (خالص میرے لیے رکھا جاتا ہے) روزے دار میرے لیے اپنی خواہشات اور اپنا کھانا پینا چھوڑتا ہے۔''

(مسلم، کتاب الصیام، باب فضل الصیام، نمبر ۱۱۵۱)

یعنی ہر عمل کا ثواب لکھا جاتا ہے کسی کا دس گنا کسی کا اس سے زیادہ کسی کا سات سو گنا تک لکھا جاتا ہے، لیکن روزہ کا اس سے بھی زیادہ ہے۔ اللہ ہی کو معلوم ہے وہی دے گا۔

ڈھال :...... جب جنگوں میں تیر تلوار، نیزہ وغیرہ حربی ہتھیار تھے تو اس وقت ان ہتھیاروں کے حملوں کو روکنے کے لیے لوہے کی ڈھال کا استعمال تھا...... جس طرح ڈھال حملوں کو روکتی ہے، اسی طرح روزہ ایسی ڈھال ہے جو روزے دار سے جہنم اور دیگر عذابوں کو روکے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث :......حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ((اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ كَجُنَّةِ اَحَدِكُمْ مِّنَ الْقِتَالِ)) ......''روزہ اللہ کے عذابوں سے بچنے کی ڈھال ہے، جس طرح تم میں سے ہر کسی کی لڑائی سے بچنے کی ڈھال ہے۔''

(نسائی، کتاب الصیام ذکر الاختلاف علی محمد بن ابی یعقوب نمبر ۲۲۳۰ و ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب فی فضل الصلوٰۃ و مسند احمد، ج:۴، ص: ۲۱۷ سندہ صحیح)

شروع میں میں نے حدیث پیش کی کہ تم روزہ رکھ کر کوئی بے ہودہ کلام یا کام نہ کرو اگر کوئی تم میں سے لڑے تو تم کہہ دو میں روزہ دار ہوں، یعنی تم ہر چھوٹے بڑے گناہ سے روزہ ڈھال بناؤ، تو اللہ تعالیٰ ہر عذاب سے تمہارے لیے روزہ ڈھال بنا دے گا۔

جنت کا وعدہ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا: مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جس سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں......فرمایا:

((تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ))

''اللہ کی عبادت کر اسکے ساتھ کسی کو برابر نہ کر، فرضی نماز اور فرضی زکوٰۃ ادا کر اور رمضان کے روزے رکھ۔''

اس نے کہا: ((وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا)) ''مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں اس سے زیادہ نہ کروں گا۔'' جب وہ چلا گیا تو آپ نے فرمایا: ((مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلْیَنْظُرْ اِلٰی هٰذَا)) ''جو کسی جنتی آدمی کو دیکھنا چاہتا ہے وہ اسے دیکھ لے۔''
(بخاری، کتاب الزکاۃ، باب وجوب الزکوٰۃ، نمبر۱۳۹۷)

ثابت ہوا کہ عقیدہ توحید کے ساتھ نماز...... زکوٰۃ اور رمضان کے روزوں سے جنت نصیب ہوتی ہے۔

دو خوشیاں:

رسول معظم ﷺ نے فرمایا: ((لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ یَفْرَحُهُمَا اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ وَاِذَا لَقِیَ رَبَّهٗ فَرِحَ بِصَوْمِهٖ.))...... ''روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی روزہ افطار کے وقت...... دوسری خوشی اللہ کے دیدار کے وقت، اپنے روزہ کی وجہ سے۔'' (بخاری، کتاب الصوم، باب ھل یقول انی صائم، نمبر۱۹۰۴)

دو خوشیاں روزے داراں ہندیاں نصیب نے
گلاں ایہہ دسیاں ساہنوں ربدے حبیب نے
اک خوشی شام ویلے روزہ جدوں کھولدا
ماہِ رمضان آیا رحمتاں تھیں جھولدا

دو جی خوشی جدوں جنتاں نوں جاوناں
ملاقات ربدا دیدار جدوں پاوناں
فکر نہ غم کوئی حشر والے حول دا
ماہ رمضان آیا رحمتاں تھیں جھولدا

سفارشی:...... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

((اَلصِّیَامُ وَالْقُرْآنُ یَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَقُوْلُ الصِّیَامُ أَیْ رَبِّ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهْوَةَ فَشَفِّعْنِيْ فِیْهِ ...... وَیَقُوْلُ الْقُرْآنُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِي فِيْهِ فَيُشَفَّعَانِ ......))

''قیامت کے دن روزہ اور قرآن بندے کے لیے سفارش کرے گا روزہ کہے گا: اے میرے رب! میں نے اسے کھانے اور دیگر خواہشات سے روکا، اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما...... پھر قرآن کہے گا میں نے اسے رات کو سونے سے روکا اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما تو دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی۔''

(صحیح الترغیب والترھیب، کتاب الصوم، باب الترغیب فی الصوم، نمبر۹۸۴ و مسند احمد: ج:۲، ص:۱۷۴ مستدرک حاکم، ج:......ص: سندہ حسن صحیح)

حشر دا دیہاڑا سخت دل گھبراوناں
بھینا تے بھائی دوست کم نہیں آوناں
روزہ تے قرآن آوے جاوے چند گھولدا
ماہ رمضان آیا رحمتاں تھیں جھولدا

روزہ تے قرآن آکھے بندیاں گھبرائیں نہ
اسی تیرے یار ہوساں کوئی غم کھاویں نہ
مولا دے کول جا کے روزہ پہلے بولدا
ماہ رمضان آیا رحمتاں تھیں جھولدا

روزہ آکھے مولا ایہنے قدر میرا پایا سی
یاری لائی نال میرے دغا نہ کمایا سی
رکھ کے تے روزہ کم کیتا نہیں فضول دا
ماہ رمضان آیا رحمتاں تھیں جھولدا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخش دے خدایا، لہنوں رحمتاں دے نال توں
کر لے قبول ایہناں بڑا ذوالجلال توں
آ کے قرآن پھر مولا تاہیں بولدا
ماہ رمضان آیا رحمتاں تھیں جھولدا

سنیاں قرآن چھڈ نیندراں پیاریاں
رات نو جگائی رکھیا حافظاں تے قاریاں
منیاں فرمان ایہناں رب تے رسول دا
ماہ رمضان آیا رحمتاں تھیں جھولدا

سفارش قبول ہو سی پھر بیڑا ہوسی پار جی
دسیا مدینے والی سچی سرکار جی
جنتاں نوں جاوے بندہ خوشی خوشی جھولدا
ماہ رمضان آیا رحمتاں تھیں جھولدا

باب الریان سے جنت میں داخلہ:

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ أَيْنَ الصَّائِمُونَ فَيَقُومُونَ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ.))

''جنت میں ایک دروازے کا نام ریان ہے قیامت کے دن اس سے روزے داروں کے علاوہ کوئی داخل نہ ہوگا ...... آواز دی جائے گی روزے دار کہاں ہیں؟ تو وہ کھڑے ہوں گے (جب یہ داخل ہو جائیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے) تو دروازہ بند کر دیا جائے گا۔“

(بخاری، کتاب الصوم، باب الریان للصائمین، نمبر ۱۸۹۶)

صدیقین شہداء کی رفاقت:

حضرت عمرو بن مرہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ قبیلہ قضاعہ کا ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا: اگر میں گواہی دوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔ پانچ نمازیں پڑھوں، رمضان کے روزے رکھوں اور قیام کروں اور زکوۃ ادا کروں تو؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((مَنْ مَّاتَ عَلَى هٰذَا كَانَ مِنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ.)) ”جو یہ اعمال کرتا ہوا فوت ہوگا وہ صدیقین شہداء میں سے ہوگا۔“

(صحیح ابن خزیمہ، ج:۳، ص:۳۴۰ وابن حبان، ج:۸، ص:۲۲۳ حدیث نمبر ۳۴۳۸ اسنادہ صحیح)

اللہ کی راہ میں نکلے ہوئے روزہ:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا.))

”جو کوئی آدمی اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھے، اللہ تعالیٰ اس کے چہرہ کو ستر برس کی مسافت جہنم سے دُور کر دے گا۔“

(بخاری، کتاب الجہاد، باب فضل الصوم فی سبیل اللہ، نمبر ۲۸۴۰)

روزہ افطار کرانے کا ثواب:

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے گھر گئے، انہوں نے آپ کی خدمت میں روٹی...... زیتون کا تیل...... اور منقیٰ پیش کیا...... آپ نے تناول فرمایا...... پھر فرمایا: ((أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَكَلَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ)) ...... ''تمہارے ہاں روزے داروں نے روزہ افطار کیا اور تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا اور ملائکہ نے تمہارے لیے رحمت کی دعائیں کیں۔''

(ابوداؤد، کتاب الاطعمۃ، باب الدعا لرب الطعام، نمبر ۳۸۵۴ ومسند احمد، ج:۳، ص:۱۳۸ سندہ صحیح)

دوسری حدیث:...... حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ غَيْرَ اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الصَّائِمِ شَيْءٌ)) ''جو کسی کا روزہ افطار کرائے اس کے لیے اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا اور روزہ دار کا ثواب بھی کم نہ ہوگا۔''

(ترمذی، کتاب الصوم، باب فضل من فطر صائما، نمبر ۸۰۷ ومسند احمد، ج:۶، ص:۱۹۲ سندہ صحیح)

جو کوئی روزے دار کسے دا روزہ خوب کھلاوے
روزے دار برابر مولا اجر ثواب عطاوے
روزے دار اس تھیں ذرا ڈولے نہ گھبرائے
اس دے اجر ثواباں اندر کمی ذرا نہ آوے

روزہ توڑنے کی سزا:

حضرت ابوامامہ باہلی سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خوابی معراج بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ''میں ایسے لوگوں کے پاس سے گذرا جو اُلٹے لٹکائے ہوئے ہیں، ان کی باچھیں چیری گئی ہیں، خون بہہ رہا ہے ...... میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ جواب ملا کہ یہ روزہ کو وقت سے پہلے توڑ دیتے تھے۔''

(سنن الکبریٰ، ج:۴، ص:۲۱۶ ومستدرک حاکم، ج:۲، ص:۲۰۹ وصحیح ابن خزیمہ، نمبر ۱۸۶۵ وابن حبان، ۷۶۱۵ وطبرانی کبیر، ج:۸، ص:۱۵۷، اسنادہ صحیح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس عنوان میں ضعیف اور موضوع روایات

پروازِ کوّا کی طرح جہنم سے دُوری:

جو آدمی اللہ کی رضا کے لیے ایک دن کا روزہ رکھے، اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے اتنا دُور کر دے گا جتنا کوّا مرنے تک پرواز کر لے۔

(مسند احمد، ۲، ص:۵۲۶ و مسند ابی یعلی، ج:۲، ص:۲۲۲، وشعب الایمان، ج:۳، ص:۲۹۹ سند میں لہیعہ بن عقبہ مستور اور عن رجل مجہول راوی ہیں۔)

تمام نیکیاں ختم روزہ باقی:

قیامت کے دن جب اللہ اپنے بندے سے حساب لے گا تو جو اس کے اعمال میں ظلم گناہ نکلے گا تو اس کی نیکیاں حق والوں کو دے گا، ظلم ابھی باقی ہوں گے کہ نیکیاں ختم ہو جائیں گی، پھر اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے مظلوموں کو بدلہ دے گا اور اسے روزہ کے ذریعہ جنت میں داخل کرے گا۔

(سنن الکبریٰ للبیہقی، ج:۴، ص:۲۷۴ سند منقطع ہے، سفیان بن عینیہ سے آگے سند ہی نہیں۔)

رمضان میں پانچ خصوصی عنایتیں:

آپ کی طرف منسوب ہے کہ میری اُمت کو دوسری اُمتوں سے علیحدہ پانچ عنایتیں ہوئیں:

۱۔ روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک کستوری سے زیادہ۔

۲۔ افطاری تک ملائکہ روزے دار کے لیے بخشش مانگتے رہتے ہیں۔

۳۔ ہر دن اللہ جنت کو مزین کرتا ہے، فرماتا ہے اس میں ہر کٹھن مشقتیں کرنے والے ٹھکانہ کریں گے۔

۴۔ پورا مہینہ سرکش شیاطین جکڑ دیے جاتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ رمضان کی آخری رات اللہ ان کو بخش دیتا ہے۔

صحابہ نے پوچھا کیا آخری رات لیلۃ القدر ہے، فرمایا: نہیں۔ اس رات تو کام کی تکمیل پر مزدوروں کی مزدوری دی جاتی ہے۔

(مسند احمد، ج:۲، ص:۲۹۲ و مسند حارث، ج:۱، ص:۴۱۰ مشکل الآثار للطحاوی، ج:۷، ص:۳۱ سند میں ہشام بن ابی ہشام متروک راوی ہے۔)

ان میں سے بعض باتوں کی تائید صحیح احادیث سے بھی ہے۔

روزے کا ثواب:

• جو کوئی بغیر عذر رمضان کا روزہ چھوڑ دے گا پھر پوری زندگی روزہ رکھے تو اس کے ثواب کو پورا نہیں کر سکتا۔

(ترمذی، کتاب الصوم، باب الافطار متعمدا نمبر ۷۲۳ و ابوداؤد، نمبر ۲۳۹۶ و ابن ماجہ، نمبر ۱۶۶۳ و احمد، ج:۲، ص:۳۸۶ ضعیف الجامع الصغیر للالبانی، ۵۴۶۲۔ امام بخاری نے بھی اسے تعلیقاً نقل کیا ہے۔ حافظ ابن حجر نے فرمایا: اس میں تین علتیں ہیں۔ (۱) اضطراب، (۲) ابوالمطوس راوی مجہول اور (۳) ابوالمطوس کے باپ کا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماع مشکوک ہے۔ سند ابن المطوس کے سبب ضعیف ہے۔)

ملائکہ کی دعا:

اُم عمارہ کے گھر آنحضرت ﷺ تشریف لے گئے تو اس کی برادری کے لوگ بھی اس کے گھر آ گئے، اس نے آپ کے سامنے پھل رکھا، آپ کھانے لگے، ایک آدمی نے علیحدگی کی آپ نے وجہ پوچھی، اس نے عرض کی: میں نے روزہ رکھا ہے، فرمایا: جب روزے دار کے سامنے کھایا جائے تو ملائکہ روزہ دار کے لیے دعا کرتے ہیں۔

(مسند احمد، ج:۶، ص:۳۶۵ والترمذی، کتاب الصوم، نمبر ۷۸۵ و ابن ماجہ، الصیام، نمبر ۱۷۴۸ سند لیلی مولاۃ حبیب کے سبب ضعیف ہے۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افطاری کرانے سے مصافحہ جبریل:

جو حلال کمائی سے کسی کا روزہ افطار کرائے تو ملائکہ رمضان کا مہینہ اس کے لیے دعا کرتے ہیں، لیلۃ القدر کی رات جبریل اس سے مصافحہ کرتا ہے، بوقت مصافحہ دل نرم اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں، ایک صحابی نے عرض کیا: جس کے پاس زیادہ کھانا نہ ہو؟ فرمایا: ایک مٹھی طعام سے افطار کرائے۔ عرض کیا: جس کے پاس یہ بھی نہ ہو؟ فرمایا: گھونٹ پانی سے ہی کرا دے۔

(ضعیف ترغیب والترھیب ج:۱،ص:۱۶۴ شیخ البانی نے فرمایا: ضعیف جداً)

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احکامِ روزہ

((إنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

برادرانِ اسلام!

محترم سامعین وسامعات!

گذشتہ خطبہ میں روزہ کے آداب اللہ کی توفیق سے میں نے عرض کیے تھے آج بھی ان شاء اللہ روزہ کے احکام ومسائل پر ہی گفتگو ہوگی۔

روزہ میں جو کام جائز نہیں

وصال:......حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَا تُوَاصِلُوْا...... ''وصال نہ کرو'' یعنی ایک روزے کو دوسرے روزے سے بغیر سحری کھائے ملا دینا۔

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آپ بھی تو وصال کرتے ہیں۔ فرمایا: ''میں تم جیسا نہیں میں رات کو کھلایا پلایا جاتا ہوں۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب الوصال ومن قال لیس فی اللیل صیام نمبر۱۹۶۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ عیسائیوں کا طریقہ ہے:

حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کی بیوی نے کہا میں نے ارادہ کیا کہ میں دو دن کا ملا کر روزہ رکھوں تو حضرت بشیر نے مجھے منع کیا، کہا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے اور فرمایا یہ عیسائیوں کا کام ہے۔

(مسند احمد، ج:۵،ص:۲۲۵، وطبرانی کبیر، ج:۲،ص:۳۴، وتفسیر ابن ابی حاتم، ج:۲،ص:۳۴ اسنادہ صحیح)

شور اور فحش گوئی:

رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّهٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْيَقُلْ اِنِّي امْرُءٌ صَائِمٌ))

”تم میں سے جب کسی نے کسی دن روزہ رکھا ہو تو نہ وہ فحش گوئی کرے اور نہ شور ڈالے، اگر کوئی اسے گالی دے یا کوئی لڑنا چاہے تو یہ کہہ کر ٹال دے کہ میں روزے دار ہوں۔“

(بخاری، کتاب الصوم باب ھل یقول انی صائم اذا شتم نمبر ۱۹۰۴)

جاہلانہ گفتگو:

نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا: ((اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ)) ”روزہ ایک ڈھال ہے تو روزے دار نہ فحش گوئی کرے نہ جہالت کی باتیں کرے۔“

(بخاری، کتاب الصوم، باب فضل الصوم نمبر ۱۸۹۴)

ناک میں مبالغہ سے پانی چڑھانا:

حضرت لَقِیط بن صَبِرَہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوء کا طریقہ بتاتے ہوئے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((إِسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا))

''اچھی طرح وضو کر انگلیوں کے درمیان خلال کر روزے کے بغیر ہے تو ناک میں خوب پانی چڑھا''

(ابوداؤد، کتاب الطہارۃ، باب فی الاستنثار نمبر۱۴۲۔ والترمذی نمبر ۷۸۸ وابن ماجہ نمبر ۴۰۷ سندہ صحیح)

اس میں روزہ کی احتیاط ہے کہ ناک میں مبالغہ سے پانی نہ چڑھائے کہ حلق میں نہ چلا جائے۔

روزہ توڑنے والے افعال

ابتدائے فرضیت رمضان:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو صحابہ کرام پورا رمضان اپنی ازواج سے جنسی خواہشات کے لیے قریب نہ جاتے، بعض سے کنٹرول نہ ہوا وہ خفیہ طور پر ایسا کرگذرے۔

(صحیح بخاری، کتاب التفسیر ،سورہ بقرہ، آیت نمبر ۱۸۷، حدیث نمبر: ۴۵۰۸)

لیلۃ الصیام کی حلت کا سبب:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ﴿ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ ﴾ آیت نازل ہونے سے پہلے عشاء کی نماز کے بعد کھانا پینا بیویوں سے جماع کرنا افطاری تک حرام تھا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک دن عشاء کے بعد تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھے رہے گھر گئے تو بیوی کو سوتے ہوئے پایا (گمان کیا کہ شاید اس نے سونے کا بہانہ بنایا ہے) مجامعت کا ارادہ کیا، اس نے کہا: میں سوگئی تھی، آپ نے فرمایا: تو نہیں سوئی تھی، پھر مجامعت کی پھر صبح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سارا معاملہ عرض

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا۔اسی طرح کا واقعہ کعب بن مالک سے ہوا۔

(تفسیر ابن کثیر تفسیر سورۂ بقرہ آیت نمبر ۱۸۷ شیخ عبدالرزاق المہدی نے فرمایا کہ اس حدیث کے شوہد بھی ہیں۔)

قیس بن صرمہ کا واقعہ:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شروع اسلام میں جب روزے کی افطاری کا وقت آتا تو اگر کوئی روزہ دار افطاری سے پہلے بھی سو جاتا تو اس رات اور آئندہ دن افطاری تک نہ کھاتا نہ پیتا...... حضرت قیس بن صرمہ انصاری رضی اللہ عنہ روزے سے تھے، افطاری کے وقت بیوی کے پاس آئے، پوچھا: تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے، اس نے کہا: اس وقت تو کچھ نہیں البتہ میں کہیں سے لاتی ہوں...... وہ سارا دن کام کر کے تھکے ہوئے تھے نیند غالب آئی اور وہ سو گئے...... بیوی واپس آئی تو انہیں سوتے پایا کہا: افسوس! تم (کھانے پینے) سے محروم رہ گئے...... دوسرے دن دوپہر کو بھوک، پیاس سے بے ہوش ہو گئے۔ پھر اس کا ذکر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

﴿ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ عَفَا عَنْكُمْ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ﴾ (البقرہ:۱۸۷)

”تمہارے لیے روزوں کی راتوں میں عورتوں سے مباشرت حلال کی گئی ہے وہ تمہارا لباس اور تم ان کا لباس ہو...... اور جو تم خفیہ طور پر کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے جان لیا ہے، اللہ نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں معاف کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اب روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں سے مباشرت کرو اور جو اللہ نے تمہارے لیے لکھا ہے اسے تلاش کرو اور سیاہ دھاگہ سے سفید دھاگہ یعنی فجر ظاہر ہونے تک کھاؤ پیو پھر رات تک روزہ پورا کرو۔"

بحالت روزہ ہمبستری:

روزوں کی راتیں تو حلال ہو گئیں لیکن دن کو بحالت روزہ مجامعت روزہ توڑ دے گا روزہ کی قضاء اور کفارہ دینا پڑے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (سلمہ بن صخر رضی اللہ عنہ) نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میں تباہ ہو گیا...... فرمایا: کیا ہوا۔ عرض کیا: میں نے بحالت روزہ اپنی بیوی سے جنسی خواہش ادا کر لی......

فرمایا: تیرے پاس کوئی غلام ہے جسے تو آزاد کرے؟...... عرض کیا: نہیں۔

فرمایا: کیا تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھ لے گا؟...... عرض کیا: نہیں۔

فرمایا: کیا تجھے ساٹھ مسکینوں کا کھانا کھلانے کی طاقت ہے؟...... عرض کیا: نہیں۔

پھر تھوڑی دیر کے بعد آپ کی خدمت میں کھجوروں کا عرق (کھجور کی چھال کا بنا ہوا بڑا تھیلا) پیش کیا گیا...... آپ نے فرمایا: سائل کہاں ہے؟...... عرض کیا: میں حاضر ہوں۔ فرمایا: یہ عرق لے لو اور اسے صدقہ کر دو...... عرض کیا: میں اپنے سے زیادہ غریب کو دوں؟...... اللہ کی قسم! سارے شہر میں کوئی گھر میرے گھر سے زیادہ غریب نہیں...... نبی کریم ﷺ سن کر ہنس پڑے، حتی کہ آپ کے اگلے دانت دکھائی دیے، فرمایا: اچھا اپنے گھر والوں کو ہی کھلا دو۔

(بخاری، کتاب الصوم، باب اذا جامع فی رمضان ولم یکن لہ شیء، نمبر ۱۹۳۶)

ثابت ہوا کہ جماع سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے کفارہ اور قضاء کی ادائیگی لازمی ہے، کفارہ تو سن لیا، اب قضاء کا حکم بھی سن لیجیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ((صُمْ يَوْمًا وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ)) ''ایک دن کا روزہ رکھ اور اللہ سے بخشش مانگ۔''

(ابوداود، کتاب الصیام، باب کفارۃ من اتی اھلہ فی رمضان نمبر ۲۳۹۳ سندہ صحیح)

ابن ماجہ میں قضاء کی مزید وضاحت ہے ((وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ))...... اس روزہ کی جگہ ایک روزہ رکھ۔

(ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب کفارۃ من افطر یوما من رمضان، نمبر ۱۶۷۱ سندہ صحیح)

کیا عورت پر بھی کفارہ ہے؟

مذکورہ حدیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ آپ کو علم تھا کہ جماع عورت سے ہوا لیکن آپ نے کفارہ اور قضاء کا حکم صرف مرد کو دیا عورت کو نہیں، اس لیے عورت پر نہ کفارہ ہے نہ قضا نہ ہی اس کا روزہ ٹوٹا۔

اگر جماع میں عورت کی رضامندی شامل ہو تو پھر اس پر کفارہ اور قضاء ہوگی۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا بھی یہی فتویٰ ہے۔

اگر بھول کر جماع کیا تو؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ اَفْطَرَ فِيْ رَمَضَانَ نَاسِيًا فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَلَا كَفَّارَةٌ))

''جو آدمی رمضان میں بھول کر روزہ افطار کر لے تو اس پر کوئی قضاء اور کوئی کفارہ نہیں۔''

(سنن الکبریٰ للبیہقی، ج:۴، ص:۲۲۹ وصحیح ابن خزیمہ، ج:۳، ص:۲۳۹، نمبر ۱۹۹۰ ومستدرک حاکم، ج:۱، ص:۴۳۰ اسنادہ جید)

حیض اور نفاس:

عید کے دن نبی کریم ﷺ نے عورتوں کو دورانِ خطاب فرمایا: تم صدقہ خیرات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیادہ کرو کیونکہ میں نے جہنم میں زیادہ عورتیں دیکھیں، عورتوں نے کہا: کیوں یا رسول اللہ ﷺ؟ فرمایا: تم دین اور عقل میں ناقص ہونے کے باوجود اپنے شوہروں کو لعن طعن اور ناشکری کرتی ہو...... عورتوں نے کہا: ہماری عقل اور دین میں کیا نقصان ہے؟ فرمایا: عقل میں نقصان کہ مرد کے مقابل نصف گواہی ہے ((اِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ قُلْنَ بَلٰی قَالَ فَذٰلِكَ مِنْ نُقْصَانِ دِيْنِهَا)) ''جب عورت حائضہ ہوتی ہے نہ نماز پڑھتی ہے نہ روزہ رکھتی ہے، انہوں نے کہا: ہاں یہ تو ٹھیک ہے۔ فرمایا یہ اس کے دین کا نقصان ہے۔''

(بخاری، کتاب الحیض، باب ترک الحائض الصوم، نمبر ۳۰۴)

اس حدیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ حائضہ عورت کو نہ نماز جائز ہے نہ روزہ۔ سحری سے غروبِ آفتاب تک جب بھی حیض آ گیا اسی وقت روزہ ختم۔ یہی حکم نفاس والی عورت کے لیے ہے۔

بے ہوش کا روزہ:

اگر طلوعِ فجر سے غروبِ آفتاب تک کوئی بے ہوش رہا تو اس کا روزہ نہیں وہ اس کی قضاء دے کیونکہ روزہ خواہشات پر کنٹرول کرنے کا نام ہے جو اتنا لمبا بے ہوش ہوا نہ اس کی خواہشات اُبھریں نہ کنٹرول کا معاملہ پیش آیا۔

قضا دے کیونکہ یہ ایک مریض کے حکم میں ہے فرمایا:

﴿ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ﴾

(البقرہ: ۱۸۴)

''جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا سفر پر ہو تو اور دنوں میں ان کی گنتی کے مطابق قضاء دے۔''

نکسیر پھوٹنے ...... خون ٹیسٹ کروانے ...... بچے کو دودھ پلانے سے روزہ نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹوٹتا۔

افطاری کے مسائل:

جب مذکورہ احکام کے مطابق روزہ مکمل ہوا تو افطاری کا مسئلہ پیش آیا تو آیئے افطاری کے بارے سنئے!

افطاری میں جلدی:

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ))

''لوگ اس وقت تک بھلائی سے زائل نہیں ہوں گے جب تک روزے کی افطاری میں جلدی کریں گے۔''

(بخاری، الصوم، باب تعجیل الافطار، نمبر ۱۹۵۷)

دوسری حدیث:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پیش کرتے ہیں کہ:

((لَا يَزَالُ الدِّيْنُ ظَاهِرًا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ اِنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى يُؤَخِّرُوْنَ))

''دین اس وقت تک غالب رہے گا جب تک لوگ افطاری میں جلدی کریں گے کیونکہ یہود ونصاریٰ دیر سے افطاری کرتے ہیں۔''

(ابوداؤد، کتاب الصوم، باب مایستحب من تعجیل الفطر، نمبر ۲۳۵۳ وابن ماجہ، نمبر ۱۶۹۸ ومسند احمد، ج:۱، ص:۴۵۰ سندہ صحیح)

تیسری حدیث:......حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بیان کرتے ہیں کہ ((لَا تَزَالُ أُمَّتِيْ عَلٰى سُنَّتِيْ مَالَمْ تَنْتَظِرْ بِفِطْرِهَا النُّجُوْمَ)) ''میری اُمت اس وقت تک میری سنت پر قائم رہے گی جب تک روزے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی افطاری میں ستاروں کا انتظار نہ کرے گی۔''

(صحیح ابن خزیمہ، ج:۳، ص:۲۷۵ و مستدرک حاکم، ج:۱، ص:۴۳۴ سندہ صحیح)

چوتھی حدیث:......حضرت ابو عطیہ فرماتے ہیں کہ میں اور مسروق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، عرض کی: ہم میں سے ایک ساتھی روزہ جلدی افطار کرتا اور نماز بھی جلدی پڑھتا ہے اور دوسرا روزہ بھی دیر سے افطار کرتا اور نماز بھی دیر سے پڑھتا ہے، فرمایا: جلدی والا کون ہے؟......ہم نے عرض کیا: ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔ فرمایا: ((كَذَالِكَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ......)) ''رسول کریم ﷺ بھی ایسے ہی (جلدی) کیا کرتے تھے۔''

(مسلم، الصیام، باب فضل السحور وتاکید استحبابہ نمبر ۱۰۹۹)

افطاری کا وقت:

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (فتح مکہ) کے سفر میں تھے، آپ روزہ سے تھے ((فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ)) جب سورج غروب ہوا تو آپ نے (حضرت بلال سے) فرمایا: کھڑے ہو جاؤ۔ ہمارے لیے ستو گھولو......عرض کیا: تھوڑی دیر ٹھہر جائیے......فرمایا: اتر کر ستو گھولو...... اس نے پھر عرض کیا: آپ تھوڑی دیر ٹھہرتے (تو بہتر ہوتا) فرمایا: اتر کر ہمارے لیے ستو گھول......عرض کیا: ((إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا)) آپ کے سامنے ابھی دن باقی ہے (حضرت بلال نے غروبِ شمس کے بعد کی سرخی کو بھی دن ہی سمجھا) تو آپ نے فرمایا: اتر کر ہمارے لیے ستو گھول......پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ستو گھولے، آپ نے نوش کیے، تو فرمایا:

((إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَاهُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ.))

''جب تم دیکھو کہ ادھر (مشرق) سے رات آ گئی تو روزہ دار روزہ افطار کر لے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بخاری، کتاب الصوم، باب متی یحل فطر الصائم، نمبر ۱۹۵۵)

صحابی کا عمل:

بخاری میں تعلیقاً ہے کہ ((وَاَفْطَرَ اَبُوْ سَعِيْدِ نِ الْخُدَرِيُّ حِيْنَ غَابَ قُرْصُ الشَّمْسِ)) ''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے سورج کی ٹکیہ غائب ہوتے ہی روزہ افطار کر لیا۔''

(بخاری تعلیقاً، کتاب الصوم، باب متی یحل فطر الصائم، حدیث نمبر ۱۹۵۴ سے قبل)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا عمل:

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن نباح سے پوچھا ((غَرَبَتِ الشَّمْسُ)) سورج غروب ہو چکا ہے۔ اس نے کہا: جلدی نہ کرو...... آپ نے پھر پوچھا: سورج غروب ہو چکا ہے؟ جب اس نے جی ہاں کہا تو آپ نے روزہ افطار کیا، پھر (سواری) سے اُترے اور نماز پڑھی۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، ج:۲، ص:۴۳۰ کتاب الصیام باب فی تعجیل الافطار)

ایک اعتراض:......شیعہ حضرات غروبِ شمس پر افطار کرنے میں اعتراض کرتے ہیں کہ قرآن پاک نے بیان کیا ﴿ وَاَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى اللَّيْلِ ﴾ ''کہ رات تک روزے کو پورا کرو۔'' پھر کہتے ہیں کہ رات تو اندھیرا چھانے سے شروع ہوتی ہے۔

جواب:......قرآن کی تفسیر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے۔ آپ نے غروبِ شمس کے وقت فرمایا تھا کہ جب تم ادھر (مشرق) سے رات آتی دیکھو تو افطار کر لو، پھر آپ نے خود بھی غروبِ شمس کے وقت ہی افطار کیا...... ثابت ہوا کہ رات غروبِ شمس سے شروع ہوتی ہے۔

دوسرا جواب:......قمری ماہ کی پہلی رات کا چاند اکثر غروبِ شمس کے بعد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی طلوع ہو جاتا ہے۔ اور چاند دیکھتے ہی مہینہ کی یکم تاریخ شروع ہو جاتی ہے جس کو سب مانتے ہیں...... اگر اندھیرا چھانے سے پہلے غروبِ شمس کے بعد رات شروع نہیں ہوئی تو مہینہ کی یکم تاریخ کیسے شروع ہوگی...... رات دن سے پہلے آتی ہے اسی لیے قمری مہینہ کی ہر تاریخ کا شروع غروبِ شمس سے ہوتا ہے۔

معترضین کی دوسری دلیل:

حمید بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما رات کے اندھیرے کا انتظار کرتے، پھر مغرب کی نماز پڑھتے پھر روزہ افطار کرتے اور یہ عمل رمضان میں کرتے تھے۔

(مؤطا امام مالک، کتاب الصیام، باب فی تعجیل الفطر نمبر ۶۴۰ وسنن الکبریٰ للبیہقی، ج:۱، ص: ۴۴۸۔ طبقات ابن سعد ج:۵، ص:۱۵۴ میں ہے کہ میں نے عمر اور عثمان کو دیکھا باقی وہی الفاظ جو مذکور ہوئے)

جواب:...... یہ روایت منقطع ہے کیونکہ حمید بن عبدالرحمٰن بائیس ہجری میں پیدا ہوئے اور حضرت عمر کی وفات تیئس ہجری میں ہوئی۔ اب غور فرمائیں ایک سال کے بچے نے حضرت عمر کو کیا دیکھا اور کیسے روایت کیا؟

اسی لیے محمد بن سعد نے فرمایا: ((وَاِنَّ حُمَيْدًا لَمْ يَرَ عُمَرَ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا)) کہ حمید بن عبدالرحمٰن نے حضرت عمر کو نہ دیکھا نہ ان سے کچھ سنا۔

یہ ایک سو پانچ ہجری میں فوت ہوا لیکن غلط ہے صحیح یہ ہے کہ یہ پچانویں ہجری میں تہتر برس کی عمر میں فوت ہوئے۔

(طبقات ابن سعد ج:۵، ص:۱۵۵ اور یہی امام مزی نے بھی نقل کیا ہے۔ تہذیب الکمال، ج:۷، ص:۳۸۱)

لہٰذا یہ روایت منقطع ضعیف ہونے کی وجہ سے دلیل نہ بنی بلکہ براہین ودلائل میں غروبِ شمس کے وقت ہی افطاری سنت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر بے علمی میں قبل از وقت افطار کر لیا تو؟

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں ((اَفْطَرْنَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ يَوْمَ غَيْمٍ ثُمَّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ)) ''کہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ مبارک میں ایک مرتبہ بادل تھا، ہم نے روزہ افطار کر لیا تو بعد میں سورج نکل آیا۔''

(بخاری، کتاب الصیام، باب اذا افطر فی رمضان ثم طلعت الشمس، نمبر ۱۹۵۹)

دوسری حدیث:...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِذَا نَسِيَ فَاَكَلَ وَشَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهٗ فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ))

''جب کوئی روزے دار بھول کر کھا پی لے تو وہ اپنے روزے کو پورا کرے کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب الصائم اذا اکل اوشرب ناسیاً نمبر ۱۹۳۳)

تیسری حدیث :...... حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ.))

''بے شک اللہ تعالیٰ نے میری اُمت سے غلطی اور بھول کر یا زبردستی کرائے گئے گناہ کو معاف کر دیا ہے۔''

(ابن ماجہ، کتاب الطلاق، باب طلاق المکرہ والناسی، نمبر ۲۰۴۳ سندہ صحیح)

قرآنی دلیل:

﴿ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَ لٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلُوبُكُمْ ﴾ (الاحزاب:۵)

''جو تم غلطی سے گناہ کرو اس میں کوئی نقصان نہیں البتہ جو تمہارے دلوں نے عمداً گناہ کیا (اس کی پکڑ ہوگی)''

الحاصل :......جو آدمی بادل وغیرہ کی وجہ سے...... ٹائم معلوم نہ ہونے پر غروبِ شمس سے قبل روزہ افطار کرے، پھر بعد میں سورج نظر آ گیا تو اب غروبِ شمس تک روزہ پورا کرلے اس کا روزہ ہو گیا اس پر قضاء نہیں۔

افطاری کس چیز سے:

آج اکثر لوگ سموسہ وغیرہ کے اتنے شوقین ہیں کہ سموسہ سے ہی افطاری کرتے ہیں، میں اسے ناجائز نہیں کہتا البتہ مسنون طریقہ کی رغبت دلانے کے لیے حدیث پیش کرتا ہوں:

((كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُفْطِرُ عَلَى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ رُطَبَاتٌ فَعَلَى تَمَرَاتٍ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَمَرَاتٍ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ.))

''رسول اللہ ﷺ نمازِ مغرب سے پہلے تازہ کھجوروں سے روزہ افطار کرتے...... اگر تازہ کھجوریں نہ ہوتیں تو چھواروں سے روزہ افطار کرتے ...... اگر چھوارے بھی نہ ہوتے تو پانی کے چند گھونٹوں سے روزہ افطار کرتے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ابوداؤد، کتاب الصیام، باب ما یفطر علیہ نمبر ۲۳۵۶ ترمذی الصوم، باب ما یستحب علیہ الافطار نمبر ۶۹۶ و مسند احمد، ج:۳، ص:۱۶۴ سندہ صحیح)

ستو سے روزہ کھولنے والا آپ کا عمل بخاری کے حوالہ سے پیچھے گزر چکا ہے۔

افطاری کی دعا:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو کہتے:

((ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ))

''پیاس چلی گئی رگیں تر ہو گئیں اور ان شاء اللہ اجر ثابت ہو گیا۔''

(ابوداؤد، کتاب الصوم، باب القول عند الافطار نمبر ۲۳۵۷ ومستدرک حاکم ج:۱، ص:۴۲۲ سندہ حسن)

اس عنوان میں ضعیف اور موضوع روایات

روزے دار کا قیلولہ:

فرمایا: سحری کھانے سے دن کے روزے پر مدد حاصل کرو اور دن کے قیلولہ سے قیام اللیل پر مدد حاصل کرو۔

(ابن ماجہ کتاب الصیام، باب فی السحور نمبر ۱۶۹۳ وصحیح ابن خزیمہ، ج:۳، ص:۲۱۴، ۱۹۳۹ ومستدرک حاکم، ج:۱، ص:۵۸۸ سند میں زمعہ بن صالح ضعیف ہے۔)

بحالت روزہ عصر تک مسواک:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، تیرے لیے عصر تک مسواک جائز ہے جب تو عصر پڑھ لے تو مسواک کو ڈال دے کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ صائم کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منہ کی خوشبو اللہ کے نزدیک کستوری سے زیادہ ہے۔

(سنن الکبریٰ، ج:۴، ص:۲۷۴ و سنن دار قطنی، کتاب الصیام، باب السواک للصائم، سند میں عمر بن قیس بندل متروک راوی ہے۔)

صائم کا تحفہ:

آپ نے فرمایا: روزے دار کے لیے بہترین تحفہ تیل اور عود ہے۔

(ترمذی، الصوم، باب فی تحفۃ الصائم نمبر ۸۰۱۔ وطبرانی کبیر، ج:۳، ص:۸۸ و مسند ابی یعلیٰ، ج:۲، ص:۱۳۴ و شعب الایمان للبیہقی ج:۳، ص:۴۲۰ سند میں سعد بن طریف متروک وضاع راوی ہے۔)

روزہ کھولنے کی دعا:

آپ جب روزہ افطار کرتے تو کہتے:

((اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ .))

(ابو داؤد، الصوم، باب القول عند الافطار نمبر ۲۳۵۸ و شعب الایمان، ج:۳، ص:۴۰۶ و سنن الکبریٰ للبیہقی، ج:۴، ص:۲۳۹ سندہ مرسل)

دوسری سند طبرانی اوسط ج:۷، ص:۲۹۸ وطبرانی صغیر، ج:۲، ص:۱۳۳ سند میں داؤد بن الزبرقان سخت ضعیف راوی ہے۔ البتہ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے ضعیف ابو داؤد نمبر ۵۱۰ و جامع الصغیر نمبر ۴۶۴۴ و ارواء الغلیل میں ضعیف کہا ہے اور مشکوٰۃ نمبر ۱۹۹۴ میں حسن کہا ہے۔)

اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن اور صحیح احادیث کے مطابق روزہ کے احکام و مسائل کو سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آدابِ روزہ

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ.

﴿ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ﴾ (البقرہ:۱۸۷)

”اور تم کھاؤ اور پیو حتی کہ تمہیں سیاہ دھاگے کے بعد سفید دھاگہ نظر آنے لگے یعنی فجر ہو جائے، پھر رات تک روزے کو پورا کرو۔“

برادرانِ اسلام!

محترم سامعین حضرات!

گذشتہ خطبہ میں آپ نے اللہ کی توفیق سے روزہ کے فضائل و برکات سماعت فرمائے، آج ان شاء اللہ میں عرض کروں گا ”روزہ کے آداب طریقہ کار“

روزہ کب فرض ہوا؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عاشورا کا روزہ رکھتے اور صحابہ کو بھی اس کا حکم دیتے، پھر جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو فرمایا جس کا جی چاہے عاشورا کا روزہ رکھے جو نہ چاہے نہ رکھے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بخاری، کتاب الصوم، باب صیام یوم عاشورا، نمبر ۲۰۰۱)

چاند دیکھ کر روزہ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُومُوا ثَلَاثِينَ يَوْمًا))

''جب تو ہلال یعنی رمضان کا چاند دیکھو تو (صبح) روزہ رکھو پھر (شوال) کا چاند دیکھ کر روزے چھوڑ دو پس اگر بادل ہو تو پورے تیس روزے رکھو۔''

(مسلم، کتاب الصیام، باب وجوب صوم رمضان لرؤیۃ الہلال، نمبر ۱۰۸۱)

چاند دیکھنے کی دعا:

ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چاند دیکھتے ہی یہ پڑھتے:

((اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ.))

''اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ تو اسے ہم پر امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کے ساتھ اسے طلوع فرما اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جسے تو پسند کرتا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں ان کاموں کی توفیق عطا کر جن سے تو راضی ہوتا ہے...... اے چاند ہمارا اور تیرا رب اللہ ہے۔''

(صحیح ابن حبان، ج:۳،ص:۱۷۱ اور الترمذی، کتاب الدعوات، نمبر ۳۴۵۱ سندہ حسن بالشواہد)

چاند کے بارے گواہی:

ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے چاند دیکھنا شروع کیا: ((فَأَخْبَرْتُ النَّبِيَّ اِنِّي رَأَيْتُهُ فَصَامَ وَأَمَرَ النَّاسَ بِصِيَامِهِ))...... میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی کہ میں نے چاند دیکھا ہے تو آپ نے خود بھی رمضان کا روزہ رکھا اور لوگوں کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی اس کا حکم دیا۔“

(ابوداؤد، کتاب الصوم، باب شہادة الواحد علی رؤیة ہلال رمضان، نمبر۲۳۴۲ سندہ صحیح)

رمضان کے چاند بارے ایک گواہی بھی کافی:

ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے رمضان کا چاند دیکھا ہے، آپ نے پوچھا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں...... اس نے کہا: جی ہاں...... تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ((اَذِّنْ فِي النَّاسِ يَا بِلَالُ اَنْ يَّصُوْمُوْا غَدًا)) ”اے بلال لوگوں میں اعلان کردو کہ وہ صبح روزہ رکھیں۔“

(ابن خزیمہ، ج:۳، ص:۲۰۸، نمبر۱۹۲۳ محقق مصطفیٰ الاعظمی نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے۔)

دور علاقہ سے موافقت نہ ہوگی:

آج ہمارے ملک میں ایک فرقہ کہتا ہے کہ ہم روزہ اور عید میں سعودیہ کی گواہی پر عمل کریں گے...... بھائیو! بعض علاقوں میں چاند ایک دن بعض میں دو دن پہلے نظر آجاتا ہے مہینہ کی ابتدا و انتہا چاند سے ہی ہوتی ہے۔

سب سے پہلے لحاظ رؤیت کا ہوگا...... پھر گواہی کا...... جس علاقے میں معمول کے مطابق ایک یا دو دن چاند پہلے نظر آتا ہو وہاں کی گواہی دوسرے معمول کے علاقہ میں قبول نہ ہوگی۔

روایت:...... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام کریب بن ابی سلمہ کو ام فضل نے شام میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا...... فرماتے ہیں، ابھی میں ادھر ہی تھا کہ جمعہ کی رات رمضان کا چاند نظر آ گیا...... اسی مہینہ کے آخر میں مدینہ پہنچا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے وہاں کے حالات پوچھے، پھر فرمایا: تم نے رمضان کا چاند کب دیکھا...... میں نے عرض کیا: جمعہ کی رات۔ فرمایا: تم نے خود دیکھا؟ عرض کیا: جی میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے بھی اور دوسرے لوگوں نے بھی دیکھا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سمیت لوگوں نے روزہ رکھا...... آپ نے فرمایا: ہم نے تو ہفتہ کی رات چاند دیکھا ہم تو تیس روزے پورے کریں گے، اگر چاند دیکھ لیا تو انتیس رکھیں گے ...... عرض کیا: معاویہ یعنی شام کی رؤیت کافی نہیں۔ فرمایا: نہیں، ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح حکم دیا کہ ہم چاند دیکھ کر روزہ رکھیں، چاند دیکھ کر ہی چھوڑیں۔

(مسلم، کتاب الصیام، باب بیان ان لکل بلد رؤیتہم وان اذا رأوا الهلال ببلد لا يثبت حكمه لما بعد عنهم، نمبر ۱۰۸۷)

مہینہ انتیس اور تیس کا بھی ہوتا ہے:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ:

((إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا يَعْنِي مَرَّةً تِسْعَةً وَ عِشْرِيْنَ وَمَرَّةً ثَلَاثِيْنَ))

"ہم ان پڑھ لوگ ہیں یعنی لکھنا اور حساب کرنا نہیں جانتے مہینہ اس اس طرح ہوتا ہے یعنی ایک مرتبہ آپ نے ہاتھوں پر انتیس اور ایک مرتبہ تیس شمار کیے۔" (بخاری، کتاب الصوم، باب قول النبی لانکتب ولانحسب، نمبر ۱۹۱۳)

نیت روزہ کے بناوٹی الفاظ:

نیت ہے دل کے ارادہ کا نام ...... اگر الفاظ سے نیت ادا کریں تو وہ اقرار ہوگا، لیکن بعض لوگ بغیر کسی دلیل کے روزے کی نیت کی بناوٹی دعا پڑھتے ہیں: ((وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ)) یہ لوگوں کے بنائے ہوئے خودساختہ الفاظ ہیں۔

فجر سے قبل نیت ضروری ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((مَنْ لَّمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ.))

''جس نے فجر سے پہلے روزہ کی نیت نہیں کی اس کا روزہ نہیں۔''

(ترمذی، الصوم، باب لا صیام لمن لم یعزم من اللیل، نمبر ۷۳۵ وابوداود، کتاب الصوم، نمبر ۲۴۵۴ سندہ صحیح)

سحری کا مبارک کھانا:

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِيْنَ.))

''اللہ تعالیٰ سحری کھانے والوں پر رحمت بھیجتے ہیں اور ملائکہ ان کے لیے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔''

(طبرانی اوسط، ج:۱۴،ص:۱۹۹ وابن حبان، ج:۶،ص:۱۹۴ سندہ صحیح، مطبوعہ مکتبہ اثریہ سانگلہ)

دوسری حدیث :......حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رمضان میں سحری کی طرف بلاتے ہوئے فرمایا:((هَلُمَّ اِلَى الْغَدَآءِ الْمُبَارَكِ)) ''آؤ مبارک کھانے کی طرف۔''

(ابوداود، کتاب الصوم، باب من سمی السحور الغداء ونسائی، الصیام، باب دعوۃ السحور، نمبر ۲۳۴۵ سندہ صحیح)

تیسری حدیث :......حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السُّحُوْرِ بَرَكَةً)) ''سحری کھاؤ کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔'' (بخاری، کتاب الصوم، باب برکۃ السحور من غیر ایجاب، نمبر ۱۹۲۳)

چوتھی حدیث :......ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ سحری کا کھانا تناول فرما رہے تھے، آپ نے فرمایا: ((اِنَّهَا بَرَكَةٌ اَعْطَاكُمُ اللّٰهُ اِيَّاهَا فَلَا تَدَعُوْهُ)) ''یہ برکت جو اللہ تعالیٰ خاص تم کو عطا فرمائی ہے اسے نہ چھوڑو۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(نسائی، کتاب الصیام، باب فضل السحور، نمبر۲۱۶۴ و مسند احمد، ج:۵، ص:۳۶۷ سندہ صحیح)

سحری کا حکم:

ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((تَسَحَّرُوْا وَلَوْ بِجُرْعَةٍ مِّنْ مَّاءٍ)) ''سحری کرو اگرچہ پانی کے گھونٹ سے ہی کرو۔''

(صحیح ابن حبان، ج:۸، ص۲۵۳، وصحیح ترغیب والترھیب، ج:۱، ص:۲۵۸، نمبر۱۰۷۱ سندہ صحیح)

ہمارا اور اہل کتاب کا فرق:

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((فَصْلُ مَا بَيْنَا صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتَابِ اَكْلَةُ السَّحْرِ .))

''ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کا فرق سحری کا کھانا ہے۔''

(مسلم، کتاب الصیام، باب فضل السحور وتاکید استحبابہ، نمبر۱۰۹۶)

بڑا مبارک سحری ویلا حدیث رسول بتاوے
برکتاں ملن باہجھ اندازے جو یقین لیاوے
ایہہ بھائی اُٹھ سرگھی ویلے کھالے جو کجھ کھاناں
فجر توں لے کر شاماں تاہیں سارا دن لگھاناں
سحری کھان دی پاک پیغمبر بڑی تاکید سنائی
اللہ سوہنے اسدے اندر برکت خوب عطائی
نے بچیاں مبارک کھانا کھاؤ اَتے کھلاؤ
راضی کر کے اللہ تائیں نیکیاں خوب کماؤ
یہود عیسائیاں نالوں اساں فرق ضرور ایہہ پاناں
سحری دے اوہ منکر سارے اسی ضرور ایہہ کھانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سحری کا وقت:

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ آیت: ﴿ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ ﴾ ''سیاہ دھاگے سے سفید دھاگہ ظاہر ہونے تک کھاؤ پیو۔'' نازل ہوئی ...... ﴿ مِنَ الْفَجْرِ ﴾ لفظ ابھی نازل نہ ہوا تھا تو کچھ لوگوں نے سیاہ اور سفید دھاگے پاؤں سے باندھ لیے ...... جب تک دونوں صاف دکھائی نہ دیتے اس وقت تک کھانا پینا بند نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ نے من الفجر کے الفاظ نازل فرمائے ...... پھر لوگوں کو معلوم ہوا کہ اس سے مراد رات اور دن ہیں۔'' (بخاری، کتاب الصوم، باب کلوا واشربوا، نمبر ۱۹۱۷)

دوسری حدیث :...... حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی تو میں نے سفید اور سیاہ دھاگہ تکیہ کے نیچے رکھ لیا تو میں انہیں رات کو دیکھتا رہا لیکن مجھے فرق معلوم نہ ہوا، صبح میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں معاملہ پیش کیا تو آپ نے فرمایا: ((اِنَّمَا ذَالِكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ)) ''اس سے مراد رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی ہے۔'' (بخاری، کتاب الصوم، نمبر ۱۹۱۶)

فجر کیا ہے؟

قرآنِ حکیم نے بیان کیا کہ فجر تک کھاؤ پیو...... فجر صبح صادق کو کہتے ہیں جو صبح کاذب کے بعد آتی ہے...... رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سحری کھاؤ پیو۔

نیچے سے اوپر بلندی کو چڑھنے والی روشنی (صبح کاذب) تمہیں کھانے سے نہ روکے بلکہ تم (صبح صادق) کی سرخی ظاہر ہونے تک کھاؤ پیو۔

(ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی بیان الفجر ۷۰۵، وابوداود، کتاب الصوم، باب نمبر سندہ صحیح)

دوسری حدیث:...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((لَا يَغُرَّنَّكُمْ مِنْ سَحُورِكُمْ آذَانُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضُ الْأُفُقِ الْمُسْتَطِيلُ هٰكَذَا حَتّٰى يَسْتَطِيرَ هٰكَذَا.))

''تمہاری سحریوں کو بلال کی اذان غلطی نہ لگائے اور نہ اوپر چڑھنے والی لمبی سفیدی اوپر چڑھنے والی صبح صادق نہیں بلکہ صبح صادق اس طرح ہے کہ سرخی مائل چمک آسمان کے کناروں میں پھیل جائے۔''

(مسلم، باب الصوم، باب بیان ان الدخول فی الصوم یحصل بطلوع الفجر، نمبر۱۰۹۴)

تیسری حدیث:...... آپ نے فرمایا: ''تم کو بلال کی اذان سحری کھانے سے نہ روکے کیونکہ بلال رات کو اذان کہتا ہے تا کہ تم میں سے قیام کرنے والا طعام سحری کی طرف لوٹے اور سویا ہوا بیدار ہو جائے۔'' (مسلم، کتاب الصیام، نمبر۱۰۹۳)

چوتھی حدیث:...... آپ ﷺ نے فرمایا: ''بلال رات کو اذان کہتا ہے تو تم کھاؤ پیو جب عبداللہ بن اُمّ مکتوم اذان کہے تو تم کھانا پینا بند کر دو۔'' (مسلم نمبر۱۰۹۲)

سحری دیر سے:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّا مَعْشَرُ الْأَنْبِيَاءِ أُمِرْنَا بِتَعْجِيلِ فِطْرِنَا وَتَأْخِيرِ سُحُورِنَا.))

''ہم انبیاء کی جماعت کو روزہ جلد افطار کرنے اور سحری دیر سے کرنے کا حکم ملا ہے۔''

(طبرانی کبیر، ج:۹، ص:۴۰۰ ومجمع الزوائد، ج:۳، ص:۱۵۵ صحیح الجامع الصغیر، نمبر۲۲۸۶ سند صحیح)

صحابہ کا عمل:

حضرت عمرو بن میمون اودی بیان کرتے ہیں کہ:((كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ أَسْرَعُ النَّاسِ إِفْطَارًا وَأَبْطَأُهُمْ سُحُورًا)) ''نبی کریم ﷺ کے صحابہ سب لوگوں سے جلدی روزہ افطار کرتے اور سب سے آخر میں سحری کرتے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مصنف عبدالرزاق، ج:۳، ص:۲۲۶ نمبر ۷۵۹۱ و مجمع الزوائد، ج:۳، ص:۱۵۴ رجالہ ورجال صحیح)

نماز اور سحری میں وقفہ:

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ((كُنْتُ اَتَسَحَّرُ فِي اَهْلِي ثُمَّ يَكُوْنُ سُرْعَةٌ بِيْ اَنْ اُدْرِكَ صَلوٰةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ.)) ...... ''میں اپنے گھر والوں میں سحری کرتا پھر مجھے جلدی ہوتی کہ میں نمازِ فجر آپ ﷺ کے ساتھ ادا کروں۔'' (بخاری، کتاب الصلوٰۃ، باب وقت فجر، نمبر ۵۷۷)

دوسری حدیث:...... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((تَسَحَّرْنَا مَعَ النَّبِيِّ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالسَّحُورِ قَالَ قَدْرُ خَمْسِينَ آيَةً.))

''ہم نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ سحری کی، پھر آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے، حضرت انس نے زید سے پوچھا کہ اقامت اور سحری میں کتنا وقفہ تھا، فرمایا: تقریباً پچاس آیات پڑھنے کے برابر۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب قدر کم بین السحور، صلوٰۃ الفجر: ۱۹۲۱)

تیسری حدیث:...... حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ ''میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ سحری کھائی پھر ہم مسجد گئے، دو رکعت پڑھیں تو جماعت کھڑی ہوگئی۔'' (نسائی، کتاب الصوم، باب تاخیر السحور، نمبر ۲۱۵۶ سندہ صحیح)

الحاصل:...... رسول کریم ﷺ اور آپ کے ساتھی اذان فجر کی قریب ترین سحری کرتے، کبھی اس سے بھی دیر کرتے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ((تَسَحَّرْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ هُوَ النَّهَارُ اِلَّا اَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ)) ...... ''میں نے (ایک مرتبہ) نبی کریم ﷺ کے ساتھ سحری کی تو وہ دن ہی تھا صرف سورج طلوع نہیں ہوا تھا۔'' (نسائی، کتاب الصیام، باب تاخیر السحور، نمبر ۲۱۵۴ و ابن ماجہ، نمبر ۱۶۹۵ سندہ صحیح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی سحری کرتے ہوئے دن کی روشنی ہوگئی تھی۔

اگر سحری کھاتے اذان ہو جائے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ((اِذَا سَمِعَ اَحَدُكُمُ النِّدَآءَ وَالْاِنَاءُ عَلٰى يَدِهٖ فَلَا يَضَعْهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ)) ''تم میں سے جس آدمی کے ہاتھ میں برتن ہو یعنی سحری کھا رہا ہو اور اسی دوران اذان ہو جائے تو وہ اپنی حاجت پوری کر کے برتن چھوڑ دے۔''

(ابوداؤد، کتاب الصیام، باب الرجل یسمع النداء والاناء علی یدہ، نمبر ۲۳۵۰ سندہ صحیح)

کھجور سے سحری:

سحری کے کھانے میں کھجور بھی شامل کرلو کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ((نِعْمَ سَحُوْرُ الْمُؤْمِنِ التَّمْرُ......)) ''کھجور مومن کی اچھی سحری ہے۔''

(ابوداؤد، کتاب الصوم، باب من سمی السحور الغداء، نمبر ۲۳۴۵ وسنن الکبریٰ للبیہقی، ج:۴، ص:۲۳۷ و ابن حبان، ج:۴، ص:۱۹۷ سندہ صحیح)

روزہ میں جائز کام

حالت جنابت میں سحری:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ((أَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اِنْ كَانَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ اِحْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُوْمُهُ.)) ...... ''میں گواہی دیتی ہوں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی اہلیہ سے ہمبستری کے سبب جنبی ہوتے پھر آپ اسی حالت میں (وضو کرتے) روزہ رکھتے (پھر غسل کرتے)۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب اغتسال الصائم، نمبر:۱۹۳۱)

کلی کرنا:......بعض دفعہ گرمی سے بعض کا منہ بار بار خشک ہوتا ہے تو کلی کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرورت پیش آتی ہے، تو بحالت روزہ کلی کی کوئی ممانعت نہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے روزہ میں اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا، پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں معاملہ پیش کیا، آپ نے فرمایا: ((اَرَأَیْتَ لَوْ مَضْمَضْتَ مِنَ الْمَآءِ وَاَنْتَ صَائِمٌ)) ''اگر تو بحالت روزہ کلی کر لے تو؟ میں نے عرض کیا: لَا بَأْسَ بِهٖ اس میں کوئی حرج نہیں۔ فرمایا: ''پس تو اس بات کو چھوڑ دے۔''

(ابوداؤد، کتاب الصیام، باب القبلۃ للصائم، نمبر ۲۳۸۵ ومسند احمد، ج: ۱، ص: ۲۱ ومستدرک حاکم، ج: ۱، ص: ۴۳۱ سندہ صحیحٌ)

یعنی جس طرح بحالت روزہ کلی جائز ہے، اسی طرح بیوی کا بوسہ بھی جائز ہے۔ اس حدیث سے روزہ میں کلی کرنا ثابت ہوا لیکن مبالغہ سے بار بار حلق تک پانی نہیں پہنچانا چاہیے۔

پیاس یا گرمی سے سر میں پانی:

صحابی رسول بیان کرتے ہیں کہ: ((رَأَیْتُ النَّبِیَّ یَصُبُّ الْمَآءَ عَلٰی رَأْسِهٖ مِنَ الْحَرِّ وَهُوَ صَائِمٌ......)) ''میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام عرج پر بحالت روزہ پیاس یا گرمی کے سبب سر پر پانی ڈالتے دیکھا۔''

(ابوداؤد، کتاب الصیام، باب الصائم یصب علیہ الماء، نمبر ۲۳۶۵ ومسند احمد، ج: ۳، ص: ۴۷۵ سندہ صحیحٌ)

تیل لگانا اور کنگھی کرنا:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، تم میں سے ہر روزے دار کو چاہیے کہ وہ صبح تیل لگائے، کنگھی کرے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(تعلیقاً بخاری، کتاب الصوم، باب اغتسال الصائم، ۱۹۳۰نمبر حدیث سے قبل)

خوشبو:...... چونکہ یہ بھی ایک تیل ہے، اس کا استعمال بھی بحالت روزہ جائز ہے۔

روزے دار عورت کا میک اپ کرنا:

صابن...... تیل...... کریم...... سٹک...... لپ سٹک وغیرہ کا تعلق ظاہری جلد سے ہے، لہٰذا ان کا استعمال بحالت روزہ جائز ہے۔

سرمہ ڈالنا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: ((اكْتَحَلَ رَسُولُ اللّٰهِ وَهُوَ صَائِمٌ)) ''کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں روزہ کی حالت میں سرمہ ڈالا۔''

(ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب فی السواک والکحل للصائم، نمبر ۱۶۷۸ اسے شیخ البانی نے صحیح کہا ہے۔)

صحابی کا عمل:...... حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہے: ((أَنَّهُ كَانَ يَكْتَحِلُ وَهُوَ صَائِمٌ)) ''کہ وہ بحالتِ روزہ سرمہ ڈالتے تھے۔''

(ابوداؤد، کتاب الصیام، باب فی الکحل عند النوم للصائم، نمبر ۲۳۷۸ سندہ صحیح موقوف)

پچھنے لگوانا یا کسی کو خون دینا:

پہلے ادوار میں پاؤں کے انگوٹھوں...... پنڈلیوں...... جسم کے مختلف حصوں پر استرا سے ہلکے ہلکے ٹک لگا کر خون نکالا جاتا...... یہ پھنسی پھوڑے اور کئی امراض کا علاج تھا...... جیسے آج صحت کے لیے بعض جوان جسم کا خون دیتے ہیں۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ((احْتَجَمَ النَّبِيُّ وَهُوَ صَائِمٌ)) ''کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب الحجامۃ والقیء للصائم، نمبر ۱۹۳۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاد رہے کہ پہلے بحالت روزہ پچھنے لگوانا منع تھا، بعد میں آپ ﷺ نے رخصت دے دی۔

بیوی سے بوس و کنار:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: ((كَانَ النَّبِيُّ يُقَبِّلُ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ)) ''نبی کریم ﷺ بحالت روزہ اپنی ازواج کا بوسہ لیتے اور بغل گیر ہوتے، اور وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہش پر کنٹرول کرنے والے تھے۔'' (بخاری، کتاب الصوم، باب المباشرة للصائم، نمبر ۱۹۲۷)

دوسری حدیث:......حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: ((أَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَلْ هٰذِهِ لِأُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَالِكَ)) ''کیا روزے دار بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے؟ فرمایا: (اپنی ماں) اُم سلمہ سے پوچھ لو تو حضرت اُم سلمہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ اس طرح کرتے ہیں......عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے گناہ بخش دیے ہیں (یعنی آپ کو گناہوں سے محفوظ رکھا ہے)۔ فرمایا: ((أَمَا وَاللهِ إِنِّي لَأَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَخْشَاكُمْ لَهُ)) ''خبردار! اللہ کی قسم! میں تم سے زیادہ اللہ کا تقویٰ رکھنے والا اور تم سے زیادہ اس سے ڈرنے والا ہوں۔''

(مسلم، کتاب الصیام، باب بیان ان القبلة فی الصوم، نمبر ۱۱۰۸)

یعنی میں تم سے بڑا متقی نافرمانی کے ہر چھوٹے بڑے کام سے بچنے والا ہوں، اور بحالتِ روزہ بوس و کنار نافرمانی کا کام ہوتا تو میں کبھی نہ کرتا۔

جوان احتیاط کرے:

انسان کی مختلف طبعیتیں ہیں......عمر کے مطابق بھی طبعیت بدلتی ہے......اکثر جوانوں کو بوقت شہوت طبیعت پر کنٹرول نہیں رہتا، ایسے لوگ بحالت روزہ اپنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیویوں سے بوس وکنار کا پرہیز کریں۔

حدیث: ......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: کیا روزے دار اپنی بیوی سے بغل گیر ہوسکتا ہے؟ آپ نے اسے اجازت دے دی...... پھر ایک اور آدمی نے یہی سوال کیا۔ آپ نے اسے منع کر دیا((فَاِذَا الَّذِیْ رَخَّصَ لَهُ شَيْخٌ وَالَّذِي نَهَاهُ شَابٌّ)) جسے آپ نے اجازت دی وہ بوڑھا آدمی تھا، اور جسے منع کیا وہ جوان آدمی تھا۔''

(ابوداؤد، کتاب الصیام، باب کراھیۃ للشاب، نمبر ۲۳۸۷ ومسند احمد، ج:۲، ص: ۱۸۵ وسنن الکبریٰ للبیہقی، ج:۴، ص:۲۳۲ سندہ صحیح)

انجکشن لگوانا:

بحالت روزہ کسی مرض کے لیے اگر انجکشن کی ضرورت پیش آئے تو لگوانا جائز ہے، البتہ نیوروبیان وغیرہ طاقت کے انجکشن سے پرہیز کیا جائے۔

اعتراض: ......انجکشن بحالت روزہ اس لیے جائز نہیں کہ یہ جسم کے مسامات میں سرایت کرتا ہے۔

جواب: ......اگر سرایت کرنے کی وجہ سے ناجائز ہے تو غسل کرنے سے پانی بھی مسامات میں سرایت کرتا ہے، جس سے روزہ کی شدت بھی کم ہو جاتی ہے، کیا ناجائز ہے؟

۲۔ تمّا پاؤں کے نیچے مَلو تو زبان تک اثرات پہنچتے ہیں کیا بحالت روزہ کسی ضرورت سے تمّا ملنا ناجائز ہے؟

۳۔ سرمہ آنکھوں سے کئی مرتبہ حلق تک سرایت کر جاتا ہے کیا یہ ناجائز ہے؟

۴۔ کلی کرنے سے پانی کی تری کئی مرتبہ حلق سے نیچے سرایت کرتی ہے کیا یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناجائز ہے؟

لہٰذا اس وجہ سے انجکشن کو ناجائز نہیں کہا جائے گا۔

بھول کر کھانا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ((مَنْ اَكَلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَاِنَّمَا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ)) ''جو روزے دار بھول کر کھا لے تو وہ (روزہ نہ توڑے) بلکہ پورا کرے کیونکہ اسے اللہ نے کھلایا اور پلایا ہے۔'' (بخاری، کتاب الایمان والنذور، باب اذا حنث ناسیا فی الایمان، نمبر ٦٦٦٩)

بے ساختہ قے آنا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی معظم ﷺ نے فرمایا: ((مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ وَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ وَمَنِ اسْتَقَاءَ عَمْدًا فَلْيَقْضِ.)) ...... ''جسے بحالت روزہ بے ساختہ قے آ جائے تو اس پر قضاء نہیں، اگر قصداً قے کرے تو قضا دے۔''

(ابوداؤد، کتاب الصوم، باب الصائم یستقی عمداً نمبر ۲۳۸۰ والترمذی، کتاب الصیام، باب استقاء عمداً نمبر ۷۲۰ وابن ماجہ نمبر ۱۶۷۶ ومسند احمد، ج:۲، ص:۴۹۸ سندہ صحیح)

احتلام: ...... یہ بے ساختہ عمل ہے عمداً نہیں ہوتا لہٰذا اس سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔

ہنڈیا چکھنا:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ((لَا بَأْسَ اَنْ يَّتَطَعَّمَ الْقِدْرَ اَوِ الشَّيْءَ.)) ''کہ بحالت روزہ ہانڈی یا کسی چیز کے چکھنے میں کوئی حرج نہیں۔''

(بخاری تعلیقاً، کتاب الصوم، باب اغتسال الصائم، قبل از حدیث نمبر ۱۹۳۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسواک کرنا:

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ: ((رَأَیْتُ النَّبِیَّ یَسْتَاكُ وَھُوَ صَائِمٌ مَالَا أُحْصِیْ اَوْ اَعُدُّ)) ''میں نے آپ کو بحالت روزہ اتنی دفعہ مسواک کرتے دیکھا کہ میں شمار نہیں کرسکتا۔''

(بخاری تعلیقا، کتاب الصوم، باب سواک والرطب والیابس)

دوسری حدیث:......((وَیُذْکَرُ عَنِ النَّبِیِّ اَنَّهُ اسْتَاكَ وَھُوَ صَائِمٌ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ یَسْتَاكُ اَوَّلَ النَّھَارِ وَآخِرَهُ.)) ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا گیا کہ آپ بحالت روزہ مسواک کرتے ...... ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے اوّل دن اور آخری دن کو مسواک کی۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب اغتسال الصائم)

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قضاءِ روزہ کا بیان

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ ﴾

(البقرة: ۱۸۴)

”پس تم میں سے جو کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو وہ اور دنوں کی گنتی کرے۔“

برادرانِ اسلام!

معزز سامعین و سامعات!

تمام ادیان میں سب سے زیادہ امن وآسانی کا منبع صرف دین اسلام ہے، اللہ تعالیٰ نے ہر بالغ مسلمان پر رمضان کے روزے فرض کیے۔ اس کے ساتھ ہی مجبور لوگوں کو آسانی کی راہ بھی بتلادی کہ تم شرعی عذر کی بنا پر رمضان کے دنوں کی بجائے اور دنوں میں روزے رکھ لو، لیکن بلا عذر رمضان کا روزہ چھوڑنے کی رخصت نہیں۔

مسافر کے لیے رخصت:

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں سفر میں روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں، اگر میں سفر میں روزہ رکھ لوں تو مجھ پر کوئی حرج تو نہیں آپ نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((هِيَ رُخْصَةٌ مِّنَ اللّٰهِ فَمَنْ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّصُوْمَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ .))

''یہ تو اللہ کی طرف سے رخصت ہے، پس جس نے اسے قبول کیا، بہت اچھا ہے، اور جس نے روزہ رکھنا پسند کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں۔''

(مسلم، کتاب الصیام، باب التخییر فی الصوم، نمبر:۱۱۲۱)

سفر میں ترک روزہ آپ کا عمل:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں بحالت روزہ مدینہ سے مکہ کی طرف نکلے، جب عسفان (کے قریب کدید چشمہ) پر پہنچے تو آپ نے پانی منگوایا اور اپنے ہاتھوں سے پانی والا برتن اوپر اُٹھایا، تاکہ لوگ دیکھ لیں، پھر آپ نے روزہ افطار کرلیا (لوگوں نے بھی افطار کرلیا) پھر آپ نے مکہ پہنچنے تک روزہ نہ رکھا۔ (بخاری، کتاب الصوم، باب من افطر فی السفر، نمبر:۱۹۴۸)

مسلم میں ہے کہ آپ فتح مکہ والے سال رمضان میں مکہ کی طرف نکلے تو آپ نے کراع غمیم پہنچ کر پانی کا پیالہ بلند کیا، تاکہ لوگ دیکھ لیں، پھر پی لیا، پھر آپ کو بتایا گیا کہ بعض لوگوں نے ابھی تک روزہ رکھا ہے۔ فرمایا: ((اُولٰٓئِكَ الْعُصَاةُ، اُولٰٓئِكَ الْعُصَاةُ .)) ...... ''یہ لوگ نافرمان ہیں، یہ لوگ نافرمان ہیں۔''

(مسلم، کتاب الصیام، باب جواز الصوم والفطر فی شہر رمضان للمسافر، نمبر:۱۱۱۴)

نوٹ ...... یہ ڈانٹ اسی سفر سے خاص تھی ہر سفر میں نہیں۔

بحالت سفر آپ کا روزہ رکھنے کا عمل:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر پر نکلے اس دن اتنی گرمی تھی کہ لوگوں نے شدۃ حرارت سے اپنے سروں پر ہاتھ رکھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے تھے اور ہم میں صرف نبی کریم ﷺ اور عبداللہ بن رواحہ کا روزہ تھا۔

(بخاری، کتاب الصوم، باب اذا صام ایاما من رمضان ثم سافر، نمبر: ۱۹۴۵)

تقریری حدیث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے۔ (ہم میں سے کچھ نے روزہ رکھا اور کچھ نے نہ رکھا)...... ((فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ.))......تو روزے دار غیر روزے دار پر اور غیر روزے دار، روزے دار پر کوئی اعتراض نہ کرتا۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب لم یعب اصحاب النبی بعضہم بعضا فی الصوم، نمبر: ۱۹۴۷)

وضاحت ...... ہمارے سامنے قولی فعلی تقریری سنت آ گئی کہ سفر میں روزہ رکھنا اور چھوڑنا دونوں طرح جائز ہے۔

کمزور مسافر کا روزہ نیکی نہیں:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سفر میں دیکھا کہ ایک شخص پر لوگوں نے سایہ کر رکھا ہے...... پوچھا کیا بات ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: روزے دار ہے۔ فرمایا: ((لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ.)) ''سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔'' (بخاری، کتاب الصوم، باب قول النبی لمن ظلل علیہ واشتد الحر، نمبر: ۱۹۴۶)

مسلم میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا: ((عَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللهِ الَّذِي رَخَّصَ لَكُمْ.))...... ''اللہ تعالیٰ نے جو تمھیں رخصت دی ہے، اسے ضرور اختیار کرو۔''

(مسلم، کتاب الصیام، باب جواز الصوم والفطر فی شہر رمضان للمسافر، نمبر: ۱۱۱۵)

الحاصل یہ کہ اگر سفر میں روزہ نبھانے کی طاقت رکھتا ہے تو وہ رکھ لے جو سفر میں روزہ نبھانے کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ روزہ نہ رکھے بلکہ اور دنوں میں چھوڑے ہوئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزوں کی قضا دے۔

بیمار کی رخصت:

﴿ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ﴾ (البقرۃ: ۱۸۴)

''پس تم میں سے جو کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو وہ اور دنوں کی گنتی کرے۔''

دائمی مریض یا ضعیف العمر آدمی:

دائمی مریض جو روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتا وہ ضعیف العمر بوڑھے کی طرح ہے۔ ﴿ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ﴾

''اللہ تعالیٰ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی طاقت کے مطابق''

دائمی مریض اور ضعیف العمر بوڑھا روزہ رکھنے کی کبھی طاقت نہیں رکھتا، اس لیے ان پر روزہ فرض نہیں۔

فدیہ:

﴿ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۝ ﴾ (البقرۃ: ۱۸۴)

''جو لوگ فدیہ کی طاقت رکھتے ہیں وہ ایک مسکین کا کھانا فدیہ میں دیں۔''

منسوخ:

حضرت ابن عمر اور سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ﴾ آیت نے ﴿ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ﴾ کو منسوخ کر دیا۔

(بخاری، کتاب الصوم، باب وعلی الذین یطیقونہ فدیہ)

ثابت ہوا کہ فدیہ کا حکم تو منسوخ ہو چکا ہے، پھر دائمی مریض یا ضعیف العمر آدمی پر جب روزہ ہی فرض نہیں تو فدیہ کس چیز کا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فتویٰ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهُ ﴾ آیت منسوخ نہیں ہے۔ بلکہ سخت بوڑھا مرد اور عورت جو روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے وہ ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں۔

(بخاری، کتاب التفسیر، باب فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ، نمبر: ۴۵۰۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اس فتویٰ میں تساہل ہو گیا ہے کیونکہ یہ فرماتے ہیں کہ فِدْيَةٌ والا حکم منسوخ نہیں جب کہ دوسرے صحابہ کہتے ہیں: منسوخ ہے۔ پھر فَلْيَصُمْهُ والی آیت سے واضح معلوم ہو رہا ہے کہ یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے۔ جب یہ حکم منسوخ ہے تو پھر اس سے دائمی مریض یا بوڑھے آدمی کو یومیہ فدیہ کا استدلال کیسے کیا جا سکتا ہے۔

حائضہ اور نفاس والی عورت:

عید کے دن دورانِ خطبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کی عقل اور دین کا نقص بیان کیا تو انھوں نے عرض کیا یہ کیسے فرمایا کیا عورت کی گواہی مرد کی گواہی کے نصف نہیں؟ انھوں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: یہ عقل کا نقص ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: ((اَلَيْسَ اِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ .)) ...... "کیا اس طرح نہیں کہ جب عورت حائضہ ہوتی ہے تو نماز روزہ چھوڑ دیتی ہے۔ انھوں نے عرض کیا: جی ہاں! فرمایا: یہ دین کا نقص ہے۔ (بخاری، کتاب الحیض، باب ترک الحائض الصوم، نمبر: ۳۰۴)

دوسری حدیث ...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ((كَانَ يُصِيْبُنَا ذَالِكَ فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلٰوةِ .)) ...... "ہمیں یہ حائض آتا تھا تو ہمیں حکم دیا جاتا کہ ہم روزے کی قضاء دیں اور نماز کی قضاء نہ دیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسلم، کتاب الحیض، باب وجوب قضاء الصوم علی الحائض، نمبر: ۳۵۵)

یہی حکم نفاس والی کے لیے ہے۔

رخصت میں حکم:

حائضہ اور نفاس والی پر اللہ تعالیٰ نے خصوصی رحمت فرماتے ہوئے رخصت دی کہ وہ خون نکلنے سے پہلے ہی کمزور ہو چکی ہیں ...... روزے کی وجہ سے ان پر مزید کمزوری نہ ڈالی جائے۔

حاملہ اور مرضعہ کو رخصت:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرُ الصَّلٰوةَ وَعَنِ الْحُبْلٰى وَالْمُرْضِعَ الصَّوْمَ.))

"بیشک اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ اور نصف نماز کو ساقط کیا ہے، اسی طرح حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت سے روزہ کو ساقط کیا ہے۔"

(ابو داود، کتاب الصیام، باب اختیار الفطر، نمبر: ۲۴۰۸۔ مسند احمد، ج: ۴، ص: ۳۴۷۔ والنسائی، کتاب الصیام، باب وضع الصیام عن الحبلیٰ، نمبر ۲۳۱۷، سندہ صحیح)

اگر حاملہ اور مرضعہ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتی ہیں تو رکھ لیں، اگر طاقت نہیں رکھتیں تو ان ایام میں چھوڑ دیں، بعد میں جب موقعہ ملے رکھ لیں۔

قضاء فرض روزے کی ہے، نفل کی نہیں:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا، جب کھانا دستر خوان پر لگایا تو ایک آدمی نے کہا: میں تو روزہ دار ہوں۔ آپ نے فرمایا: تیرے بھائی نے تجھے دعوت دی ہے اور تیرے لیے تکلف کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اَفْطِرْ فَصُمْ مَكَانَهُ اِنْ شِئْتَ.))
"اب روزہ افطار کر پھر اگر تو چاہے تو اس کی جگہ روزہ رکھ لے۔"

(سنن الکبریٰ بیہقی، ج:۴، ص ۲۷۹۔ مجمع الزوائد، ج:۴، ص ۵۳ سندہ صحیح)

دوسری حدیث...... حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ فتح مکہ کے دن ایک لونڈی آپ کے پاس پینے کی کوئی چیز برتن میں لے کر آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پیا، پھر ام ہانی کو دیا۔ انھوں نے بھی پیا، پھر عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں تو روزے دار تھی، میں نے روزہ کھول دیا۔ فرمایا:

((اَكُنْتِ تَقْضِيْنَ شَيْئًا قَالَتْ لَا قَالَ فَلَا يَضُرُّكِ تَطَوُّعًا اِنْ كَانَ تَطَوُّعًا.))

"کیا تو کسی روزے کی قضاء دے رہی تھی؟ عرض کیا: نہیں، فرمایا: اگر یہ نفلی روزہ تھا تو کوئی حرج نہیں۔"

(ابو داؤد کتاب الصیام، باب فی الرخصۃ فی ذلک، نمبر: ۲۴۵۶۔ والترمذی، کتاب الصوم، باب افطار الصائم المتطوع، نمبر: ۷۳۱ سندہ صحیح)

الحاصل...... نفلی روزہ کی قضاء ضروری نہیں اپنی مرضی سے کوئی دینا چاہے تو دے لے۔

قضاء کب؟

﴿ وَسَارِعُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ﴾ (آل عمران: ۱۳۳)
"اپنے رب کی بخشش کی طرف جلدی کرو۔"

روزہ بخشش کا ذریعہ ہے، لہٰذا اس کی ادائیگی میں جلدی کرنی چاہیے۔ قضاء روزہ اللہ تعالیٰ کا بندے پر قرض ہے، لہٰذا اس کی ادائیگی میں جلدی کرنی چاہیے۔

حدیث...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا اَسْتَطِيعُ اَنْ اَقْضِيَ اِلَّا فِي شَعْبَانَ.))

"میرے ذمہ رمضان کے روزے ہوتے تو میں ماہِ شعبان کے علاوہ سارا سال قضاء دینے کی طاقت نہ رکھتی۔"

راوی حدیث یحییٰ بن سعید کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں مصروفیت کے سبب شعبان کے علاوہ موقع نہ ملتا۔

(بخاری، کتاب الصوم، باب متی یقضی قضاء رمضان، نمبر: ۱۹۵۰)

الحاصل ...... بہتر یہ ہے کہ قضاء جلدی سے جلدی دی جائے، اگر کسی وجہ سے موقع نہ ملے تو آئندہ رمضان سے پہلے پہلے ادائیگی کی بھرپور کوشش کی جائے۔

موسم سرما میں:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ((اَلْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ الصَّوْمُ فِي الشِّتَآءِ.)) ...... "موسم سرما کے روزوں کو غنیمت جانوں۔"

(ترمذی، کتاب الصوم، باب الصوم فی الشتاء، نمبر: ۷۹۷۔ وطبرانی صغیر، ج: ۲، ص: ۳۳۶۔ شیخ البانی نے صحیح کہا۔)

جب قضاء کی کسی مہینہ میں پابندی نہیں تو سردیوں میں رکھ لو تاکہ آسانی رہے۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے اتنی رخصت اور سہولتوں کے باوجود پھر بھی کوئی رمضان کے روزے نہ رکھے تو وہ کتنا بدقسمت اور بدنصیب ہے۔

نیکاں لئی رمضان مبارک چن خوشی دا چڑھیا
بے صبراں بے روزاں دے گھر آن سیاپا وڑیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باجھ حسابوں رحمتاں برکتاں کارن روزے داراں
بے روزاں مجھولا کارن لعنت تے پھٹکاراں
چھپ چھپ وچ رمضان مہینے جو حرام نے کھاندے
لکھ لکھ لعنت رب سچے دی وسے اوپر انہاندے
روزے داراں نوں اپنے فضلوں صبر مولا عطا وے
کھاندیاں پیندیاں بے روزاں دی جان شکنجے آوے
نبھ گیا رمضان دوہاں دا جیوں کر رب نبھایا
کسے وچھوڑا حاصل ہویا کسے شکر ادایا
کسے اللہ دی رحمت والے ہار پرو گل پائے
کسے اللہ دی لعنت والے سر تے بوجھ اُٹھائے
کسے جنت خریدن کارن پونجی جوڑ بنائی
کسے کمائی دوزخ والی کھاتے درج کرائی
کسے پیاریاں بندیاں اندر ناںواں درج کرایا
کسے اللہ دے ویریاں اندر اپنا نام لکھایا
آکھے لگ اللہ سچے دے کیتیاں کسے کمائیاں
کسے گناہاں والیاں پنڈاں سر تے آپ اُٹھائیاں

قضاء مسلسل یا وقفہ سے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اگر روزوں کی قضا وقفے وقفے سے دی جائے تو کوئی حرج نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ﴾ ...... ''کہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرو۔''

(بخاری تعلیقاً، کتاب الصوم، باب متی یقضی قضاء رمضان نمبر: ۱۹۵۰ سے پہلے)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلسل کا حکم منسوخ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

((نَزَلَتُ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ مُتَتَابِعَاتٍ فَسَقَطَتْ مُتَتَابِعَاتٍ.))

''پہلے آیت اس طرح نازل ہوئی کہ رمضان کے علاوہ اور دنوں کی پے در پے گنتی کرو پھر پے در پے حکم ساقط ہو گیا۔''

(سنن الکبریٰ بیہقی، ج: ۴، ص: ۲۸۵۔ وسنن دار قطنی، ج: ۲، ص: ۱۹۲، کتاب الصیام، باب القبلۃ للصائم کی روایت ۶۰ اسنادہ حسن)

الحاصل......شرعی عذر سے رمضان کے چھوڑے ہوئے روزے پے در پے یا وقفے وقفے سے رکھنے جائز ہیں۔

قضاء دینے والا اگر فوت ہو جائے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ.))

''جس آدمی پر رمضان کی قضا ہو اور وہ فوت ہو جائے تو اس کا وارث اس کی طرف سے روزہ رکھے۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب من مات وعلیہ صوم، ۱۹۵۲۔ ومسلم، کتاب الصیام، باب قضاء الصیام عن المیت، ۱۴۷)

اس عنوان میں ضعیف اور موضوع روایات

اچھی سواری والا مسافر روزہ رکھے:

سلمہ بن محبق ہذلی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ جس کے پاس اچھی سواری ہو جو اسے بآسانی منزل تک پہنچا دے تو وہ سفر میں بھی روزہ رکھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ابو داؤد، کتاب الصوم، باب من اختیار الصیام: ۲۴۱۰۔ ومسند احمد، ج: ۳، ص: ۴۷۶ و ج: ۵، ص: ۷۔ سند میں حبیب بن عبداللہ مجہول راوی ہے۔)

قضاء کی ادائیگی کے بغیر نفلی روزے قبول نہیں:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ جس کے ذمہ رمضان کے قضاء روزے ہیں، پھر اگلا رمضان بھی آ گیا تو جب تک وہ سابقہ رمضان کی قضا نہ دے، اس سے موجودہ رمضان کے یا کوئی نفلی روزے قبول نہیں کیے جائیں گے۔

(مسند احمد، ج: ۲، ص: ۳۵۲۔ وطبرانی اوسط، ج: ۳، ص: ۳۲۱۔ سند ابن لہیعہ کے سبب ضعیف ہے۔)

فوت شدہ کی طرف سے یومیہ نصف صاع:

جو آدمی فوت ہو جائے اس پر رمضان کے روزے ہوں تو اس کی طرف سے فی روزہ نصف صاع گندم دی جائے۔

(صحیح ابن خزیمہ، ج: ۳، ص: ۲۷۳، سندہ ضعیف)

دوسری روایت ...... جو آدمی فوت ہو جائے اور اس پر رمضان کے پورے مہینہ کے روزے ہوں تو اس کی طرف سے فی یومیہ مسکین کو کھانا کھلایا جائے۔

(صحیح ابن خزیمہ، ج: ۳، ص: ۲۷۳، سندہ ضعیف)

اللہ تعالیٰ ہمیں کتاب وسنت کا عامل بنائے۔

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفلی روزے

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝ ﴾ (البقرة:۱۸۵)

''جو کوئی نفلی نیکی کرے پس اللہ تعالیٰ قدردان جاننے والا ہے۔''

برادرانِ اسلام!

معزز ین سامعین و سامعات!

بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اس کی عبادت کی جائے، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر بطورِ عبادت کچھ اعمال فرض کیے، جن کے کیے بغیر نجات نہیں۔

پھر ان کے علاوہ نفلی عبادات کی رغبت دلائی اور ان پر اجر عظیم اور اپنی دوستی کا اعلان کیا، ان نفلی عبادات میں سے اللہ کے ہاں پسندیدہ عمل نفلی روزہ بھی ہے۔ اسی لیے نبی کریم فرضی روزوں کے علاوہ نفلی روزے بھی رکھا کرتے تھے۔

نفلی روزے کا ثواب:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا.))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جو آدمی فی سبیل اللہ ایک روزہ رکھے، اللہ تعالیٰ اس کے چہرہ کو جہنم سے ستر سال کی مسافت دور کر دے گا۔''

(بخاری، کتاب الجہاد، باب فضل الصوم فی سبیل اللہ: ۲۸۴۰)

پورے سال کے روزوں کا ثواب:

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ صَامَ سِتَّةَ اَيَّامٍ بَعْدَ الْفِطْرِ كَانَ تَمَامَ السَّنَةِ.))

''جس نے عید الفطر کے بعد چھ روزے رکھے، گویا کہ اس نے پورے سال کے روزے رکھے۔''

(ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب صیام ستۃ ایام من شوال: ۱۷۱۵۔ ومسند احمد، ج: ۵، ص: ۲۸۰۔ وسنن الکبریٰ بیہقی، ج: ۴، ص: ۲۹۳، اسنادہ حسن)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ﴾ (الانعام: ۱۶۵)

''جس نے ایک نیکی کی اس کو اس کا دس گنا اجر ملے گا۔''

اس آیت کے مطابق جس نے رمضان کے روزے رکھے، اس کو دس ماہ کا ثواب اور جس نے اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے، اسے دو ماہ کا ثواب اس حساب سے پورے سال کے روزوں کا ثواب ملا، جو ہر سال ایسا عمل کرے تو اسے پوری زندگی کا ثواب ملے گا۔ جیسا کہ صحیح مسلم کی حدیث میں۔

پوری زندگی کا ثواب:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ.))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

’’جس نے رمضان کے روزے رکھے، پھر اس کے بعد ہی شوال کے چھ روزے رکھے، تو اسے پوری زندگی کے روزوں کا ثواب ملے گا۔‘‘

(مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم ستۃ ایام من شوال، نمبر:۱۱۶۴)

مکہ میں محرم کا روزہ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قریش مکہ جاہلیت میں بھی یومِ عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے۔ نبی کریم ﷺ بھی یہ روزہ رکھتے۔ جب آپ مدینہ تشریف لائے تو خود بھی یہ روزہ رکھا اور صحابہ کو بھی حکم دیا، پس جب رمضان فرض ہوا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ((مَنْ شَآءَ صَامَهُ وَمَنْ شَآءَ تَرَكَهُ .))

’’جو چاہے اس کا روزہ رکھے جو چاہے نہ رکھے۔‘‘

(بخاری، کتاب الصوم، باب صیام یوم عاشورا، نمبر:۲۰۰۲)

مدینہ میں صوم عاشوراء:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، نبی مکرم ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو یہود کو عاشوراء کا روزہ رکھتے دیکھ کر پوچھا یہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا:

((هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ وَهُوَ يَوْمٌ نَجَّى اللّٰهُ فِيهِ مُوسٰى وَاَغْرَقَ اٰلَ فِرْعَوْنَ فَصَامَ شُكْرًا لِلّٰهِ .))

’’یہ وہ عظیم دن ہے، جس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو نجات دی اور قوم فرعون کو غرق کیا تو موسیٰ علیہ السلام نے اس دن کا شکرانے کے طور پر روزہ رکھا۔‘‘

(بخاری، کتاب الانبیاء، باب قول اللہ تعالیٰ وھل اتاک حدیث موسیٰ، نمبر:۳۳۹۷)

دوسری روایت میں ہے:

((نَحْنُ نَصُومُهُ تَعْظِيمًا لَهُ .)) ’’ہم اس دن کا تعظیماً روزہ رکھتے ہیں۔‘‘

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بخاری، کتاب المناقب، باب اتیان الیہود، نمبر:۳۹۴۳)

پھر روزہ رکھنے کا حکم:

آپ نے یہ سن کر فرمایا:

((أَنَا اَحَقُّ بِمُوسٰی مِنكُم فَصَامَهٗ وَاَمَرَ بِصِيَامِهٖ))

''میں تم سے موسیٰ علیہ السلام کا زیادہ حقدار ہوں، پھر آپ نے خود بھی روزہ رکھا، ساتھیوں کو بھی حکم دیا۔'' (بخاری، کتاب الصوم، نمبر:۲۰۰۴)

معلوم ہوتا ہے کہ یہود کو قریب کرنے کے لیے آپ نے یہ فرمان جاری کیا، وگرنہ یہ روزہ تو آپ پہلے سے رکھتے آرہے تھے...... پھر جب یہود کی غداریوں اور ہٹ دھرمیوں کو دیکھا تو ان کی اکثر اعمال میں مخالفت کی۔

یہود عید مناتے:

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہودی اس دن کو عید مناتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((فَصُومُوهُ اَنتُم۔))...... ''تم اس کا روزہ رکھو۔''

(بخاری، کتاب الصوم، نمبر:۲۰۰۵)

روزہ بھی عید بھی:

ابوموسیٰ ہی فرماتے ہیں:

((اَهلُ خَيبَرَ يَصُومُونَ يَومَ عَاشُورَآءَ يَتَّخِذُونَهٗ عِيدًا وَيُلبِسُونَ نِسَآءَهُم فِيهِ حُلِيَّهُم وَشَارَتَهُم۔))

''خیبر کے یہودی عاشوراء کا روزہ رکھ کر عید مناتے اس دن اپنی عورتوں کو زیور پہنانے اور انھیں خوبصورت بناتے۔''

(مسلم، کتاب الصیام، باب صوم یوم عاشوراء، نمبر:۱۱۳۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوا کہ یہود اس دن کو تعظیمی روزہ رکھ کر عید مناتے تو آپ نے ان کی مخالفت میں نو محرم کے روزہ کا بھی اعلان کیا۔

نو کا اعلان:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم دس محرم کا روزہ رکھتے تھے۔ صحابہ نے عرض کیا: ((إِنَّهُ يَوْمٌ تُعَظِّمُهُ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارىٰ.))

''کہ یہود و نصاریٰ اس دن کی بڑی تعظیم کرتے ہیں۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((فَإِذَا كَانَ الْمُقْبِلُ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ صُمْنَا الْيَوْمَ التَّاسِعَ.))

''ہم آئندہ سال ان شاء اللہ نو محرم کا بھی روزہ رکھیں گے۔ (لیکن آئندہ سال سے پہلے آپ فوت ہو گئے)۔''

(مسلم، کتاب الصیام، باب ای یوم یصوم فی عاشوراء، نمبر:۱۱۳۴)

نو کا روزہ عاشوراء کی بقا کے لیے:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنْ عِشْتُ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ إِلىٰ قَابِلٍ صُمْتُ التَّاسِعَ مَخَافَةَ أَنْ يَّفُوْتَنِيْ يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ.))

''اگر میں زندہ رہا تو ان شاء اللہ آئندہ سال نو کا روزہ رکھوں گا، اس ڈر سے کہیں یوم عاشوراء مجھ سے فوت نہ ہو جائے۔''

(طبرانی کبیر، ج:۱۰، ص:۴۰۱۔ وسلسلہ احادیث صحیحہ:۳۵۰، سندہ صحیح)

اگر آپ یہود کی مخالفت میں دس محرم کا روزہ چھوڑتے تو اس کے ثواب سے محرومیت کا ڈر تھا...... تو آپ نے دس کا روزہ ثواب کے لیے رکھا اور نو کا اعلان یہود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی مخالفت کے لیے کیا تو لہٰذا محرم کے دو روزے ہیں نو اور دس۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما کا مختصر فتویٰ:

حکم بن اعرج فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عاشوراء کے روزے کے بارے پوچھا، فرمایا: جب تو محرم کا چاند دیکھے تو اس کی گنتی کر جب نو محرم آئے تو روزہ رکھ۔ (مسلم، کتاب الصیام، نمبر: ۱۳۳)

تفصیلی فتویٰ:

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

((صُوْمُوْا التَّاسِعَ وَالْعَاشِرَ وَخَالِفُوْا الْیَهُوْدَ.))

''نو اور دس محرم کا روزہ رکھو اور یہود کی مخالفت کرو۔''

(مصنف عبدالرزاق، ج: ۴، ص: ۲۸۷، ۷۸۳۹۔ وسنن الکبریٰ بیہقی، ج: ۴، ص: ۲۸۷، سندہ صحیح)

ایک دن قبل یا بعد ضعیف روایت:

ابن عباس رضی اللہ عنہما، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ یہود کی مخالفت کرتے ہوئے ایک دن قبل یا ایک دن بعد کا بھی روزہ رکھو۔

(مسند احمد، ج: ۱، ص: ۲۴۱، بیہقی، ج: ۴، ص: ۲۸۷۔ وشعب الایمان، ج: ۳، ص: ۳۶۵، سند میں ھشیم بن بشیر اور داؤد بن علی ضعیف ہیں۔)

عشرہ ذوالحجہ کے روزے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی زوجہ محترمہ نے بیان کیا:

((کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَصُوْمُ تِسْعَ ذِی الْحِجَّةِ.))

''رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحجہ کے شروع کے نو روزے رکھتے تھے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ابو داؤد، کتاب الصیام، باب فی صوم العشر، نمبر: ۲۴۳۷۔ والنسائی، کتاب الصیام، باب صوم النبی، نمبر: ۲۳۷۴۔ واحمد، ج: ۲، ص: ۲۸۸ سندہ صحیح)

نو ذوالحجہ کا روزہ:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِىْ قَبْلَهٗ وَالسَّنَةَ الَّتِىْ بَعْدَهٗ.))

"عرفہ کے دن یعنی نو ذوالحجہ کے روزہ کے بارے میں امید رکھتا ہوں کہ ایک سال قبل اور سال بعد کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔"

(مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صیام ثلاثۃ ایام من کل شہر، لمبی حدیث نمبر: ۱۱۶۲ کا حصہ)

عرفات میں موجود حجاج:

حضرت اُم فضل بنت حارث کے پاس کچھ صحابہ نے اختلاف کیا، بعض نے کہا، آپ ﷺ نے آج روزہ رکھا ہے۔ بعض نے کہا: نہیں تو ام فضل نے آپ کی خدمت میں دودھ کا پیالہ بھیجا۔ آپ نے اُونٹ پر بیٹھے ہی دودھ پی لیا۔

(بخاری، کتاب الصوم، باب صوم یوم عرفہ، نمبر: ۱۹۸۸)

شعبان کے روزے:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ کو رمضان کے علاوہ کسی پورے مہینہ کے روزے رکھتے نہیں دیکھا اور کسی مہینہ اتنے نفلی روزے نہ رکھتے جتنے ماہِ شعبان میں رکھتے۔ (بخاری، کتاب الصیام، باب صوم شعبان، نمبر: ۱۹۶۹)

اس کا سبب کیا؟

حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے آپ کو کسی مہینہ میں اتنے روزے رکھتے نہیں دیکھا، جتنے آپ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماہ شعبان میں رکھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

((ذَالِكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ فِيهِ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبٍ وَرَمَضَانَ وَ هُوَ شَهْرٌ تُرْفَعُ فِيهِ الْأَعْمَالُ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ عَمَلِي وَأَنَا صَائِمٌ.))

''یہ رجب اور رمضان کا درمیانہ مہینہ جس سے لوگ غافل ہیں، حالانکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف اعمال اُٹھائے جاتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں) کہ میرے اعمال بحالت روزہ اللہ کی طرف اُٹھائے جائیں۔''

(نسائی، کتاب الصیام، باب صوم النبی، نمبر: ۲۳۵۷، سندہ صحیح)

صوم عاشوراء کا ثواب:

ایک طویل حدیث کے آخر میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((صِيَامُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ.))

''مجھے اللہ تعالیٰ پر امید ہے کہ وہ عاشوراء کے روزہ کے سبب پچھلے ایک سال کے گناہ معاف کردے گا۔''

(مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثۃ ایام من کل شہر، نمبر......)

سوموار و جمعرات کا روزہ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:

((أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ.))

''نبی کریم ﷺ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنے کی بھرپور کوشش کرتے۔''

(ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب صیام یوم الاثنین والخمیس، نمبر: ۱۷۳۹، ومسند احمد، ج: ۶، ص: ۸۰)

روزہ رکھنے کا سبب:

حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سوموار اور جمعرات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ آپ سے ان کا سبب پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:

((إِنَّ اَعْمَالَ الْعِبَادِ تُعْرَضُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ.))

''سوموار اور جمعرات کو اللہ تعالیٰ کے حضور اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔''

(ابوداؤد، کتاب الصوم، باب صوم الاثنين والخميس، نمبر: ۲۴۳۶۔ ومسند احمد، ج: ۵، ص: ۲۰، سندہ صحیح)

دوسری حدیث...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ فَاُحِبُّ اَنْ يُّعْرَضَ عَمَلِيْ وَاَنَا صَائِمٌ.))

''سوموار اور جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور اعمال پیش کیے جاتے ہیں، میں چاہتا ہوں کہ ان دنوں میں میرے اعمال بحالت روزہ پیش کیے جائیں۔''

(ترمذی، کتاب الصوم، باب فی صوم یوم الاثنين والخميس، نمبر: ۷۴۷ والنسائی الصوم، نمبر: ۲۳۵۸ سندہ صحیح)

تیسری حدیث...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((تُفْتَحُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيْهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اَنْظِرُوْا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا.))

''سوموار اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ہر اس بندے کو بخش دیا جاتا ہے جو اللہ کے ساتھ کچھ بھی شرک نہ کرتا ہو سوائے ان دو بندوں کے جو آپس میں کسی (ذاتی) معاملے کی وجہ سے قطع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلق کیے ہوں، ان کے بارے ملائکہ کو کہا جاتا ہے، ان دونوں کو چھوڑ دو، حتی کہ وہ صلح کرلیں۔''

(مسلم، کتاب البر والصلہ، باب النہی عن الشحناء والتہاجر، نمبر: ۲۵۶۵)

دوسرا سبب.....حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوموار کے روزے بارے پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ذَاكَ يَوْمٌ وُلِدتُّ فِيهِ وَيَوْمٌ بُعِثْتُ اَوْ اُنزِلَ عَلَيَّ فِيهِ.))

''یہ وہ دن ہے جس میں میں پیدا ہوا اور یہی وہ دن ہے جس میں میری بعثت ہوئی یا مجھ پر وحی نازل کی گئی۔''

(مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثۃ ایام من کل شہر، نمبر: ۱۱۶۲)

ہفتہ اور اتوار کا روزہ:

حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہفتہ اتوار کا اکثر روزہ رکھتے اور فرماتے:

((اِنَّهُمَا يَوْمَا عِيدًا الْمُشْرِكِينَ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اُخَالِفَهُمْ.))

''یہ دونوں دن مشرکوں کی عید کے دن ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ ان کی مخالفت کروں۔''

(مسند احمد، ج: ۶، ص: ۳۲۳۔ وصحیح ابن خزیمہ، نمبر: ۲۱۶۷۔ ومستدرک حاکم، ج: ۱، ص: ۴۳۶ اسنادہ حسن)

اکیلے ہفتہ کا روزہ ممنوع:

حضرت صماء بنت بسر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ اِلَّا فِيمَا افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا لِحَاءَ عِنَبَةٍ اَوْ عُودَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضُغْهُ.))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''فرضی روزوں کے علاوہ ہفتہ کے دن کا نفلی روزہ نہ رکھو، تم میں سے کوئی انگور کا چھلکا یا کسی درخت کا تنکا پائے تو اس کو کھا کر روزہ توڑ دے۔''

(ترمذی، کتاب الصوم، باب فی صوم یوم السبت، نمبر: ۷۴۴۔ وابوداود، باب نہی ان یخص یوم السبت، نمبر: ۲۴۲۱، سندہ صحیح)

یعنی اکیلے ہفتہ کے دن کا روزہ جائز نہیں، البتہ ساتھ جمعہ یا اتوار ملا لیا جائے تو درست ہے۔

اکیلے جمعہ کا روزہ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا یَصُوْمَنَّ اَحَدُکُمْ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا یَوْمًا قَبْلَهٗ اَوْ بَعْدَهٗ.))

''تم میں سے کوئی آدمی اکیلے جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھے، بلکہ ایک دن پہلے یا ایک دن بعد کا ساتھ رکھے۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب صوم یوم الجمعۃ، نمبر: ۱۹۸۵)

دوسری حدیث...... حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن تشریف لائے، انھوں نے روزہ رکھا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ((اَصُمْتِ اَمْسِ؟))...... ''کیا تو نے کل روزہ رکھا تھا؟'' عرض کیا نہیں۔ فرمایا: ((تُرِیْدِیْنَ اَنْ تَصُوْمِیْ غَدًا.))...... ''آئندہ کل روزہ رکھنے کا ارادہ ہے۔'' عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: ((فَاَفْطِرِیْ.))...... ''تو پھر روزہ افطار کر دے۔'' (بخاری، کتاب الصوم، نمبر: ۱۹۸۶)

تیسری حدیث...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا تَخُصُّوْا یَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِیَامٍ مِّنْ بَیْنِ الْاَیَّامِ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ فِیْ صَوْمٍ یَصُوْمُهٗ اَحَدُکُمْ.))

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"عام دنوں میں صرف جمعہ کے دن کو روزہ کے لیے خاص نہ کرو، ہاں، البتہ جو پہلے سے روزے رکھ رہا ہو، (تو جمعہ کا دن آئے تو صحیح ہے)۔"

(بخاری، کتاب الصوم، نمبر: ۱۹۸۵)

ایام بیض کے روزے:

حضرت قتادہ بن ملحان قیسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُنَا اَنْ نَّصُوْمَ الْبِيْضَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَقَالَ هُنَّ كَهَيْئَةِ الدَّهْرِ.))

"رسول کریم ﷺ ہمیں ایام بیض ہر ماہ کی تیرہ چودہ پندرہ تاریخ کے روزے رکھنے کا حکم دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ ایسے ہیں جیسے کوئی ہمیشہ روزے رکھے۔"

(ابوداؤد، کتاب الصوم، باب صوم الثلاث من کل شہر، نمبر: ۲۴۴۹۔ والنسائی، کتاب الصیام، باب ذکر الاختلاف علی موسیٰ بن طلحہ، نمبر: ۲۴۲۲، سندہ صحیح)

ہمیشہ روزے کیسے:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَامَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَذَالِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ.))

"جو آدمی ہر مہینہ کے تین روزے رکھے تو یہ پورے زمانہ کے روزے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ نے اس کی تصدیق قرآن میں نازل فرمائی:

﴿ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ﴾

"جو ایک نیکی کرے اللہ تعالیٰ اسے دس دس نیکیوں کا اجر دیتا ہے۔"

(ترمذی، کتاب الصوم، باب صوم ثلاثۃ ایام من کل شہر، نمبر: ۷۶۲، سندہ صحیح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی کریم ﷺ بھی یہ روزے رکھتے:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصُوْمُ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ .))

"رسول اللہ ﷺ ہر ماہ کے تین روشن ایام کے روزے رکھتے۔"

(ترمذی، کتاب الصوم، باب فی صوم یوم الجمعۃ، نمبر: ۷۴۲۔ والنسائی، نمبر: ۲۳۶۸۔ وابو داؤد، نمبر: ۲۴۵۰، سندہ حسن)

نفلی روزہ زیادہ سے زیادہ ایک دن چھوڑ کر

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم ﷺ تک میری یہ بات پہنچی کہ میں ہمیشہ دن کو روزہ اور رات کو قیام کروں گا۔ آپ نے مجھے فرمایا تجھ میں اتنی طاقت نہیں تو ایسا کر کہ روزے رکھ بھی چھوڑ بھی۔ قیام بھی کر نیند بھی کر۔ ہر مہینہ میں تین روزے رکھ، نیکیوں کا دس گنا بدلہ ملتا ہے۔ میں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن چھوڑ۔ یہ داؤد علیہ السلام کا روزہ جو سب سے افضل ہے۔ میں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے افضل کوئی روزہ نہیں۔

(بخاری، کتاب الصوم، باب صوم الدھر، نمبر: ۱۹۷۶)

زوال سے قبل نفل کی نیت ہو سکتی ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دن رسولِ کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے، فرمایا: کچھ کھانے کو ہے۔ ہم نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

((فَاِنِّيْ اِذَنْ صَائِمٌ .)) "پھر تو میں نے روزہ رکھ لیا۔"

(مسلم، کتاب الصیام، باب جواز صوم النافلہ بنیۃ من النہار قبل الزوال، نمبر: ۱۱۵۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب چاہو افطار کرو:

اسی حدیث میں کہ آپ دوسرے دن تشریف لائے، تو ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں حلوہ تحفہ دیا گیا ہے۔ فرمایا: مجھے دکھاؤ۔ میں نے صبح سے روزہ رکھا ہوا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے حلوہ تناول فرما لیا۔

(مسلم، کتاب الصیام، نمبر:۱۱۵۴)

دوسری حدیث......حضرت ام ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا: ((اَلصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ اَمِیْنُ نَفْسِہٖ اِنْ شَاءَ صَامَ وَاِنْ شَاءَ اَفْطَرَ .))

''نفلی روزہ رکھنے والا اپنے نفس کا اختیار رکھتا ہے، چاہے تو روز نبھائے چاہے تو افطار کر لے۔''

(ترمذی، کتاب الصوم، باب افطار الصائم، المتطوع، نمبر:۷۳۲۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا)

بیوی بلا اجازت شوہر نفلی روزہ نہ رکھے:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((لَا یَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ اَنْ تَصُوْمَ وَزَوْجُھَا شَاھِدٌ اِلَّا بِاِذْنِہٖ .))

''کسی عورت کے لیے خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھنا جائز نہیں۔''

(بخاری، کتاب النکاح، باب لا تاذن المرأۃ فی بیت زوجہا لاحد الا باذنہ، نمبر: ۵۱۹۵۔ وابو داؤد، نمبر:۲۴۵۸)

خاوند کی اجازت ضروری کیوں:

حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ کی بیوی نے ان کی موجودگی میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ان کی تین شکایات کیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) میں نماز پڑھتی ہوں تو یہ مجھے مارتا ہے۔

(۲) روزہ رکھتی ہوں تو روزہ تڑوا دیتا ہے۔

(۳) خود طلوع آفتاب کے بعد نمازِ فجر ادا کرتا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے صفوان سے اس کے جوابات طلب کیے تو انھوں نے کہا:

(۱) یہ نماز میں دو دو سورتیں پڑھ کر نماز لمبی کر دیتی ہے، میں اسے دو سورتوں سے منع کرتا ہوں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو ایک سورۃ بھی کافی ہے۔

(۲) یہ مسلسل نفلی روزے رکھتی ہے۔((وَاَنَا رَجُلٌ شَآبٌّ فَلَا اَصْبِرُ.))...... ''میں جوان آدمی ہوں صبر نہیں کر سکتا۔''

رسول کریم ﷺ نے اسی دن فرمادیا:((لَا تَصُوْمُ الْمَرْاَةُ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا)) ''کوئی عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے۔''

(۳) میں ایسے گھرانہ سے ہوں لوگ (ہمارے پیشہ) کو جانتے ہیں کہ ہم صبح بیدار نہیں ہو سکتے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:((فَاِذَا اسْتَيْقَظْتَ فَصَلِّ))...... ''تو جب بھی بیدار ہو اسی وقت نماز پڑھ لے۔''

(ابوداود، کتاب الصیام، باب المرأة تصوم بغیر اذن زوجها، نمبر: ۲۴۵۹، سندہ صحیح)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ عورت کو نفلی عبادت سے خاوند کی خدمت کا ثواب زیادہ ہے۔

استقبال رمضان کا روزہ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((لَا يَتَقَدَّمَنَّ أَحَدُكُمْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمَهُ فَلْيَصُمْ ذَالِكَ الْيَوْمَ.))

''تم میں کوئی بھی رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھے، صرف اس کے لیے جائز ہے جو ہمیشہ سے روزہ رکھتا ہے۔''

(بخاری، کتاب الصوم، باب لا یتقدمن رمضان بصوم، یوم: ۱۹۱۴)

ضعیف اور موضوع روایات

(۱) جو ایک دن کا نفلی روزہ رکھے تو اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگادیا جاتا ہے، جس کا پھل انار سے چھوٹا سیب سے بڑا ہے۔ ذائقہ اور مٹھاس شہد جیسا قیامت کے دن اللہ صرف روزے داروں کو کھلائے گا۔

(طبرانی کبیر، ج: ۱۸، ص: ۳۶۵۔ ومجمع الزوائد، ج: ۳، ص: ۳۲۴، سند میں یحییٰ بن یزید الاھوازی مجہول راوی ہے۔)

(۲) جو آدمی ایک نفلی روزہ رکھے...... پھر زمین بھر سونا اللہ کی راہ میں دے تو قیامت کے دن سارے سونے کا ثواب ایک نفلی روزے کے ثواب کے برابر نہ ہوگا۔

(مسند ابی یعلی، ج: ۱۰، ص: ۵۱۲، نمبر: ۶۱۳۰۔ ومجمع الزوائد، ج: ۳، ص: ۴۲۳، سند میں لیث بن ابی سلیم کی عنعنہ سے تدلیس ہے۔)

(۳) روزہ جسمانی موٹاپا دور کرتا ہے...... جہنم کی گرمی دور کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کے پاس (عمدہ کھانوں والا) ایک دستر خوان ہے جس کو کسی آنکھ نے آج تک دیکھا نہیں کسی کان نے سنا نہیں، کسی کے دل میں اس کی عمدگی کا خیال تک بھی نہیں آسکتا، قیامت کے دن اس پر اللہ تعالیٰ صرف روزے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داروں کو بٹھائے گا۔

(طبرانی اوسط، ج:۹،ص:۱۷۰۔ ومجمع الزوائد، ج:۳،ص:۴۲۲،سند میں عبدالمجید بن الحرانی کے بارے حافظ ہیثمی نے فرمایا: مجھے اسکا حال معلوم ہی نہیں ہو سکا۔)

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح احادیث کی روشنی میں نفلی روزے رکھنے کی توفیق بخشے۔

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسنون تراویح

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ.

﴿ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝ ﴾

”رات کے بعض حصہ میں نماز کے لیے بیدار ہو جایئے، اس کے ذریعہ آپ کو نفع ہو گا کہ عنقریب آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود عطا کرے گا۔“

برادرانِ اسلام!

معززین سامعین و سامعات!

تہجد کے دیگر نام:

نمازِ تہجد: پچھلی نماز کے لیے نیند سے بیدار ہونا۔

صلوۃ اللیل: رات کی نماز۔

صلوۃ الوتر: تہجد کے آخر میں وتر پڑھ کر ساری نماز کو طاق بنانا

قیام رمضان: رمضان کی راتوں میں اسی نماز کا لمبا قیام کرنا۔

صلوۃ التراویح: یہ نام رسول اللہ ﷺ سے تو ثابت نہیں البتہ محدثین نے کتب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیث میں اس نام سے باب باندھے ہیں۔

مولانا انور شاہ کاشمیری فرماتے ہیں:

((اِذَا تَقَدَّمَتْ سُمِّيَتْ بِاسْمِ التَّرَاوِيحِ وَاِذَا تَأَخَّرَتْ سُمِّيَتْ بِاسْمِ التَّهَجُّدِ.))

''جب یہ نماز رات کے پہلے حصہ میں ہو تو اس کا نام تراویح اور جب پچھلے حصہ میں ہو تو اس کا نام تہجد ہے۔'' (فیض الباری، جلد:۲، ص:۴۲۰)

دوسرا فتویٰ:

((وَلَمْ يَثْبُتْ فِيْ رِوَايَةٍ مِنَ الرِّوَايَاتِ اَنَّهٗ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامَ صَلَّى التَّرَاوِيحَ وَالتَّهَجُّدَ عَلَيْحِدَةً فِيْ رَمَضَانَ.))

''کسی بھی روایت میں رسولِ کریم ﷺ سے رمضان میں تراویح اور تہجد کا فرق ثابت نہیں۔'' (العرف الشذی حاشیہ علی الجامع الترمذی، صفحہ:۱۷۷)

تہجد اور تراویح ایک ہی نماز ہے:

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے۔ بائیس رمضان تک آپ نے ہمیں با جماعت قیام نہ کرایا، تیئسویں شب آپ نے ہمیں تہائی رات تک باجماعت قیام کرایا۔ چوبیسویں شب جماعت نہ کرائی۔ پھر پچیسویں شب نصف رات تک جماعت کرائی۔ ہم نے عرض کیا: ((لَوْ نَفَّلْتَنَا قِيَامَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ.)) ...... ''کاش! آپ ہمیں اس رات زیادہ نفل پڑھاتے۔'' فرمایا: ((اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا صَلّٰى مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهٗ قِيَامُ اللَّيْلَةِ.)) ...... ''بے شک آدمی جب باجماعت نماز پڑھ کر چلا جاتا ہے تو اسے ساری رات قیام کا ثواب ملتا ہے۔'' پھر چھبیسویں شب آپ نے جماعت نہ کرائی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر ستائیسویں شب آپ نے اپنے اہل بیت اور لوگوں کو جمع کیا، پھر انھیں اتنا لمبا قیام کرایا۔ ((حَتّٰی خَشِینَا اَنْ یَّفُوْتَنَا الْفَلَاحُ.))...... ''حتی کہ ہم ڈر گئے کہ ہماری سحری فوت ہو جائے گی۔'' اس کے بعد رمضان کے باقی ایام میں آپ نے جماعت نہ کرائی۔

(ابو داود، کتاب الصلوۃ، باب قیام شہر رمضان، نمبر: ۱۳۷۵۔ والنسائی، کتاب قیام اللیل، باب قیام شہر رمضان، نمبر: ۱۶۰۶ وسنن الکبریٰ بیہقی، جلد: ۲، ص: ۴۹۴۔ وابن ابی شیبہ، جلد: ۲، صفحہ: ۲۸۶ سندہ صحیح)

الحاصل:...... یہ تو ثابت ہے کہ آپ تہجد پر ہمیشگی فرماتے تھے۔ مذکورہ حدیث کے مطابق آپ نے عشاء سے تقریباً سحری کے آخری وقت تک نمازِ تراویح پڑھی...... باقی ٹائم تو بمشکل سحری کھانے کا بچا تھا، تو آپ نے تہجد کس وقت پڑھی؟ اگر تہجد اور تراویح الگ الگ ہوتی تو اس رات آپ تہجد ضرور پڑھتے۔

ثابت ہوا کہ تہجد اور تراویح ایک ہی نماز ہے، جتنی رکعت تہجد کی ہیں وہی تراویح کی ہیں۔

تہجد تراویح ایک ہونے پر اعتراض:

بعض لوگ تہجد اور تراویح کو الگ الگ ثابت کرنے کے لیے ایک ضعیف روایت کا سہارا لیتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کیے۔ میں اس کے قیام کو سنت قرار دیتا ہوں، جو اس کے روزے رکھے اور اس کا قیام کرے وہ گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے، جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا۔

(مسند احمد، جلد: ۱، ص: ۱۹۱۔ ونسائی کتاب الصیام، باب ذکر اختلاف، یحییٰ بن ابی کثیر، نمبر: ۲۲۱۰۔ ومسند ابی یعلی، ج: ۲، ص: ۱۹۲۔ ومسند عبد بن حمید، ج: ۱، ص: ۸۳ وابن ماجہ، نمبر: ۱۳۲۸۔ صحیح ابن خزیمہ، ج: ۳، ص: ۳۳۵۔ سند میں نضر بن شیبان لین الحدیث ہے۔ اس کی متابعت نہیں ملتی۔ امام بخاری نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: یہ حدیث صحیح نہیں۔ یحییٰ بن معین فرماتے ہیں: اس کی حدیث کی کچھ حیثیت نہیں۔)

دوسری وجہ:..... سند میں ایک اور راوی ابوسلمہ کے بارئ آئمہ کی ایک جماعت نے کہا کہ اس کا اپنے باپ سے سماع ثابت نہیں۔ (تہذیب التہذیب، ج: ۵، ص: ۶۲۲)

یہ ہے وہ ضعیف روایت جس کے ذریعہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر تہجد اور تراویح ایک ہی ہوتی تو آپ یہ کیوں فرماتے کہ میں نے اس کے قیام کو سنت قرار دیا۔

ثابت ہوا کہ تہجد تو پہلے ہی سے تھی تراویح آپ نے بعد میں بتائی۔

حضرات! جب یہ روایت ہی صحیح نہیں تو اس سے استدلال کیسے صحیح ہوا؟ ...... ماننا پڑے گا کہ تہجد اور تراویح ایک ہی نماز ہے۔ مزید وضاحت کے لیے اور سنیے:

تعدادِ تراویح:

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا:

((كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِيْ رَمَضَانَ .))

"رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام رمضان کیسا تھا؟"

آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

((مَا كَانَ يَزِيْدُ فِيْ رَمَضَانَ وَلَا فِيْ غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً))

"آپ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات سے زیادہ نہ پڑھتے تھے۔"

(بخاری، کتاب الصیام، باب صلاۃ التراویح، نمبر: ۲۰۱۳۔ و مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، باب صلوٰۃ اللیل)

اُم المؤمنین نے سوال کے مطابق مختصر اور جامع جواب دیا کہ آپ کا جو غیر رمضان میں قیام ہوتا وہی رمضان میں ہوتا اور گیارہ رکعت ہوتا۔

اماں جی نے وہ تعداد بتائی جس پر آپ ہمیشگی کرتے تھے، ویسے تو کبھی آپ قیام اللیل سے قبل کبھی بعد ہلکی سی دو رکعت پڑھتے، کبھی نہ پڑھتے۔

(مسلم، صلوٰۃ المسافرین، باب صلوٰۃ النبی ودعاءہ باللیل)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھ رکعت کے واضح الفاظ:

حضرت عیسیٰ بن جاریہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں:

((صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لَیْلَةً فِیْ رَمَضَانَ ثَمَانِیَ رَکَعَاتٍ وَالْوِتْرَ.))

''کہ نبی کریم ﷺ نے رمضان میں ایک رات ہم کو آٹھ رکعت اور وتر پڑھائے۔''

اگلی رات ہم نماز تراویح کے لیے جمع ہوئے ساری رات آپ کا انتظار کیا لیکن آپ گھر سے نہ نکلے...... صبح ہم نے آپ سے اپنا شوق بیان کیا۔

تو آپ نے فرمایا: ((اِنِّیْ کَرِھْتُ اَنْ یُّکْتَبَ عَلَیْکُمُ الْوِتْرُ.))

''میں نہیں چاہتا کہ تم پر رات کی طاق نماز فرض کی جائے۔''

(میزان الاعتدال، ج:۳، ص:۳۱۱، ترجمہ عیسیٰ بن جاریہ صحیح ابن حبان، ج:۵، ص:۶۲، باب الوتر کی دوسری حدیث و صحیح ابن خزیمہ، ج:۲، ص:۱۳۸، جمیع ابواب الوتر، باب ذکر دلیل بان الوتر لیس بفرض و طبرانی صغیر، ص:۱۰۸ و قیام اللیل للمروزی، ص:۹۰ سندہ حسن)

حنفی تائید:

جناب عینی حنفی لکھتے ہیں:

((فَاِنْ قُلْتَ لَمْ یُبَیِّنْ فِی الرِّوَایَاتِ الْمَذْکُوْرَةِ عَدَدَ الصَّلٰوةِ الَّتِیْ صَلَّھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ فِیْ تِلْكَ اللَّیَالِیْ قُلْتُ رَوَاہُ ابْنُ خُزَیْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ مِنْ حَدِیْثِ جَابِرٍ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فِیْ رَمَضَانَ ثَمَانِ رَکَعَاتٍ ثُمَّ اَوْتَرَ.))

''اگر تو کہے کہ مذکورہ روایات میں اس نماز کی تعداد واضح نہیں جو رسول اللہ ﷺ نے رمضان کی تین راتوں میں پڑھائی تو میں ابن حبان اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن خزیمہ کی حدیث جابر پیش کروں گا کہ آپ نے ہمیں آٹھ رکعت اور وتر علیحدہ پڑھائے۔'' (عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، ج:۳،ص:۵۹۷)

تقریری حدیث:

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، عرض کی: ((كَانَ مِنِّیَ اللَّيْلَةَ شَيْءٌ فِيْ رَمَضَانَ.)) ...... ''رمضان کی ایک رات میرے ساتھ ایک معاملہ پیش آیا۔'' کہ میرے گھر کی عورتوں نے مجھے کہا، ہمیں قرآن حفظ نہیں۔ آپ ہمیں نمازِ تراویح پڑھائیں۔((فَصَلَّيْتُ بِهِنَّ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ اَوْ تَرْتُ.)) ...... ''میں نے انھیں آٹھ رکعت پڑھائیں پھر وتر پڑھائے۔ آپ خاموش ہوگئے، کچھ نہ کہا: آپ کی خاموشی آپ کی رضا تھی۔''

(صحیح ابن حبان، ج: ۵،ص: ۱۱۰، فصل التراویح ذکر اباحۃ امامۃ الرجل النسوۃ فی شہر رمضان جماعت وقیام اللیل للمروزی،ص: ۹۰ ومجمع الزوائد، ج:۲،ص:۷۴ قال ہیثمی اسنادہ حسن)

نوٹ:...... ان دونوں احادیث کی اسناد میں عیسیٰ بن جاریہ پر بعض محدثین نے مبہم جرح کی ہے، یعنی بغیر کسی وجہ وعلت کے ضعیف کہا ہے۔

اصول یہ ہے کہ جب کسی راوی کی تعدیل وتوثیق محدثین سے ثابت ہوتو اس پر مبہم جرح اسے کوئی نقصان نہیں دیتی جب کہ ابوزرعہ، ابن عدی، ابن حبان، آجری، ذہبی، ابن حجر، ہیثمی سات محدثین سے عیسیٰ بن جاریہ کی تعدیل وتوثیق ثابت ہے۔

ابوحنیفہ بھی ضعیف:

امام نسائی، امام ابوداود، ابن معین، ساجی اور عقیلی کی عیسیٰ بن جاریہ پر مبہم جرح کی بنیاد پر آٹھ رکعت تراویح والی حدیث چھوڑنے والوں سے میری درخواست ہے کہ اگر آپ مذکورہ محدثین کی مبہم جرح سے یہ حدیث چھوڑتے ہیں تو فقہ حنفی مکمل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوڑیئے، کیونکہ انھیں محدثین میں سے بعض نے ابو حنیفہ اس کے بیٹے اور پوتے کو ضعیف کہا ہے۔

امام نسائی:

((نُعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ اَبُوْ حُنِيْفَةَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْثِ.))

''نعمان بن ثابت ابوحنیفہ حدیث کے معاملے میں قوی نہیں۔''

(الضعفاء والمتروکین للنسائی، ج:۱، ص:۲۴۰، نمبر:۵۸۶)

ابن عدی:

((اسماعيلُ ابْنُ حَمَّادِ بْنِ نُعْمَانِ ابْنِ ثَابِتٍ الكوفي عن ابيه عَنْ جَدِّهٖ قَالَ ابْنُ عَدِيٍّ ثَلَاثَتُهُمْ ضُعَفَاءُ.))

''اسماعیل......حماد......نعمان بن ثابت کوفی تینوں ہی ضعیف ہیں۔''

(میزان الاعتدال، ج:۱، ص:۲۲۶، ترجمہ اسماعیل بن حماد ولسان المیزان، ج:۱، ص:۳۹۸، ترجمہ اسماعیل بن حماد)

انصاف کیجیے امام ابوحنیفہ کو جرح مفسر ومبہم کے باوجود ثقہ مانتے ہو اور عیسیٰ بن جاریہ کو صرف مبہم جرح سے ضعیف مان لیا۔

حکم عمر اور آٹھ تراویح:

محمد بن یوسف حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ:

((اَمَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَتَمِيْمَ الدَّارِيَّ اَنْ يَّقُوْمَا لِلنَّاسِ بِاِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً.))

''حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اُبی بن کعب اور تمیم داری کو حکم دیا کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کو گیارہ رکعات پڑھائیں۔"

امام ایک ایک رکعت میں دو دو سو آیات پڑھتا، حتی کہ ہم تھکاوٹ سے اپنے عصاؤں پر ٹیک لگا لیتے اور فجر کے قریب ہم اپنے گھروں میں جاتے۔

(مؤطا امام مالک، کتاب الصلوٰۃ، باب فی قیام رمضان و مصنف ابن ابی شیبہ، ج:۲،ص:۲۸۴۔ وسنن الکبریٰ، ج:۲،ص:۴۹۶، مولانا نیموی حنفی نے سند کو صحیح کہا، آثار السنن،ص:۲۵۰)

اٹھ تراویاں پاک نبی نے پڑھیاں تے پڑھایاں
استوں ودھ صحیح حدیثوں کدھرے نظر نہیں آیاں
تن راتاں پاک پیغمبر آپ جماعت کرائی
اٹھ تراویح وتر علیحدہ جابر خبر سنائی
وچ صحیح دے امام بخاری ٹھوس حدیث لیائے
ودھ گیارھوں کدی نہ پڑھیاں عائشہ خبر سناوے
ہاں رمضان مہینے اندر لمبی قرأت کریندے
گیارہ رکعاتاں نالوں ودھ نہ کدی نماز پڑھیندے
اٹھ تراویح فعل نبی دا نال آرام گزارو
ویہاں خاطر کاہلی کاہلی ٹھونگے مول نہ مارو

تعداد بڑھانے کی بجائے قیام لمبا کرو:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ((اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ طُوْلُ الْقُنُوْتِ .))
"افضل نماز وہ ہے، جس کا قیام لمبا ہو۔"

(مسلم، صلوٰۃ المسافرین میں صلوٰۃ التطوع باب افضل الصلوٰۃ طول نمبر:۷۵۶)

دوسری حدیث :...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے جواب میں فرمایا کہ آپ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعت سے زیادہ نہ پڑھتے۔ فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((يُصَلِّيُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَلَا تَسْئَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَلَا تَسْئَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ .))

''آپ چار رکعت اتنی لمبی پڑھتے کہ اس لمبائی اور حسن کے بارے نہ پوچھ پھر چار رکعت پڑھتے ان کی لمبائی اور حسن کے بارے کچھ نہ پوچھ۔'' (بخاری، کتاب الصیام، باب صلوٰۃ التراویح، نمبر:۲۰۱۳)

اس لیے اگر آپ تراویح کا زیادہ ثواب حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مسنون تعداد سے تعداد نہ بڑھاؤ، بلکہ قیام لمبا کرو۔

تعداد نہ بڑھاؤ:

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ نے ہمیں پچیسویں رات کو نصف رات تک تراویح پڑھائی۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ((لَوْ نَفَّلْتَنَا قِيَامَ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ .)) ......''کاش! کہ آپ ہمیں اس رات زیادہ قیام کراتے۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا صَلّٰى مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهٗ قِيَامُ اللَّيْلَةِ .))......''بے شک آدمی جب امام کے ساتھ نماز پڑھ کر چلا جاتا ہے، تو اسے ساری رات قیام اللیل کا ثواب ملتا ہے۔''

(ابوداود، کتاب الصلوٰۃ، باب قیام شہر رمضان، نمبر:۱۳۷۵۔ والنسائی، کتاب قیام اللیل، نمبر:۱۶۰۶)

غور فرمائیں! صحابی نے گیارہ رکعت تراویح کی ادائیگی کے بعد زیادہ کی خواہش کی، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت نہیں دی۔

اس لیے مسنون گیارہ رکعت تراویح بمع وتر سے زیادہ تعداد کی ضد نہ لگاؤ، بلکہ مسنون تعداد پر ہی اکتفا کرو، اسی میں خیر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیارہ رکعاتاں سنت نبوی پڑھو تے پڑھاؤ
حکم فاروق دا ایہو ثابت ہرگز شک نہ پاؤ
سنت مطابق سب صحابہ پڑھدے اٹھ رکعاتاں
تسی بھی من لو سنت تاہیں چھڈو فضول باتاں
جو کچھ کیتا پاک محمد اس تے عمل کماؤ
اپنے کولوں دین دے اندر وادھے نہ ودھاؤ
یا رب سائیں کرم کمائیں دلاں اتے قبضہ تیرا
سنت نبی تے پکا کریں موموناں سنے دل میرا

آٹھ تراویح پر حنفی فتاویٰ جات:

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ اپنے استاد ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ کی سند سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ:

((اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْعِشَآءِ الْآخِرَةِ اِلَى الْفَجْرِ فِيْمَا بَيْنَ ذَالِكَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَيُوْتِرُ بِثَلَاثٍ.))

''کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کے بعد آخری حصہ میں فجر تک وتر سمیت گیارہ رکعات ہی پڑھا کرتے تھے۔''

(ردّ مختار از ابن عابدین شامی حنفی المعروف فتاویٰ شامی، ج:۱، ص:۵۰)

امام محمد...... ابوحنیفہ کے شاگرد امام محمد صحیحین کی گیارہ رکعت والی روایت اور باجماعت تراویح کے دلائل دے کر فرماتے ہیں:((وَبِهٰذَا كُلِّهٖ نَأْخُذُ.))...... ''ان سب پر ہمارا عمل ہے۔'' (مؤطا امام محمد باب قیام شہر رمضان)

ملا علی قاری...... ((اَنَّ التَّرَاوِيْحَ فِي الْاَصْلِ اِحْدٰى عَشَرَةَ رَكْعَةً فِيْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَمَاعَةٍ فَعَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ.)) ...... ''دراصل مسنون تراویح وتر سمیت با جماعت گیارہ رکعت ہی ہیں۔'' (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ، ج:۳،ص:۳۸۲)

ابن حمام حنفی ...... ((فَتَحْصُلُ مِنْ هٰذَا كُلِّهٖ اَنَّ قِيَامَ رَمَضَانَ سُنَّةٌ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ فِيْ جَمَاعَةٍ فَعَلَهُ ﷺ.)) ...... ''ساری بحث کا حاصل یہ ہے کہ مسنون قیام رمضان بمع وتر گیارہ رکعت ہے، جسے نبی کریم ﷺ نے با جماعت ادا کیا۔'' (فتح القدیر شرح الہدایہ، ج:۲،ص:۴۴۸)

ابن نجیم حنفی نعمانی ......جس کو ابوحنیفہ ثانی کہا جاتا ہے، کہتے ہیں: ((وَقَدْ ثَبَتَ اَنَّ ذٰلِكَ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ كَمَا ثَبَتَ فِي الصَّحِيْحَيْنِ مِنْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ فَاِذَنْ يَكُوْنُ الْمَسْنُوْنُ عَلٰى اُصُوْلِ مَشَايِخِنَا ثَمَانِيَةٌ مِنْهَا وَالْمُسْتَحَبُّ اثْنَا عَشَرَ.)) ...... ''تحقیق ثابت ہوگیا کہ (تراویح) بمع وتر گیارہ رکعت ہے، جیسا کہ صحیحین کی حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا سے ثابت ہے، پس ہمارے بزرگوں کے اصول کے مطابق سنت آٹھ رکعت ہیں اور بارہ مستحب ہیں۔''

(البحر الرائق شرح کنز الدقائق، ج:۴۲،ص:۳۱۳)

حسن بن عمار بن علی شرنبلالی حنفی ...... ((لَمَّا ثَبَتَ اَنَّهٗ ﷺ بِالْجَمَاعَةِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ.)) ...... ''جب یہ ثابت ہوگیا کہ آپ ﷺ نے گیارہ رکعات بمع وتر کی جماعت کرائی۔'' (مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، ج:۱،ص:۱۸۳)

خلیل احمد سہارنپوری حنفی دیوبندی ......سنت مؤکدہ سنت تراویح کا آٹھ رکعت تو بالاتفاق ہے، اگر خلاف ہے تو بارہ میں۔ (براہین القاری، ج:۱،ص:۴۰۲)

مولانا انور شاہ کاشمیری ...... ((وَلَا مَنَاصَ مِنْ تَسْلِيْمِ اَنَّ تَرَاوِيْحَهٗ كَانَتْ ثَمَانِيَةَ رَكَعَاتٍ تَرَاوِيْحَ.)) ...... ''تراویح کی آٹھ رکعت تسلیم کرنے کے بغیر چھٹکارا ہی نہیں۔'' (العرف الشذی حاشیہ علی الجامع الترمذی، ج:۱،ص:۱۷۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا زکریا بانی تبلیغ جماعت ...... ((لَا شَكَّ فِيْ اَنَّ تَحْدِيْدَ التَّرَاوِيْحِ فِيْ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً لَمْ يَثْبُتْ مَرْفُوْعًا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِطَرِيْقٍ صَحِيْحٍ عَلٰى اُصُوْلِ الْمُحَدِّثِيْنَ وَمَا وَرَدَ فِيْهِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ مُتَكَلَّمٌ فِيْهَا عَلٰى اُصُوْلِهِمْ.)) ...... ''بلا شک محدثین کے اصولوں کے مطابق بیس رکعت تراویح نبی کریم ﷺ سے بسند صحیح ثابت نہیں بلکہ ابن عباس والی روایت محدثین کے اصولوں کے مطابق مجروح ہے۔'' (اوجز المسالک شرح مؤطا امام مالک، ج:۲، ص:۳۰۴)

مولانا قاسم نانوتوی ...... ((وَيَازدهٔ از فعل سرور عالم اکدا زیست.)) ...... ''رسولِ کریم ﷺ سے جو گیارہ رکعت مع الوتر ثابت ہیں وہ بیس سے زیادہ معتبر ہیں۔'' (لطائف قاسمیہ مکتوب سوئم، ص:۱۸)

مولانا رشید احمد گنگوہی ...... ((بر اهل علم پوشیده نیست که قیام رمضان وقیام اللیل فی الواقع یك نماز ایست که در رمضان برائے تیسیر مسلمین در اوّل شب مقرر کرده شد و هنوز عزیمت در ادایش آخر شب است و در قیام اللیل فخر علیه الصلوة والسلام چنانچه ایازده رکعت وکم اذاں ثابت شده اند سیزده رکعت سوائے سنت فجریم در صحیحین مود اند.)) ...... ''کسی بھی اہل علم سے یہ بات مخفی نہیں کہ قیام رمضان اور قیام اللیل یعنی تراویح اور تہجد درحقیقت ایک ہی چیز ہیں، رمضان میں صرف مسلمانوں کی سہولت کے لیے قیام شروع رات میں مقرر کیا گیا اور عام حالات میں برائے عزیمت آخری رات میں مقرر ہوگیا۔ رسولِ کریم ﷺ سے گیارہ رکعت ہی قیام اللیل ثابت ہے، بلکہ کم بھی ثابت ہے، تیرہ رکعت دو رکعت فجر کے علاوہ صحیحین میں موجود ہے۔'' (الحق الصریح فی اثبات التراویح فارسی، ص:۱)

قاضی شمس الدین دیوبندی حنفی ...... مجھے نہ آٹھ کی سنت سے انکار ہے نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عملاً اس کے ترک کو مستحسن سمجھتا ہوں اور نہ ہی حتی المقدور ان کو ترک کرتا ہوں اور نہ کسی کو تلقین کرتا ہوں کہ وہ ترک کرے اور نہ ہی میری جماعت حنفیہ آٹھ کی سنت کے منکر و تارک ہیں، بلکہ ہم تو کہتے ہیں کہ آٹھ رکعت سنت ہے، سنت ہے۔

(القول الفصیح ،ص:۵)

مولانا مودودی بانی جماعت اسلامی ...... تمام روایات جمع کرنے سے جو بات حقیقت کے قریب تر معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ حضور ﷺ نے خود جماعت کے ساتھ رمضان میں جو نماز پڑھائی وہ اول وقت میں تھی نہ کہ آخر وقت میں اور وہ آٹھ رکعات تھیں نہ کہ بیس ...... اگرچہ ایک روایت بیس رکعات کی بھی ہے، مگر وہ آٹھ کی نسبت ضعیف ہے۔ (رسائل و مسائل، ج:۲،ص:۱۶۷)

حضرات! میں نے آپ کے سامنے سنت رسول، آثارِ صحابہ، علماے احناف کے اقوال سے گیارہ رکعت تراویح بمع وتر ثابت کیے ہیں، اب بھی اگر کوئی نہ مانے تو ...... ((فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ .)) ...... تو اس کے بعد کس بات کو یہ لوگ مانیں گے۔"

چند اعتراضات:

احناف کی طرف سے پیش کیے گئے چند اعتراضات پیش کر کے اس کے جوابات عرض کرتا ہوں:

۱: غیر مقلد حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا پیش کرتے ہیں اس پر ان کا اپنا عمل نہیں یعنی اس میں ہے کہ آپ چار چار رکعت پڑھتے، لیکن یہ دو دو پڑھتے ہیں۔

۲: اس میں آپ ﷺ کا اکیلے نماز پڑھنا ثابت ہے جبکہ یہ باجماعت پڑھتے ہیں۔

۳: اس میں ہے کہ آپ اکیلے وتر پڑھتے لیکن یہ باجماعت پڑھتے ہیں۔

۴: اس میں ہے کہ آپ وتر پچھلی رات پڑھتے لیکن یہ اول رات پڑھ لیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵: اس میں ہے کہ آپ یہ نماز گھر پڑھتے لیکن یہ مسجد میں پڑھتے ہیں۔

جواب ا...... یُصَلِّیْ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ سے معترض کو غلط فہمی ہوئی کہ آپ ﷺ شاید چار رکعت ایک سلام سے پڑھتے تھے، جبکہ ایسی کوئی دلیل نہیں۔

مسلم میں ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نمازِ عشاء کی فراغت کے بعد فجر تک ((اِحْدٰی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً یُسَلِّمُ بَیْنَ کُلِّ رَکْعَتَیْنِ وَیُوْتِرُ بِوَاحِدَۃٍ۔)) ...... ”گیارہ رکعت پڑھتے ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرتے پھر ایک وتر پڑھتے۔“ (مسلم)

دوسری حدیث: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((صَلٰوۃُ اللَّیْلِ مَثْنٰی مَثْنٰی فَاِذَا خَشِیَ اَحَدُکُمُ الصُّبْحَ صَلّٰی رَکْعَۃً وَّاحِدَۃً۔)) ...... ”رات کی نماز دو دو رکعت ہے، تم میں سے جو آدمی ڈرے کہ صبح ہونے لگی ہے تو وہ ایک رکعت پڑھ لے۔“ ...... ((تُوْتِرُ لَہٗ مَا قَدْ صَلّٰی۔)) ...... ”جتنی اس نے نماز پڑھ لی ہے، اسے طاق بنا دے گی۔“

(مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین میں سے کتاب صلوٰۃ التطوع باب صلوٰۃ اللیل مثنیٰ مثنیٰ، نمبر:۷۴۹)

جواب۲:...... اکیلے نماز پڑھنے سے باجماعت نماز ستائیس درجہ بہتر ہے۔

(بخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلوٰۃ الجماعۃ، نمبر ۶۴۵)

آپ ﷺ نے تین رات باجماعت تراویح پڑھائی تو چوتھی رات صحابہ کثرت سے جمع ہوئے۔ آپ اپنے حجرہ سے باہر تشریف نہ لائے۔ صبح آپ نے فرمایا: ((اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ یُّفْرَضَ عَلَیْکُمْ ذٰلِكَ فِیْ رَمَضَانَ۔)) ...... ”میں ڈر گیا کہ کہیں رمضان میں (یہ نماز تراویح) تم پر فرض نہ ہو جائے۔“

(بخاری، کتاب الجمعہ، باب تحریض النبی علی صلوٰۃ اللیل، نمبر:۱۱۲۹۔ ومسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، باب قیام اللیل، نمبر ۷۶۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسری حدیث ...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ((عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ .)) ...... ''تم میری سنت اور خلفاء راشدین کو سنت کو لازم پکڑو۔'' (ترمذی، کتاب العلم، باب فی الاخذ بالسنۃ، نمبر:۲۶۷۶)

حدیث سے ثابت ہوا کہ رسولِ کریم علیہ السلام کا عمل اور خلفاء راشدین کا وہ عمل جو سنت رسول سے متعارض نہ ہو، وہ شریعت ہے ...... باجماعت نماز تراویح کا عمل دوبارہ خلیفہ راشد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جاری کیا حدیث کے مطابق باجماعت نمازِ تراویح شریعت کا حصہ ہے۔

جواب ۳: ...... پیچھے حدیث جابر میں گذرا ہے کہ آپ نے آٹھ رکعت تراویح اور وتر باجماعت پڑھائے۔

جواب ۴: ...... رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا: ((مَنْ خَافَ اَنْ لَّا يَقُوْمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ اَوَّلَهٗ .)) ...... ''جو آدمی ڈرے کہ وہ پچھلی رات بیدار نہ ہو سکے گا تو وہ پہلی رات ہی وتر پڑھ لے۔''

(مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، باب من خاف ان لا یقوم آخر اللیل، نمبر:۷۵۵)

جواب ۵: ...... اس نماز کی تین فضیلتیں ہیں:

(۱) نمازِ تراویح اکیلے سے باجماعت افضل ہے، کیونکہ آپ کو باجماعت تراویح پسند تھی، صرف فرضیت کے ڈر سے جماعت چھوڑی۔

(۲) مسجد سے گھر افضل کیونکہ آپ نے نفل نماز گھر میں افضل قرار دی۔

(۳) اوّل رات سے پچھلی رات افضل۔

جو اس کے تینوں فضائل حاصل کرنا چاہے تو وہ اپنے اہل خانہ کو پچھلی رات جمع کر کے باجماعت تراویح پڑھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضعیف اور من گھڑت روایات

چوبیس تراویح ...... جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں ایک رات نکلے اور لوگوں کو چوبیس رکعت اور تین وتر پڑھائے۔

(تاریخ جرجان للسہمی، ص:۳۱۶ سند میں عمر بن هارون کذاب راوی ہے۔)

دوسری روایت:۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں بغیر جماعت کے بیس رکعت اور وتر پڑھتے تھے۔

(سنن الکبریٰ بیہقی، ج:۲، ص:۴۹۶ ومصنف ابن ابی شیبہ، ج:۲، ص:۲۸۶، کتاب صلوٰۃ التطوع، باب کم یصلی فی رمضان بحوالہ طبرانی کبیر ومجمع الزوائد، ج:۳، ص:۱۷۲۔ سند میں ابوشیبہ ابراہیم بن عثمان العبسی الکوفی ضعیف راوی ہے اور اس اکیلے نے یہ روایت بیان کی ہے۔)

حنفی علما کا فیصلہ ...... زیلعی حنفی نے کہا کہ یہ روایت ابوشیبہ ابراہیم بن عثمان کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (فتح القدیر، ج:۱، ص:۴۰۷)

عینی حنفی ...... ابوشیبہ کو امام احمد اور ابن معین، امام بخاری اور امام نسائی نے جھوٹا کہا ہے۔ (عمدۃ القاری، ج:۵، ص:۳۵۱ طبع مصر)

مولانا زکریا کاندھلوی حنفی ...... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بیس رکعت تراویح والی روایت محدثین کے اصول کے مطابق مجروح ہے۔

(اوجز المسالک شرح موطا امام مالک، ج:۱، ص:۳۹۷)

بیس رکعت کا حکم عمر ...... یحییٰ بن سعید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بیس رکعت پڑھانے کا حکم دیا۔ (ابن ابی شیبہ، ج:۲، ص:۲۸۵)

حنفی امام نیموی فرماتے ہیں، اسنادہ مرسل قوی اور حاشیہ میں ہے کہ یحییٰ بن سعید حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ نہیں پایا تو یہ روایت دو وجہ سے ضعیف ہوئی ایک مرسل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری منقطع۔

زمانہ عمر میں بیس رکعت ...... یزید بن خصیفہ سائب بن یزید سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں لوگ رمضان میں بیس رکعت پڑھتے تھے۔ (سنن الکبریٰ بیہقی، ج:۲،ص!۴۹۶) روایت شاذ ہے کیونکہ یزید بن خصیفہ نے اپنے سے زیادہ ثقہ راوی محمد بن یوسف کے خلاف روایت بیان کی ہے۔

محمد بن یوسف ...... یزید بن خصیفہ سے اوثق راوی ہے اور اس نے حضرت سائب سے ہی آٹھ تراویح اور وتر بیان کی ہے۔ (سنن الکبریٰ بیہقی، ج:۲،ص:۴۹۶)

یہی روایت معرفۃ السنن للبیہقی، ج:۲،ص:۴۲ میں بھی ہے، سند میں ابوعثمان عمرو بن عبداللہ بصری کے بارے حنفی امام نیموی نے کہا میں ایسے شخص کو نہیں جانتا، جس نے اس کا تذکرہ کیا ہو (یعنی یہ راوی مجہول ہے)۔ (آثارالسنن،ص:۲۵۲)

تئیس رکعت ...... یزید بن رومان کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں لوگ تئیس رکعت پڑھتے تھے۔

(مؤطا امام مالک،ص ۹۸، سنن الکبریٰ بیہقی، ج:۲،ص:۴۹۶ سند منقطع۔ کیونکہ حنفی امام نیموی، زیلعی حنفی اور عینی حنفی نے کہا کہ یزید بن رومان نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ ہی نہیں پایا۔ آثارالسنن وعمدۃ القاری، ج:۵،ص:۳۵۷۔ ونصب الرایہ، ج:۲،ص:۱۵۴)

مزید تفصیل کے لیے میری کتاب مسنون تراویح کا مطالعہ کریجیے۔

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعتکاف کے فضائل ومسائل

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ○ ﴾

(البقرۃ:۱۸۷)

”جب تم مساجد میں اعتکاف کر رہے ہوتو اپنی بیویوں سے مباشرت نہ کرو...... یہ اللہ کی حدود ہیں، اس کے قریب نہ جانا، اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کو اپنی نشانیاں (احکام) بیان کرتا ہے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔“

برادرانِ اسلام!

معززین سامعین و سامعات!

جو اعمال حسنہ اللہ تعالیٰ کے قرب اور اس کی خوشنودی کے حصول کا ذریعہ اور وسیلہ ہیں، اعتکاف بھی انھیں اعمال میں سے ایک عمل ہے۔

اعتکاف کا لغوی معنی:

اِعْتَكَفَ يَعْتَكِفُ اِعْتِكَافًا ...... لفظ اعتکاف باب افتعال سے مصدر ہے، معنی...... رُکے رہنا...... کسی چیز کو لازم پکڑنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنِ کریم میں ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے پوچھا:

﴿ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝ ﴾ (الانبیاء: ۵۲)

''یہ مورتیاں (بت) کیا ہیں؟ جن کا تم اعتکاف کرتے ہو یعنی ان کے مجاور بن کر ان کے پاس بیٹھے رہتے ہو۔''

دوسرا مقام:

﴿ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰۤى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ ﴾ (الاعراف: ۱۳۸)

''وہ ایک قوم کے پاس سے گذرے جو اپنے بتوں کے ہاں اعتکاف کر رہے تھے، یعنی ان کے پاس مجاوری کے لیے رکے ہوئے تھے۔''

شرعی اصطلاح میں ...... خالص اللہ کی عبادت کے لیے مسجد میں رکنے کو اعتکاف کہتے ہیں۔

اعتکاف کی نیت:

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ.))

''اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔'' (صحیح بخاری کی پہلی حدیث)

اعتکاف کی جو نیت ہوگی وہی کچھ ملے گا، اگر نیت صرف دنیا میں شہرت کی ہوگی تو آخرت کے ثواب سے محروم ...... اگر نیت اللہ کی رضاء کے حصول کی ہوگی تو سب کچھ ملے گا۔

نیت کے بناوٹی الفاظ:

دل کی سوچ اور ارادے کو نیت کہتے ہیں، زبان پر الفاظ کو اقرار کہتے ہیں، اعمال سے پہلے اقرار کا نہیں بلکہ نیت کا حکم ہے۔

مروجہ نیت اعتکاف کے الفاظ نَوَیْتُ سُنَّةَ الاعتکاف. خودساختہ ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعتکاف کا حکم:

اعتکاف واجب نہیں بلکہ سنت مندوبہ ہے...... البتہ اگر کوئی نذر مانے کہ میں اتنے دن کا اعتکاف کروں گا تو یہ اعتکاف فرض ہے۔

جیسا کہ حکم ہے: ﴿ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ ﴾ (الحج: ۲۹)

''چاہیے کہ وہ اپنی نذروں کو پورا کریں۔''

حضرت عمر اور نذر اعتکاف:

فتح حنین کے بعد رسولِ کریم ﷺ مقامِ جعرانہ میں تشریف فرما تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ!

((إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ.))

''میں نے زمانہ جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ میں مسجد حرام میں ایک رات کا اعتکاف کروں گا۔ فرمایا: اپنی نذر پوری کر۔''

(بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف لیلا، نمبر: ۲۰۳۲، ۳۱۱۴)

اعتکاف کن ایام میں؟

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ نے رمضان میں پہلے عشرہ کا اعتکاف کیا۔ ہم نے بھی آپ کے ساتھ اعتکاف کیا۔ پھر حضرت جبریل تشریف لائے۔ عرض کیا: آپ جو (لیلۃ القدر) تلاش کر رہے ہیں وہ آگے ہے۔

پھر آپ نے درمیانہ عشرہ کا اعتکاف کیا۔ ہم نے بھی آپ کے ساتھ اعتکاف کیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام پھر تشریف لائے۔ آپ سے عرض کی: ((إِنَّ الَّذِي تَطْلُبُ أَمَامَكَ.)) ...... ''جو آپ تلاش کر رہے ہیں وہ آگے ہے۔'' پھر آپ صلی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ علیہ وسلم نے بیسویں صبح کو خطبہ دیا:

((مَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ النَّبِيِّ فَلْيَرْجِعْ فَإِنِّيْ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنِّيْ نُسِّيتُهَا وَإِنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِيْ وِتْرٍ وَإِنِّيْ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِيْ طِينٍ وَمَآءٍ.))

''جس نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ اعتکاف کیا تھا، وہ واپس لوٹے کیونکہ میں لیلۃ القدر دکھایا گیا پھر مجھے بھلا دی گئی وہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہے۔ اور مجھے دکھایا گیا کہ میں اس رات کیچڑ میں سجدہ کر رہا ہوں۔'' (بخاری، کتاب الاذان، باب السجود علی الانف، نمبر:۸۱۳)

اس کے بعد آخری عشرے کا ہی اعتکاف کیا:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُه مِنْ بَعْدِهٖ.))

''کہ نبی کریم ﷺ وفات تک رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف کرتے رہے۔ پھر آپ کے بعد آپ کی ازواج اعتکاف کرتی رہیں۔''

(بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی العشر الاواخر، نمبر:۲۰۲۶)

ہمیشگی کی: ...... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف کرتے تھے۔ ایک سال آپ نے اعتکاف نہ کیا، تو آئندہ سال رمضان کے بیس دنوں کا اعتکاف کیا۔

(ابوداود، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، نمبر:۲۴۶۳ سندہ صحیح)

غیر رمضان میں بھی ہوسکتا ہے:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ نے رمضان کے آخری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عشرہ میں اعتکاف کا ذکر کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے اعتکاف بیٹھنے کی اجازت لے لی۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذریعہ اجازت لے لی، ان کے خیمے مسجد میں لگائے گئے۔ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے دیکھا تو انھوں نے بھی خیمہ نصب کرنے کا حکم دیا۔ آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ کو بہت خیمے دکھائی دیئے۔ فرمایا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا یہ عائشہ رضی اللہ عنہا، حفصہ رضی اللہ عنہا اور زینب رضی اللہ عنہا کے خیمے ہیں۔ فرمایا: ((أَ آلْبِرَّ اَرَدْنَ بِهٰذَا.)) ...... ''کیا یہ اس طریقہ (ضد) سے نیکی چاہتی ہیں۔'' ((مَا اَنَا بِمُعْتَكِفٍ.)) ...... ''اب میں اعتکاف نہیں کروں گا۔'' ((فَلَمَّا اَفْطَرَ اعْتَكَفَ عَشْرًا مِّنْ شَوَّالٍ.)) ...... ''جب آپ عید الفطر سے فارغ ہوئے تو آپ نے شوال کے عشرے کا اعتکاف کیا۔''

(بخاری، کتاب الاعتکاف، باب من اراد ان یعتکف ثم بدالہ، نمبر: ۲۰۴۵)

اس حدیث سے غیر رمضان کا اعتکاف بھی ثابت ہوا، لیکن افضل رمضان کے آخری عشرہ کا ہے۔

اعتکاف کے لیے روزہ شرط نہیں:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

((إِنِّیْ نَذَرْتُ فِی الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ.))

''میں نے زمانہ جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ میں مسجد حرام میں ایک رات کا اعتکاف کروں گا۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نذر پوری کرو۔''

(بخاری، کتاب الاعتکاف باب لا یدخل البیت الا لحاجۃ، ۲۰۳۲)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رات کا بغیر روزہ کے اعتکاف کیا، کیونکہ رات کو روزہ نہیں ہوتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورتیں بھی اعتکاف کر سکتی ہیں:

جیسا حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں گذرا ہے کہ آپ نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کا ذکر کیا تو حصرت عائشہ اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے آپ کی اجازت سے مسجد میں خیمے لگوائے۔ (بخاری، کتاب الاعتکاف، باب من اراد ان یعتکف، نمبر:۲۰۴۴)

اس حدیث سے عورتوں کو اعتکاف کی اجازت ہوئی، دوسری حدیث میں واضح ہے: ((ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ.)) ...... ''پھر آپ کے بعد آپ کی ازواج نے اعتکاف کیا۔'' (بخاری، الاعتکاف، باب الاعتکاف، فی العشر الاواخر، نمبر:۲۰۲۶)

اعتکاف صرف مساجد میں:

﴿ وَأَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ ﴾ (البقرۃ:۱۸۷)

''اور تم مسجدوں میں اعتکاف کرنے والے ہو۔''

پہلی حدیث ...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ حیض کی حالت میں (حجرہ کے دروازہ میں سے) آپ کو کنگھی کرتی تھیں۔ ((وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ.)) ...... ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں اعتکاف کرتے ہوتے تھے۔''

(بخاری، کتاب الاعتکاف، باب المعتکف یدخل رأسہ، نمبر:۲۰۲۹)

دوسری حدیث ...... حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے مسجد میں وہ جگہ دکھائی جہاں ((يَعْتَكِفُ فِيهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ.)) ...... ''جس جگہ مسجد میں آپ اعتکاف کیا کرتے تھے۔''

(ابوداؤد، کتاب الصوم، باب این یکون الاعتکاف، نمبر:۲۴۶۵ سندہ صحیح)

تیسری حدیث ...... پیچھے حدیث گذری ہے کہ آپ کی اجازت سے اعتکاف کے لیے حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہا کے خیمے مسجد میں لگوائے گئے۔

(بخاری:۲۰۴۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحاصل ...... قرآن اور حدیث کے دلائل سے ثابت ہوا کہ اعتکاف صرف مسجد میں ہے، مسجد کے علاوہ اور کسی جگہ دوکان، مکان، مدرسہ وغیرہ میں نہیں۔

افسوس ...... بعض مولوی اتنے واضح دلائل ہونے کے باوجود پھر بھی کہہ دیتے ہیں کہ عورتوں کو مسجدوں میں اعتکاف کرنے کے حالات اجازت نہیں دیتے، لہٰذا عورتیں گھروں میں ہی اعتکاف کر لیں۔

حضرات! کیا عورتوں پر اعتکاف واجب ہے، جس کی وجہ سے انھیں بغیر دلیل کے شرعی ٹھکانہ بدلنے کی اجازت دیتے ہو ...... اگر صرف ثواب کے لیے ہے تو اور کام بھی ثواب والے بہت ہیں۔ فرضی، نفلی نمازیں، تلاوتِ قرآن، ذکر و اذکار، صدقہ وخیرات، صلہ رحمی اور خاوند کی اجازت سے نفلی روزے وغیرہ۔

مرد ہو یا عورت مساجد کے بغیر اعتکاف نہیں۔

مُعتَکِف مُعتَکَف میں کب داخل ہو؟

پیچھے حدیث گذری ہے: ((یَعْتَکِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ .)) ...... ''کہ آپ ﷺ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف کرتے تھے۔'' (بخاری: ۲۰۲۶)

آخری عشرہ کی ابتدا اکیس رمضان سے ہوتی ہے ...... اور اکیس تاریخ کی ابتدا بیس رمضان غروبِ آفتاب سے ہو جاتی ہے۔

لہٰذا آخری عشرہ کا اعتکاف کرنے والا رمضان کی اکیسویں شب مسجد میں گزارے اور صبح کی نماز کے بعد اپنے مُعْتَکَفْ میں داخل ہو جائے۔

حدیث ...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف کرتے تھے۔ میں آپ کے لیے مسجد میں خیمہ لگا دیتی۔

((فَیُصَلِّی الصُّبْحَ ثُمَّ یَدْخُلُهُ .)) ...... ''آپ صبح کی نماز پڑھ کر اس میں داخل ہو جاتے۔'' (بخاری، کتاب الاعتکاف، باب اعتکاف النساء، نمبر: ۲۰۳۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معتکف کیا کرے؟

معتکف نے حالت اعتکاف میں چونکہ دنیا سے تعلق کاٹ کر خالص اللہ سے جوڑا ہے، اس لیے اس میں فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ نوافل، تلاوتِ قرآن، ذکر و اذکار زیادہ سے زیادہ کرے۔

پہلی حدیث: ......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرَ الْاَخِيْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ شَدَّ مِئْزَرَهٗ وَاَحْيَا لَيْلَهٗ وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ.))

''رسولِ کریم ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اپنا تہبند مضبوط کر لیتے، خود بھی رات جاگتے اور گھر والوں کو بھی جگاتے۔''

(بخاری، کتاب فضل لیلۃ القدر، باب العمل فی العشر الاواخر، نمبر:۲۰۲۴)

دوسری حدیث ......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی فرماتی ہیں:

((كَانَ النَّبِيُّ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مَالَا يَجْتَهِدُ فِيْ غَيْرِهٖ.))

''کہ نبی کریم ﷺ جتنی آخری عشرہ میں محنت و کوشش کرتے اتنی اس کے علاوہ نہ کرتے۔'' (مسلم الاعتکاف، باب الاجتہاد فی العشر الاواخر، نمبر:۱۱۷۵)

معتکف کے لیے پابندی کیا؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

((كَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ اِلَّا لِحَاجَةٍ اِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا.))

''آپ ﷺ اعتکاف کرتے تو کسی ضروری حاجت کے بغیر گھر داخل نہ ہوتے۔'' (بخاری، الاعتکاف باب لا یدخل البیت الا لحاجۃ، نمبر:۲۰۲۹)

قول عائشہ رضی اللہ عنہا:

کہ معتکف مریض کی عیادت نہ کرے۔ جنازہ میں شرکت نہ کرے، عورت کو نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوئے نہ مباشرت کرے، سخت ضرورت کے بغیر مسجد سے نہ نکلے، اعتکاف صرف مسجد میں ہے اور روزے کے ساتھ ہے۔
(ابوداود، کتاب الصیام، باب المعتکف یعود المریض: ۲۴۷۳، سندہ موقوف صحیح)

بیوی سے سر دُھلانا:

اگر گھر مسجد سے متصل ہو تو معتکف اپنی بیوی سے کنگھی وغیرہ کرواسکتا ہے۔ جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

((وَكَانَ يُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَاَغْسِلُهُ وَاَنَا حَائِضٌ.))

"(حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کا ایک دروازہ مسجد میں تھا۔) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کی حالت میں مسجد سے حجرہ کی طرف سر نکالتے، میں حیض کی حالت میں ہی آپ کا سر دھو دیتی۔"
(بخاری، کتاب الاعتکاف، باب غسل المعتکف: ۲۰۳۱)

کنگھی کرنا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

((كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِي اِلَيَّ رَأْسَهُ وَاَنَا فِي حُجْرَتِي فَاُرَجِّلُ رَأْسَهُ وَاَنَا حَائِضٌ.))

"کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر میرے قریب کر دیتے میں اپنے حجرہ میں ہوتی تو بحالت حیض ہی آپ کے سر کنگھی کر دیتی۔"
(مسلم، کتاب الحیض، باب جواز غسل الحائض رأس زوجها وترجله: ۲۹۷)

بیوی زیارت کے لیے آسکتی ہے:

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا کہ:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((كَانَ النَّبِيُّ فِي الْمَسْجِدِ وَعِنْدَهُ أَزْوَاجُهُ فَرُحْنَ فَقَالَ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ لَا تَعْجَلِي حَتَّى أَنْصَرِفَ مَعَكِ كَانَ بَيْتُهَا فِي دَارِ أُسَامَةَ.))

''رسولِ کریم ﷺ مسجد میں اعتکاف بیٹھے تھے کہ آپ کی ازواجِ مطہرات رات کو آپ کی زیارت کو آئیں جب جانے لگیں تو آپ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا جلدی نہ کر میں تیرے ساتھ چلتا ہوں، کیونکہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا حجرہ مسجد سے کچھ دور حضرت اُسامہ کے بڑے گھر میں تھا۔''

(بخاری، الاعتکاف، باب زیادۃ المرأۃ زوجہا فی اعتکافہا، نمبر: ۲۰۳۸)

نبی پاک ﷺ اس کے ساتھ چلے جب مسجد کے اس دروازے پر پہنچے جو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے قریب تھا تو دو انصاری صحابی آپ کے پاس سے گذرے آپ کو سلام کہا، پھر تیز چلے۔ آپ نے فرمایا: ٹھہر جاؤ۔

((إِنَّمَا هِيَ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَكَبُرَ عَلَيْهِمَا.))

''یہ صفیہ بنت حی ہے، انھوں نے تعجب سے کہا، سبحان اللہ! اے اللہ کے رسول ﷺ! بھلا ہم آپ کے بارے کوئی بدگمانی کر سکتے ہیں؟ فرمایا: شیطان انسان میں خون کی طرح چلتا ہے۔ میں ڈرا کہیں شیطان تمہارے دلوں میں بدگمانی نہ پیدا کر دے۔''

(بخاری، کتاب الادب، باب التکبیر والتسبیح عند التعجب، نمبر: ۶۲۱۹)

ثابت ہوا کہ بیوی اپنے معتکف خاوند کی زیارت کو مسجد میں آ سکتی ہے۔ لیکن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بوس و کنار، مباشرت، کلامِ شہوت سے پرہیز کرتے ہوئے۔

گھونگھٹ وغیرہ:

حالت اعتکاف میں مردوں کا گھونگھٹ نکالنا، کسی سے ضروری کلام بھی نہ کرنا یہ لوگوں کے خودساختہ طریقے ہیں۔شرعی طریقہ نہیں۔

ضعیف اور موضوع روایات

جہنم سے تین خندقوں کی دوری:

جس نے رضائے الٰہی کے لیے ایک دن کا اعتکاف کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے تین خندقوں کی مسافت دور کر دے گا اور ایک خندق سے دوسری خندق تک آسمان زمین جتنا فاصلہ ہے۔

(ضعیف ترغیب الترہیب، باب الترغیب فی الاعتکاف۔شیخ البانی نے اسے ضعیف کہا)

دو حج عمرے:

رمضان میں اعتکاف کرنا دو حج دو عمروں جیسا ہے۔

(مجمع الزوائد، ج:۳، ص:۱۷۳، سند میں عیینہ بن عبدالرحمٰن القرشی متروک راوی ہے۔)

چلتے بیمار پرسی:

نبی ﷺ حالت اعتکاف میں مریض کے پاس گذرتے ٹھہرتے نہ بلکہ چلتے چلتے حال پوچھتے۔

(ابوداؤد، کتاب الصیام، باب المعتکف بعود المریض:۲۴۷۲۔سند میں لیث بن ابی سلیم ضعیف)

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیلۃ القدر

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

﴿ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ٥ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ٥ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ٥ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ٥ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ٥ ﴾

"بے شک ہم نے اس قرآن کو لیلۃ القدر میں نازل کیا۔ آپ نہیں جانتے کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟ لیلۃ القدر ایک ہزار ماہ سے بہتر ہے۔ اس میں اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور روح القدس (جبریل علیہ السلام) ہر حکم لے کر نازل ہوتے ہیں۔ وہ رات طلوع فجر تک سلامتی والی ہے۔"

برادرانِ اسلام!

معززین سامعین و سامعات!

اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کو دوسری امتوں سے زیادہ کئی خصوصیات سے نوازا......

ان میں سے لیلۃ القدر بھی ہے، اس کا ملنا اس امت پر اللہ تعالیٰ کا خصوصی انعام اور فضل ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسمانِ دنیا پر نزول:

﴿ إِنَّا أَنزَلْنَٰهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَٰرَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ۝ ﴾ (الدخان: ۲)

"ہم نے اس قرآن کو مبارک رات میں نازل کیا، بے شک ہم ہی ڈرانے والے ہیں۔"

مفسر قرآن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

((أُنزِلَ الْقُرْآنُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ السَّمَاءِ الْعُلْيَا إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا جُمْلَةً وَّاحِدَةً.))

"قرآنِ پاک ساتویں آسمان سے پہلے آسمان پر لیلۃ القدر کو اکٹھا نازل ہوا (پھر پہلے آسمان سے حسب ضرورت تھوڑا تھوڑا دنیا میں نازل ہوا)۔"

(مستدرک حاکم، ج: ۲، ص: ۲۲۲ و ص ۵۳۰ سندہ صحیح)

کس رات نازل ہوا؟

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أُنزِلَتْ صُحُفُ إِبْرَاهِيمَ أَوَّلَ لَيْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ...... وَأُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ لِسِتٍّ مَضَيْنَ مِنْ رَّمَضَانَ ...... وَأُنزِلَ الْإِنْجِيلُ لِثَلَاثَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ ...... وَأُنزِلَ الْفُرْقَانُ لِأَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ.))

"ابراہیم علیہ السلام پر صحیفے رمضان کی پہلی رات نازل ہوئے۔ تورات رمضان کی چھٹی رات گذرنے کے بعد نازل ہوئی۔ انجیل رمضان کی تیرہ راتیں گذرنے کے بعد نازل ہوئی۔ قرآنِ پاک رمضان کی چوبیں راتیں گذرنے کے بعد نازل ہوا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسند احمد، ج ۴، ص ۱۰۷ وسلسلہ احادیث صحیحہ نمبر ۱۵۷۵۔ شیخ البانی نے سند کو حسن کہا۔)

حضرات! راتیں تو ہر ماہ...... ہر دن کی ہیں، لیکن لیلۃ القدر کو اللہ تعالیٰ نے اتنی فضیلت ومقام سے اس لیے نوازا کہ اس میں اس نے اپنی مقدس کلام کا نزول فرمایا۔

قیام لیلۃ القدر:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.))

"جس آدمی نے بحالت ایمان ثواب کی نیت سے لیلۃ القدر کا قیام کیا، تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔"

(بخاری، کتاب فضل لیلۃ القدر، نمبر: ۲۰۱۴)

اس سے محرومی بدقسمتی ہے:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رمضان کا مہینہ آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا اِلَّا مَحْرُوْمٌ.))

"بے شک یہ رمضان کا مہینہ تمہارے پاس آ چکا ہے، اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو اس رات سے محروم رہا وہ تمام بھلائیوں سے محروم رہا اور اس کی بھلائی سے بدقسمت ہی محروم کیا جاتا ہے۔"

(ابن ماجہ، کتاب الصیام، باب فی فضل شہر رمضان، نمبر: ۱۶۴۴ سندہ حسن)

خوب پچھانوں خوب پچھانوں لیل قدر دے تاہیں
ہزار مہینوں بہتر بنائی اللہ خالق سائیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساری رات جاگو سارے نیت ثواب دی کریو
لمبا قیام نوافل اندر قران پیارا پڑھیو
ذکر اذکار خوب دعاواں کریو رات ساری
پچھلے گناہ بخشے مولا عالی ذات غفاری
سال بعدوں نال نصیباں رمضان مبارک آوے
کرنی تلاش ہے آخری عشرے لیل قدر مل جاوے
کرنی عبادت طاق راتاں سستی کرے نہ کوئی
اسدی برکتوں محروم رہنا قسمت مندی ہوئی

قسمت وتقدیر کی تحریر کے مختلف ادوار:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ:

((كَتَبَ اللّٰهُ مَقَادِيْرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بِخَمْسِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ.))

”اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کی تقدیر وقسمت آسمانوں زمینوں کی پیدائش سے پچاس ہزار سال پہلے لکھ دی۔“

(مسلم، کتاب القدر، باب حجاج آدم وموسیٰ، نمبر: ۲۶۵۳)

شکم مادر میں:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صادق المصدوق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر کسی کی تخلیق ماں کے شکم میں چالیس دن تک (نطفہ کی صورت میں) کی جاتی ہے...... پھر چالیس دن جما ہوا خون...... پھر چالیس دن گوشت کا لوتھڑ...... پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو بھیج کر چار باتوں کا حکم صادر فرماتا ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اُكْتُبْ عَمَلَهٗ ...... وَرِزْقَهٗ ...... وَاَجَلَهٗ ...... وَشَقِيٌّ اَوْ سَعِيْدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيْهِ الرُّوْحُ.))

''اس کا عمل لکھ (کہ یہ کیسے اعمال کرے گا) اس کا رزق لکھ...... اس کی موت کا سن مہینہ ٹائم لکھ...... اس کا بد بخت ہونا یا نیک ہونا لکھ...... پھر اس میں روح پھونک دی جاتی ہے۔''

(بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الملائکہ، نمبر: ۳۲۰۸)

لیلۃ القدر میں:

﴿ حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ﴾

(الدخان: ۱۔۶)

''حم۔ (حروف مقطعات ہیں)۔ اس واضح کتاب کی قسم! بے شک ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل کیا، بے شک ہم (اس کے ذریعہ) ڈرانے والے ہیں۔ اس رات ہمارے حکم سے ہر معاملہ کا حکیمانہ فیصلہ کیا جاتا ہے۔ ہم ہی رسول بھیجتے ہیں۔ یہ آپ کے رب کی رحمت ہے وہ سننے والا جاننے والا ہے۔''

الحاصل:...... مذکورہ حوالہ جات سے ثابت ہوا کہ مخلوقوں کی تقدیر وقسمت زمینوں آسمانوں کی تخلیق سے پچاس ہزار برس پہلے لکھی گئی۔

پھر ان میں سے کچھ فیصلے مادر شکم میں دھرائے گئے۔

پھر ہر سال لیلۃ القدر کو پورے سال کے فیصلے دہرائے جاتے ہیں کہ فلاں کو اس سال اتنا فائدہ اتنا نقصان فلاں کی پیدائش...... فلاں کی موت وغیرہ پھر آئندہ سال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے فیصلے آئندہ لیلۃ القدر کو پھر ان پر عملدر آمد کے لیے جبریل سمیت کئی فرشتوں کے ذریعہ یہ فیصلے زمین پر بھیجے جاتے ہیں۔

﴿ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ ﴾
(القدر: ۴)

''اس رات میں جبریل سمیت کئی فرشتے اپنے رب کے حکم سے تمام فیصلے لے کر نازل ہوتے ہیں۔''

کتنے فرشتے آتے ہیں؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فِي الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْحَصٰى.))

''بے شک اس مبارک رات میں زمین پر ملائکہ سنگریزوں سے بھی زیادہ نازل ہوتے ہیں۔''

(مسند احمد، ج: ۲، ص: ۵۱۹ ومسند ابی داؤد طیالسی، ج: ۱، ص: ۳۳۲ وسلسلہ احادیث صحیحہ، نمبر: ۲۲۰۵۔ والجامع الصغیر، نمبر: ۹۶۰۴، قال الالبانی سندہ حسن)

حضرات! اس رات جاگو اللہ کی خوب عبادت کرو اور دعائیں کر کے اپنے لیے اپنے رب سے اچھے فیصلے کراؤ۔

لڑائی کی بے برکتی:

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ القدر کی خبر دینے کے لیے نکلے تو دو مسلمان آپس میں لڑنے لگے (آپ ان کی صلح میں مصروف ہو گئے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمھیں لیلۃ القدر کی خبر دینے نکلا تھا کہ دو آدمی لڑنے لگے (میں ان میں مصروف ہوا)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((فَرُفِعَتْ وَعَسٰی اَنْ یَّكُوْنَ خَیْرًا لَّكُمْ اَلْتَمِسُوْھَا فِی السَّبْعِ وَالتِّسْعِ وَالْخَمْسِ وَالْخَمِیْسِ.))

''تو وہ اٹھالی گئی...... شاید کہ تمہارے لیے بہتر ہو پس تم اسے آخری عشرہ میں پچیس...... ستائیس...... انتیس رات رمضان میں تلاش کرو۔''

(بخاری، کتاب الایمان، باب خوف المومن من ان یحبط عمل، نمبر:۴۹)

کیا شب قدر کی نیت سے تمام راتوں کا ثواب ملے گا؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں:

((مَنْ یَّقُمْ لَیْلَةَ الْقَدْرِ فَیُوَافِقُھَا اُرَاہُ قَالَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ.))

''جس آدمی نے بحالت ایمان ثواب کی نیت سے لیلۃ القدر کا قیام کیا، پس اس کی موافقت کرلی، یعنی لیلۃ القدر کو پالیا تو اسے بخش دیا جاتا ہے۔''

(مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، باب الترغیب فی قیام رمضان، نمبر:۷۶۰)

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ لیلۃ القدر کی نیت سے جس طاق رات کا قیام کیا جائے تو نیت کے مطابق لیلۃ القدر کا ثواب ملتا ہے، اگر یہ خیال درست ہوتا تو آپ ﷺ فَیُوَافِقُھَا، کیوں فرماتے ...... اور اَلْتَمِسُوْھَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ کیوں فرماتے ...... اس لیے آخری عشرہ کی تمام طاق راتوں کا قیام کرو۔ ان شاء اللہ لیلۃ القدر مل جائے گی۔

لیلۃ القدر رمضان آخری عشرہ میں ہے:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان کے پہلے عشرہ کا اعتکاف کیا۔

((فَاَتَاہُ جِبْرِیْلُ فَقَالَ اِنَّ الَّذِیْ تَطْلُبُ اَمَامَكَ.))

''تو جبریل علیہ السلام آئے، عرض کیا: آپ کی تلاش آگے ہے۔ پھر ہم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کے ساتھ درمیانے عشرے کا اعتکاف کیا، پھر جبریل علیہ السلام نے یہی عرض کی کہ آپ جسے تلاش کر رہے ہیں وہ آگے ہے تو ہم نے آپ کے ساتھ آخری عشرے کا اعتکاف کیا۔"

(بخاری، کتاب الاذان، باب السجود علی الانف والسجود علی الطین، نمبر: ۸۱۳)

آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہے:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنِّي نَسِيتُهَا أَوْ أُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ كُلِّ وِتْرٍ .))

"میں لیلۃ القدر دکھایا گیا، پھر میں بھول گیا یا بھلادیا گیا پس تم اسے آخری عشرے کی ہر طاق رات میں تلاش کرو۔"

(مسلم، کتاب الصیام، باب فضل لیلۃ القدر والحث علی طلبہا، نمبر: ۱۱۶۷)

مختلف طاق راتوں میں آتی ہے:

نزول قرآن کے لحاظ سے تو لیلۃ القدر مخصوص پچیسویں شب ہے، لیکن علامات اور فضیلت کے لحاظ سے مختلف راتوں میں آتی ہے۔ عہد نبوی اور عہد صحابہ میں اس کا مختلف راتوں میں آنا ثابت ہے۔

اکیسویں شب:

آپ نے فرمایا: مجھے یہ رات دکھائی گئی، پھر بھلادی گئی، پس تم اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔

((وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ .))

"میں نے (خواب میں وہ رات دیکھی) کہ میں مٹی اور پانی یعنی کیچڑ میں سجدہ کر رہا ہوں (آپ نے یہ خواب بیس رمضان کو بیان کیا)۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خود دیکھا کہ اکیسویں رات آسمان پر بادل ہوا، بارش برسی مسجد کی چھت سے پانی ٹپکا، نبی کریم ﷺ کے نماز پڑھنے کی جگہ کیچڑ ہوگیا۔ آپ نے صبح کی نماز پڑھی تو آپ کے چہرہ مبارک پر کیچڑ لگ گیا۔

(بخاری، کتاب لیلۃ القدر وصلوٰۃ التراویح، باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر، نمبر: ۲۰۱۸۔ ومسلم، کتاب الصیام، باب فضل لیلۃ القدر، نمبر: ۱۱۶۷)

اس حدیث کے مطابق اس سال اکیسویں رات قدر والی ثابت ہوئی۔

تیئسویں شب:

حضرت عبداللہ بن اُنیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا: میں لیلۃ القدر دکھایا گیا، پھر بھلا دیا گیا۔ میں نے دیکھا کہ میں لیلۃ القدر کی صبح کو کیچڑ میں سجدہ کر رہا ہوں...... فرماتے ہیں پھر تیئسویں رات کو بارش برسی، آپ نے ہمیں اس کی صبح فجر کی نماز پڑھائی تو آپ کی پیشانی اور ناک پر کیچڑ لگ گیا۔

(مسلم، کتاب الصیام، باب فضل لیلۃ القدر، نمبر: ۱۱۶۸۔ ومسند احمد، ج:۳، ص: ۴۹۵)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اس سال تیئسویں رات لیلۃ القدر تھی۔

ستائیسویں شب:

حضرت زر بن حبیش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کے بھائی ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو پورا سال قیام کرے تو وہ لیلۃ القدر کو پالے گا۔ فرمایا: اللہ ان پر رحم فرمائے۔ ان کے کہنے کا مقصد یہ تھا کہ لوگ ایک ہی رات پر بھروسہ نہ کرلیں، بلکہ ہمیشہ عبادت کریں، حالانکہ وہ خوب جانتے تھے کہ یہ رات رمضان کے آخری عشرہ میں ہے۔ پھر حضرت ابی نے قسم اُٹھا کر کہا لیلۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

القدر ستائیسویں شب ہی ہے۔

ابن حبیش نے کہا: آپ یہ دعویٰ کیسے کرتے ہیں؟ فرمایا: اس نشانی کے ساتھ جو ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بتائی ہے کہ:

((أَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا.))

''کہ اس رات کی صبح کو سورج بغیر شعاعوں کے طلوع ہوتا ہے۔''

(مسلم، کتاب الصیام، باب فضل لیلۃ القدر، نمبر: ۷۶۲)

• حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوا، عرض کی، میں بوڑھا کمزور آدمی ہوں، زیادہ قیام نہیں کرسکتا۔ مجھے آپ ایک رات بتادیں:

((لَعَلَّ اللّٰهَ يُوَفِّقُنِي فِيهَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَالَ عَلَيْكَ بِالسَّابِعَةِ.))

''فرمایا: شاید کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس میں ہی لیلۃ القدر ملادے۔''

(مسند احمد، ج:۱، ص: ۲۴۰، قال شعیب الارناؤوط اسنادہ صحیح علی شرط البخاری)

الحاصل ...... ان احادیث سے ثابت ہوا کہ لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرہ کی مختلف طاق راتوں میں آتی ہے۔

لیلۃ القدر کی علامتیں:

﴿ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴾ (الفجر)

''فجر طلوع ہونے تک سلامتی والی ہے۔''

پہلی حدیث: ...... حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لیلۃ القدر کی نشانی بتائی:

((تُصْبِحُ الشَّمْسُ صَبِيحَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةِ مِثْلَ الطَّسْتِ لَيْسَ لَهَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شُعَاعٌ حَتّٰی تَرْتَفِعَ .))

''اس کی صبح کے سورج کی بلند ہونے تک شعاعیں نہیں ہوتیں، وہ ایک تھالی کی طرح ہوتا ہے۔''

(ابوداؤد، کتاب الصلوۃ، باب فی لیلۃ القدر، نمبر: ۱۳۷۸۔ مسلم، صلوۃ المسافرین، نمبر: ۷۶۲)

دوسری حدیث: ...... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَيْلَةٌ طَلِقَةٌ لَا حَارَةٌ وَلَا بَارِدَةٌ تُصْبِحُ الشَّمْسُ يَوْمِهَا حُمَرَاءُ ضَعِيفَه))

''لیلۃ القدر آسان اور معتدل رات ہے، جس میں نہ گرمی ہوتی ہے نہ سردی اس کی صبح کا سورج مدہم سرخی کے ساتھ طلوع ہوتا ہے۔''

(صحیح ابن خزیمہ، ج: ۳، ص: ۲۳۱، ابن خزیمہ کے محقق شیخ سلیم نے اسے شواہد کے ساتھ صحیح کہا۔)

تیسری حدیث: ...... حضرت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر دکھائی گئی کہ میں کیچڑ میں سجدہ کر رہا ہوں، پھر مجھے بھلا دی گئی (البتہ کیچڑ کی نشانی یاد رہی)۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خود دیکھا کہ اکیسویں شب آسمان پر بادل ہوا، بارش برسی مصلی نبوی پر مسجد کی چھت سے پانی ٹپکا تو بحالت سجدہ آپ کے چہرہ مبارک پر کیچڑ لگ گیا۔

(بخاری، نمبر: ۲۰۱۸۔ مسلم، نمبر: ۱۱۶۷)

ثابت ہوا کہ لیلۃ القدر کو کبھی کبھار بارش بھی ہو سکتی ہے۔

لیلۃ القدر کی نشانی:

مسند احمد میں لمبی حدیث کے آخر میں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اِنَّهَا صَافِيَةٌ بَلْجَةٌ.))	''وہ ہرا لجھنوں سے صاف ہوتی ہے۔''
((كَانَ فِيهَا قَمَرًا سَاطِعًا.))	''چاند چمکدار ہوتا ہے۔''
((سَاكِنَةٌ سَاجِيَةٌ.))	''یہ رات سکون اور دل جمی والی ہوتی ہے۔''
((لَا بَرْدَ فِيهَا وَلَا حَرَّ.))	''معتدل ہوتی ہے نہ زیادہ گرمی نہ زیادہ سردی۔''
((وَلَا يَحِلُّ لِكَوْكَبٍ اَنْ يُرْمٰى فِيهَا حَتّٰى تُصْبِحَ.))	'' صبح تک اس میں ستارے نہیں پھینکے جاتے۔''
((وَاِنَّ اَمَارَتَهَا اَنَّ الشَّمْسَ صَبِيحَتَهَا تَخْرُجُ مُسْتَوِيَةً لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ مِثْلَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ.))	''اور اس کی یہ بھی نشانی ہے کہ اس کی صبح کا سورج چودھویں رات کے چاند کی طرح بغیر شعاعوں کے نکلتا ہے۔''
وَلَا يَحِلُّ لِلشَّيْطَانِ اَنْ يَخْرُجَ مَعَهَا يَوْمَئِذٍ.))	''اس کی صبح کو شیطان سورج کے ساتھ نہیں نکل سکتا۔''

(مسند احمد، جلد: ۵، صفحہ: ۳۲۴، سندہ قال شعیب حسن مع شواہد)

ساری رات سلامت والی شب قدر رات پیاری
سرد زیادہ نہ گرم زیادہ دسیا نبی غفاری
نہ ٹٹ کے تارے وجن شیطاناں مثل دوجیاں راتاں
عام راتاں وچ وجن شیطاناں چھپ چھپ سنن جو باتاں
شیطانی سنگاں چوں عام دناں نوں سورج نکلدا آوے
شب قدر دی صبح سورج نیڑے شیطانی پیش نہ جاوے
بغیر شعاعوں تھالی وانگوں سرخی مدھم تھیں آوے
چودھویں راتیں آسماناں اتے چن جیویں دسیا وے
راحت سکون لطف زیادہ مومن دلاں نوں آندا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرے قیام جو نیت ثوابوں اور مومن بخشیا جاندا

لیلۃ القدر کی دُعا:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسولِ کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کی، اگر میں لیلۃ القدر کو پالوں تو کیا پڑھوں؟ فرمایا:

((اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ إِنَّكَ تُحِبُّ الْعَفُوَ فَاعْفُ عَنِّي.))

"اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا ہے، تو یقیناً معافی کو پسند کرتا ہے، مجھے معاف کردے۔"

(ترمذی، کتاب الدعوات، نمبر: ٣٥١٣۔ وابن ماجہ، کتاب الدعا، باب الدعا بالعفو والعافیہ، نمبر: ٣٨٥٠۔ ومسند احمد، جلد: ٦، صفحہ: ١٧١، سندہ صحیح)

ضعیف اور موضوع روایات:

نبی ﷺ نے اسّی سال عبادت کرنے والے چار اسرائیلی عابدوں کا ذکر کیا حضرت ایوب، زکریا، حزقیل بن عجوز، یوشع بن نون جنہوں نے آنکھ جھپکنے برابر بھی نافرمانی نہ کی۔ صحابہ نے اتنی طویل عبادت پر تعجب کیا تو حضرت جبریل علیہ السلام سورۃ لیلۃ القدر لے کر نازل ہوئے۔

(تفسیر ابن ابی حاتم، جلد: ١٢، صفحہ: ٤٥٢، سورۃ القدر وابن کثیر۔ سند میں علی بن عروہ دمشقی کذاب وضاع مسلم بن علی خشنی شامی منکر الحدیث پھر سند کے آخر دو راوی ساقط ہیں۔)

اسرائیلی روایت:

حضرت کعب احبار بیان کرتے ہیں کہ جنت سے متصل ساتویں آسمان پر سدرۃ المنتہیٰ کی شاخوں اور پتوں پر بال برابر جگہ پر فرشتے ہیں، ان کی تعداد صرف اللہ ہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانتا ہے، درمیان میں حضرت جبریل کا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر لیلۃ القدر کو حکم ہوتا ہے کہ ان تمام ملائک کو لے کر زمین پر جاؤ یہ ملائک ...... گرجا گھر، مندر، آتش کدہ، بت خانے، پرستش والے مقبرے، گندگی کے مقام، نشہ آور کا گھر، باجے اور بت والے گھر کے علاوہ تمام زمین پر پھیلتے ہیں، ہر مومن کے لیے دعا کرتے ہیں۔ جبرائیل علیہ السلام تمام مومنوں سے مصافحہ کرتے ہیں، بوقت مصافحہ دل نرم آنکھیں بہہ جاتی ہیں سچے دل سے پہلی مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھنے سے گناہوں کی بخشش ...... دوسری مرتبہ جہنم سے نجات ...... تیسری مرتبہ داخل جنت نصیب ہوتا ہے۔
فجر کے بعد جبریل سمیت تمام ملائک بلندی پر جا کر پروں کو پھیلاتے ہیں، جس کی وجہ سے سورج کی تیزی ماند اور شعاعیں ختم ہو جاتی ہیں، طویل روایت ہے۔

(تفسیر ابن ابی حاتم، جلد: ۱۲، ص: ۴۵۳، سورۃ القدر ابن کثیر، حدیث نبوی نہیں بلکہ حضرت کعب احبار کا قول ہے، ممکن ہے کہ انھوں نے اپنے اسرائیلی آباؤ اجداد سے سنا ہو۔)

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدقہ فطر

((إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

﴿ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ٥ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ٥ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا٥ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ٥ ﴾ (اعلیٰ: ۱۴ تا ۱۷)

''یقیناً وہ آدمی کامیاب ہو گیا جس نے خود کو پاک کر لیا...... اور اپنے رب کا نام ذکر کیا، پس نماز پڑھی...... بلکہ تم دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو، حالانکہ ہمیشہ بقا والی آخرت بہتر ہے۔''

برادرانِ اسلام!

معزز سامعین و سامعات!

میں نے اس وقت سورۃ اعلیٰ کی آخری آیات تلاوت کیں، ان آیات مبارکات میں اللہ وحدہ لاشریک نے اپنے ان بندوں کو کامیابی کا رزلٹ کارڈ دیا جنھوں نے خود کو شرک و بدعت اور برے اعمال کی نجاستوں سے پاک کر لیا۔ انسان کو روحانی طور پر پاک کرنے والے اعمال میں سے صدقہ فطر بھی ایک عمل ہے۔

روزے دار کی عملی کمزوریوں کی صفائی:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ زَكوٰةَ الفِطرِ طُهرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغوِ وَالرَّفَثِ وَطُعمَةً لِلمَسَاكِينِ مَنْ اَدَّاهَا قَبلَ الصَّلوٰةِ فَهِيَ زَكوٰةٌ مَقبُولَةٌ وَمَنْ اَدَّاهَا بَعدَ الصَّلوٰةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ))

"رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کو فرض قرار دیا، روزے دار کو بے ہودہ اور فحش باتوں سے پاک کرنے کے لیے...... مساکین کے کھانے کے لیے...... جس نے عید الفطر کی نماز سے پہلے ادا کیا فطرانہ کے طور پر وہی قبول ہوگا...... جس نے عید الفطر کی نماز کے بعد دیا وہ صدقہ فطر نہیں بلکہ عام صدقوں میں سے صدقہ ہے۔"

(ابو داود، کتاب الزکوٰۃ، باب زکوٰۃ الفطر، نمبر ۱۶۰۹ سندہ حسن)

اس حدیث سے جو مسائل ملے:

۱۔ صدقہ فطر فرض ہے۔

۲۔ روزے دار سے بحالت روزہ بے ہودہ اور فحش باتیں ہو گئیں وہ اس کی وجہ سے معاف ہو جائیں گی اور روزہ صاف ستھرا عمل بن جائے گا۔

۳۔ صدقہ فطر ہر شخص کے لیے جائز نہیں بلکہ زکوٰۃ کے مستحق لوگوں کے لیے ہے۔

ہر مسلم پر فرض ہے:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

((فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ زَكَاةَ الفِطرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى العَبْدِ وَالحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالأُنْثَى وَالصَّغِيرِ وَالكَبِيرِ مِنَ المُسْلِمِينَ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدَّى قَبْلَ خُرُوجِ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ))

"رسول اللہ ﷺ نے مسلمان غلام...... آزاد مرد...... عورت...... چھوٹا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑا سب پر کھجور یا جو سے ایک صاع صدقہ فطر فرض کیا ہے...... اور اس کے بارے حکم دیا کہ اسے نماز عید کی طرف نکلنے سے پہلے ادا کیا جائے۔'' (بخاری، کتاب الزکوۃ، باب فضل صدقۃ الفطر، نمبر ۱۵۰۳)

شبہ منسوخیت کا ازالہ:

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زکوۃ کا حکم نازل ہونے سے قبل صدقہ فطر کا حکم دیا: ((فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّکوٰۃُ لَمْ یَأْمُرْنَا وَلَمْ یَنْھَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُہٗ)) ''جب زکوۃ کا حکم نازل ہوا تو آپ نے ہمیں صدقہ فطر کا نہ حکم دیا نہ منع کیا، ہم صدقہ فطر ادا کیا کرتے تھے۔''

(نسائی، کتاب الزکوۃ، باب فرض صدقۃ الفطر قبل نزول الزکاۃ، نمبر ۲۵۰۶ وابن ماجہ، کتاب الزکوۃ، باب صدقۃ الفطر، نمبر ۱۸۲۸ ومسند احمد، ج:۶، ص:۶، سندہ صحیح)

بعض لوگ اس حدیث سے استدلال کرتے ہیں کہ زکوۃ کی فرضیت سے صدقہ فطر کا حکم منسوخ ہو گیا ہے حالانکہ زکوۃ اور صدقہ فطر دونوں الگ الگ چیزیں ہیں، زکوۃ سے مال پاک ہوتا ہے اور صدقہ فطر سے بحالت روزہ لغویات فحش وغیرہ کی صفائی ہوتی ہے۔

پھر اگر فرضیت زکوۃ سے صدقہ فطر منسوخ ہو گیا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور وضاحت فرما دیتے۔

صدقہ فطر صرف مسلمانوں کی طرف سے ہے:

حدیث میں مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ کے لفظ بتا رہے ہیں کہ صدقہ فطر صرف مسلمانوں کی طرف سے ہے۔

صدقہ فطر کس چیز سے:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ((کُنَّا نُخْرِجُ زَکَاۃَ الْفِطْرِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْ زَمَانِ النَّبِيِّ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ)) ہم نبی کریم ﷺ کے زمانہ مبارک میں طعام سے ایک صاع...... جو سے ایک صاع...... کھجور سے ایک صاع...... پنیر سے ایک صاع...... منقیٰ سے ایک صاع......صدقہ فطر نکالتے تھے۔''

(بخاری، کتاب الزکوٰۃ، باب صدقۃ الفطر صاع من طعام، نمبر ۸۔۱۵۰۶)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ تمام اجناس سے پورا صاع فی کس فطرانہ ہے۔

گندم سے نصف صاع موقف غیر صحیح:

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ حج یا عمرہ کر کے لوٹے اور لوگوں کو خطبہ دیا، فرمایا: ((اَنَّ مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَآءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ فَاَخَذَ النَّاسُ بِذَالِكَ)) ''شام کی گندم کے دو مد (نصف صاع قیمتاً) کھجور کے صاع کے برابر ہیں، تو لوگوں نے یہی طریقہ اختیار کر لیا۔'' حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم تو اسی طرح صدقہ فطر نکالیں گے جس طرح ہمیشہ نکالتے آئے ہیں (یعنی ہر جنس سے پورا صاع)

(مسلم، کتاب الزکوٰۃ، باب زکاۃ الفطر علی المسلمین، نمبر ۹۸۵)

نوٹ:...... گندم سے آدھا صاع یہ امیر معاویہ کا ذاتی اجتہاد تھا، حدیث سے ثابت نہیں، اگر قیمت کی کمی بیشی سے ماپ میں کمی بیشی ہوتی تو آپ منقیٰ کھجور جو پنیر وغیرہ سب کا ایک ماپ نہ بتاتے بلکہ کم یا زیادہ بتاتے کیونکہ سب کی قیمت ایک نہ تھی۔

جن دو روایات میں نصف صاع گندم فطرانہ کا ذکر ہے، امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ''وہ روایات یا تو موقوف ہیں یا ضعیف۔''

(سنن الکبریٰ للبیہقی، ج:۴، ص:۱۷۰)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاع نبوی حجازی کے بارے دعا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ سے کہا گیا: ((صَاعُنَا اَصْغَرُ الصِّیعَانِ وَمُدُّنَا اَصْغَرُ الْاَمْدَادِ)) ''ہمارا صاع دوسرے صاعوں سے چھوٹا ہے اور ہمارا مُد بھی دوسرے مُدوں سے چھوٹا ہے۔'' آپ نے (دوسرے صاعوں کو اختیار کا حکم نہیں دیا) بلکہ اپنے صاع اور مد کے لیے دعا کی: ((اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ قَلِیْلِنَا وَكَثِیْرِنَا وَاجْعَلْ لَنَا مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَیْنِ)) ''اے اللہ! ہمارے صاع میں برکت ڈال، ہمارے تھوڑے اور زیادہ میں برکت ڈال اور ہمیں دوگنی برکت عطا فرما۔''

(ابن حبان، ج:۸،ص:۸۷ ح ۳۲۸۴ وسنن الکبریٰ للبیہقی، ج:۴،ص:۱۷۱ اسنده صحیح)

دوسری حدیث:...... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے دعا کی: ((اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْ مِكْیَالِھِمْ وَبَارِكْ لَھُمْ فِیْ صَاعِھِمْ وَمُدِّھِمْ)) ......''اے اللہ! اہل مدینہ کے ماپ صاع اور مُد میں برکت ڈال دے۔''

(بخاری، کتاب البیوع، باب برکۃ صاع النبی ومدہ، نمبر ۲۱۳۰)

شرعی معیاری صاع:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ ((اَلْمِكْیَالُ مِكْیَالُ اَھْلِ الْمَدِیْنَةِ وَالْوَزْنُ وَزْنُ اَھْلِ مَكَّةَ)) ''ماپ اہل مدینہ کا...... اور وزن اہل مکہ کا (معتبر) ہے۔''

(نسائی، کتاب الزکاۃ، باب کم الصاع، نمبر ۲۵۲۰ وابو داؤد، کتاب البیوع، باب قول النبی المکیال مکیال المدینۃ، نمبر ۳۳۴۰ سنده صحیح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ نے بھی مکیال نبوی کو اپنایا:

حضرت نافع فرماتے ہیں: ((کَانَ ابْنُ عُمَرَ یُعْطِی زَکوٰۃَ رَمَضَانَ بِمُدِّ النَّبِیِّ الْمُدِّ الْاَوَّلِ وَفِیْ کَفَّارَۃِ الْیَمِیْنَ بِمُدِّ النَّبِیِّ)) ''کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ صدقہ فطر اور قسم کا کفارہ پہلے مد یعنی مد نبوی سے دیتے تھے۔''

(بخاری، کتاب کفارات باب صاع المدینۃ و مد النبی، نمبر ۶۷۱۳)

حضرات! آیئے صاع اعراقی وغیرہ کی بجائے صاع نبوی حجازی کو قبول کیجیے، جس کے لیے نبی کریم ﷺ نے برکت کی دعا فرمائی...... جس کو آپ نے شرعی پیمانہ قرار دیا...... جس پر صحابہ نے عمل کیا۔

حجازی صاع کے وزن کی تفصیل:

ھندی برطانوی اوزان

۸ چاول	ایک رتی
۸ رتی	ایک ماشہ
۱۲ ماشہ	ایک تولہ
۵ تولہ	ایک چھٹانک
۴ چھٹانک	ایک پاؤ
۴ پاؤ	ایک سیر

اعشاری اوزان

۱۰ ملی گرام	ایک سینٹی گرام
۱۰ سینٹی گرام	ایک ڈیسی گرام
۱۰ ڈیسی گرام	ایک گرام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰ گرام ---------------------- ایک ڈیکا گرام

۱۰ ڈیکا گرام ---------------------- ایک ہیکٹو گرام

۱۰ ہیکٹو گرام ---------------------- ایک کلو گرام

ہندی برطانوی اوزان کے اعشاری اوزان

ایک رتی ---------------------- ۱۲۱ء۵ ملی گرام

ایک ماشہ ---------------------- ۹۷۲ء۰ ملی گرام

ایک تولہ ---------------------- ۱۱ء۶۶۴ گرام

ایک چھٹانک ---------------------- ۵۸ء۳۲۰ گرام

حدیث میں زکوۃ کے لیے چاندی کا نصاب دوسو درہم ہے، پاک و ہند کے علماء کے نزدیک اس کا متفقہ وزن ۵۲$\frac{1}{2}$ تولہ ہے..... جب ۵۲$\frac{1}{2}$ تولہ کو ۲۰۰ درہم پر تقسیم کیا جائے تو ایک درہم کا وزن $\frac{۲۱}{۸۰}$ ہوگا پھر $\frac{۲۱}{۸۰}$ کو ایک رطل کے وزن ۱۲۸$\frac{۴}{۷}$ درہم سے ضرب دیں گے تو جواب میں رطل کا برطانوی وزن ٦ چھٹانک پونے چار تولہ آئے گا۔

حجازی صاع ۵$\frac{1}{3}$ رطل کا ہے۔ ایک رطل کے کل ماشے بنا کر تیسرا حصہ نکالو..... ایک رطل کے کل ۴۰۵ ماشے بنے، تیسرا حصہ بنا ۱۳۵ ماشے تو صاع کا وزن ۵ رطل ۱۳۵ ماشے ہوا۔ اب پانچ رطل کے ماشے بناؤ تو ۲۰۲۵ ماشے بنے، اس میں تہائی رطل ۱۳۵ ماشے جمع کرو ۲۱٦۰ تو صاع نبوی کا کل وزن ۲۱٦۰ ماشے ہوا...... ان کو ۱۲ سے تقسیم کرو تو ۱۸۰ تولے بنے، پھر ۵ سے تقسیم کرو تو ۳٦ چھٹانک بنی، پھر ۱٦ سے تقسیم کرو تو ۲ سیر ۴ چھٹانک ہوا، جب اس کا اعشاری وزن بناؤ گے تو ہندی برطانوی ایک چھٹانک کا وزن ۵۸ء۳۲۰ گرام ہے، اس کو ۳٦ سے ضرب دو گے تو جواب ۲ کلو ۹۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

گرام اور ۵۲۰۲ ملی گرام ہے۔

صاع حجازی کا وزن:

درہموں سے وزن......۶۴۱ درہم

رطل سے وزن...... ۵ $\frac{1}{3}$ رطل

ہندی برطانوی وزن......سوا دو سیر

اعشاری وزن......۲ کلو تقریباً ایک سو گرام

لہٰذا جو جنس تمہیں میسر ہو گندم......آٹا......چاول......منقی......کھجور......پنیر......
جو وغیرہ سے ۲ کلو ایک سو گرام صدقہ فطر ادا کرو۔

گھر وچ جتنے جی ہوون وڈے چھوٹے سارے
عورت مرد غلام کنیزاں دھیاں پتر سارے
سب دی طرفوں دیہو فطرانہ فرض نبی سنایا
اک اک ٹوپہ ہر جی ولوں مقرر شرع فرمایا
روزیاں دی زکوۃ ایہہ جے کہے رسول پیارا
بیہودہ ہویاں جو بھی گلاں اسدا ایہہ کفارا
عید پڑھن توں پہلے پہلے صدقہ دتا جاوے
روزیاں نوں ایہہ پاک کریندا پاک نبی فرماوے
عید نماز توں بعد جو دیوے فطرانہ مول نہ تھیوے
دوجیاں صدقیاں وانگوں ایہہ بھی صدقہ اک گنیوے
صدقہ فطر ضروری دینا سستی نہ کرنا کائی
ایس سبھوں غریباں والی مولا عید بنائی

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عراقی صاع کا وزن:

عراقی صاع جسے حجاجی (حجاج بن یوسف والا) بھی کہتے ہیں، اس کا وزن ہے آٹھ رطل۔

اس کا ہندی برطانوی وزن ۳ سیر ۶ چھٹانک ...... اعشاری وزن ۳ کلو ۱۴۹ گرام اور ۲۸۰ ملی گرام یعنی تین کلو تقریباً ڈیڑھ سو گرام۔

عراقی صاع کو فاروقی صاع بنانے کی ناکام کوشش:

احناف چونکہ عراقی صاع کے قائل ہیں، اپنی فطرت کے مطابق جس طرح اقوال آئمہ کو ثابت کرنے کے لیے ضعیف اور موضوع روایات کا سہارا لیتے ہیں، اسی طرح صاع عراقی کو فاروقی صاع بنانے کے لیے ضعیف قول کا سہارا لیا کہ ابراہیم نخعی نے فرمایا:

((عَيَّرْنَا صَاعَ عُمَرَ فَوَجَدْنَاهُ حَجَّاجِيًّا وَالْحَجَّاجِيُّ عِنْدَهُمْ ثَمَانِيَةَ اَرْطَالٍ بِالْبَغْدَادِي))

''ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے صاع کا اندازہ کیا، تو ہم نے اسے حجاجی صاع پایا جو کہ آٹھ رطل کا ہے۔''

(طحاوی، ج:۱، ص:۳۲۴)

کوشش ناکام کیونکہ روایت ضعیف ہے۔ سند میں ابو وکیع راوی کی روایت محدثین کے نزدیک قابل حجت نہیں۔

۲:...... دوسرا راوی مغیرہ جو کہ ابراہیم نخعی سے تدلیس کرتا ہے، اس روایت میں اس کی تدلیس عنعنہ ہے۔

۳:...... ابراہیم نخعی نے حضرت عمر کا زمانہ ہی نہیں پایا اور بغیر واسطہ کے پیمانہ عمر کی بات کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعتراض: احتیاط: بعض یہ بھی کہہ دیتے ہیں کہ عراقی صاع حجازی صاع سے بڑا ہے، تو احتیاطی طور پر بڑے کو اختیار کر لیا جائے تاکہ زیادہ صدقہ دینے سے زیادہ ثواب ہوگا۔

جواب:...... اگر زیادہ ثواب اور احتیاط کی ضرورت ہے تو عمر بن عبدالعزیز کے دور کا صاع اختیار کر لو جو کہ سولہ رطل ہے...... پھر بعد میں ہشام کے زمانہ میں بتیس رطل کا صاع ہوا...... کوئی حنفی یہ صاع اختیار نہیں کرے گا کیونکہ اسے ان کے بزرگوں نے اختیار نہیں کیا۔

قاضی ابو یوسف کا رجوع:

قاضی ابو یوسف اپنے حج کے بعد مدینہ منورہ امام مالک رحمہ اللہ کے حلقہ درس میں شامل ہوئے۔ ایک طالب علم اسحاق بن سلیمان رازی نے امام مالک سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع کا وزن کتنا تھا؟ امام صاحب نے فرمایا: پانچ رطل اور تہائی رطل۔ شاگرد نے عرض کیا: ابوحنیفہ کے نزدیک صاع آٹھ رطل ہے۔ امام صاحب جلال میں آگئے، سخت الفاظ کہہ دیے۔

قاضی ابو یوسف نے کہا: بالکل ٹھیک کہ صاع آٹھ رطل ہے...... امام مالک نے اپنے مدنی شاگردوں کو حکم دیا، اپنے گھروں سے صاع لاؤ۔ چنانچہ تقریباً پچاس شاگرد صاع لائے۔ امام صاحب بھی اپنے گھر سے صاع لائے...... کسی نے کہا میرا دادا اس سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو صدقہ فطر جمع کرواتا، کسی نے کہا: میری دادی اسے آپ کے زمانہ میں استعمال کرتی۔ غرض کہ سب نے اسناد کے ساتھ ان صاعوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاع جیسا ثابت کیا۔ امام مالک نے قاضی ابو یوسف کے سامنے ان کا وزن کیا تو پانچ رطل اور تہائی رطل ہوا۔

قاضی ابو یوسف نے کہا مجھے اطمینان ہو گیا، آج کے بعد میں نے اس مسئلہ میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو حنیفہ کی رائے کو چھوڑا اور آپ کے دلائل کو قبول کیا۔

(دارقطنی، ج:۲، ص:۱۵۱)

کوفہ میں اعلان:

حسین بن ولید قرشی سے مروی ہے کہ امام ابو یوسف حج کر کے کوفہ آئے، کہا: میں تمہارے لیے ایک ایسے علم کا دروازہ کھولنا چاہتا ہوں جس کی میں نے خوب تحقیق کی ہے، کہ میرے سامنے مدینہ منورہ میں مہاجرین و انصار (صحابہ کی اولاد سے) تقریباً پچاس افراد نے اپنے اپنے صاع پیش کیے اور ان کی اسناد نبی کریم ﷺ تک پہنچائی۔

میں نے ان صاعوں کا وزن کیا تو پانچ رطل اور تہائی رطل ہوا تو میں نے اس مسئلہ میں اہل مدینہ کے موقف کو قبول کرلیا ہے، اور اپنے استاد ابو حنیفہ کے موقف کو چھوڑ دیا ہے۔

(سنن الکبریٰ للبیہقی، ج:۴، ص:۱۷۱)

حضرات! آج مدنی سرکار کو بھی مانو اور مدنی سرکار کے مدنی قوانین کو بھی مانو۔ عراقی صاع کو چھوڑ و مدنی صاع کو اختیار کرتے ہوئے اسی کے مطابق صدقہ فطر ادا کرو۔

اس عنوان میں ضعیف اور موضوع روایات

بلا فطرانہ روزے معلق:

جب تک رمضان کے روزوں کی زکوۃ صدقہ فطر ادا نہ کیا جائے اس وقت تک روزے آسمان زمین کے درمیان لٹکے رہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(العلل المتناھیہ، ج:۲،ص: ۴۹۹ والترغیب والترھیب ، ج: ۲،ص: ۱۵۱ والجامع الصغیر ،نمبر ۱۵۶۷ وسلسلۃ الاحادیث ضعیفہ، ج:۱،ص: ۱۱۷، نمبر ۴۳ سند میں محمد بن عبید البصری مجہول راوی ہے۔)

روزوں کی زکوٰۃ:

امیر بصریٰ ابن عباس نے خطبہ میں فرمایا: لوگو! روزوں کی زکوٰۃ نکالو۔ لوگوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھنا شروع کیا تو آپ نے فرمایا: یہاں جو مدنی لوگ موجود ہیں وہ اپنے بھائیوں کو صدقہ فطر کے بارے سمجھاؤ کہ نبی کریم ﷺ نے ہر مرد عورت، آزاد غلام پر ایک صاع جو سے یا کھجور سے یا گندم سے آدھا صاع مقرر کیا ہے۔

(نسائی، کتاب الزکوۃ، باب مکیلۃ زکاۃ الفطر، نمبر ۲۵۵۸ وابوداؤد، کتاب الزکاۃ، باب من روی نصف صاع من قمح ،نمبر ۱۶۲۲ سند میں حمید بن ابی حمید کی عنعنہ سے تدلیس ہے اس لیے روایت ضعیف ہے۔)

گندم کا آدھا صاع:

آپ نے فرمایا: گندم کا ایک صاع دو آدمیوں کی طرف سے چھوٹا ہو یا بڑا...... مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام، مالداروں کو یہ پاک کر دے گا اور غریبوں کو اللہ اس سے زیادہ لوٹائے گا۔

(ابوداؤد، کتاب الزکوۃ، باب من روی نصف صاع من قمح ،نمبر ۱۶۱۹ سند میں النعمان بن راشد ضعیف راوی ہے۔)

آخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

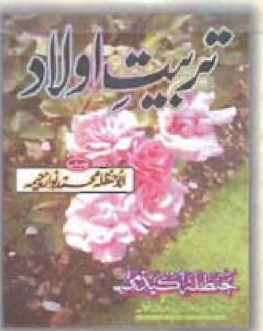

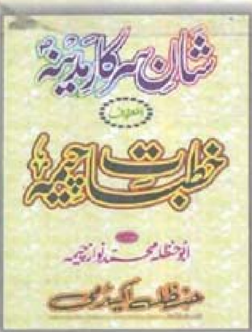

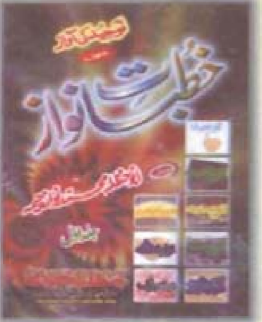

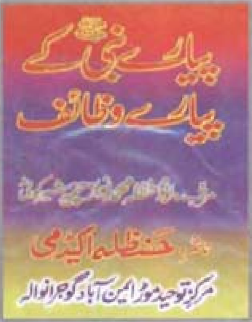

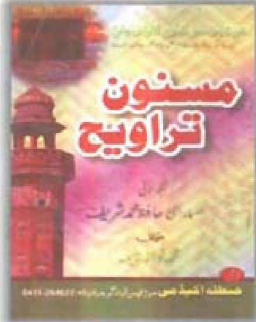

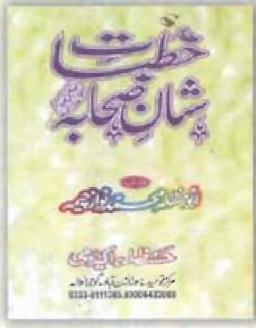

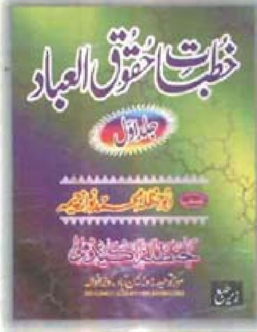

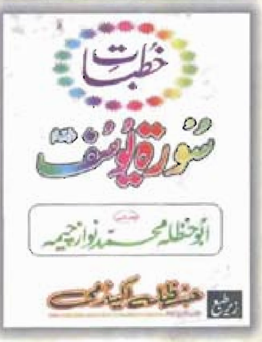

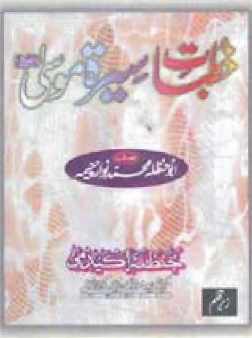

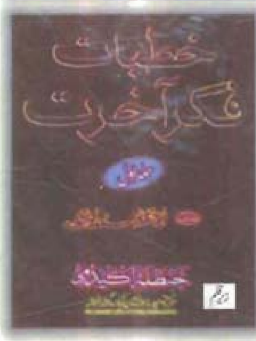

حنظلہ اکیڈمی
مرکز توحید
موڑ ایمن آباد گوجرانوالہ